مخزن بارہ اکسیر

یعنی

کیمیائے زندگی

مصنفہ و مؤلفہ

خادم طب ڈاکٹر دیوان جھنڈر نارائن ایم۔ڈی (ہومیو) میڈلسٹ۔ ایف سی آئی (برمنگھم) ایف۔آر۔ایچ۔ایس (فیلو آف دی ریسرچ ہومیو پیتھک سوسائیٹی) فیلو آف دی انٹرنیشنل ہانمن سوسائیٹی امریکہ۔ ووائیس پریذیڈنٹ آل انڈیا ہومیو پیتھک ایسوسی ایشن لاہور۔ پرنسپل پنجاب ہومیو پیتھک و بایوکیمک میڈیکل کالج لاہور۔ آنریری پروفیسر ہانمن میڈیکل کالج۔ فیکلٹی کالج آف ہومیو پیتھی ہومیو پیتھک کالج کلکتہ نیز کالج آف فزیشن پٹنہ۔ فزیشن انچارج ہانیجا ہومیو پیتھک فارمیسی و ڈسپنسری لاہور۔ ایڈیٹر رسالہ "مسیحا" انارکلی لاہور

مصنفہ

مخزن ہومیو پیتھی یعنی گنجینہ علاج بالمثل۔ مخزن بارہ اکسیر ایڈیشن اول و دوم۔ تشریح انسانی یا ہیومن انوٹمی بالتصویر۔ فوائد اعضا یعنی ہومن فزیالوجی۔ ہومیو پیتھی بزبان انگریزی۔ استری چکتسا ہندی۔ استعمال ڈاکٹری آلات و رسالہ نبض و قارورہ۔ چارٹ کلید شفا۔ ہر دو چارٹ ہومیو پیتھک خواص الادویہ۔ خارجی استعمال الادویہ ہومیو پیتھک و ابتدائی علم جراحت۔ بیبل بک و سوانح عمری ڈاکٹر ہانمن۔ ہومیو پیتھک کیملی گائڈ یعنی آئینہ ہومیو پیتھی وغیرہ وغیرہ

نوٹ:۔ یہ کتاب پنجاب ہومیو پیتھک و بایوکیمک میڈیکل کالجوں کے نصاب تعلیم میں داخل کی گئی ہے

بار سوئم (امرت الیکٹرک پریس لاہور میں باہتمام لالہ درگا داس اگروال چھپی) قیمت ۱۲



Dr. DIWAN MAHINDER NARAIN,
M. D. (HOMOEO) MEDALIST.
F. R. H. S. (Fellow of Research Homoeo Society.)
F. I. H. A. (Fellow of International Hohnemann Association U.S.A.)
V. President Upper India Homoeo Association.
Principal Punjab Homoeopathic and Biochemic Medical College.
Editor Risala "MASEHA" etc., etc., Anarkali, LAHORE.



DR. W. H. SCHUESSLER
of Oldenburg, Germany
1821-1898

بہترین طبی کتب بزبان اردو

مصنفہ

ڈاکٹر دیوان مہندر نرائن ایم۔ڈی (ہومیو) انار کلی لاہور

مخزن ہومیوپیتھی یعنی گنجینۂ علاج بالمثل

یہ وہ معرکتہ الآرا کتاب ہے۔ جسکو ڈاکٹر صاحب نے اپنے پندرہ سالہ تجربہ اور وسیع مطالعہ کے بعد دن رات کی لگاتار محنت سے تحریر کیا ہے۔ ہومیوپیتھی کے متعلق اردو زبان میں اس سے بڑھکر مفید اور کوئی کتاب نہیں ہو سکتی ہے۔ دوران تحریر میں ڈاکٹر صاحب نے انگریزی کی تمام اِن کتابوں کا جو ہومیوپیتھک کے مشہور اور قابل ڈاکٹروں کی تصنیف ہیں۔ بغور مطالعہ کیا ہے۔ ہومیوپیتھی علاج کا کوئی مسئلہ ایسا نہیں۔ جو اس کتاب میں نہ ہو۔ ہومیوپیتھک تعلیم حاصل کرنیوالے یا ہومیوپیتھک علاج کی دلدادہ صرف اِس کتاب کو دیکھکر قابل طبیب اور لائق ڈاکٹر بن سکتے ہیں۔ عبارت اِسقدر آسان اور سلیس ہے کہ معمولی سے معمولی لیاقت کا آدمی بھی بخوبی سمجھ سکتا ہے۔ علاوہ بریں کتاب کے تمہیدی حصہ میں تمام اِن اعتراضات کا معقول اور فلسفیانہ رنگ میں جواب دیا گیا ہے۔ جو مخالفین کیطرف سے ہومیوپیتھی پر کئے جاتے ہیں۔ نیز یورپ کی جدید اختراعات و ایجادوں پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا گیا ہے۔ کہ یہ تمام ہومیوپیتھک اصول کے ماتحت کام کرتی ہیں۔ ابتدا میں ڈاکٹر ہینیمن موجد ہومیوپیتھی کی مختصر سوانح عمری ہے۔ دوسرے باب میں فلسفہ ہومیوپیتھی و امراض مزمنہ۔ تیسرے میں حفظان صحت۔ چوتھے میں علم التشخیص جسمیں تھرمامیٹر اسٹھتسکوپ تنفس، براز، نبض وغیرہ پر مفصل بحث کیگئی ہے۔ پانچویں میں دوا سازی اور چھٹے میں علم الامراض پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ یورپ کے مشہور ڈاکٹروں کے مجربات اور نیز اپنے خاص مجربات کا اظہار کیا گیا ہے۔ کتاب کیا ہے۔ ایک رہبر کامل۔ ایک معلم ہومیوپیتھی۔ ایک رفیق معالج

اور ایک ہمدرد بیماراں کہلانیکی مستحق ہے۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے للعہ ؛

مخزن ہومیوپیتھی جلد دوئم وسوئم:۔ جسمیں علاج اطفال و نسوان اور خواص الادویہ مفصل طور پر درج ہے۔ ان مضامین پر آج تک اس سے بہتر کتاب نہیں لکھی گئی ؛ قیمت جلد دوئم عا روپے جلد سوئم للعہ ہر سہ جلد سات روپے

تشریح الانسانی یعنی اناٹمی بالتصویر ہندوستان میں عام اطبا اور معالج حضرات کی تشریح جیسے ضروری شعبہ سے ناواقفیت کو دیکھتے ہوئے ڈاکٹر صاحب نے علم التشریح (اناٹومی) پر یہ ضروری اور مفید کتاب کامل عرق ریزی اور وسیع مطالعہ کے بعد لکھی ہے۔ اسمیں بدن انسان کی تمام حقیقت کو واضح کیا ہے۔ اور ہر ایک عضو کی تشریح بیان فرماکر دریا کو کوزہ میں بند کیا ہے۔ باب اول میں تشریح ہڈیوں کی۔ تشریح انکی پیدائش۔ ہڈیوں کی ساخت کی قسمیں۔ ان کے فوائد وغیرہ۔ باب دوم میں مفاصل و رباطات۔ سوم میں شرائن۔ اور پھر اسکے بعد وریدیں۔ اعصاب۔ اعضاء مرکبہ وغیرہ کا مکمل بیان درج ہے۔ ڈاکٹری مصطلحات کے کے ساتھ ہی ساتھ عربی مصطلحات بھی دیگئی ہیں۔ اس کتاب میں ہر ایک مقام کی تصویر کو دیکھکر اس مقام کو تصویر میں بذریعہ خطوط واضح کردیا ہے۔ جس سے تشریحی واقفیت اور معلومات بڑھانے میں بہت ہی سہولیت ہوگئی ہے۔ قیمت صرف دو روپے .... عہ

فوائد اعضاء انسانی بالتصویر:۔ علم فزیالوجی کے متعلق ڈاکٹر صاحب موصوف کی یہ زبردست مگر مختصر کتاب ہے۔ جس میں تمام بدن انسانی کی ہر ایک ساخت اور عضو کا متعلقہ فعل بتلایا ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ کے بعد خداوند برتر کی حکمت کاملہ کا علم حاصل ہوتا ہے۔ کہ اس نے انسان کے بدن میں کیا کیا نظام مقرر فرمائے ہیں۔ اور وہ کسطرح انجام پذیر ہوتے ہیں۔ طب جدید وقدیم سے دلچسپی رکھنیوالے اس کو مطالعہ میں رکھیں۔ قیمت ایکروپیہ

خارجی استعمال ادویہ ابتدائی علم جراحت بالتصویر اس کتاب میں ڈاکٹر صاحب نے تمام ان دواؤں کا بیان کیا ہے۔ جو ہومیوپیتھی میں بیرونی طور پر مستعمل ہیں۔ انکے بنانیکی ترکیب آگے

اجزا، اور طریقہ استعمال عام فہم عبارت میں درج کیا ہے۔ باب دوم میں ضروری جراحی حصہ کی ابتدائی تجاویز پر روشنی ڈالی ہے۔ آخر میں سمیات اور انکی علامات و علاج کو مکمل درج کیا ہے۔ کتاب نہایت ضروری اور مفید معلومات پر مبنی ہے۔ قیمت ایک روپیہ عہ

رسالہ نبض و قارورہ۔ یہ نبض اور قارورہ کے متعلق اردو میں بہترین رسالہ ہے اسمیں نبض اور قارورہ کے متعلق طب یونانی کے مطابق منتج مباحث ہیں۔ بعدہ ڈاکٹری اصول کے موافق ہردو کا مکمل بیان درج ہے۔ آخر میں امتحان قارورہ کے متعلق سہل الحصول چٹکلے تحریر کئے ہیں۔ وہ لوگ جو طب یونانی کیساتھ ساتھ ڈاکٹری معلومات بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ یا وہ ڈاکٹر جو ڈاکٹری کیساتھ طب یونانی کے مطالعہ کا بھی شوق رکھتے ہیں اس رسالہ کو منگا کر ہمیشہ اپنے مطالعہ میں رکھیں عام خواندہ اشخاص کیلئے نبض کے تمام اسرار کو سلیس عبارت میں لکھا گیا ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸ر

ہومیوپیتھک استری چکتسا زبان ہندی باتصویر۔ یہ مسلمہ امر ہے۔ کہ مستورات اپنی صحت کا کافی خیال نہیں رکھتیں۔ اور بوجہ شرم اپنی بیماریوں کو ظاہر نہیں کرتیں نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ معمولی امراض بھی خوفناک شکل اختیار کر لیتے ہیں۔ ہندوستان میں جو لاکھوں شیرخوار بچے موت کا شکار ہوتے ہیں۔ اس کا بڑا سبب ہماری مستورات کی طب سے ناواقفیت ہے نیز اطبا کو بھی عورتوں کی بیماریوں کا علاج کرنے میں بڑی مشکلات اور پیچیدگیوں کا سامنا کرنا پڑتا پڑتا ہے۔ ان حالات کو مدنظر رکھکر یہ کتاب بڑی جانفشانی اور عرصہ دراز کی محنت اور وسیع مطالعہ کے بعد لکھی گئی ہے۔ تاکہ مستورات اس کتاب کی مدد سے نہ صرف اپنا بلکہ گھر کے سب آدمیوں کے معمولی امراض کا خود علاج کر لیں۔ کتاب کا مطالعہ ناکتخدا اور شادی شدہ ہر ایک عورت مرد کے لئے نہایت ضروری ہے۔ اس کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ حصہ اول میں ہومیوپیتھک علاج کی خوبیاں۔ عورتوں کے تمام اعضا کی تشریح اور کم سنی سے لیکر سن ایاس تک کے کل امراض کا علاج مع اسباب و علامات درج ہے۔ حصہ دوم میں شناخت حمل اور اسکے

متعلق ابتداء سے لیکر وضع حمل تک کی تمام ہدایات کو تحریر کر دیا ہے۔ تیسرے حصہ میں بچوں کے امراض پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے۔ حصہ چہارم میں خواص الادویہ۔ اس کتاب کا ہر آباد گھر میں رہنا نہایت ضروری ہے۔ ہمارا دعوےٰ ہے کہ اتنی خوبیوں کے ساتھ استری چکتسا ہندی زبان میں آجتک شایع نہیں ہوئی۔ قیمت تین روپے

استعمال آلات ڈاکٹری :- اس میں تمام ان آلات کا جو ڈاکٹری میں استعمال کئے جاتے ہیں، طریقہ استعمال درج کیا ہے۔ تھرمامیٹر، سٹتھسکوپ ڈوش، سرنج، اسٹمک پمپ، کیتھٹر، ٹنگ ڈیپریسر وغیرہ کے استعمال کا مفصل طریقہ وغیرہ درج ہے۔ آجتک اردو میں کوئی کتاب اس موضوع پر نہیں لکھی گئی۔ اس کو پڑھ کر ہر شخص تمام آلات کو بخوبی استعمال کر سکتا ہے۔ قیمت عہ

چارٹ ہومیوپیتھک خواص الادویہ و چارٹ کلید شفا اردو - یہ تین نقشہ جات کا مجموعہ ہے جس میں کثیر الاستعمال مجرب اور مفید ہومیوپیتھک ادویہ کے خواص کو اس طرز پر درج کیا گیا ہے۔ کہ بیک نظر دوا کی تمام علامات پیش ہو جاتی ہیں۔ چارٹ کلید شفا میں دوا کا باہمی تعلق اور رشتہ درج کیا گیا ہے۔ یہ چارٹ ہر ایک گھر اور ہر ہومیوپیتھک ڈاکٹر کے مطب میں رہنے چاہئیں کیونکہ اس کے ہوتے ہوئے کتابوں کی ورق گردانی کی ضرورت نہیں رہتی ہے۔ طبابت پیشہ کے کمرے کی بہترین سجاوٹ۔ قیمت ہر سہ .... عہ

ہومیوپیتھی بزبان انگریزی ڈاکٹر صاحب نے اس مختصر انگریزی رسالہ میں ہومیوپیتھک علاج کی فضیلت کو ثابت کیا ہے۔ اس میں یہ بتلایا ہے۔ کہ ہومیوپیتھی کیا ہے اور خواص الادویہ اور علاج الامراض مختصر مگر دلچسپ پیرایہ میں درج ہے۔ قیمت ۲؎

ہومیوپیتھک فیملی گائیڈ یعنی آئینہ ہومیوپیتھی اردو شائقین ہومیوپیتھی کیلئے یہ کتاب نہایت
مفید ہے۔ اس میں ہومیوپیتھک فیملی گائڈ اصول ہومیوپیتھی ضروری امراض
اور ان کا علاج مجرب درج کیا گیا ہے۔ کتاب کیا ہے گھر کا ڈاکٹر ہے منگائیے
اور اس کو دیکھ کر معمولی بیماریوں کا خود علاج کیجئے۔ عیال دار وطلباء کے لئے
نہایت ضروری ہے۔ قیمت .... عہ

لیبل بک اردو

یہ لیبل بک جو نہایت عمدہ اور خوبصورت سرخ رنگ چھپوائی گئی ہے۔ اس میں ۱۲۲۵ دواؤں
کے چھپے ہوئے نام موجود ہیں۔ تاکہ بوقت ضرورت کتاب میں سے لیبل
کاٹ کر شیشی پر چسپاں کرکے اپنی ڈسپنسری کی رونق کو دوبالا کیا جاوے
قیمت فی جلد ۶ر
قیمت فی درجن .... للعہ

ہانمن موجد ہومیوپیتھی کی سوانحعمری بزبان اردو قیمت ۲ر

خوبصورت ہومیوپیتھک کیلنڈر

یہ نہایت خوبصورت کیلنڈر ہے۔ جس میں چھ عدد
ہاف ٹون تصاویر ہیں سائیز ۲۲ × ۳۶ انچ۔ (دیوار پر لٹکانے کا)
قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ

ہائیجیا ہومیوپیتھک فارمیسی

دیوان لکشمی نارائن بلڈنگ
انارکلی لاہور

فہرست مضامین مخزن بارہ اکسیر یعنی کیمیائی زندگی

شکریہ

میں اُن تمام حضرات کا تہ دل سے ممنون ہوں جنہوں نے مخزن بارہ اکسیر کے اڈیشن۔اول و دوئم کو خرید فرما کر میری حوصلہ افزائی اور فن کی اشاعت کی ہے۔

کتاب کی خوبی اور مقبولیت کے متعلق میرا کچھ لکھنا خودستائی پر محمول کیا جائیگا۔لیکن ہندوستان کے معزز رسائل و اخبارات نے اس کے متعلق جو بہترین خیالات ظاہر فرمائے ہیں۔ ان سے آپ کتاب کے متعلق بہترین نتیجہ پہ پہنچ سکیں گے۔

میں معزز ایڈیٹر صاحبان اخبارات بندے ماترم لاہور۔ ٹریبیون لاہور۔ الخلیل بجنور۔ مدینہ بجنور۔ خلافت بمبئی۔ آزاد کانپور۔ کیسری لاہور۔ پریکٹیکل میڈیسن دہلی۔ درپن لاہور۔ بھٹناگر گزٹ دہلی۔ کالیتھ ہتکاری گوالیار۔ الحکیم لاہور۔ المسیح دہلی۔ حامی الصحت لاہور۔ وید امرت لاہور۔ المعالج امرت سر وغیرہ نیز نامی گرامی ڈاکٹر حکیم و وید صاحبان نے جو نہایت عمدہ ریویوز کئے ہیں۔ میں اُن کی خدمت میں ہدیہ سپاس پیش کرتا ہوں۔

مسرت کا مقام ہے۔ کہ آج کل یہ طریقہ علاج روز افزوں ترقی کر رہا ہے۔ گذشتہ سال کئی سو طلبا نے بایوکیمک میڈیکل کالج انارکلی میں داخل ہو کر اس طریقہ علاج کی تعلیم حاصل کر کے۔ مریضوں کا علاج کرنا شروع کیا۔ جس سے مالی فائدہ اٹھانے کے علاوہ ہزارہا بندگان

خدا کی تکلیف اور بیماری کو دور کرکے حقیقی ثواب کے مستحق بن گئے۔

زمانہ نے اب ثابت کر دیا ہے. کہ یہ بہتر اور جلد صحت دینے والا طریقہ علاج ہے. نہ صرف ہندوستان بلکہ ممالک غیر مثلاً. امریکہ. جرمنی فرانس اور انگلینڈ میں بھی اسکی شہرت کا آفتاب بڑی آب وتاب سے جلوہ ریز اور ضوفشاں ہے۔

بایوکیمک اصول علاج کی توضیح وتشریح نیز تمام ضروری مسائل کا ٹھوس مواد اس کتاب میں جمع کر دیا گیا ہے. اور اس لحاظ سے میں کہہ سکتا ہوں. کہ بایوکیمک علاج حاصل کرنے کے لئے اس کتاب سے بڑھکر اور کوئی مفید کتاب اردو میں آج تک شایع نہیں ہوئی یہی وجہ ہے۔ کہ ہندوستان کے ہر حصہ میں یہ کتاب پہنچ چکی ہے۔ اڈیشن اول بہت جلد ختم ہو گیا تھا۔ اور احباب و قدردان اصحاب کے بسیار اصرار پر باوجود عدیم الفرصتی کے میں نے مزید اضافات کے ساتھ دوسرا اڈیشن شایع کیا۔ اور اب خدا کی مہربانی سے دوسرا اڈیشن بھی ختم ہو گیا ہے. اب بھی جبکہ میں سخت عدیم الفرصت ہوں اور چند ضروری کتابوں کی ترتیب میں مشغول ہوں. شائقین کے اصرار پر چند ضروری اضافات کے ساتھ تیسرا ایڈیشن شایع کر رہا ہوں۔ خدا اس کو بھی مقبول خلایق بنائے

مولف

باب اول

مقدمہ

تندرستی سے بڑھکر اس دھرتا پا مدار ہیں اور کوئی دولت نہیں اور الحق بقول میاں نظیر۔

جتنے سخن ہیں سب میں یہی ہے سخن درست
اللہ آبرو سے رکھے اور تندرست

صحت انسانی ایک بے بہا نعمت ہے۔ دنیا کی تمام دلچسپیاں اسی کے وجود سے قائم ہیں۔ اور کائنات ہستی کی تمام سرگرمیوں کا انحصار اسی پر ہے۔ اگر یہ موجود نہ ہو۔ تو زندگی ایک بلائے بے درمان رنج و کرب کی ایک طویل داستان ہے۔ جس کا ہر پہلو درد میں ڈوبا ہوا نظر آتا ہے لیکن مشیت ایزدی نے جس طرح ہر بہار کے لئے خزاں اور ہر گل کے ساتھ خار پیدا کیا ہے۔ اسی طرح اس نعمت بے بہا کیساتھ بیماری کا دھڑکا بھی لگا دیا ہے۔ بلکہ ان ہر دو کو انسانی زندگی کے لئے لازم وملزوم قرار دیا ہے۔ جن سے ہر شخص کو کم وبیش زندگی میں واسطہ پڑتا ہے۔ اور اُن سے لذت گیر ہوتا ہے۔ اول الذکر اگر ہماری زندگی کے قیام کا باعث ہے۔ تو دوسری حالت میں فنا کا موجب ہے۔ اسلئے یہ ہر دو حالتیں اس قدر مہتم بالشان واقع ہوئی ہیں۔ کہ ابتدائے آفرینش سے آجتک ان پر برابر غور ہوتا چلا آیا ہے۔ اور ماہران فن طب

نے صحت کی بحالی اور دفعیہ امراض کے لئے اپنے مقدور بھر کوتاہی نہیں
کی۔ اور اس تنہا کوشش میں انکی بیش بہا عمریں صرف ہو گئی ہیں۔ کہ کوئی
طریقہ ایسا دریافت کیا جاوے۔ جس سے ازالہ امراض بہ سرعت ممکن ہو
سکے۔ تاکہ انسان اس درد و کرب و بیچینی سے جو امراض کا جزو لاینفک قرار
پایا گیا ہے۔ نجات حاصل کر سکے۔ اگر کوئی بدبخت کسی جسمانی عارضہ میں مبتلا
ہو کر کراہ رہا ہو۔ تو کون ایسا بیرحم ہو گا۔ جو اسے دیکھ کر بے چین نہ ہو۔ یا ایسا
نکما ہو۔ کہ اسکی تکالیف کے دفعیہ کی خواہش نہ رکھے۔ بیماری زندگی سے بیزاری
کا نام ہے۔ اور یہ وہ منحوس و مکروہ حالت ہے جس پر موت جیسی مہیب شے
کو زندگی پر ترجیح دیجاتی ہے۔ حالانکہ زندگی انسان کو تمام نعمتوں سے عزیز
تر ہے۔ اور اسکا قیام اسکی مرغوب ترین آرزو ہے۔ لیکن جب مرض لاحق
ہو کر اُسے صحت کی نعمت اور تندرستی کی راحت سے محروم کر دیتا ہے۔ تو وہ
اسباب کا خواہشمند ہوتا ہے۔ کہ جلد از جلد اس مصیبت سے مخلصی حاصل
کرے۔ اور اگر یہ اُسے نصیب نہ ہو۔ تو وہ بخوشی اس حیات مستعار سے علیحدہ
ہونا قبول کر لیتا ہے۔ تاکہ زندگی کے اختتام کے ساتھ ہی اُس کے
مصائب کا بھی خاتمہ ہو جائے۔ غرض حالت مرض اس قدر بھیانک اور
ڈراؤنی واقع ہوئی ہے۔ کہ ہر شخص بلا لحاظ عمر، جسامت۔ طاقت اور درجہ
کے اس سے پناہ مانگتا ہے۔ اور بہ طیب خاطر اسکو دم بھر کیلئے بھی گوارہ
نہیں کرتا۔ اندریں حالات ہمارے لئے یہ امر ناگزیر ہے۔ کہ ہم قیام صحت کے
ایسے اسباب و وسائل مہیا کریں۔ کہ اول تو ہم پر امراض غالب ہی نہ آسکیں
لیکن اگر یہ توفیق نہ ہو۔ تو کم از کم اتنا ضرور ہو۔ کہ ہم انکی غارتگرانہ دست برد
سے ایک بڑی حد تک محفوظ و مصئون رہیں۔ اور اپنی گم شدہ صحت کو نہایت

آسانی اور سُرعت کیساتھ پھر بحال کریں۔ اسی نیک مقصد کے حصول کے لئے قدیم زمانے سے لیکر آجتک لاکھوں دماغ تخیل کی فضا میں بلند پروازیاں کرتے رہے ہیں۔ کہ شہباز صحت کو قابو میں لائیں۔ اور تجربہ اور مشاہدے کے میدان کار زار میں رات دن دوڑ رہے ہیں کہ گل مقصود سے دامن مراد بھر لیں اور یہ اُن ہی کی انتھک کوششوں کا نتیجہ ہے کہ آج علم الابدان یعنی طب مختلف طرائق العلاج سے صحت انسانی کو قائم رکھنے کا اس زور سے دعویٰ کر رہا ہے کہ دنیا کو حیرت ہے لیکن پیشتر اسکے کہ ہم اس دعوے کے مختلف پہلوؤں پر ایک تنقیدی نگاہ ڈالیں اور اُسے تجربہ و مشاہدہ کی کسوٹی پر پرکھ کر اسکی صداقت کا اظہار کریں یہ ضروری معلوم ہوتا ہے کہ بیماری یا مرض کا صحیح مفہوم اس غرض سے حاصل کریں تاکہ اسکے ازالہ کے متعلق ہم کوئی صحیح رائے یا مفید نتیجہ اخذ کرسکیں

تمام جاندار ہستیاں ایک ایسے کرۂ عالم میں موجود ہیں۔ جو بیشمار مادی اجزا سے مترکب اور لاانتہا طاقتوں کا مظہر ہے۔ اور جبتک یہ ہستیاں اس عالم میں موجود رہتی ہیں۔ ان میں اور اس عالم میں مادہ اور طاقت کے ردّو بدل کا ایک سلسلہ لامتناہی برابر جاری رہتا ہے۔ جو ان ہستیوں کی بقا کیلئے لابدی ہے۔ اس ردّو بدل کا یہ مدعا ہے کہ جسم کی نشوونما ہوتی رہے اور وُہ کثافتیں جو زندگی کے لئے مضر متصوّر ہوتی ہیں۔ اُن کے اجسام سے خارج ہوتی رہیں۔ تاکہ انکی حالت ایک اعتدال پر قائم رہے۔ اور اسی حالت معتدلہ کا نام صحت ہے۔ اور اس کا برعکس بیماری اسی طرح انسانی جسم میں بھی ہر لحظہ دو قسم کے عمل ہوتے رہتے ہیں۔ جنہیں ہم عمل کون و عمل فساد سے موسوم کرتے ہیں۔ اول الذکر ہمارے جسم کے رگ وریشے رطوبات وغیرہ وغیرہ کی بقا کا کفیل اور ہماری زندگی کے قیام میں ممد و معاون ہے۔ اور موخر الذکر

ہمارے جسم سے ہر لمحہ کچھ نہ کچھ خارج کرتا رہتا ہے۔ جو ہمارے لئے موجب زیان ہے۔ اور اگر ان ہر دو عملوں میں توازن قائم نہ رہے۔ تو ہماری حالت میں بھی تغیر واقع ہو جائیگا۔ جو باعث تکلیف ہوگا۔ غرض ضروری یہ ہے۔ کہ ہمارا دخل و خرد برابر رہے۔ تاکہ ایک حالت دوسری حالت پہ غالب نہ آئے اور اعتدال کی صورت قائم رہے۔ اس رد و بدل کا چکر غیر ذی روح اجسام سے ذی روح ہستیوں اور اسکے برعکس بھی جاری رہتا ہے۔ چنانچہ عالم نباتات اپنی غذا جمادات سے حاصل کرتے ہیں۔ اور خود بھی جمادات کے قیام میں حصہ لیتے ہیں۔ اسی طرح عالم نباتات اپنی ہستی عالم حیوانات کی بقا کیلئے فنا کر دیتے ہیں۔ لیکن اگر غور سے دیکھا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ وہ رطوبات یا ہوائیں جو حیوانات کے اجسام سے خارج ہوتی رہتی ہیں۔ عالم نباتات کی ہستی کا باعث ہوتی ہیں۔ غرض اس بحث سے یہ ثابت ہوا ہے۔ کہ اگر ہم حیوانات نباتات یا جمادات کے اجسام کا یا ان اشیا کا جن پر انکی بقا کا دارومدار ہے یا ان رطوبات کا جو انکے اجسام سے خارج ہو کر ان کیلئے باعث نقصان خیال کی گئی ہیں۔ کیمیائی استحالہ کریں۔ تو ہمیں معلوم ہوگا کہ اس تمام رونق ہستی کا انحصار صرف مادہ پہ ہے۔ جو مختلف صورتوں میں جلوہ گر ہو کر باعث زینت کائنات ہو رہا ہے۔ غرض تمام ہستیاں مادی اجزا سے ترکیب یافتہ ہیں۔

اور اسی طرح ہمارا جسم بھی مادے کی ایک خاص مقدار و خواص کا مظہر ہے اور جب تک ان مادی اجزار کا قیام ہمارے جسم میں اس مقررہ مقدار کے موافق رہے۔ ہم صحت کی حالت میں رہتے ہیں۔ لیکن جب اجزار کی مقدار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اور انمیں کچھ فرق پڑ جاتا ہے۔ تو ہم بیمار ہو جاتے ہیں۔ درحقیقت ان مادی اجزار کی کمی بیماری سے منسوب ہوتی ہے اور ضروری

ہے۔ کہ ہم اس مقررہ مقدار کی بحالی میں ساعی رہیں یا نہیں اگر کوئی کمی لاحق ہو جائے۔ تو اس کو پھر انہیں مادی اجزاء کے دخل سے پورا کریں۔ تاکہ حالت معتدلہ میں کوئی نقص یا سقم پیدا نہ ہو۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کیلئے ماہران علم طب نے مختلف طرایق وضع کئے ہیں۔ جو علاج بالضد۔ علاج بالمثل۔ علاج باللون۔ علاج بالما وغیرہ وغیرہ سے موسوم ہیں۔ اور علم طب کی مختلف شاخیں قائم کرتے ہیں۔ اگرچہ ان سب طرایق کا مقصد واحد ہے لیکن طریق عمل جداگانہ ہے اور ہر طریق کے پیرو اپنے اپنے طریقہ علاج کی افضیلت اور سریع التاثیری پر نازاں ہیں۔ چنانچہ ایک مدت سے ہم یہ تذکرہ سُن رہے ہیں۔ کہ ایلوپیتھک (Allopathic) علاج کے ماہر اپنے طریقہ علاج کیلئے لفظ سائنٹیفک یا علمی کا استعمال کر رہے ہیں۔ اور دیگر طرایق پر خوردہ گیری کرتے ہوئے دفعیہ امراض کیواسطے اسی طریقہ کو صحت کا واحد ذریعہ قرار دیتے ہیں۔ ہمیں اس امر کے تسلیم کرنے میں ذرا بھی تامل نہیں۔ کہ ایلوپیتھک حکماء کی جدوجہد اور سعی بلیغ سے چند ایک حقیقتیں تو ضرور دریافت ہوئی ہیں۔ لیکن علاج الامراض کے باب میں کوئی خاطر خواہ اضافہ نہیں ہوا۔ اور یہ لوگ خواہ کس قدر تجربات اور مشاہدات سے دل لبھا لینے والے انکشافات کریں۔ لیکن جبتک تشخیص الامراض و علاج کے ذریعہ ازالہ مرض میں حقیقی کامیابی حاصل نہ ہو۔ یہ تمام دعاوی بیکار ہیں۔ جب صورت حال یہ ہے اور دیگر طرایق العلاج کا بھی کم وبیش یہی حال ہے۔ تو کیا وہ وقت ابھی دُور ہے۔ کہ ایک نیا طریقہ علاج دنیا کے سامنے پیش کیا جاوے۔ جو بمقابلہ دیگر طرایق العلاج کے بہت سے نقایص سے مبرا اور سہولیت اور سریع التاثیری میں اُن سے بڑھ چڑھ کر ہو۔

بایوکیمسٹری

لائف کیمسٹری یا کیمیائے زندگی کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ طریقہ علاج ۱۸۷۳ء میں ڈاکٹر ولیم ھینرچ شوسلر نے ایجاد کیا۔ جو ایلوپیتھک اور ہومیوپیتھک ہر دو طریق العلاج کا ایک بہت بڑا ماہر تھا۔ دوران مطالعہ میں اُسے معلوم ہوا کہ جس قدر طریق العلاج دنیا میں مروج ہیں ان میں سے ایک بھی اس قابل نہیں۔ کہ مرض کے صحیح مفہوم کے متعلق کچھ بیان کر سکے۔ اور جب تک یہ نہ ہو۔ ازالہ مرض کا امکان ناممکن ہے۔ یہ اور بات ہے کہ چند ادویہ کے کھلانے سے جو زمانہ قدیم سے نسلاً بعد نسلاً تھوڑے سے تغیر تبدل کے ساتھ ہمیں پہنچی ہیں۔ ہم ایک خوشگوار نتیجہ اخذ کر لیں جس سے ہماری تکالیف رفع ہو جائیں لیکن وہ اصول کہ مرض کیا ہے۔ کس طرح پیدا ہوتا ہے اور کسطرح ہمارے جسم پر اپنا مضرت رساں اثر ظاہر کرتا ہے۔ برابر بدستور چلا جاتا ہے۔ اور آجتک حل نہیں ہوا اور مرض کے متعلق توجوں جوں ہم غور کریں ہماری پریشانی قدم قدم پر بڑھتی چلی جاتی ہے۔ اور ہم صداقت کے دائرہ سے نکلکر قیاسات کے چکر میں پھنس جاتے ہیں۔ جس سے سوائے طفل تسلی کے اور کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ بایوکیمک طریقہ علاج نے نہ صرف اس سوال کو ہی نہایت آسانی سے حل کر دیا ہے۔ بلکہ اپنی مجوزہ ادویہ کے متعلق بھی ایسی براہین قاطعہ بہم پہنچائی ہیں۔ جسسے مرض کے متعلق ہماری معلومات میں قابل قدر اضافہ ہوتا ہے اس طریقہ علاج کا مایۂ ناز صرف چند تجربات ہی نہیں۔ بلکہ یہ نہایت استواری سے علمی اصولوں پر قائم ہے۔ اور جسطرح تمام قوانین قدرت بالکل عیاں ہیں اسیطرح اس طریقہ کے متعلقہ اصول بھی ایسے سیدھے سادھے اور

سریع الفہم ہیں۔ کہ انکے ادراک میں کوئی وقت پیش نہیں آتی۔

وہ ہوا جو تنفس میں ہمارے کام آتی ہے۔ اور وہ غذا جس پر ہماری زندگی کا دارومدار ہے۔ درحقیقت ان تمام مادی اجزار کا مجموعہ ہے۔ جن سے ہمارا جسم ترکیب یافتہ ہے جسوقت یہ غذا پیٹ میں داخل ہوتی ہے تو پیٹ اور جگر کے مختلف رطوبات اس پر اپنا عمل کرتے ہیں۔ جنکے باعث وہ تحلیل ہو کر انتڑیوں میں منتقل ہو جاتی ہے۔ جہاں اُس کے مفید اجزاء جذب ہو کر بذریعہ نالیوں کے ہمارے پھیپھڑوں تک پہنچتے ہیں۔ اور آکسیجن کے زیر اثر مصفا ہو کر خون میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جو ہمارے اعضار کی نشوونما و بالیدگی کا ذمہ وار ہے۔ اور درحقیقت دریائے زندگی کہلاتا ہے۔ اسکی ہستی پر ہمارے تمام جسم کے افعال کا دارومدار ہے۔ اگر یہ نہ ہو۔ تو انسان مردہ ہے۔

اگر خون کا کیمیائی استحالہ کیا جائے۔ تو معلوم ہوگا۔ کہ یہ اورگینک[۱] (Organic) اور ان آرگینک (Inorganic)[۲] اجزار سے ترکیب یافتہ ہے جسمیں ان اورگینک اجزار ایک خاص مقدار میں پائے جاتے ہیں۔ اور مختلف نمکوں سے مرکب ہوتے ہیں۔ آجتک ان نمکوں کی ہستی نظر انداز ہوتی رہی۔ اور چونکہ ان کا وزن ترکیب خون میں نہایت ہی کم مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اسلئے خیال کیا جاتا تھا۔ کہ انکا ہمارے جسم میں عدم و وجود برابر ہے۔ لیکن زمانہ کی تفتیش و تحقیق نے ثابت کر دیا ہے کہ یہ ہمارے بدن کا نہایت ضروری حصہ ہیں۔ اور ہمارے جسم کے خانونکی ساخت انہی پر انحصار رکھتی ہے۔ یا یوں سمجھ لو۔ کہ جسم کی تعمیر میں یہ بلحاظ معمار کے کام کرتے ہیں۔ اور پانی جو کہ ہمارے جسم میں پایا جاتا ہے۔ اور اورگینک اجزاء بطور مصالحہ کے کام دیتے ہیں۔ یہ معمار تعداد میں بارہ ہیں۔ اور جب انمیں کسی باعث سے کمی

[۱] آرگینک یعنی حیوانی و نباتاتی [۲] ان آرگینک یعنی جمادی

واقع ہوتی ہے۔ تو ایک غیر معتدلہ حالت رونما ہوتی ہے۔ جو عام اصطلاح میں بیماری کہلاتی ہے۔ اور چونکہ اس غیر معتدلہ حالت کے علامات بیرونی طور پر ہمارے جسم کے مختلف حصوں میں ظاہر ہوتی ہیں۔ اور بلحاظ کسی خاص شئے کی کمی کے مختلف انواع سے اپنا اظہار کرتی ہیں۔ اسلیئے وہ حالتیں بحیثیت اپنی اپنی علامات کے مختلف بیماریوں سے منسوب ہوتی ہیں۔ لیکن یہ نام درحقیقت اصلیت بیماری کو واضح نہیں کرتے۔ بلکہ انسے صرف یہی مراد ہوا کرتی ہے۔ کہ سننے والے کے ذہن میں صرف ایک لفظ کے استعمال سے علامات بیماری کا ایک مجمل سا نقشہ آجائے۔ مثلاً اگر کہا جائے۔ کہ فلاں شخص کو ہیضہ ہو گیا ہے تو سامع کو بمجرد اس لفظ کے سننے سے معلوم ہو جائیگا۔ کہ علامات مرض کیا ہیں تمام امراض جو انسان پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ انکا اصلی باعث صرف اسی قدر ہوا کرتا ہے۔ کہ معماروں یا کام کرنیوالوں میں کمی واقع ہو گئی ہے۔ اور کام کی رفتار میں فرق آگیا ہے۔ اسلیئے ہماری طاقت اور صحت کی بحالی کیلیئے یہ از بس ضروری ہے۔ کہ یہ نمک ہمارے جسم میں مقرر مقدار میں قائم رہیں۔ اور انمیں کسی قسم کی کمی واقع نہ ہو۔ پروفیسر زولشیٹ نے نہایت بجا طور پر کہا ہے جس سے ہر محقق کا اتفاق ہے۔ کہ انسان کی تخلیق مٹی اور ہوا سے ہے جس سے یہ مراد ہے۔ کہ انسانی زندگی کے قیام کیلیئے ان ہر دو اشیاء کا ہونا ضروری ہے اور ہماری زندگی کا انہ ہر دو سے کسقدر گہرا تعلق ہے۔ انسان بتوسل نباتات مٹی سے پیدا ہوا ہے اور اسکے جسم میں وہ تمام اجزاء موجود ہیں۔ جو عام طور پر ایک مٹھی بھر مٹی میں پائے جاتے ہیں۔ جہاں زمین بنجر ہوتی ہے وہاں نباتات نشوونما نہیں پاتے۔ اور جہاں نباتات کا فقدان ہو وہاں حیوانات بھی اپنی ہستی کو برقرار نہیں رکھ سکتے۔ جس طرح کہ ان نمکوں کا توازن زرخیز

زمین کیلئے ضروری ہے۔ اسی طرح ان کا توازن ہمارے جسم کے لئے لابدی ہے۔ یہ ایک وہ اٹل قانون قدرت ہے۔ جو کہ دنیا کے خلق ہونیسے آجتک برابر موجود ہے۔ اور جس کی خلاف ورزی کر کے حیوانات یا نباتات اپنی ہستی کو قائم نہیں رکھ سکتے۔

یہ معلوم کرنیکے بعد کہ مرض کسی ذی روح یا غیر ذی رُوح شے کا نام نہیں بلکہ اس حالت کا نام ہے۔ جو ہمارے خون میں کسی نمک کی کمی کے باعث ہمارے جسم میں پیدا ہوتی ہے۔ اسلئے ان حالات سے نجات حاصل کرنیکا بہترین طریقہ بھی ہو سکتا ہے۔ کہ اس کمی کو پورا کر دیا جائے۔ بیماری کے رفع کرنے کیلئے کسی ایسی دوا کا استعمال جو ہمارے خون کا جزو نہیں ہے بیسود ہے اور اس سے ہمیں کچھ بھی فائدہ نہیں اپہنچ سکتا۔ اور زہریلی ادویہ کا استعمال تو نہایت ہی غیر دانشمندانہ اور وحشیانہ عمل ہے یہ سچ ہے۔ کہ بہت سے لوگ ان کے استعمال سے زندہ رہے ہیں۔ لیکن ہم اس حقیقت کو کبھی نظرانداز نہیں کر سکتے۔ کہ بیشمار مخلوق انہیں ادویہ کے استعمال کے باعث پیش از وقت گوشہ لحد میں ہمیشہ کے لئے پنہاں ہو گئی۔

بایوکیمک طریقہ علاج کا یہ مدعا ہے کہ اسکے ذریعے ہمیں معلوم ہو جائے کہ ہمارے جسم میں کیا کمی واقع ہو گئی ہے۔ تاکہ اس کمی کو بطریق احسن پُورا کر دیا جائے۔ کسی نمک کے کم ہو جانے سے ہماری حالت معتدلہ میں فرق آجاتا ہے۔ یا بالفاظ دیگر ہم مبتلائے مرض ہو جاتے ہیں۔ اور توازن قائم رکھنے کے لئے ضروری معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم اس کمی کو اسی نمک کی ایک نہایت قلیل مقدار کھلانے سے پُوری کر دیں۔ خون جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔ ہماری زندگی کے لئے بمنزلہ آب حیات کے ہے

کیونکہ اسی پر ہمارے تمام جسم کا انحصار ہے۔ اور اسی کے باعث ہمارے جسم کا ہر عضو اپنے فعل مخصوصہ کو ادا کر سکتا ہے۔ اسلئے یہ امر لابدی ہے کہ ہمارے خون میں وہ تمام اجزا موجود ہوں۔ جو ایک توازن یا حالت معتدلہ قائم رکھ سکیں۔ پس یہ علاج تمام مروجہ طریقوں سے سب میں آسان اور نہایت مفید ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج مریض جنکو دیگر ڈاکٹر و حکیم لاعلاج بتلا چکے تھے۔ اسکی بدولت شفا حاصل کر چکے ہیں۔ بیشمار مریضوں کو اپریشن کی تکلیف سے نجات دینے والا صرف یہ ہی منیطیر طریقہ علاج ہے۔ جن امراض کے علاج میں سوائے چیر پھاڑ کے کوئی چارہ ہی نہ تھا۔ اس کی پر تاثیر ادویات کے استعمال سے شفا ہو گئی۔ اور مریضوں کو عمل جراحی کی تکلیف سے نجات حاصل ہوئی۔

امراض مزمنہ میں بھی یہ علاج ازبس مفید ہے۔ مہلک اور وبائی امراض میں اس کی فضیلت اور برتری عوام کو اچھی طرح معلوم ہے پھر خوبی یہ کہ اس کی ادویات بہت خوش ذائقہ ہوتی ہیں بچے بوڑھے اور مستورات انکو بخوشی کھا لیتی ہیں۔ دیگر طریق ہائے علاج میں بڑی بڑی خوراکیں اور کئی کئی دواؤں سے بنائے ہوئے مرکب دیئے جاتے ہیں لیکن اس میں صرف تنہا ایک دوا پر ہی اکتفا کر کے ازالہ مرض بہ سرعت تمام کیا جاتا ہے۔ بوجہ قلیل مقدار خوراک کے مریض کو کسی قسم کا نقصان پہنچنے کا اندیشہ نہیں اس علاج میں مرض کے نام کو تشخیص کرنے کی ضرورت نہیں۔ صرف علامات مریض کو مدنظر رکھکر اگر درست دوا استعمال کرائی جاوے۔ تو اس کا اثر بلا واسطہ دوران خون پر ہوتا ہے۔ اور یہ ہی وجہ ہے کہ یہ جلد از جلد مریض کو تکلیف سے رہا کر کے شفا بخشی کا پیغام پہنچاتی ہیں۔ چونکہ اس طریقہ میں بھی

ازالۂ مرض نہایت قلیل مقدار میں ادویات کے استعمال سے ہوتا ہے اس لئے عام طور پر بایوکیمسٹری کو علاج بالمثل کی ایک شاخ بتایا جاتا ہے

بایوکیمسٹری اور ہومیوپیتھی

اس حقیقت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہ سلیشیا اور نیٹرم میوری اٹیکم جو ہومیوپیتھی کی بہت ہی مشہور ادویات میں سے ہیں۔ بایوکیمسٹری میں بھی استعمال ہوتی ہیں۔ اور مزید براں دو طریقہ ہائے علاج میں انتہا درجہ کی قلیل مقدار دوا سے کام لیا جاتا ہے۔ اس امر کا شاہد سمجھا جاتا ہے۔ کہ یہ ہر دو طریقے اصولاً ایک ہی ہیں۔ حالانکہ یہ محض غلط ہے۔ چنانچہ اس جگہ صرف اتنا بتا دینا کافی ہوگا۔ کہ بایوکیمک ادویات کے فوائد علم کیمیا کے ذریعے اخذ کیے گئے لیکن ہومیوپیتھک ادویات کے فوائد پروونگز (Provings) کے ذریعہ دریافت کئے جاتے ہیں (یعنی خالص ادویات کے اثرات کا انسانی جسم پر مشاہدہ کیا جاتا ہے) بقول شوسلر بایوکیمسٹری ہمجنس کے ذریعہ اپنا مقصد حاصل کرتی ہے لیکن ہومیوپیتھی کا صحت بخش اثر غیر جنس اشیاء کے بالواسطہ خواص و اثرات سے ہوتا ہے۔ اور اسی لیے بعض اطبا اور ماہران بایوکیمسٹری یہ دعوےٰ پیش کرتے ہیں کہ ہومیوپیتھک ادویات سے جو صحت بخش نتائج برآمد ہوتے ہیں اُنکی وجہ یہ ہے کہ اُنہیں مختلف بایوکیمک نمک پائے جاتے ہیں۔ جو ازالہ مرض کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ اور اپنا مقررہ فعل کرکے بحالی صحت میں کامیاب ہوتے ہیں۔ اور ہومیوپیتھک طریقہ علاج مفت میں کامیابی کا سہرا اٹھا لیتا ہے اسجگہ گنجائش نہیں۔ کہ ہم اس طویل بحث میں پڑ کر اپنے مقصد سے دُور چلے جائیں اسلیے ہم اس علمی مباحثہ سے کنارہ کشی اختیار کرتے ہیں۔ مگر یہ ایک مسلمہ امر ہے

کہ ازالہ مرض کیلئے ہومیوپیتھک یا بایوکیمک ہر دو طرایق العلاج از بس مفید ہیں

تقلیل دوائی کی ضرورت

اسکے متعلق شوسلر کا بیان یہ ہے۔ کہ اس طریقہ میں قلیل خوراک ادویہ کا استعمال مرض کے دُور کرنے اور صحت کے حصول کیلئے ایک طرحکی کیمیاوی اور فزیالوجیکل (physiological) (بدنی فعل) کی ضرورت ہے یعنی کیمیاوی ترکیب اور فزیالوجی (علم الافعال اعضا) کے اصول پر اس تقلیل دوا ئی کی پابندی سکھاتے ہیں۔ کیونکہ ہر ایک بایوکیمکل دوائی کی اس طرح تقلیل کرنی چاہیے کہ اسکے استعمال سے تندرست سیلز کے افعال میں تو کوئی ہرج واقعہ نہو۔ بلکہ صرف وہ نقص جو دیگر سیلز کے افعال میں حادث ہوا ہے۔ دُور ہو سکے۔ اگر اس اصول کو درست مانا جائے۔ اور اس پر کاربند ہوں۔ تو اس پرانے ناسمجھی کے خیال کو بھول جانا چاہیے جو بتاتا ہے۔ کہ اگر تھوڑی چیز ایک خاص عمل کرتی ہے۔ تو اس سے زیادہ مقدار کی خوراک اس سے جلدی اور اچھا اثر کریگی۔ حقیقت الامر یہ ہے۔ کہ بہت سی مقدار کروڈ ڈرگ یعنی خاص دوائی کی ضرور ی ہے۔ کہ نقصان دہ اور ضرر رساں اثر پیدا کرے۔

موجد بایوکیمسٹری نے تقلیل شدہ ادویہ کا استعمال غالباً ڈاکٹر سموئل ہانمن امام طب موجد علاج تماثلی (ہومیوپیتھی) سے سیکھا ہے۔ اسلئے قلیل مقدار دوا پر ہومیوپیتھک نکتہ خیال سے کچھ لکھا جاوے۔ تو زیادہ موزوں ہوگا۔ بہت سے کم فہم اصحاب اس قدر قلیل مقدار دوا پر اعتراض کرتے ہیں اور مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ کہ اتنی ذراسی دوا کیا فائدہ کریگی؟ اگرچہ انکے اس قسم کے لچر اعتراض کے جواب میں ایک ضخیم کتاب لکھی جاسکتی ہے۔ مگر بوجہ عدم گنجایش

یہاں مختصر طور پر چند امور پہ ہی اکتفا کی جاتی ہے۔

قبل اسکے کہ ہم تقلیل دوا پہ بحث کریں۔ یہ بتلا دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ بیماری حقیقت میں کس چیز کا نام ہے اور بیماری سے انسان کے اندر کس قسم کی تبدیلی اور کن افعال میں تغیر پیدا ہو جاتا ہے یہ مسئلہ حل ہو جانے پہ نہایت آسانی اور واضح طریقہ سے اس امر پہ روشنی پڑسکیگی کہ تقلیل دوا کا اصول صحیح اور بہتر ہے یا ہمارے دیگر یاران طریقت کا۔

بیماری کے متعلق اکثر مروجہ علاج کے حامیوں کا یہ خیال ہے۔ کہ بیماری و مرض مادہ کی تبدیلی اور اسمیں تغیر و تبدل ہو جانیکا نام ہے۔ بعض بیماریوں کا سبب بتایا جاتا ہے۔ کہ صفرا کی تیزی اور اس میں احتراق ہو جانے سے وہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح مواد غلیظ کے تعفن ہو جانیکا نام بیماری بتایا گیا ہے۔ کسی عضو میں کسی کیفیت یعنی حرارت و برودت رطوبت و یبوست کی کمی و زیادتی اور اعتدال پہ نہ رہنے کا نام مرض ہے۔

اسیطرح اخلاط اربعہ کے مزاج کا حد اعتدال سے خارج ہو جانا یا ایکدوسرے میں اس قسم کا اختلاط ہو جانا کہ اسمیں ایک کی دوسرے پر کیفیت غالب آجائے غرضیکہ اسیطرح اور ہزار ہا باتیں ہیں۔ جو مرض کی پیدائش کا سبب قرار دیئے جاتے ہیں۔ لیکن ہومیوپیتھی ان اصول کی مخالفت کرتی ہے۔ اور ایک صحیح و سیدھا راستہ بتلاتی ہے۔ کہ مرض دراصل روحانی قوت (وائیٹل فورس) کے بگاڑ کو کہتے ہیں اور بایوکیمسٹری یہ تعلیم دیتی ہے کہ مرض دراصل ان بارہ نمکوں میں سے کسی نمک کی خون میں کمی کا نتیجہ ہے۔ کچھ بھی ہو۔ مگر یہ ایک مسلمہ امر ہے۔ کہ ہر ایک بیماری میں مریض کی قوت روحانی ضرور متاثر ہوا کرتی ہے یہاور کھنا چاہئے۔ کہ ہر چیز اپنے ہمجنس اور ہمسایہ چیز سے متاثر ہوا کرتی ہے یہی وجہ ہے۔ کہ وہ غذا جو ہم جزو

بدن ہونے کیلئے کھاتے ہیں اور جو جسم میں جا کر خون بنجاتی ہے۔ بتدریجاً ہضم ہو کر خون بنتی ہے۔ یہ نہیں ہوسکتا کہ جسوقت اور جسطرح غذا کھائی گئی ہے۔ وہ جلد خون کی صورت اختیار کر کے جزو بدن بنجائے۔ اس لئے کہا جاتا ہے۔ کہ پہلا ہضم معدہ میں ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد جب اسمیں صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے۔ تو پھر دوسرا ہضم شروع ہو جاتا ہے اور اسیطرح اعضا کی شکل سے قریب ہو کر جزو بدن بنتی ہے۔ مادی اشیار کو متاثر کرنے کیلئے موثر بھی مادی ہونا چاہئے۔ اور اسیطرح روحانی میں موثر بھی روحانی ضروری ہے۔ مرض کے متعلق ہم یہ بیان کر چکے ہیں۔ کہ مرض دراصل روحانی قوت (وائٹل فورس) کے بگاڑ کا نام ہے۔ اسلئے دوا بھی ایسی ہونی چاہئے۔ کہ اس میں روحانیت کا غلبہ ہو۔

یہ مسلمہ امر ہے کہ جس چیز میں جسقدر مادیت کم ہوگی۔ یا بالفاظ دیگر یوں کہا جائے کہ جس چیز میں جسقدر اجزاء مادیہ کم ہونگے اسمیں اسی قدر روحانیت زیادہ ہوگی۔

پس یہ بات بالکل عقل کے مطابق ہے۔ کہ جب مرض کا سبب محض روحانی بگاڑ ہو تو اُسکے دفعیہ کے لئے بھی وہی دوائیں ہونی چاہئیں جن میں اجزاء مادیہ کم اور روحانیت زیادہ ہو۔ اب رہا یہ امر کہ خواہ دوا وہ ہو۔ کہ جسمیں اجزار مادیہ زیادہ ہو یا اجزار روحانی لیکن تقلیل دوا کی کیا ضرورت ہے؟

یہ ایک سوال ہے۔ جو ہر شخص کے دل میں اس مقام پر پیدا ہو سکتا ہے جسکے متعلق ہم نہایت آسان پیرایہ میں مختصراً تحریر کئے بغیر نہیں رہ سکتے۔

اصولی طور پر یہ یقینی امر ہے۔ کہ جسمیں اجزا مادیہ کم ہونگے اسیقدر اسمیں اجزار روحانیہ زیادہ ہونگے۔ پس جو دوا بھی دیجائے جسقدر کم مقدار میں دیجائیگی اس میں اجزار مادیہ کم ہونگے۔ اور مرض کے متعلق یہ فیصلہ کئے جانے کے بعد کہ مرض وائیٹل فورس (روحانی قوت) کی خرابی کا نام ہے۔ یہ یقینی بات ہے کہ روحانی

درستگی کیلئے روحانی موثر پہنچایا جائے۔ اور جس قدر دوا کم مقدار میں دیجائیگی۔ اس میں روحانیت زیادہ ہوگی۔ اسلئے ہر مرض کے طریقہ علاج میں نہایت کم مقدار میں دوا دینی چاہئے۔ دوسری وجہ یہ ہے۔ کہ بعض نازک طبایع دوا کی زیادہ مقدار سے نفرت کرتی ہیں۔ اور طبعی تنفر ایک حد تک دوا سے متاثر ہونیسے باز رکھتا ہے اکثر مرتبہ دیکھا گیا ہے۔ کہ مریض دوا کے بھرے ہوئے پیالہ سے تکلیف کو مبارک خیال کرتا ہے۔ تیماردار سمجھاتے سمجھاتے عاری ہو جاتے ہیں لیکن وہ کبھی اس امر پر تیار نہیں ہوتا۔ کہ وہ دوا کی اسقدر مقدار کو پینے پر راضی ہو جائے بس اس لحاظ سے خود مریض کی طبیعت کو دوا کے ممد اور معاون بنانے کیلئے ضروری ہے کہ دوا کو کم مقدار میں دیا جائے۔ کہ جسکو دیکھکر مریض متنفر نہ ہوجائے بلکہ بخوشی استعمال کرے

حقیقت یہ ہے۔ کہ اسقدر قلیل مقدار دوا کا اثر روحانی قوت کے ماتحت ہے۔ یہی وجہ ہے۔ کہ انکو جسقدر رگڑ رگڑ کر بیماریوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ اسی قدر ان میں اثر کی قوت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔ مثال کے طور پر یوں سمجھئے۔ کہ پارہ کو اسکی اپنی اصلی حالت میں اگر زیادہ مقدار میں استعمال کیا جائے۔ تو ویسے کا ویسا ہی خارج ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر اسکو کم مقدار میں استعمال کیا جائے۔ تو انسانی جسم میں نمایاں اثر پیدا کرے گا۔

رہا یہ سوال کہ اسقدر قلیل مقدار کس طرح اثر کرتی ہے اسکے متعلق ہم چند واقعات و دلائل پیش کرتے ہیں۔ جن سے نہایت آسانی سے سمجھ میں آ جائیگا۔ کہ واقعی قلیل مقدار دوا ازالہ مرض مریض کو کسی قسم کی تکلیف پہنچانے کے بغیر بسرعت تمام قرار واقعی طور پر کر سکتی ہے۔

(۱) ڈاکٹر پیریرا (Dr. Pereira) لکھتے ہیں۔ کہ بعض مرتبہ پارہ کے نہایت باریک ذرات جن کو ہم آنکھ سے بھی نہیں دیکھ سکتے۔ مختلف امراض

اور لعاب دہن کی زیادتی کا باعث ہوتے ہیں۔

سنہ ۱۸۱۰ء میں ایک جہاز جسمیں پارہ لدا ہوا تھا۔ سمندر میں ڈوب گیا اور جبکہ وہ غرق آب ہو رہا تھا۔ تو ٹرائمف (   ) نامی جہاز اسکی امداد کو پہنچا۔ اور جسقدر ڈوبنے سے مال بچایا جا سکا یہ اس جہاز میں لے لیا گیا۔ کچھ پارہ اس ٹرائمف جہاز کے اندر بھی بہنے لگا جسکا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ اس جہاز کے کل آدمی کم و بیش پارہ سے متاثر ہو گئے۔ اور تین ہفتہ کے قلیل عرصہ میں دو صد آدمی کے منہ میں تھوک زیادہ ہو گیا۔ دو آدمی اور جہاز میں جس قدر بکرے۔ بلی۔ چوہے بھیڑ اور پرند تھے۔ راہی ملک عدم ہوئے ملاحوں اور جہاز کے دیگر اصحاب کے بیمار ہونے اور مرنے کا سبب ظاہر ہے۔ کہ غیر مادی تھا۔ پارہ کے اسقدر باریک ذرات نے جنکو کوئی آنکھ دیکھنے سے قاصر تھی۔ اتنی تباہی برپا کی۔ جو آدمی پارہ سے متاثر ہوئے انہوں نے کسی حالت میں بھی اسکو استعمال نہیں کیا تھا۔ اور پھر تعداد اموات و اثر کا لحاظ کرتے ہوئے پارہ کی مقدار اس قدر کم تھی۔ کہ اوسط حساب نکالنا دشوار ہے۔

(۳) روغن تارپین کا نصف اونس عموماً اینما (حقنہ) کرتے وقت استعمال کیا جاتا ہے۔ اور بعض مرتبہ اسکے دو ڈرام مریض کو پلائے بھی جاتے ہیں۔ مگر اس سے اسکو کوئی خاص تکلیف نہیں ہوتی۔ مگر میرا بچشم دید واقعہ ہے کہ ایک مکان میں رنگساز تارپین کے تیل کو رنگ میں ملا کر دروازوں وغیرہ پر روغن کر رہا تھا اس مکان کی ایک عورت اس سے اسقدر متاثر ہوئی۔ کہ اسکو چکر آنے لگے۔ سخت سر درد اور زکام ہو گیا۔ حالانکہ اسنے روغن تارپین کا ایک قطرہ بھی نہ پیا تھا۔

علاوہ ازیں درد قولنج کی صورت میں اس کو گرم پانی میں ملا کر لگوانے سے جو فائدہ ہوتا ہے۔ وہ اس کو پلانے سے ہرگز نہیں ہوتا۔

(۳) خوشبودار پھول اور عطریات وغیرہ سے دیکھا جاتا ہے۔ کہ بیہوش انسان ہوش میں آجاتا ہے۔ ہسٹریا یعنی اختناق الرحم کی مریض عورتوں میں اُس کا مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ کہ اُنکو خوشبودار چیزیں سنگھانے سے حیرت انگیز فائدہ ہوتا ہے۔ حالانکہ اس پھول یا عطر کے وزن، مقدار، نیز مساحت میں کسی قسم کی کمی واقع نہیں ہوتی اور نہ یہاں مادہ کو کسی قسم کا دخل ہے

(۴) چھاپہ خانہ میں کام کرنے والے حالانکہ سیسہ کی ایک رتی بھی نہیں کھاتے اگر اکثر اوقات صرف اس کو متواتر چھونے سے ان میں اس کے زہریلے اثرات نمایاں ہو جاتے ہیں۔

(۵) اسٹرکنیا ( ) کی ایک گرین کا دس ہزارواں حصہ $\frac{1}{1000}$ زبان پر رکھنے سے اس کا ذایقہ محسوس ہوتا ہے۔

(۶) سوڈیم دھات $\frac{1}{200,000,000}$ گرین سے اسکی مخصوص لائن ویسی ہی ظاہر ہوتی ہے۔ جیسی کہ اُس کی زیادہ مقدار سے۔

(۷) دوران مرض میں ہمارے عضو کی قوت احساس بہت بڑھ جایا کرتی ہے۔ ایسی صورت میں قلیل مقدار دوا ہی مفید مطلب ہو سکتی ہے مثلاً بحالت تندرستی ہم آنکھ سے بآسانی تیز سے تیز روشنی میں دیکھ سکتے ہیں یا کانوں سے توپ کی آواز بھی سُن سکتے ہیں۔ لیکن اگر آنکھ دکھتی ہو یا کان میں کوئی تکلیف ہو۔ تو ذراسی روشنی یا آواز بھی بُری معلوم ہوتی ہے۔

(۸) طاعون ہیضہ یا تپدق کے امراض کے جرم جنکو کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی انسانی جسم میں کتنی بڑی تبدیلی پیدا کر دیتے ہیں۔

(۹) اکثر اوقات کسی خوشی یا رنج کی خبر سننے سے ہی جسم انسانی میں ایسی تبدیلی واقع ہو جاتی ہے۔ جو کہ کسی وزنی چیز یا کسی دوا کے کثیر مقدار

بیس استعمال کرنے سے ہرگز واقع نہ ہوتی۔

(۱۰) واضح ہو۔ کہ تقلیل دوا سے ہمارا یہ ہرگز مقصد نہیں۔ کہ دوا کی صحت بخش قوت کم ہو جاوے۔ بلکہ برخلاف اس کے اس سے یہ مقصد ہوتا ہے کہ دوا میں جو مضرت رساں اثر موجود ہے۔ یہ نابود ہو کر صرف اس کی صحت بخش قوت باقی رہ جاوے۔

علم طبیعیات کے جاننے والوں کو بخوبی معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہر ایک چیز کروڑہا ذرات کا مجموعہ ہے۔ اور جوں جوں اسکو ہم حل کرتے یا رگڑتے جاویں۔ یہ ذرات ذرات صغیرہ کی صورت میں تقسیم ہوئیکے بعد ان میں بجائے مادی قوت کے ایک نہایت لطیف صحت بخش روحانی قوت پیدا ہو جاتی ہے۔

مقدار خوراک

شوسلر لکھتا ہے کہ علاج الامراض میں ہمیشہ چھٹا ڈیسمل سفوف استعمال کرتا رہا ہے۔ یعنی بالفاظ دیگر ۶x پوٹینسی (یعنی طاقت) کی دوائی اس کے زیر استعمال رہی ہے۔ البتہ دوا دویات فیرم فاس اور کلکیریا فلوریکا ایسی ہیں جنکو وہ ۱۲x طاقت میں بھی برتا کرتا تھا۔ باقی رہا تکرار دوائی یعنی رات دن میں کتنی دفعہ دوائی کا استعمال کرنا چاہئے۔ اسکے متعلق اسکا مقولہ ہے۔ کہ امراض حادہ میں پانچ گرین یعنی ۲½ رتی مٹر کے دانے جتنا سفوف ہر دو گھنٹہ یا تین گھنٹے کے بعد حسب ضرورت استعمال کریں۔ اور امراض مزمنہ میں اسی مقدار میں دو تین دفعہ دن میں خشک یا چمچہ بھر پانی میں دیتے رہیں۔ ایک عمدہ مفید قاعدہ ہے۔ کہ ایک خوراک میں دوائی کی ۵ گرین سفوف کی حالت میں یا پانچ پانچ گرین کی جوب دوا یعنی گولی ایک دفعہ دیجے

رہیں۔ اور تکرار دوائی مرض کی ماہیت پر منحصر سمجھنی چاہیے۔

مقدار خوراک کے متعلق اس علاج کا اصول نہایت قابل تعریف ہے دیگر طریق العلاج کی طرح اسمیں بڑی بڑی خوراک نہیں دی جاتیں۔ بلکہ انکی قلیل مقدار خوراکیں وہ اثر دکھاتی ہیں جسکا استقبال نظریں حیرت سے کرتی ہیں۔

عام طور پر تمام دوائیں x۱ کی طاقت میں استعمال ہوتی ہیں اور حسب نشا فائدہ ظاہر کرتی ہیں۔ لیکن اس میں بقول شوسلر مرض کی شدت و خفت کا لحاظ ضروری ہے۔ اگر مرض شدید ہو تو x۳ یا x۶ استعمال کرنا چاہیے۔ اسیطرح اگر مرض مزمن یعنی پرانا ہو تو x۳۰ سے x۲۰۰ یا ۳۲ طاقت کی ادویات دینی چاہئیں لیکن اگر مرض بہت ہی پرانا ہو۔ تو پھر ایسی صورت میں x۲۰۰ یا اس سے بھی اونچی طاقت کی ادویات عجیب الاثر ثابت ہوتی ہیں۔ انکو اس مقدار میں دینے سے خاطر خواہ فائدہ پہنچتا ہے

بارہ اکسیر کی تمام ادویہ کی خوراک ہر ایک طاقت میں، ایک ہی ہے لیکن بچوں میں مذکورہ بالا خوراک کی نصف مقدار اور شیر خوار بچوں میں ایک چوتھائی پس بڑے آدمی یا عورت کو چار یا پانچ گرین۔ بچوں کو دو یا تین گرین اور شیر خوار بچوں کو ایک یا دو گرین دوا ایک وقت میں بحساب فی خوراک دیویں۔

عام حالت میں دوا دن بھر میں چار سے لیکر چھ مرتبہ تک استعمال کرانی چاہیے۔ لیکن پرانی بیماریوں میں ایک سے لیکر چار مرتبہ یومیہ دینا کافی ہے اگر مرض شدید ہے۔ اور سرعت سے بڑھ رہا ہے۔ تو ایسی صورت میں ہر گھنٹہ یا نصف گھنٹے کے بعد بھی دوا دی جاسکتی ہے۔ عموماً اس قسم کی ضرورت امراض ہیضہ۔ طاعون وغیرہ میں پیش آتی ہے۔

لیکن پرانے امراض میں وقفہ دوا زیادہ کر دینا چاہیے چنانچہ نمبر ۳۰ کی ایک یا دو خوراک روزانہ اور ۲۰۰-۵۰۰ یا ہزار طاقت کی دوا ہر ہفتہ یا

ہفتہ میں ایک یا دو مرتبہ استعمال کرانا چاہیئے۔

طریق استعمال

۳x و ۶x طاقت کی ادویات تو عموماً بشکل سفوف یا قرص ہوتی ہیں لیکن اس سے اونچی نمبر کی ادویات مثلاً ۱۲x - ۳۰x ، ۳۰ - ۲۰۰ وغیرہ علاوہ سفوف و قرص کے عرق اور گولی کی شکل میں بھی مل سکتی ہیں۔

اگر دوا بشکل سفوف ہے۔ تو اس کی مقررہ مقدار ایک یا نصف اونس گرم پانی میں حل کر کے پی لی جاوے۔

اگر بشکل قرص یا گولی ہے۔ تو یہ قرص یا گولی منہ میں ڈال کر ایک دو گھونٹ پانی پی لیویں۔

پانی کا پینا دوا کے ساتھ ضروری نہیں۔ اگر خشک ہی منہ میں ڈال کر چوس لی جاوے۔ تو بھی کوئی ہرج نہیں۔

اگر مریض کو اکٹھی خوراکیں دینی ہیں۔ تو یا تو آپ اس کو مقررہ مقدار کی پوڑیہ باندھ کر دے سکتے ہیں۔ اور یا ۳۰ گرین دوا لیکر اسکو چھ اونس پانی میں ڈال کر صاف غیر استعمال شدہ شیشی میں دے دیویں۔ تاکہ مریض اس کی چھ خوراکیں کر لیوے۔ ان ادویات کی قرص مختلف وزن کی امریکہ اور جرمنی وغیرہ سے بنی بنائی آتی ہیں۔ اگر یہ پانچ پانچ گرین کی ہیں۔ تو ایک وقت میں صرف ایک ٹکیہ کافی ہے۔ لیکن اگر یہ اس سے کم وزن کی ہیں۔ تو بموجب اُن کے وزن کے دو یا تین قرص ایک وقت میں دیویں۔

اگر دوا بشکل عرق ہے تو اسکے دو قطرہ تقریباً چار یا پانچ گرین مریض

ملک شوگر:۔ ایک چمچہ بھر پانی میں ڈالکر حسب نی نوزن مریض کو دے سکتے ہیں۔ اس ہی نسبت سے اکسٹی خوراکیں بھی بنا کر بیمار کو دیجا سکتی ہیں۔

کیونکہ یہ ادویات ضرر رساں اور زہریلی نہیں ہوتیں۔ اس لئے اُنکے استعمال میں قطعی ٹھیک وزن کرنے کی ضرورت نہیں۔ اندازاً دوا اگر دے دیجائے۔ تو مقررہ خوراک میں قلیل کمی بیشی سے کوئی ہرج واقعہ نہیں ہوتا

ایک ہاتھی دانت کا چمچہ جو کہ ہر کو ہومیوپیتھک دواخانوں سے ملجاتا ہے اسپر تقریباً پانچ گرین دوا چڑھتی ہے اسکو بھر کر دے دینا چاہئے۔

استعمال دوا کا بہترین وقت صبح نہار منہ یا رات کو سوتے وقت ہے اصولی طور پر غذا اور دوا میں کم از کم ۳۰ منٹ کا فرق ضرور ہونا چاہئے لیکن اسمیں بھی معالج کی ہدایت پر کاربند ہونا ضروری ہے۔ اور جسطرح اور جسوقت وہ کہے اُسوقت اور اسی طرح دوا کو استعمال کرے۔

بعض مرتبہ دوا کا اثر اعضاء انہضام پر ڈالنا مقصود ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں طبیب استعمال دوا غذا کے بعد بھی کروا سکتا ہے۔

مریض کو سوتے ہوئے جگا کر دوا نہیں دینی چاہیئے۔

ادویات کا یکے بعد دیگرے باری باری سے دینا

بارہ اکسیر کے متعلق ایک یہ خصوصیت بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ ایک وقت میں ایک ہی دوا استعمال کی جا سکتی ہے۔

اگرچہ بعض صاحب ایسے بھی ہیں۔ جو دو یا تین ادویات یکجا کر کے استعمال کرواتے ہیں۔ مگر میری اور اس علاج کی موجد کی رائے اسکے برخلاف ہے اسمیں یہ مناسب نہیں۔ کہ دیگر طریقہ ہائے علاج کیطرح چند دواؤں کو ملا کر

معجون مرکب دی جاوے۔ اس میں نہ تو یہ پتہ چل سکتا ہے۔ کہ کونسی دوا نے اپنا اثر کیا۔ اور کس نے نہیں۔ اور نہ یہ معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ مریض کی جدید حالت یا کوئی نئی تکلیف کس دوا کی مرہون منت ہے ہاں البتہ یہ ممکن ہے۔ کہ اگر ضرورت لاحق ہو۔ تو جداگانہ اوقات میں مختلف دوائیں دے سکتے ہیں۔

اگر علامات مریض دو یا تین ادویات کی ضرورت مند نظر آویں۔ تو یہ ادویات باری باری سے یکے بعد دیگرے (مگر ایک وقت میں ایک دوا) دی جاسکتی ہے۔ مثلاً بخار میں نیٹرم میور اور فیرم فاس باری باری سے دی جاسکتی ہیں۔ ایسا کرنے سے ان میں سے ہر ایک کا اثر بخوبی معلوم ہو سکتا ہے۔ اور چند مختلف شکایات کا ایک ہی وقت میں نہایت کامیابی کے ساتھ ازالہ کیا جاسکتا ہے۔ روزمرہ کے واقعات اس کے بہترین اور کارآمد ہونے کے بہترین دلائل ہیں۔ جو بمقابلہ دیگر طرائق العلاج کے اس طریقہ پر کاربند ہونے سے حاصل ہوتے ہیں

بیرونی استعمال الادویہ

بارہ اکسیر کو بیرونی طور پر عوارضات میں مختلف صورتوں میں استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مگر اسطرح بشرط ضرورت وہ ہی اکسیر استعمال کرنی چاہئے جو بمطابق علامات اندرونی طور پر مریض کو کھانے کو دی جارہی ہو۔ مثلاً اگر زخم وغیرہ ہو۔ تو سفید ویسلین میں ملا کر بطور مرہم استعمال کرتے ہیں یا فلارج دہن یعنی موہنہ آجانے کی صورت میں جو اکسیر اکلیں سے علامت پر حاوی ہو۔ اسکی ۲x یا ۳x طاقت کی دس گرین لیکر ایک، یا دو اونس پانی

میں ملا کر غرغرہ کرانے چاہئیں۔ اور اسی طرح حلق کی دیگر شکایات یا مقام درد اور چوٹ پر مذکورہ بالا نسبت سے گرم پانی میں ملا کر بصورت لوشن تیار کر کے اور اس میں کپڑا تر کر کے مقام تکلیف پر رکھ سکتے ہیں۔

ان دواؤں کا مرہم بھی نہایت آسانی سے بنایا جا سکتا ہے x x یا ×× نمبر کی دوا کا ایک حصہ لیکر اس کو دو حصہ وسیلیں سفیدہ میں ملانے سے مرہم تیار ہو جاتا ہے۔ سرطان اور بھگندر وغیرہ کی صورت میں خشک سفوف کو مقام ماؤف پر رکھ کر اوپر سے پٹی باندھ دینی چاہیئے۔ اسی طرح عوارضات آنکھ میں اُن کا لوشن تیار کر کے آنکھ میں ڈالا جا سکتا ہے

عوارضات کان یا دانت میں دوا کو بجائے پانی کے الکوحل یا میکٹیفائیڈ سپرٹ میں ملا کر بیرونی طور پر استعمال کرنا زیادہ مفید ہے اسی طرح ان ادویات کو روغن زیتون میں ملا کر مالش کا تیل بھی بنایا جا سکتا ہے۔ اور گلیسرین میں ملا کر لیپ بھی تیار ہو سکتا ہے۔ اور گرم پانی میں ملا کر کان میں پچکاری بھی کی جا سکتی ہے۔

ادویات میں کسی خاص دوائی کا انتخاب

بایو کیمسٹری کی پریکٹس میں انتخاب دوائی کی درستی میں ہی کامیابی کا راز پوشیدہ ہے۔ یا بالفاظ دیگر جبتک کسی مرض کے مطابق دوائی کا ٹھیک ٹھیک انتخاب عمل میں نہ آئیگا۔ مرض کا دور ہونا ممکن نہیں۔

چنانچہ جب ہم کسی مرض کا علاج شروع کریں۔ تو سوال یہ پیدا ہوتا ہے۔ کہ کونسا نمک یا کونسے نمک اس خاص حالت میں ضروری

ہیں۔ مثال کے طور پر ہم کہتے ہیں۔ کہ مگنیشیا فاس (Magnesia phos)
خون کے دانوں میں دماغ۔ حرام مغز و اعصاب۔ ہڈیوں اور دانتوں میں
پایا جاتا ہے۔ اسکی کمی یا نقص کئی مختلف طرز اور شکل کے امراض پیدا کرتا
ہے۔ جو کہ علامات ظاہری و باطنی کے ذریعہ معلوم کئے جاتے ہیں۔ لیکن
چونکہ دیگر قسم کے نمک بھی انہیں اجزائے جسم میں پائے جاتے ہیں۔ تو
سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ علاج کیلئے کونسی دوا تجویز کرنی چاہیئے۔ یہاں پر
تشخیص کنندہ یا دوا تجویز کرنے والے کی لیاقت۔ دانائی اور علم تشخیص
و تدبیر کام آیا کرتے ہیں۔ تاکہ مناسب دوائی بتائی جائے۔

بعض اطبا نے اس مشکل کا حل یہ سوچا ہے۔ کہ تمام نمکوں کو ملا کر ایک
ہی دفعہ مریض کو کھلا دیئے جائیں۔ چنانچہ وہ اسکے ثبوت میں یہ پیش
کرتے ہیں۔ کہ اگر ان بارہ نمکوں ہی میں شفا ہے تو ان سب کو اکٹھا ملا کر دیں
اور پھر جس کی حاجت ہوگی وہ نمک خود بخود بدن میں کام کرکے ازالۂ مرض
کا باعث ہوگا۔ ظاہرا طور پر تو یہ حجت خوب دانشمندانہ تدبیر معلوم دیتی
ہے۔ اور اس طرح علاج کے طریقے کو بالکل سہل کر دیا جاتا ہے۔
لیکن افسوس ہے۔ کہ یہ راستہ بالکل اندھیرے میں لاٹھی چلانے کی
ہے۔ جس کا نتیجہ کچھ بھی نہیں۔

اور شاید جاہل لوگوں کے لئے یہ تجویز قابل پذیرائی ہو۔ لیکن ہم
اس کے برخلاف آپ کو محض اشیائے خوردنی کے پکانے
کا ثبوت دیتے ہیں۔

مثلاً آپ کو وہ چند ایک چاشنیاں مل جاویں۔ جو کہ آپنے اپنے خاص
وقت کے دسترخوان کیلئے تجویز کی ہوئی ہیں۔ تو آپ خوب مزے سے

کھائیں گے۔ اور لذت اٹھائیں گے۔ لیکن اگر اس کے برعکس ۱۲ افیر طور کھانوں کو ملا کر پکایا جائے۔ تو خواہ وہ علیحدہ علیحدہ کیسے ہی مزیدار اور لذیذ کیوں نہ ہوں۔ اُن کا مجموعہ واقعی متلی پیدا کر دے گا۔ بعد ہر ایک بلانوش اور چٹورا شخص بھی اس کو رد کر دے گا۔ اس میں بھی شک نہیں۔ کہ بعض نمک آپس میں ایسے باضد اور مخالف ہوتے ہیں کہ ایک ہی جسم میں وارد ہو کر ایک دوسرے کے اثرات کو زائل کر دیتے ہیں۔ شوسلر تو دو ادویات کے یکے بعد دیگرے استعمال کرنے کی عادت کے بھی سخت مخالف تھا۔ اس لئے یہ خیال ایک وہم ہے۔ جس کی تعبیر ناکامی ہے۔ ہم اس خیال کو ایک اور طریقہ سے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ جو کہ بالکل ناقابل فہم معلوم دیتا ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ کہ۔ یہ ایک امرِ واقعی ہے۔ کہ وہ تمام نمک جن کی ایک انسانی جسم کو ضرورت ہوتی ہے۔ اُس خوراک میں پائے جاتے ہیں۔ جو وہ روزمرہ کھاتا ہے مثلاً لوہا۔ اگرچہ بہت سی سبزیوں میں موجود ہے۔ لیکن اگر جسم میں ایسا سقم ہے۔ جو کہ بمطابق قول شوسلر فرم فاس کی خواہش ظاہر کرتا ہے۔ تو۔ خواہ کس قدر سبزیاں کھائی جائیں۔ لوہے کے ذرات نگلے جائیں یا فاسفیٹ آف آئرن استعمال کیا جائے۔ وہ مقصد حاصل نہیں ہوگا اور وہ سقم یا مرض بدستور قائم اور دائم موجود ہوگا۔ لیکن یہ حالت کیوں ایسی پائی جاتی ہے۔ اس کا جواب شاید کوئی نہیں دے سکیگا البتہ بایوکیمسٹری کا ماہر فوراً تاڑ جائیگا۔ کہ یہاں فیرم فاس ۲x ۱۲ کی ضرورت ہے۔ اور صرف اسی سے صحت حاصل ہوگی۔ کیا وجہ ہے کہ خالص لوہے یا سبزیوں یا فاسفیٹ نے کوئی اثر نہ کیا۔ اب نکتہ ،

یہ ایک معمہ ہے۔ جوکہ حل طلب ہے۔ یہ تمام واقعات اسبات کا فیصلہ کرتے ہیں۔ کہ صرف لوہا ہی ایک ایسی دوائی ہے۔ جو انالۂ مرض میں کامیاب ہوگا۔ اور اس لیئے دوسری گیارہ ادویات اس مرض کے دفعیہ میں کچھ مدد نہیں دینگی۔ اور اس سے بڑھکر یہ ہوگا۔ کہ اگر بارھویں چیز جو ضروری ہے یعنی لوہا بھی ان میں شامل کیا جائے گا۔ تو بھی کچھ فائدہ نہیں ہوگا۔ اگرچہ تاحال اس کا فلسفہ معلوم نہیں ہوا۔ صرف لوہا ایک نہایت لطیف تر خوراک میں ہی اس مرض کا دفعیہ کرسکتا ہے۔ یہ اصول کہ ایک مریض کے لیئے جو خاص نمک تجویز کیا جائے۔ تنہا طور پر بایوکیمسٹری کے طریقے کے مطابق تیار کرکے استعمال کرنیسے فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اس مثال کے بیان کرنے سے زیادہ واضح ہوجائیگا۔ ہم ہر روز خوراک میں نمک استعمال کرتے اور کھاتے ہیں۔ اور باوجود اسبات کے جب اس کی ضرورت جسمانی سیلز کو ہوتی ہے۔ یا جسمانی سیلز کے نمک میں کچھ نقص پیدا ہوتا ہے۔ تو روزمرہ کے نمک سے جو ہم غذا میں کھاتے ہیں۔ کچھ فائدہ حاصل نہیں ہوتا۔ حالانکہ جب ایک مرض کی حالت اس نمک کی خواہش کا ایما کرے۔ تو اسی دوائی کا x۱۲ یا x۳۰ سفوف دینے سے فوراً خاطرخواہ فائدہ محسوس ہوگا۔ یہ ایک مصدقہ اور مسلمہ واقعہ ہے اور اسی سے یہ بات بھی پایہ ثبوت کو پہنچتی ہے۔ کہ جو ٹبلٹ x اسے آگے بلاقاعدہ رگڑنے کے x۱۲ یا x۳۰ تیار کرلی جاتی ہیں۔ نہ سراسر طریقہ بایوکیمسٹری کے خلاف اور مریضوں کیلئے ایک ظالمانہ غلطی ہے۔

بعض دفعہ ہم ایک امر حقیقی کو محسوس کرتے اور اسکو بیان کرسکتے ہیں۔ لیکن اس کی تشریح کرنے اور کیفیت بیان کرنے میں ہمیں محض تصویر (لیسے قواعد جو ممکن ہو کسی وقت غلط ثابت ہوجائیں) سے کام لینا

پڑتا ہے۔ یعنی ثبوت میں محض ذہنی اور قیاسی مسائل پیش کرنے پڑتے ہیں۔ جیسے کہ ہم یہ بتا سکتے ہیں۔ کہ درخت کا ثمر یا پھل کشش ثقل کے باعث زمین پر گر پڑتا ہے۔ لیکن جب ہمیں کشش ثقل کی توضیح و تشریح کی ضرورت پڑے تو ہمیں ذہنی اور قیاسی مسائل پر بھروسا کرنا پڑتا ہے۔ یا پھر بہ مجبوری خاموشی کا پہلو اختیار کرنا پڑتا ہے۔ جس طرح ہم آفتاب کو دیکھتے ہیں۔ کہ وُہ روشن ہے اور ہم سمجھتے ہیں۔ کہ اس کا روشن ہونا بدیہی امر ہے۔ لیکن جب ہم یہ ثابت کرنا چاہیں۔ کہ یہ کیوں روشن ہے تو ہمکو لامحالہ عقلی اور منطقی دلائل سے کام لینا پڑیگا۔ اسی طرح دنیا کی اور بہت سی مثالیں ہیں۔ جن کا نتیجہ یقینی سمجھا جاتا ہے۔ لیکن ان کا اثبات عقلی دلائل پر موقوف ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں بایو کیمک ادویات کے متعلق چند مختلف حقیقتیں بیان کی گئی ہیں۔ لیکن جہاں کہیں ہمیں ان کے عمل کے متعلق تشریح کی ضرورت پڑی ہے۔ تو ہم نے صرف قیاسی مسایل پیش کئے ہیں۔ اگرچہ ہمارا دعوٰے ہے۔ کہ یہ ذہنی اور قیاسی مسایل بھی اُن جیسے مسائل سے کچھ کم درجہ نہیں۔ جو دیگر محقق ضرورت کے وقت اپنے مسائل کو پیش کرتے وقت بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ ممکن ہے۔ کہ یہ اُن سے زیادہ وثوق بھی نہ رکھتے ہوں۔ آخر میں ہم کھلے طور پر صاف صاف الفاظ میں بیان کئے دیتے ہیں۔ کہ ادویات کا صحت بخش ہونا اور اس پر یقین کرنا ایک ایسا فعل بدیہی ہے۔ جیسا کہ سیب بذریعہ کشش ثقل ضرور زمین پر گرتا ہے البتہ اس امر کی توضیح کہ یہ کشش کیسے عمل کرتی ہیں۔ ہم صرف قیاسات سے ثابت کر سکتے ہیں۔

باب دوم

فارمیسی

یعنے

دواسازی

بارہ اکسیر کی تمام ادویات ہومیوپیتھک دواؤں کی طرح دو طریقہ سے بنائی جاتی ہیں۔ یعنی سینٹیسیل اور ڈیسی مل مگر عام طور پر انکو آخرالذکر یعنی ڈیسمل طریقہ سے تیار کرنا زیادہ بہتر ثابت ہوتا ہے۔

سینٹسی مل طریقہ

یعنی سو کے طریق سے دوائیں بنانے کا مطلب یہ ہے۔ کہ یہ دوا کو اصلی حالت یعنی کروڈ صورت میں ایک گرین لے کر اس میں ۹۹ گرین ملک شوگر شامل کر کے چار گھنٹہ تک کھرل کریں۔ یہ نمبر ا کی دوا تیار ہو گی۔ ہومیوپیتھک ادویات کے لئے ایک گھنٹہ کھرل کرنا کافی سمجھا گیا ہے۔ مگر بایوکیمک ادویات کا پہلا نمبر چار گھنٹہ کھرل کرنا چاہئے اب اس نمبر ایک میں سے ایک گرین دوا لیکر اور اس میں ۹۹ گرین ملک

شوگر شامل کرکے اس کو گھنٹہ بھر تک کھرل کریں۔ تو یہ نمبر ۲ کی دوا تیار ہوگی۔ اسی طرح نمبر ۲ میں سے ایک گرین لے کر اس کو ۹۹ گرین ملک شوگر میں ملا کر گھنٹہ بھر کھرل کرنے سے نمبر ۳ تیار ہو جائیگا۔ اسی طرح دوا کے نمبر اس طریق سے بڑھا سکتے ہیں۔

ڈیسی مل

یعنی دس کا طریقہ۔ اس میں فرق صرف اتنا ہے۔ کہ ایک گرین دوا کو بجائے ۹۹ گرین کے ۹ گرین ملک شوگر میں کھرل کرتے ہیں۔ اور جو نمبر تیار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ x۱ (ایکس) لکھا جاتا ہے۔

جس کسی نمک سے دوائی تیار کرنی مقصود ہو۔ اس کا ایک وزن کرو ڈ یعنی خالص حالت میں لے کر ۹ حصے شوگر آف ملک یعنی شکر لبن میں شامل کریں۔ اور ایک بالکل صاف کھرل میں ڈال کر چار گھنٹے تک خوب کھرل کریں۔ پس یہ دوائی ایک ایکس (x۱) ہوگی۔ پھر دوبارہ اسی تیار کردہ نمبر ا کی دوائی میں سے ایک حصہ دوائی لے کر ۹ حصے شوگر آف ملک میں بدستور سابق گھنٹہ بھر تک کھرل کریں۔ تو x۲ طاقت کی دوائی تیار ہو جائے گی۔

علیٰ ہذا القیاس x۲ اور اس سے x۳۔ x۵ و x۶ یا x۱۲ یا x۳۰ تک حسب القاعدہ تیار کر سکتے ہیں۔ ان کھرل شدہ ادویات کو سفوف کی حالت میں استعمال کریں۔ یا ان کی حبوب یا ٹکیاں جو ولایت سے تیار شدہ آتی ہیں۔ مریضوں کو دی جا سکتی ہیں۔

x۶ یا x۱۲ طاقت کی دوائی استعمال کرنے میں زیادتی دوائی کا خطرہ کسی صورت میں نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ تجربہ نے ثابت کیا ہے۔ کہ

۵ یہ عدد ایسی گولیاں ایسے ہی بے خطر طور پر نگلی جا سکتی ہیں۔ جیسے۔ کہ اُسی دوائی کی ۵ گولیاں یا سفوف۔ لیکن اتنا ضرور ہے۔ کہ اس زیادتی مقدار سے کوئی خاص فائدہ مترتب نہیں ہو سکتا۔ اور اصل واقعہ یہ ہے کہ بایوکیمک ادویات کا اثر اس کی مقدار خوراک پر منحصر نہیں۔ بلکہ سقم یا بیمار سیلز کی مرض کے لائق دوائی کے تجویز کرنے پر مبنی ہے۔

دواسازی کا باقاعدہ اور مقررہ طریقہ تو ہم نے بیان کر دیا ہے لیکن اس کے علاوہ ایک سستا اور کم خرچ طریقہ دواسازی بھی رائج ہے جس میں خرچ کی کفایت ہو سکتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ دوائی کی ۱x یا ۲x طاقت تو حسب دستور بالا تیار کر لیں۔ لیکن بعد کی طاقتیں معمولی مناسب مقدار نقوگر آف ملک ملا کر بلا رگڑنے کے تیار کرتے جائیں اس سے کھرل کی محنت اور خرچ بچ سکتا ہے۔ لیکن اگر یہ طریقہ برتا جائے۔ تو یہ اصل مقصد کے بالکل منافی ہے۔ جس کا مطلب تو یہ ہوتا ہے۔ کہ دوائی کو رگڑ کر اس قدر باریک کیا جائے۔ کہ وہ نمک ذرات ابتدائی ایٹم (Atoms) اور مالی کیول (Molecules) کی مقدار میں پس جائے۔ جو ادویات اس نئے طریقے سے تیار کی جاتی ہیں۔ بایوکیمسٹری کے اصول کے خلاف ہوتی ہیں۔ خاص کر اس لئے کہ خالص اور درست تیار کردہ ادویات اور ناقص ادویات میں تمیز کر لینے کا کوئی طریقہ موجود نہیں ہے۔ اس نقص کی وجہ یہ ہے۔ کہ ادویات کو بایوکیمک طریقہ پر موثر بنانے کے لئے یہ نہایت ہی ضروری ہے کہ شوگر آف ملک کے ذرات کے ساتھ ملا کر اس کو ایسا پیسا جائے۔ کہ اس کے ذرات ایٹم بلکہ ای اون (ذرات) کی صورت اختیار کر

لیس۔ اور یہ صورت کبھی کامیابی کے ساتھ حاصل نہیں ہو سکتی۔ تاوقتیکہ ایک کافی وقت تک کامل طور پر نہ پیسا جائے۔

ٹری ٹیوریشن یعنی سفوف بناتے وقت بہت صفائی کا خیال رکھنا چاہیئے۔ کھرل ویجوڈ کا ہونا چاہیئے۔ اس کو پہلے سرد پانی اور پھر گرم پانی سے دھو لو۔ اور خوب صاف کر لو۔ اور پھر اس میں تھوڑا سا الکوحل ڈال کر اس کو جلا لو۔ اس ترکیب سے کھرل کو ہر مرتبہ دوا بنانے سے پہلے اور دوا بنا چکنے کے بعد صاف کر لینا چاہیئے۔ ملک شوگر اور دوا کو ہاتھ سے نہیں چھونا چاہیئے۔ بلکہ اس کے لئے سپیچولا۔ سینگ یا ہاتھی دانت کا چمچہ استعمال کرنا چاہیئے۔ ہر ایک دوا کے لئے علیحدہ علیحدہ مخصوص کھرل ہونا اور اس کھرل میں کوئی دوسری دوا ہرگز نہیں ڈالنی چاہیئے۔

اگر آپ تیاری ادویات میں پوری احتیاط پر عمل درآمد نہیں کر سکتے۔ تو یہ بہتر ہے۔ کہ آپ بجائے خود ادویات تیار کرنے کے کسی معتبر دواخانہ سے تیار شدہ ادویات منگوا کر کام میں لاویں۔

عموماً ۳ یا ۶ نمبر تک تو ادویات بہ شکل سفوف یا قرص ہی ہوں گی۔ مگر اس کے بعد اگر ضرورت ہو۔ تو آپ بمطابق مندرجہ ذیل ترکیب ان کو بہ شکل عرق بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

۳ یا ۶ نمبر کی دوا کی ایک گرین لے کر اس کو ایک صاف غیر استعمال شدہ شیشی میں ڈال کر اس میں پچاس قطرہ ڈسٹلڈ واٹر یعنی آب مقطر کی ڈالیں۔ اور جب اس میں دوا حل ہو جاوے

۹۰ قطرہ الکوحل ملا کر شیشی کو خوب ہلا دیں۔ اب یہ ۴ یا ۸x عرق بہ طریق سینٹی مل تیار ہو گیا۔ اس کا ایک قطرہ لے کر ۹۹ قطرہ الکوحل میں ملا کر ہلانے سے نمبر ۵ یا ۱۰x کا عرق بن جاویگا اسی طرح نمبر ۵ کا ایک قطرہ ۹۹ قطرہ الکوحل میں ملانے سے نمبر ۶ یا ۱۲x بہ شکل عرق تیار ہو جاوے گا۔ اسی طرح جہاں تک آپ چاہیں نمبر بڑھا سکتے ہیں۔

ڈیسی مل اور سینٹی مل کا باہمی رشتہ

واضح ہو کہ ۱x میں دوائی اصل مقدار $\frac{1}{10}$ ہے اور ۲x میں $\frac{1}{10\times10}$ یعنی $\frac{1}{100}$

اور سینٹی مل یعنی سو کے طریقہ میں نمبر ایک میں مقدار دوا $\frac{1}{100}$ ہے۔ اس لیے ۲x = ۱

اسی طرح ۴x = ۲ اور ۶x = ۳ کے اور اسی نسبت کے حساب سے ۱۲x = ۶ علیٰ ہذا القیاس

دوائی کو گولیوں میں حل کرنیکا طریق

۳x-۶x وغیرہ کی قرص امریکہ، جرمنی و دیگر ممالک سے تیار شدہ آتی ہیں۔ مگر ۲ یا ۳ ادویات سے [illegible] نچے نمبر کی گولیاں یا قرص یہاں بھی آسانی تیار ہو سکتی ہیں۔ اس کا طریق یہ ہے کہ ایک صاف

شیشی کا ½ حصہ سادہ کھانڈ کی گولیوں سے جو کہ مشہور ہومیوپیتھک دوا فروشان سے مل سکتی ہیں بھر دیویں۔ اور اس پر جس نمبر کی گولیاں تیار کرنی ہوں۔ اس ہی نمبر کی دوا بشکل عرق جو کہ خاص الکوحل میں تیار شدہ ہو اس قدر مقدار میں اس شیشی میں ڈالیں کہ گولیاں اچھی طرح سے تر ہو جاویں۔ ان کو ہلا کر چند گھنٹے رکھا رہنے دیویں۔ پھر کارک شیشی کا قدرے کھول کر جو زائد عرق دوا اس میں ہے۔ اس کو نکال دو اور گولیوں کو صاف منجب۔ بلاٹنگ پیپر یعنی سیاہی چوس کاغذ پر نکال کر خشک کرنے کے بعد شیشی میں بھر کر کام میں لاویں۔ یاد رہے۔ کہ یہ اس ہی نمبر کی گولیاں ہوں گی۔ جس نمبر کے عرق میں تر کی گئی ہیں۔

قرص تیار کرنے کا یہ طریقہ ہے۔ کہ ایک گرین کی ٹکیہ پر ایک قطرہ اور ۲ گرین کی قرص پر دو قطرہ مطلوبہ دوائی کے ڈال دینے سے یہ قرص اس دوائی کی تیار ہو جاتی ہے۔

مختلف سائز کی چھوٹی بڑی سادہ گولیاں اور قرص امریکہ سے بنی بنائی آتی ہیں۔ جو کہ مشہور ہومیوپیتھک دواخانوں سے مل سکتی ہیں۔

اوزان و پیمانے

ڈاکٹری اوزان	ڈاکٹری پیمانے
۲۰ گرین کا ایک سکروپل	۶۰ بوند کا ایک ڈرام
۸ ڈرام کا ایک اونس	۸ ڈرام کا ایک اونس
۱۶ اونس کا ایک پونڈ	۸ پائینٹ کا ایک گیلن

سیال ادویات ناپنے کے عام پیمانے

ایک چائے کا چمچہ یا ٹی سپون فل	=	ایک ڈرام تقریباً	=	۴ ماشہ
ایک درمیانی " یا ڈیزرٹ "	=	۲ " "	=	۸ "
ایک بڑا " یا ٹیبل "	=	۴ " "	=	۱½ تولہ
شراب پینے کا گلاس یا وائن گلاس فل	=	۲ اونس "	=	ایک چھٹانک
ایک چائے کی پیالی یا ٹی کپ فل	=	۴ " "	=	۲ "
ایک پانی کا گلاس یا ٹمبلر فل	=	۸ " "	=	۴ "

ایک گرین تقریباً = ½ رتی

ایک سکروپل " = ایک ماشہ ۱½ رتی

ایک ڈرام " = ۴ ماشہ

ایک اونس " = ۲½ تولہ

ایک پونڈ " = ½ سیر

وزن شدہ ایک گرین تقریباً برابر ہے ایک قطرہ مقطر پانی یا دو قطرہ الکوحل کے

علامات اوزان و دیگر چند نشانات

گرین gr یا gr

سکروپل ℈

بوند m یا Gtt

ڈرام ʒ

اونس ℥ یا Oz

پائینٹ O

گیلن C

مقطر پانی یعنی ڈسٹلڈ واٹر Aq dest

ملاؤ یا مکس Mix

ریسائپ یعنی لو R

نصف S.S

سفوف یعنی ٹرایچوریشن Trit

اگر دوا ڈیسیمل یعنی دس کے طریقہ پر تیار ہے۔ تو اس کے نمبر کے بعد x ہوگا۔ اگر صرف ہندسہ ہی ہے۔ تو اس کا مطلب سنٹی سیمل یعنی سو کے طریقہ سے تیار شدہ دوا ہے مثلاً ۳ ۔ ۶

قرص یعنی ٹیبلٹ Tab

گولی ,, گلوبیول Globule

عرق ,, ڈائیلیوشن Dil

مرہم ,, اونٹمنٹ Oint

لوشن Lot

برائے استعمال خارجی یعنی فار ایکسٹرنل یوز For Ext use

آنکھ میں ڈالنے کی دوا یعنی آئی ڈراپ Eye Drop

کان میں ڈالنے کی دوا یعنی ایئر ڈراپ Ear Drop

۱	۲	۳	۴
I	II	III	IV
۵	۶	۷	۸
V	VI	VII	VIII
۹	۱۰		
IX	X		

Sig ہدایات یعنی سگنا

Fl سیال یعنی فلوئیڈ

طریق نسخہ نویسی

بخط انگریزی

For
L. Karam Chand (1)

℞ Ferr Phos 6x gr V

Such 8 powders

Sig. One powder dissolved on tongue after every 3 hours.

D. Mahindar Narain
M. D. H.
Dt.

For
L. Nand Lall

℞ Kali Phos 6 V Gr Tab

16 Tablets

Sig. One Tab to be taken with some water after every 4 hours.

D. Mahindar Narain
M. D. H.
Dt.

بخط اردو

(۱) برائے لالہ کرم چند

نسخہ فرم فاس ۶x پانچ گرین

ایسی ۸ پڑیہ

ہدایات

ایک پڑیہ ہر تین گھنٹہ کے بعد
زبان پر رکھ کر چوسیں

مہندر نارائن
تاریخ } ایم۔ ڈی۔ ایچ

برائے

برائے نند لال

کالی فوس کا قرص۔ پانچ گرین

۱۶ عدد

ایک گولی تھوڑے پانی کے ساتھ
ہر چار گھنٹہ کے بعد لیویں

مہندر نارائن
تاریخ } ایم۔ ڈی۔ ایچ

اسی طرح اگر گولیاں دینی ہوں تو بجائے ٹیبلٹ کے گولی یعنی گلوبیول لکھدیں

In. Bibi Sita

℞ (1) Calc Sulph 6x Trit ʒi.

(2) Silicea 6x Trit ʒi

Sig. 5 Gr of each dissol-ved in a table spoon ful of water to be taken alter-nately after every 3 hours.

Kali Mur 3x X gr

Aqua Dist ℥ii

Make a lotion for ext use to be applied loc-ally by keeping moist a piece of cloth on the effected part.

M. Narain
M. D. H

برائے بی بی سیتا

نسخہ

(۱) کلکیریا سلف ۶x سفوف ایک ڈرام

(۲) سائلیشیا ۶x سفوف ایک ڈرام

ہدایات

ہر دوا کی پانچ گرین ایک بڑے چمچہ بھر پانی میں حل کر کے تین گھنٹے کے بعد یکے بعد دیگرے باری باری سے پیویں

کالی میور ۳x دس گرین

مقطر پانی دو اونس

برائے استعمال خارجی لوشن بناؤ اور جائے ماؤف پر اس میں کپڑا تر کر کے رکھو

مہندر نارائن

بتاریخ ؟ ایم۔ڈی۔ایچ

دیگر ضروری احتیاط

اگر ان ادویات کو تیز روشنی اور دھوئیں نیز گرد و غبار سے بچایا جائے اور نہ ہی اس جگہ انکو رکھا جائے جہاں کسی دیگر چیز کی تیز بو موجود ہو تو یہ کبھی خراب نہیں ہوتیں۔ سالہا سال تک اُن کے اثر میں کوئی کمی یا نقص نہیں ہوگا۔

جس برتن میں یہ دوا دی جاوے اس کو خوب صاف کر لینا چاہیے۔

ان ادویات کو کسی معتبر اور مشہور دواخانہ سے خرید کرنا از بس ضروری ہے بعض ارزاں فروش دواخانے اُن کی خوبی کو ارزانی پر قربان کر کے جو انکو سستے داموں پر فروخت کرینگی دعوت دیتے ہیں۔ انکے وعدے کے ہیں ہرگز نہیں آنا چاہئے۔ خرید ادویات میں کبھی کفایت شعاری کو مدنظر نہ رکھیں۔ انہیں آپکا و آپکے مریض ہر دو کا بھلا ہے۔ دوا اگر خراب ہے تو اس سے مریض ہرگز صحتیاب نہ ہوگا۔ ان حالات میں یہ نہایت ضروری ہے۔ کہ دوا کسی ایسی فارمیسی سے منگوائی جاوے۔ جو کسی ذمہ دار مشہور ڈاکٹر کی زیر نگرانی ہو۔

غذا و پرہیز

مریض کیلئے تجویز غذا مرض کی نوعیت پر منحصر ہے۔ جو اشیا ان بیماریوں میں مضر ہیں۔ اُن سے پرہیز کروانا چاہئے۔ علاوہ ازیں تیل۔ کھٹائی۔ مصالحدار چیزوں بدبودار اشیاء مثلاً پیاز لہسن وغیرہ اور نفخ والی چیزوں سے بھی پرہیز کرنا چاہئے۔ حقہ و افیون وغیرہ کی بد عادت کو ترک کرنے کی مریض کو فہمائش کرنی چاہئے دوا کھانے سے قبل و بعد میں ایک گھنٹہ تک حقہ یا سگرٹ نہیں پینا چاہئے۔ مریض کے لئے غذا سادی اور زود ہضم ہونی چاہئے۔ مثلاً دودھ۔ کھچڑی۔ ساگودانہ دلیہ۔ ارارورٹ۔ مونگ کی دال۔ چپاتی۔ شوربہ۔ چاول۔ ڈبل روٹی۔ نخود سیاہ کا پانی یخنی۔ نیم ابالا ہوا انڈا۔ مکھن۔ تازہ پھل۔ شیریں دہی وغیرہ اشیائے خوراک حالات مرض کو مدنظر رکھ کر تجویز کر دینی چاہئیں۔

دیگر حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی یعنی روزانہ نہانا۔ صبح و شام کھلی ہوا میں سیر کرنا۔ مناسب ورزش کرنا۔ بدن پر تیل کی مالش کروانا و دیگر مفید صحت اصولوں کی پابندی لازمی ہے۔

جہاں تک ممکن ہو جلاب وغیرہ لینے کی عادت سے بچنا چاہئے۔ اگر کبھی قبض کی شکایت ہو تو مناسب بایوکیمک دوا کا استعمال کریں۔ یا دو چمچ بادام روغن یا روغن زیتون رات غذا کھانے کے بعد یا گرم دودھ میں ڈال کر پی لیا کریں۔

باب سوم

خواص الادویہ

یہ ادویہ جو کہ بایو کیمسٹری میں مستعمل ہیں۔ مختلف ناموں سے موسوم کیجاتی ہیں۔ اور انہیں بایو کیمک ریمیڈیز۔ ٹویلو ٹشو ریمیڈیز۔ دی شوسلر ریمیڈیز۔ دی سیل سالٹز وغیرہ کہتے ہیں۔ ممکن ہے کہ مختلف مقامات پر ان کے اور بھی نام رکھے گئے ہوں۔ ادویہ کے نام بمعہ اُن کے اختصار کے ذیل میں درج کئے جاتے ہیں۔

Calc Flour	calcarla Flour	کلکیریا فلوریکا
" phos	" phos	کلکیریا فاسفوریکا
" Sulph	" Sulph	کلکیریا سلفیوریکا
Ferr phos	Ferrum phos	فیرم فاسفوریکم
Kali Mur	Kali Muristicum	کالی میوری اے ٹیکم
" phos	" phos	کالی فاسفوریکم
" Sulph	" Sulph	کالی سلفیوریکم
Mag phos	magnesia phos	میگنیشیا فاسفوریکا
Nat Mur	Natrum Mur	نیٹرم میوری اے ٹیکم
" phos	" phos	نیٹرم فاسفوریکم
" Sulp	" Sulp	نیٹرم سلفیوریکم
Silicea	Silicea	سیلیشیا

کلکیریا فلوریکا

calc Flour

کیلشیم فلورائیڈ

اس دوائی کو شوسلر نے ہڈی کے نمک سے نامزد کیا ہے یہ دانتوں اور ہڈیوں کی سطح لچکدار ریشوں اور جلد کی بیرونی تہ میں پایا جاتا ہے۔ اور جسم کے انہی حصوں کے امراض کے دفعیہ کے لئے بیشتر استعمال ہوتا ہے ہمارے جسم میں اس نمک کی مقدار میں سقم حسب ذیل علامات ظاہر کرتا ہے

علامات عامہ

جلد کے مزمن زخم جن پر خاص طور سے کھرنڈ نمودار ہوں۔ ہاتھوں یا جسم کے مختلف حصوں کی صلابت اور ان کا پھٹ جانا۔ انجماد خون۔ ناسور ناک اور مسوڑوں کے زخم۔ سرخبادہ۔ ضربہ وسقطہ کے باعث ہڈیوں کا درد درد کمر اور وہ جملہ امراض جو لچکدار ریشوں۔ ہڈی کے غشاؤں یا خون کی نالیوں میں پھیلاوٹ کے باعث پیدا ہوں۔ خونی بواسیر میں غلیظ اور منجمد خون کا اخراج بادی بواسیر۔ وریدوں کی گرہوں اور غدودوں کا متورم ہونا۔ ورم پستان پیٹ اندر کو دھسا ہوا ہووے۔ خصیتیں کی سختی۔ پیپ پڑنا۔ سیلان الرحم۔ نزلہ زکام۔ نقرس۔ موتیا بند۔ نقائص حیض اور کھانسی مرطوب موسم اور آرام کرنے میں مرض میں زیادتی ہو۔ مالش اور سینک سے کمی ہو۔

علامات خاصہ

دماغ۔ غنودگی۔ افسردگی۔ پژمردہ دلی۔ اضطراب اور روپے پیسے کا فکر

بالخصوص دامنگیر رہے۔ محتاجی کا ڈر ہر معاملہ میں غیر معمولی طور پر بُرا پہلو مدنظر رکھنا

سر۔ بھاری پن اور درد معہ قبض کے۔ سہ پہر کو پیشانی میں درد اور امتلا۔ شام کو افاقہ ہو جائے۔ شور وغوغا اور رودد کے باعث بے خوابی۔ چندیا پر سخت مسے نمودار ہوں۔ ہڈیوں کا غیر معمولی طور پر اور بے ترتیبی سے بڑھنا

آنکھیں۔ کام کرنیسے درد محسوس ہو۔ دبانے اور بند کرنیسے آرام ہو۔ لکھنے کے بعد آنکھوں میں دھند آجائے۔ اور تارے اُڑتے نظر آئیں۔ مدہ سوزش و زخم قرنیہ۔ موتیا بند کے لئے یہ دوائی خاص طور پر مفید ہے۔ دن یا رات کا اندھاپن۔ پلکوں کی جڑوں میں زخم موجود ہوں۔

کان۔ کان کی ہڈی اور اس کی جھلی کی تکالیف۔ سماعت کی کمی

ناک۔ نکسیر۔ چھینکوں کی بے سود خواہش اور رطوبت کا اخراج ہونا۔ نزلہ جس میں ناک سے زرد رنگ کا بدبودار غلیظ مادہ خارج ہو۔ ناک کا زخم۔ بواسیر الانف اور ناک کی ہڈیوں کے جملہ امراض کے لئے یہ دوا کافی ہے۔

چہرہ۔ جبڑے کی ہڈیوں کا متورم ہونا۔ جبڑوں میں شدت سے درد ہو۔ رخساروں کی ہڈیوں کا ناسور اور غیر معمولی ابھار۔ لبوں پر دردپھنسیاں پیدا ہو جائیں۔ پپڑی بندھ جائے۔ تشقق و تقشر لب۔ ہونٹوں کا پھٹنا

دانت۔ دانت ہلتے ہوں۔ خوراک کے چبانے سے ان میں درد ہو۔ ذہاب مارالاسنان یعنی دانتوں کی چمک جاتی رہے۔ دانتوں کا کھوکھلا ہو جانا۔ دانت کی جڑ میں کیڑا لگ جانا۔

دہان۔ رخساروں کے سوزش، منہ اور حلق خشک رہیں۔ زبان پھٹی ہوئی ہو۔ متورم اور سخت ہو۔

گلو۔ حلق میں درد اور جلن۔ چبھن اور ضیق النفس ہو۔ ٹمالیف عام طور پر ٹپ کو اور سردی سے بڑھ جائیں۔ اور گرم پانی پینے سے افاقہ ہو۔ ٹوف تھیریا یعنی خناق۔ جب حنجرہ تک اثر کر چکا ہو۔ کھانسی جس کے ساتھ کم مقدار زرد رنگ کے بلغم کا اخراج ہو۔ کوا سوج یا گر جائے۔ حلق میں خراش کے باعث کھانسی ہو۔ گلے کے غدود متورم ہوں۔ صبح کے وقت بلغم کا اخراج مشکل سے ہو کروپ یعنی ذات الجنب میں یہ دوا بہت مفید ہے۔

معدہ۔ کھانے کے بعد کھانسی کا اٹھنا۔ غیر منہضم غذا کا قے ہو جانا۔ ۸ بجے صبح جگر کے مقام پر درد ہو۔ جو بیٹھنے سے زیادہ اور حرکت (دائیں جانب لیٹنے) سے کم ہو۔ درد شکم جو کہ سواری سے یا شام کو بڑھ جائے۔ شب کو لیٹنے سے آرام ہو۔ درد جگر جو بے چین کر دے۔ گٹھیا کے مریضوں کے اسہال کے لئے بھی یہ دوائی بہت نافع ہے۔

مقعد۔ رات کو چنچنوں کی وجہ سے خارش اور بیخوابی۔ خونی بواسیر جبکہ دوران خون سر کی طرف ہو۔ مسے ابھرے ہوئے ہوں۔ اور ان میں خارش ہو۔ بادی بواسیر قبض اور درد کمر۔ پہلے پاخانہ حسب معمول گر بعد میں پتلا۔ شقاق مقعد عضلات۔ مقعد کے ڈھیلے ہونیکے باعث پاخانہ کے اخراج میں دقت ہو۔

آلات بول و تناسل۔ پیشاب کی بار بار خواہش ہو۔ جریان۔ رات کے وقت سلسل بول۔ قارورہ بدبودار رنگ گہرا سرخی مائل اور کم مقدار میں ہو۔ پیشاب کی نالی میں سخت درد۔ خاصکر بیرونی سوراخ کے قریب جبکہ پیشاب خارج ہو رہا ہو۔ ورم خصیہ اور انمیں پانی کا بھر جانا۔ آلہ تناسل پر مسول اور سخت پھنسیوں کا ہو جانا۔ آتشک۔ سیلان الرحم۔ رحم اور رانوں میں سختی سے درد ہو۔ درد کمر۔ کثرت طمث۔ یعنی خون حیض کا زیادتی سے جاری

ہونا۔ دوران حمل میں اس دوائی کا استعمال وضع حمل میں ممد و معاون ہے
آلات تنفس۔ حلق میں خراش ہو۔ آواز بھاری اور گلے میں خشکی محسوس ہو۔ بلند آواز سے پڑھنے کے باعث گلا بیٹھ جائے۔ ذات الجنب۔ دمہ میں بلغم کم مقدار اور زرد رنگ کی نہایت مشکل سے خارج ہو۔ ہوا کی نالی بند معلوم ہو۔ ضیق النفس
دوران خون۔ وریدوں اور شریانوں کا جسم میں پھیل جانا۔ لچکدار ریشوں کے سکڑنے کی طاقت کو بحال کرنے کیلئے یہ دوائی بہت نافع ہے۔ اختلاج قلب دل کا بڑھ جانا (Heart enlargement) خون کی نالیوں کے پھیل جانے کے باعث جو غدودیں پیدا ہو جائیں۔ ان کے لئے بھی بہت مفید ہے۔
گردن و کمر۔ گردن کے غدود جو ہڈی کی طرح سخت ہوں۔ چھوٹے چھوٹے کلڑے نہایت بے چین کرنے والا درد کمر کو لگے ہیں سخت درد محسوس ہو۔ جلن اور قبض ہو۔ مزمن وجع المفاصل۔ حرکت کرنے سے تکلیف ہو۔ لیکن متواتر حرکت سے آرام معلوم ہو۔ ہاتھ پاؤں اور کلائی پر غدودوں کا نمودار ہونا۔ وجع المفاصل میں جوڑوں اور انگلیوں کا متورم ہونا۔ موچ آجانے سے درد کمر۔ گھٹنوں کا ورم۔ گھٹنے کی رطوبتی جھلی کی سوزش۔ جوڑوں کا چٹخنا۔ انگلیوں کا آسانی سے مل جانا۔ اسی [illegible] ہڈی میں پیپ پڑنا۔

اعصاب۔ کمزوری اور تکان تمام دن محسوس ہو۔ خاصکر صبح کو
بخار۔ جب ہفتہ عشرہ تک پیاس کے ساتھ بخار کا حملہ ہو۔ زبان خشک و بھوری۔ بے خوابی۔ بے چینی اور ہڈی کا ابھار

اس دوا کا استعمال اندرونی و بیرونی ہر دو طریق سے ہوتا ہے۔ اونچی طاقت کی دوائی خصوصاً امراض استخواں میں نہایت تسلی بخش نتائج پیدا کرتی ہے۔ نچلی طاقت کی دوائی بھی موثر ثابت ہوتی ہے

کلکیریا فاسفوریکا

(Calc phos)

فاسفیٹ آف کیلسیم

یہ نمک ہڈیوں۔ دانتوں۔ خون کے دانوں و عضلات میں پایا جاتا ہے ہڈی میں ۵۷ فیصدی فاسفیٹ آف لائم (phosphate of lime) ہوتا ہے۔ اس لئے کوئی ہڈی بلا اس کی موجودگی کے وجود نہیں پا سکتی۔ اگر ہڈی کے اس جزو میں کمی یا سقم واقع ہو جائے۔ تو ہڈیاں ملائم ہو کر کبڑا پن کا مرض پیدا کرتی ہیں۔ گردوں میں اس کی کمی سوزش گردہ کا باعث ہوتی ہے۔ نزلہ زکام کھانسی اور تمام جلدی امراض و خنازیر بھی اس کی کمی سے منسوب ہوتے ہیں دراصل یہ دوا نحیف البدن۔ کمزور۔ بیمار اور بیماری سے اٹھتے ہوئے مریضوں کے لئے بہت مفید ہے۔ بچے جن کی ہڈیاں وقت پر مکمل نہ ہوں۔ یا چھاں ٹوٹی ہوئی ہڈیوں کو جوڑنا منظور ہو۔ یا بچوں کی نشو و نما باقاعدہ نہ ہوتی ہو تو یہ دوا اکثر مفید ہے۔

مفصلہ ذیل امراض میں عام طور پر اس دوا کے استعمال کی ضرورت پڑتی ہے۔

درد جس کے بعد جسم میں چیونٹیاں سی چلتی محسوس ہوں۔ بدن کا جھیں ہو جانا تشنج اور ٹھنڈا پسینہ آئے۔ بچوں کے دانت نکلنے کا تشنج۔ سرطان۔ نزلہ گرین سک نیس (Green sickness) یعنی سبز قبض یا اینما۔ دق ریڑھ کی ہڈی کا زخم۔ دماغ میں پانی جمع ہو جانا۔ پیشاب میں رطوبت کا اخراج

پسینہ بکثرت خاصکر شب کو۔ وجع المفاصل۔ خنازیری زخم۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو۔ لوزتین کا ورم مزمن۔ جب سلکشیافوس سے فائدہ نہ ہو۔ تو اسکا استعمال کریں۔ مرض کا خیال کرتے۔ نمدار و سرد موسم میں۔ اور تبدیلی موسم ورات کے وقت مرض میں زیادتی ہو۔ گرم موسم۔ گرم کمرہ اور لیٹنے سے کمی ہو۔

دماغی حالت۔ امراض جو رنج و غم اور محبت میں مایوسی کے باعث پیدا ہوں۔ خواہش تنہائی۔ بے توجہی۔ دھیان نہ لگا سکے۔ نسیان۔ بے اختیار آہ بھرنا۔ خواب میں آگ دیکھنا۔ ہذیان خماری۔ تکالیف جسمانی کے بعد چلنے میں پیر کا لڑکھڑانا۔ بچوں میں مزاج کا چڑچڑاپن۔

سر۔ سر کی پچھلی ہڈیوں کے ابھار کے نزدیک سخت درد محسوس ہو۔ دماغی محنت اور سرد پانی سے سر دھونے پر درد پیدا ہو۔ اسطرح معلوم ہو۔ کہ مغز کھوپری سے پیوست ہو رہا ہے۔ چوٹی سے لیکر پاؤں کی انگلیوں تک جلن محسوس ہو۔ سر درد کیساتھ پژمردگی اور گھبراہٹ ہو۔ کانوں کے پیچھے اور چندیا میں درد ہو۔ آنکھوں پر درد معلوم ہو۔ پیشانی اور بازوؤں میں سخت درد۔ سر پر دباؤ۔ یہاں تک کہ ٹوپی کا بوجھ بھی ناقابل برداشت ہو۔ دماغی محنت مرطوب جگہ کی رہائش اور موسم کی تبدیلی پر سر درد میں زیادتی ہو۔ سر کی چوٹی پر خنازیری زخم ہوں۔ بالغ لڑکیوں کا سر درد۔ اسہال اور بدہضمی جو کھٹی اور لیسدار اشیاء کے استعمال سے پیدا ہو۔ بڑھاپے میں دوران سر۔ دفعتہً چھینکنے پر سر درد کو آرام ہو۔ لیکن ناک میں سوزش ہو۔ سر میں سردی محسوس ہو۔ اور چھونے سے بھی ٹھنڈا معلوم ہو۔

آنکھیں۔ آنکھ کے پپوٹوں کے جملہ عوارض کیلئے نافع ہے۔ ڈیلوں میں درد ہو۔ اندھاپن۔ کج نظری یا بھینگاپن۔ موم بتی یا گیس کی روشنی بری معلوم

ہو۔ مطالعہ میں دقت محسوس ہو۔ قرینہ کے زخم۔ ورم چشم کے بعد بینائی گم ہو جائے۔ دائیں آنکھ کا رمد۔ سوزش چشم۔ کمزوری نظر۔ خنازیری ڈیفیل کا آشوب چشم۔

کان۔ کان کے گرد و نواح کی ہڈیوں میں درد۔ کانوں میں جلن۔ بیرونی کان چھونے سے سرد محسوس ہوں۔ کان میں ورم اور بھنبھناہٹ کی آواز سنائی دے۔ کانوں پر پھنسیاں نمودار ہوں۔ خنازیری مادے والے اشخاص کے کان کا درد

ناک۔ پہلے بائیں اور پھر دائیں نتھنے کے اگلے حصہ میں اس طرح کا درد محسوس ہو گویا کوئی ڈنک مار رہا ہے۔ چھینکیں آئیں اور ناک سے پانی جاری ہو۔ نکسیر خاص کر سہ پہر کو۔ ناک کی نوک سرد محسوس ہو۔ زکام جلد عارض ہو۔ پالی پس (polypum [illegible]) یا ناک کی بواسیر۔ نزلہ گلے میں گر کر کھانسی اور سوزش پیدا کرے۔ سوزش بینی۔

چہرہ۔ رنگ بھورا مٹیالہ یا زرد ہو۔ چہرہ پر سرد پسینہ ہو۔ اور سرد ہو۔ شام کے وقت چہرہ تمتایا ہوا ہو۔ لیکن سردی محسوس ہو۔ عصبی درد جو رات کو شدت اختیار کرے۔ چہرہ پر مہاسے اور پھنسیاں بڑی تعداد میں نکل آئیں۔ بالخصوص نوجوان لڑکیوں کے چہرہ پر صلابت اور درد صبح کو منہ کا ذائقہ بدمزہ یا کڑوا۔ مع سر درد کے نتھنوں کے ورم کے باعث منہ نہ کھل سکے۔

دانت۔ جملہ عوارض دندان کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ مسوڑھے زرد متورم اور نہایت تکلیف دہ ہوں۔ ہوا نا قابل برداشت ہو۔ چبھنا اور کھاٹا ہوا درد رات کو سردی یا گرم اشیاء کے استعمال لئے زیادہ ہو۔ دانت دکھنے

کے معدان میں تمام تکالیف کو یہ دوا نہایت سود مند ہے

زبان۔ ذائقہ کڑوا۔ زبان درمیدہ۔ سخت اور بے حس معلوم ہو۔ زبان پر آبلے ہوں۔ رنگت سفید ہو۔ اور کانٹے پڑ جائیں۔ منہ بمعہ پیاس یا بلا پیاس خشک معلوم ہو۔ زبان میں درد محسوس ہو۔

حلق۔ غذا نگلنے میں تکلیف ہو۔ موزتین کا مزمن ورم۔ گیگھا یا گلہڑ۔ پیاس جس کیساتھ زبان اور منہ خشک ہو۔ دن رات آواز بھاری رہے۔ دوران گفتگو میں متواتر کھنگارتا رہے۔ لیکچراروں کے لئے یہ دوائی نہایت نافع ہے۔ گلے میں درد اور جلن ہو۔ آلات تنفس۔ چھاتی اور ہنلی کی ہڈیوں میں درد اور تنفس میں رکاوٹ۔ حنجرہ میں جلن۔ مزمن نزلہ۔ کھانسی جس میں لیسدار اور انڈے کی سفیدی سی بلغم خارج ہو۔ پھیپھڑوں اور چھاتی میں درد ہو۔ چھاتی کو چھونے سے درد محسوس ہو۔ عارضی درد جو بھگندر کے باعث ہو۔ مدقوق اور مسلول مریضوں کی کھانسی کے لئے جبکہ ان کے ہاتھ پاؤں سرد ہوں۔ یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ کمزور اور دبلے پتلے آدمیوں میں آغاز سل کو روکتی ہے۔ سر اور گردن پر پسینہ کی شدت۔ کمزور اور دانت نکالنے والے بچوں کے لئے کالی کھانسی میں سود مند ہے۔ بچوں کے دم گھٹنے والی کھانسی جو لیٹنے سے کم اور بیٹھنے سے زیادہ ہو۔ جس میں پھیپھڑے بھی ماؤف ہوں۔

معدہ۔ غذا کھانیکے بعد معدہ ہو۔ بوجھ اور جلن۔ غیر معمولی بھوک۔ نمکین گوشت کی خواہش۔ فاقہ کرنے سے درد پیڑھ کی ہڈی میں محسوس ہو۔ سرد اشیاء کے کھانے اور پینے سے زیادتی تکالیف مگر گرمی سے آرام ہو۔ سرد اشیاء کے استعمال کے بعد قے ہو جائے۔ اسہال درد کے ساتھ ہوں۔ فم معدہ میں تکلیف محسوس ہو۔

نفخ۔ پیٹ بھرا ہوا ڈھیلا۔ براز غیر منہضم لیسدار۔ پاخانہ درد سے خارج ہو۔ بچوں

کے دست وقتے جس کے ساتھ بری اور نامناسب اشیاء کے کھانیکی خواہش۔ نہایت بدبودار گرم رقیق اسہال ریح کے اخراج کے ساتھ ہوں۔ بار بار پاخانہ کی خواہش ہو۔ مگر خارج کچھ نہ ہو۔ شقاق مقعد بھگندر جس میں درد نہ ہو۔ قولنج سوکھا۔ پیٹ میں درد اور کمزوری۔ بچے زیادتی سے دودھ پئیں اور اکثر وہ آسانی سے قے کریں۔ جملہ تکالیف شب کو یا تبدیلی موسم پر زیادہ ہوں۔

آلات بول۔ پیشاب کا رنگ گہرا۔ سلسل بول۔ پیشاب کی نالی میں سوزش اور درد جو کہ تیز کاٹتا ہوا اور ٹیس مارتا ہوا ہو۔ بول زلالی۔ ورم گردہ و بوجہ امراض گردہ۔ استسقاء۔ سنگ گردہ۔ پیشاب میں ریگ آئے۔ ذیابیطیس۔ حیض قبل از وقت یا دیر کے بعد۔ کمزور نوجوان لڑکیوں کے ماہواری ایام سے پہلے یا دوران حیض میں دردزہ جیسی تکلیف ہو۔ خون حیض سرخ رنگ کا جو کہ جلد جلد آجائے۔ نہانے کے بعد حیض عموماً بند ہو جائے۔ سیلان ابیض خودبخود جاری ہو جائے۔ جوں جوں حیض کم ہو۔ سیلان رحم زیادہ ہو جائے۔ پستان سخت اور بڑھے ہوئے معلوم ہوں۔ اور انکی بونڈی میں درد۔ ذائقہ دودھ نمکین جس کو بچہ نہ پیئے۔ او رحرکت کرنے سے رحم کے نچلے حصہ میں درد۔ وضع حمل اور عرصہ تک بچہ کو دودھ پلانے سے جو کمزوری لاحق ہو۔ اس کیلئے مفید ہے

آلات تناسل۔ جماع کی خواہش کا بڑھنا۔ خیزش درد کے ساتھ ہو۔ سوزاکی۔ وجع المفاصل جو موسم میں خنکی کے باعث بڑھ جائے۔ سوزاک فرمن خصوصاً اُن اشخاص میں جن میں خون کی کمی ہو۔ پیشاب کی نالی میں درد خارش اور جلن خصیوں اور ان کی جھلی میں ورم۔ اور سوزش۔

علامات زنانہ حصہ رحم میں تکالیف اور کمزوری اعوجاج الرحم مع وجع مفاصل۔ جن میں غایت درجہ کی کمزوری محسوس ہو۔ بالخصوص پاخانہ

کے بعد حیض سے پہلے جماع کی خواہش بہت زیادہ ہو۔ کمر درد۔ فرج میں جلن

دورانِ خون ۔ اختلاج القلب اور بےچینی۔ پنڈلیوں میں کمزوری محسوس ہو۔ دوران خون نامکمل ہو۔ اور جسم کے بعض حصے بے حس ہو جائیں۔ دم لیتے وقت دل کے گرد تیز درد ہو۔

پشت و گردن ۔ بچوں کی گردن پتلی ہو۔ تھوڑی سی سردی کے لگ جانے سے بھی گردن اکڑ جائے۔ اور وجع مفاصل پیدا ہو۔ صبح کو خواب سے بیدار ہوتے پر پشت میں درد ہو۔ شانہ کی ہڈی کے گرد اور گردن میں کسی چیز کے اٹھانے یا ناک صاف کرنے سے اینٹھن کا درد ہو۔ نوجوان لڑکیوں کا کبڑا پن۔ پشت اور سرین کا سو جانا۔

اعصابی علامات ۔ وجع العصب جو کہ رات کو شروع ہو۔ اور دورے سے آئے۔ اور اس طرح معلوم ہو۔ کہ درد ہڈی میں ہو رہا ہے۔ تبدیلی موسم پر شدت کا درد ہو۔ استرخا مفاصلی زینہ پر چڑھتے ہوئے کمزوری معلوم ہو کام کرنے کو جی چاہے۔ اعضا میں لرزہ ہو۔ امراض　　حاد کے بعد کی کمزوری مرگی۔ دانت نکالنے میں تشنج کا ہونا۔ ہر قسم کے تشنج کے لئے جب مگنیشیا فاس فائدہ نہ کرے۔ یہ دوا سودمند ہے۔

نیند ۔ غنودگی خصوصاً بوڑھوں کو۔ صبح کے وقت سے بیدار ہو۔ بچے رات کو چلائیں۔ اور متواتر اُبکائیاں لیں۔ اور انگڑائیاں بھی آویں۔

جلد ۔ خشک سرد اور جھریاں موجود ہوں۔ نہانے کے بعد خارش اور جلد کا سرخ ہو جانا۔ جلد کی رنگت تانبے کی سی ہو۔ اور اس پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آئیں۔ حکۃ الفرج۔ خارش۔ اس دوائی کے استعمال سے جھائیں کم ہو جاتی ہیں۔ مہاسوں۔ بال ٹوٹنے اور زخموں کے مندمل کرنے میں نافع ہے

وست و پا۔ ہاتھوں کی سنسناہٹ اور سوجانا۔ بازوؤں میں تشنج۔ دائیں ہاتھ کے ناخنوں کی جڑیں زخم اور انگلیوں میں درد ایڑی کا ناسور دبلحاظ میں درد نشستگاہ کی ہڈی میں درد۔ اعضاء پشت اور کندھوں کے درمیان گٹھیا کا درد۔ جو کہ شب کو آرام کرنے سے زیادہ ہو۔ زخم میں سوزش اور خارش کا ہونا۔

بخار - آمد بخار کے وقت کانپنا اور سردی لگنا۔ پسینہ بکثرت۔ مرض سل میں شب کو پسینہ آنا۔ منہ اور ہونٹ خشک۔ مگر پیاس ندارد۔ سرد پسینہ کا منہ پر آنا۔ اور جسم کا سرد ہونا۔

زیادتی - سردی۔ نمی تبدیلی۔ موسم۔ حرکت اور شب کو علامات میں زیادتی

کمی ۔ آرام کرنے۔ لیٹنے۔ موسم سرما میں یا گرم کمرہ میں رہنے سے کمی

خوراک ۔ یہ دوائی کم طاقت کی یعنی ۲x ۳ سے ۱۲x تک بیشتر استعمال ہوتی ہے ۲۰۰ و ۳۰ تک بھی مستعمل ہے ۔ اور بعض حالتوں میں نہایت شاندار نتائج ظاہر کرتی ہے۔ سٹوسلر صاحب نے ۱۲x لکھا ہے۔ بڑی خوراک میں اسکا استعمال بیسود بلکہ بعض اوقات نقصان دہ ثابت ہوتا ہے۔ اگر مدت تک مریض کو کھلاتے رہیں۔ تو ورم الکلیہ اور سنگ مثانہ پیدا کرنے کی باعث ہوتی ہے۔ بوڑھوں کو کم طاقت میں یہ دوائی ہرگز نہ دینی چاہئے

کلکیریا سلفیوریکم

Calc Sulph

کلسیم سلفیٹ یا جپسیم

ڈاکٹر شوسلر صاحب اپنی عمر کے آخری سالوں میں اس دوا کو ٹشو ریمیڈیز کی فہرست سے خارج کرنے کا ارادہ کر رہے تھے۔ کیونکہ اس کا احاطہ عمل نہایت قلیل ہے۔ لیکن حبب موجد اور دیگر اطبار کے تجربات میں یہ دوا بہت سے امراض میں مفید ثابت ہوئی۔ تو ان کا یہ ارادہ تبدیل ہو گیا۔ عام طور پر اس کا استعمال پیپ پڑنے کے وقت کیا جاتا ہے۔ جبکہ پیپ اور خون کی آمیزش ہو۔ اسلئے مفصلہ ذیل امراض میں یہ دوا خاصکر مفید ہے۔

پھوڑے۔ دنبل۔ کاربنکل یعنی شب چراغ۔ زخم پھنسیاں۔ آنکھ، کان اور ناک سے زردی مائل مواد کا اخراج۔ ببھری۔ ناسور۔ جلنے کے زخم۔ ستوراک غدود میں ریم کا پڑ جانا۔ نزلہ کا آخری درجہ جب مواد پک جائے۔ امراض شمس میں ریم کی ساخت کو روکتی ہے۔ تجربہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ دوائی عضلات کے مسامات اور خلا کے غیر ضروریہ اور اعضائے مختلفہ کے ضرر رساں مادوں اور عضلات ردیہ کو خارج کرنے میں مدد دیتی ہے جس سے عضلات ردی مواد کے بداثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

متلون المزاجی۔ نسیان۔ خیالات کا منتشر ہونا۔ دن کو کھانے کے بعد یکلخت رنج و غم کا عارض ہونا۔ بچہ روتا ہوا جاگے۔ کسی کام کے کرنے کی کوشش کرے۔ لیکن جب کرنے لگے تو خواہش مفقود ہو جائے۔ بیہوشی بے پرواہ اور تنگ مزاجی۔ مضطرب لیکن کھلی ہوا میں تسکین ہو۔ خوف ہمیشہ دامنگیر رہے۔ اور کسی شے پر قانع نہ ہو۔

سر۔ بچہ کا گنجا پن۔ لیکن سر کی چوٹی پر زخم جن سے پیپ خارج ہو۔ اور ان پر نہایت گندے کھرنڈ موجود ہوں۔ سر درد اور امتلا جس میں یہ معلوم ہو کہ آنکھیں ڈوبی جا رہی ہیں۔ سہ پہر کو متلی۔ لیکن شام کو آرام ہو جائے

دوران سر اور امتلا جو سر کو حرکت دینے سے پیدا ہو۔ سردی سے درد سر کا ہونا لیکن سرد ہوا سے تسکین ہو۔ تمام سر میں درد ہو۔ لیکن پیشانی میں شدت سے محسوس ہو۔ کنگھی کرنے سے بالوں کا گرنا۔ سر میں خشکی کا اُڑنا۔ سر پر گنج سوزش اور زخم جن سے زرد ریم خارج ہو۔

آنکھیں۔ قذی یا آنکھ کی رڑک۔ داہنی آنکھ میں درد جو شام کو زیادہ ہو جائے۔ حدقہ چشم میں پیپ کی موجودگی۔ قرنیہ کے گہرے زخم۔ زخم اور پھنسیاں جن سے زرد گاڑھی ریم خارج ہو۔ کسی شے کا نصف حصہ نظر آئے۔ پڑھنے سے داہنی آنکھ میں درد۔ بائیں آنکھ میں درد اور بائیں آنکھ کے اوپر پھوڑا سلیشیا کے استعمال کے بعد جب رطوبت کا جذب کرنا مفقود ہو۔

کان۔ کان سے گاڑھا زرد خون آمیز مواد کا اخراج۔ بہرہ پن۔ داہنے کان کے غدود میں سوزش جس کو چلنے سے آرام ہو۔ صبح کے وقت داہنے کان سے گہرے بھورے رنگ کا میل نکلے۔ گرم کمرے میں بیرونی کان میں جلن اور خارش کا احساس داہنے کان میں شور اور بھنبھناہٹ۔ کانوں سے خون آلود ریم کا اخراج۔ کان پر پھنسیاں۔ ورم الاذن۔

ناک۔ نزلہ کا انتہائی درجہ جبکہ مواد زرد گاڑھا خون آمیز ہو۔ لیکن صبح کو دھونے سے غلاظت خارج ہو۔ کھلی ہوا سے آرام۔ داہنے نتھنے سے دن کو اور بائیں سے شب کو ریزش جاری ہو۔ نتھنوں کے کناروں پر سوزش۔ ناک خشک اور رُکا ہوا معلوم ہو۔ خارش بھی ہو۔

چہرہ۔ چہرہ زرد۔ مرجھایا ہوا۔ شروع جوانی میں چہرہ پر بثور اور مہاسوں کا نکلنا۔ پھنسیاں مواد سے پُر ہوں۔ درد دانت کی وجہ سے رخساروں کا ورم جب دانتوں میں پیپ پڑنے کا احتمال ہو۔ ڈاڑھی کے نیچے ملائم پھنسیاں

جن سے خون آمیز ریم خارج ہو۔ چہرہ پر بائیں رخسارہ پر سخت متورم پھنسیاں جب زیریں لب پر دائیں جانب پھنسیاں زخم یا چھالے جو کہ ٹھوڑی تک پھیل جائیں۔ اور ان سے اخراج خون ہو

منہ۔ لبوں کے اندر کی جانب سوزش۔ اور ان پر زخم۔ منہ خشک اور گرم مسوڑے ورمیدہ ہوں۔

زبان۔ زبان جس پر خشک مٹی کی تہ کی طرح محسوس ہو۔ ذائقہ کھٹا بدمزہ پچھلے حصہ پر زرد رنگ کا میل۔ ورم لثہ جب اس میں سے پیپ خارج ہو اور ٹپیالا ہو۔ مسوڑے پک جائیں۔ اور دانتوں کی جڑوں اور رخساروں میں ورم ہو۔ مسواک کرتے وقت اخراج خون۔ اول شب میں درد دانت جو کہ سوتے ہوئے زیادہ ہو جائے۔

گلو۔ خشک تالو میں زخم ہو خناق میں حلق سے زیادہ حصہ کا ماؤف ہونا اور پیپ کا خارج ہونا۔ ورم لوزتین اور اخراج ریم

آلات تنفس۔ دق کا آخری درجہ جب پیپ یا خون آمیز بلغم خارج ہو۔ کھانسی جس میں بدبو دار پیپ خارج ہو۔ اور حمی دق پھیپھڑوں میں پیپ بننا۔ چھاتی میں درد۔ ذات الریہ کا آخری درجہ۔ دق اور سل۔ صدر میں جلن اور رکاوٹ۔ نزلہ جس میں گاڑھا لیسدار زردی مائل سفید رطوبت مثل پیپ کے خارج ہو۔ حمی دق اور سرخ رنگ کا قارورہ۔ ذات الکلیہ۔ سوزاک جس میں ریم خارج ہو وہی ہم آتشک کا مزمن درجہ جریان ایام ماہواری کا دیر سے آنا اور بہت عرصہ تک رہنا

آلات بول وتناسل۔ مثانہ کی مزمن سوزش۔ جب خون آمیز پیشاب خارج ہو۔ پیپ دار اورام مزمنہ کے بخار میں خون آمیز سرخ پیشاب۔ اورام غدود اور ان میں پیپ پڑنا۔ نامردی۔ غدود ہائے سر کا متورم ہونا۔ قرحہ یعنی

سوزاک پرانا ہو دوران حیض میں انتہائی کمزوری۔ درد سر اور اینٹھن۔ سیلان الرحم جبکہ گاڑھی زرد خون آمیز رطوبت خارج ہو۔ سوزش پستان جب پیپ پڑنے کا خطرہ ہو۔

معدہ۔ بھوک اور پیاس کی شدت۔ گوشت۔ چاء اور کھٹی سبزیاں کھانا پسند کرے کھانے سے آرام ہو۔ دوہرا ہونے سے درد کم ہو۔ امعا سے خون آمیز یا پیپ والی رطوبت کا اخراج۔ دائمی قبض۔ بھگندر۔ کانچ نکلنا۔ جگر کی سوزش اور دبیلہ الکبد اسہال اور پیچش بوجہ تبدیلی موسم یا سرد ہوا جب خون آمیز پیپ یا صرف پیپ کا اخراج ہو۔ مریض دق کا قبض اور سوءتنفس میں مبتلا ہونا کھانے کے بعد دوران سر یا متلی۔ قولنج اور انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ

ہاتھ پاؤں اور پشت۔ تپدق میں مریض کے پاؤں کے تلوے کا جلنا۔ زخموں میں پیپ پڑنا کاربنکل یعنی شب چراغ۔ جب پیپ کو نبد کرنا ہو۔ بسہری جب اسمیں پیپ پڑنا شروع ہو جائے۔ انگلیاں متورم اور سخت نقرس۔ امراض کولھے میں جبکہ سوزش اور ریم پڑنی شروع ہو جائے گرپنڈلیوں میں تشنج وجع مفاصل حار اور مزمن حمی مانیہ جب زبان کے آخری حصہ پر میلا لے رنگ کی تہ ہو۔ شام کو سردی پاؤں سے شروع ہو۔ تپ محرقہ اور دیدبانی میعادی بخار میں جب اسہال شروع ہو جائیں۔ پیپ بن جانے کے باعث حمی دق جس میں پاؤں کے تلوے جلن محسوس کریں۔

جلد۔ پیپ دار پھوڑے پھنسیاں۔ تلوے میں خارش۔ جب چیچک کے دانوں سے اخراج مواد ہو۔ پھوڑوں کو دبانے یا انہیں پیپ پڑنے کو روکنے کے لئے پیپ والے زخم جب ان کے علاج میں کوتاہی کی گئی ہو۔ اور یہ بھرنے میں نہ آتے ہوں جلے ہوئے مقامات میں جب پیپ پڑ جائے۔ بسہری۔ سرطان۔ دنبل

یہ دوا پیپ کا تدارک کرنے کے لئے مخصوص ہے۔
نیند۔ دن کو سوتا ہے۔ اور رات بھر جاگے۔ خوفناک خواب دیکھے یا تصورات کے باعث بے خواب رہے۔
دوران خون۔ رات کو اختلاج القلب۔ ورم قلب
کمی بیشی۔ نمی۔ کام کرنے سے بیدار ہونے۔ پانی سے دھونے۔ جلدی چلنے محنت سے کام کرنے اور گرمی سے زیادتی۔ گرم خشک موسم میں اس دوا کا اثر اچھا ہوتا ہے
خوراک۔ یہ دوائی خارجی طور پر دنبل۔ دنبیلہ اور پھوڑوں کے لئے نہایت مفید ہے۔ عام طور پر ۶x ۱۲x اور ۳۰x استعمال ہوتی ہے۔ کم طاقت کی دوائی امراض چشم میں جب پیپ کا اخراج شروع ہو نہایت سودمند ہے

فیرم فاسفوریکم

Ferrum phos

فاسفیٹ آف آئرن

یہ نمک خون کے سرخ ریڈ کارپسلز Red Corpuscles دانوں کا جزو اساسی ہے۔ اور اس میں آکسیجن کو جذب کرنیکی خاص صفت موجود ہے۔ اور یہ آکسیجن اس ہوا میں سے جذب کیجاتی ہے۔ جو سانس کے ذریعہ پھیپھڑوں میں آتی ہے۔ ہر حاد مرض کے آغاز میں اس کا استعمال عموماً مفید مانا گیا ہے۔ اور اسلئے ہر اس مرض کیلئے فائدہ رساں ہے جسمیں سوزش یا ورم لازمی ہو۔ مثلاً برانکائٹس یعنی سعال، ورم لوزتین۔ حاد امراض

میں اس کا استعمال ایک آغازی قدم ہے۔ اس کے بعد دیگر ادویہ دی جا سکتی ہیں۔ البتہ پیچیدہ بیماریوں اور امراض مزمنہ میں اس کا اثر ایسا تیقن نہیں یہ عموماً ان امراض میں بھی دیا جاتا ہے۔ جن میں خون کے نقصان کے بعد لاغری اور کمزوری نمودار ہوئی ہو۔

جب اس نمک میں جسم کے اندر سقم یا کمی واقع ہو گئی ہو۔ تو مسکولر ٹشیو یا عضلات Muscular Tissue میں سستی سوزش۔ بخار گرمی۔ ہیجان۔ ٹپک۔ ورم اور دیگر بے شمار علامات کا ظہور ہوتا ہے۔ ہم ان امراض کا نام ذیل میں درج کرتے ہیں۔ جن کے لئے اس کا استعمال مفید ثابت ہوا ہے

برانکائٹیس	(Bronchitis)	سعال
گیسٹرائٹیس	(Gastritis)	ورم معدہ
لیرنجائٹیس	(Laryngitis)	ورم حنجرہ
میسے ٹائیٹس	(Mastitis)	ورم مثانہ
نیفرٹیس	(Nephritis)	ورم الکلیہ
پیری کارڈائیٹس	(Pericorditis)	ورم حجاب القلب
پیری اوسٹائیٹس	(Periostitis)	ورم حجاب العظم
فلے باٹی ٹس	(Phlebitis)	ورم ورید
پلیورائی ٹس	(Pleuritis)	ورم پردۂ شش
ٹانسلائی ٹس	(Tonsilitis)	ورم لوزتین

زہریلا ابھار یا زخم مفاصلی درد۔ جریان الدم۔ پھوڑے۔ بال توڑ زکام۔ نزلہ۔ ہیجان سوزشی امراض۔ کھانسی ہر قسم کروپ (Croup)

خناق۔ بہرہ پن۔ اسہال۔ درد کان۔ اری سی پی لس Erysepelas
یعنی سرخ بادہ۔ اورام مختلفہ۔ سوزاک۔ مسوڑوں کے زخم۔ جریان خون۔
نکسیر۔ بخار۔ سردرد۔ جلن و سوزش۔ نیورلیجیا (Neuralgia)
وجع عصب۔ خفقان۔ پلوریسی۔ ذات الجنب۔ کوئنزی (Quensy)
بخار اور سوزش لوزتین۔ سکارلٹ فیور Scarlet Fever سرجنادہ
داغ اور عام زخم وغیرہ

گویا لوہا مفید ہے

(۱) سوزشوں کے درجہ اوّل میں

(۲) درد جو کہ حرکت سے بڑھ جائیں اور سردی سے کم ہوں۔

(۳) جریان خون میں۔ جو اجتماع خون کے باعث ہو۔

(۴) تازہ زخموں۔ داغوں اور جملہ خونی علامات کو نافع ہے

چونکہ عضلاتی سیلز (cells) میں لوہا بحالت یا بصورت فاسفیٹ (phosphate) پایا جاتا ہے۔ اس لئے ہمیں علاج کے لئے فیرم فاسفوریکیم استعمال کرنا چاہیئے۔ بوڑھے لوگوں میں دوائی خاص طور پر مفید ہے۔

خصوصیات۔ دردیں ہلنے جلنے سے زیادتی اختیار کریں۔ لیکن خنکی سے کم ہو جائیں۔

دماغی کیفیت۔ غیر طبعی اضطراب۔ چلبلا۔ بسیار گو۔ خیالات منتشر۔ اسمائے اور واقعات کا بھول جانے والا۔ امید اور حوصلہ ندارد۔ سونے کے بعد چین بات کا بتنگڑ معلوم ہو۔ اور معمولی باتوں سے بے پرواہ۔ ہذیان اور مالیخولیا بوجہ ہیجان خون۔ باوجود کمزوری کے بستر سے نکلکر بھاگنے کی کوشش کرے

سر۔ دوران خون سر کی طرف ہو، سر درد جس کا باعث گٹھیا ہو، قوت بیانیہ کم ہو۔ ہلنے جھکنے اور ہلانے سے زیادہ۔ اگر قدم اُٹھایا جاوے۔ تو سیدھی سر میں دھمک جاوے۔ کوٹنے والی درد۔ خاص کر داہنی طرف زیادہ۔ سر وانٹیا سے آرام۔ دوران سر میں گرد و نواح گھومتا معلوم دیوے۔ سورج کی گرمی کے بڑے اثرات جن کے باعث پچھلی طرف سے درد شروع ہو کر پیشانی کی طرف بڑھے۔ چندیا پر سردی اور آواز وغیرہ کی تکلیف محسوس ہو۔ یہاں تک کہ بال چھونے بھی برداشت نہ کر سکے حیض کے دنوں میں چندیا پر درد شدید۔ پیشانی اور صدغین (کنپٹیاں) میں کوٹنے والا درد۔ خاصکر داہیں طرف۔ متلی کے ہمراہ سر درد۔ جس کے ساتھ غیر منہضم غذا قے کے طور پہ خارج ہو۔

آنکھیں۔ سوزش۔ سرخی۔ پلکوں کے نیچے کنکر معلوم دیوے۔ جس کے باعث حرکت سے تکلیف ہو۔ دانت نکالتے ہوئے بچوں کی سوزش چشم جس میں شدید درد ہو۔ لیکن رطوبت (پیپ) خارج نہ ہو۔ آشوب چشم حرکت سے آنکھ میں درد ہو۔ پردہ ملتحمہ میں سوزش۔ آنکھوں میں سرخی۔ جلن۔ سوزش تندی۔ ناک۔ حدقہ چشم کے اندرونی کناروں میں وجع عصب۔ ماتا۔ جدری خسرہ کے باعث آنکھوں میں سرخی وغیرہ ہو۔ روشنی سے نفرت۔ دائیں آنکھ کے نچلے پلک پر گوہانجنی ختم کھانے سے بصارت بند ہو جاوے

کان۔ سوزش ناقابل برداشت ہو۔ سردی لگ جانے سے وجع الاذن سوزشی درد جو ٹپکتا ہوا اور جلن کے ساتھ ہو۔ کانوں میں کھجاوٹ۔ سوزش اذن جس میں ٹیس مارتا ہوا درد ہو۔ اور دل کی حرکت سنائی دے۔ نبض کی حرکت کمزوری ظاہر کرے۔ ورم اصل الاذن جو رنگت میں سرخ ہو۔ خلیط میل اور اس کے بعد خون کا اخراج۔ بہرہ پن۔ کان میں درد۔ خارجی حصوں

کی سوزش

ناک اور قوت شامہ۔ نزلہ کی ابتدائی حالت۔ اور طبیعت سردی کو فوراً قبول کرے دم لینے سے دائیں نتھنے میں تپکن کا درد۔ حمی نزلہ۔ نزلہ جس میں خون خارج ہو۔ اور ناک میں کوئی چیز رینگتی ہوئی معلوم ہو۔ سرخ نکسیر بچوں میں یا مردوں میں نکسیر اور اس کے بعد سردرد کو آرام۔ ناک کی رطوبتی جھلی میں اجتماع خون۔ نزلہ جس سے گلے میں خراش ہو۔

چہرہ۔ سرخ۔ سر اور چہرہ پر پسینہ۔ چہرہ میں درد جو حرکت کرنے سے زیادہ ہو۔ خون میں سرخ دانوں کی کمی کے باعث مٹیالا رنگ۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے درد دانت کے ہمراہ گرم رخسارے۔ چہرہ سرخ۔ لیکن ناک ٹھنڈی درد جس کو سرد چیز سے آرام ہو۔ سرخ باد۔

منہ۔ مسوڑے سرخ اور سوجے ہوئے ہوں۔ منہ کی رطوبتی جھلی نہایت سرخ ہو

زبان۔ زباں پر کانٹے ہوں۔ یا زبان صاف اور سرخ ہو۔ ورم۔ سوجن رنگ میں سیاہی مائل سرخ ہو۔

دانت اور مسوڑے۔ درد دانت جس کو سرد چیز سے آرام ہو لیکن ہلنے جلنے اور گرم اشیاء کھانے پینے سے تکلیف ہو۔ دانت نکلتے وقت بچوں کی تکالیف مع بخار کے دانتوں پر دباؤ یا چھونا محال ہو۔ دانت معمول سے زیادہ لمبے ہوں۔ بغیر درد کے منہ بند نہ کر سکے۔

حلق۔ درد۔ آواز بند۔ خشک۔ سرخ۔ سوزندہ۔ لیکچراروں کا گلا بیٹھنا۔ (clergymen sore throat) خناق کا آغازی علاج۔ قلاع یعنی منہ آنا۔ بخار اور گلے کا درد۔ حلق۔ حنجرہ وغیرہ سے سیلان خون۔ گلے کی غدودوں کا بڑھ جانا۔ ہر ایک قسم کی کھانسی کے شروع میں اس دوائی کا استعمال عموماً

مفید ثابت ہوا ہے۔ حاد چھوٹی چھوٹی تشنجی۔ درد آمیز کھانسی۔ کھانسی کے ہمراہ غذا قے کرنا۔ دن رات کھانسی رہے۔ خشک کھانسی اور چھاتی پر بلغم کی خرخراہٹ کی آواز۔ نفث الدم چوٹ یا گرنے کے بعد۔

آلات تنفس۔ آلات تنفس کے تمام سوزشی امراض کے ابتدائی درجوں میں یہ دوائی بہت نافع ہے۔ ورم حلق۔ ورم گلو۔ ورم حنجرہ۔ سعال۔ ذات الریہ۔ ذات الجنب۔ اور بچوں کی کھانسی کے لیے سود مند ہے۔ آغاز سل میں خون آمیز بلغم تھوڑی مقدار میں خارج ہو۔ چھاتی میں جلن اور دکھن۔ پسلیوں میں ٹیکن۔ دم کشی ضیق اور کھانسی میں سب سے مقدم طور پر یہ دوائی استعمال کرنی چاہیے۔ یہاں تک کہ پسینہ آکر یہ تکالیف دور ہو جائیں۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون اور کمزوری دم بند ہونا۔ جریان خون۔ بباعث گرنے یا چوٹ لگنے کے سعال مزمن۔ دورہ والی کھانسی جس میں بے اختیار پیشاب نکل جاوے۔ کھانسی جس میں بلغم کی کھرکھراہٹ گلے میں موجود ہو۔ اور رات کو کھانسی زیادہ ہو۔ خناق کلبی آواز کا بھاری پن یا تقریر کرنے کے بعد

معدہ۔ بھوک کا نہ ہونا۔ دودھ اور گوشت سے نفرت ٹھنڈے پانی کی پیاس۔ چائے سے آرام۔ کیک کھانے سے تکالیف۔ برانڈی وغیرہ کی خواہش بدہضمی یعنی ڈسپیپسیا (Dyspepsia) سرخ گرم چہرہ۔ غیر منہضم غذا کی قے۔ سوزش معدہ۔ ڈکار جس میں غذا کا مزہ۔ کھانے کے بعد قے اور کھٹی کڑوی قے۔ معدہ پھولا ہوا جس میں درد اور پرانا یا حاد ورم معدہ یا وجع المعدہ سوزش جگر۔ درد شکم ہمراہ آبی اسہال کے۔ پیری ٹونائیٹس یا ورم صفاق۔ پاخانہ پانی سا یا کم۔ یا غیر منہضم شدید بخار کے ہمراہ پیچش۔ بچوں کا (Diarrhoea) ڈائریا یعنی اسہال۔ جلد گرم اور پیاس۔ بچہ سر کو ادھر کرے اور چیخے چلائے۔ سونے

میں آنکھیں آدھی کھلی رہیں اور اچک اُٹھے۔ ہیضہ کا آغاز۔ سبز تپلے دست
گرمی کے اسہال۔ قبض۔ خونی بواسیر۔ کرم شکم۔ غیر منہضم غذا کا اخراج

قلب۔ حجاب القلب۔ شریانوں کی سوزش۔ خون کی نالیاں اور دل کا بڑھ جانا۔ اختلاج قلب۔ نبض تیز۔ وجع القلب۔ جو بعض اوقات کمر اور ریڑھ کی ہڈی تک جاوے۔ کمی خون۔ تبدیلی موسم پر وریدی سوزش۔

آلات بول۔ مثانہ یا نالی سے جریان خون۔ جسکے متعلق پیشاب سے پہلے تکلیف محسوس ہو۔ سوزش مثانہ مع حمی شدید جو بوجہ پیشاب کے روکے رکھنے کے کھڑا ہونے سے اور دن کو زیادہ تکلیف ہو۔ پیشاب رنگین۔ گردوں میں درد۔ اعضائے تناسل یا مثانہ کے منہ پر درد۔ بول کی بار بار خواہش جس کے بعد آرام۔ پیشاب کے ہمراہ خون۔ بچوں کا پیشاب رک جانا۔ ذیابیطس جب تک ہمراہ بخار ہو۔ جریان منی۔

آلات تناسل۔ درد آمیز حیض۔ حیض کے ایام میں غیر منہضم غذا کی قے ہونا حیض کا بار بار ہونا۔ حمل کے دنوں میں صبح کی متلی۔ پستانوں کی سوزش۔ حمل کے ایام میں کھانسی جس کے ہمراہ پیشاب کا اخراج ہو۔ ورم رحم میں بخار درد اور حدت کا ہونا۔ ہر تیسرے ہفتہ کے بعد جریان حیض جو کثرت سے ہو اور جس کے ساتھ پیٹ میں دباؤ۔ کمر اور سر کی چوٹی میں درد ہو۔ خصیوں میں درد۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ۔ عسر الطمث بمعہ سلسل بول۔

اطراف و کمر۔ اطراف بالا میں جلن۔ دائیں ہاتھ میں مردنی اور بے حسی انگلیوں میں سوزش۔ انگلی بارہ کا شروع۔ ہتھیلی گرم۔ دائیں شانے اور بازو میں چیرنے والا درد۔ کہنی میں سوجن۔ کلائی میں درد ناکارہ کرنے والی۔ دائیں شانہ میں ایسا درد کہ کپڑوں کا بوجھ نہ اٹھا سکے۔ مفاصلی درد جب تک بخار ہو۔ اور سوا ایک

جوڑ سے دوسرے جوڑ کو جاتا ہو۔ گھٹنے کا درد۔ درد ٹانگوں کے نچلے حصوں سے اوپر کی طرف بڑھے۔ حرکت سے زیادتی۔ اعصابی تکلیف۔ لاغری۔ کمزوری۔ مقویات کی ضرورت کا احساس۔ مرگی جس میں سر کی طرف دوران خون ہو۔ سردی کی وجہ سے گردن اکڑ جائے۔ کمر کھولے اور گردوں میں درد ہو۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں شدت کا درد ہو۔ حرکت سے درد میں زیادتی۔ درد شانہ۔ سردی کی وجہ سے اعضا کی اینٹھن۔ ہاتھ کی ہتھیلی گرم۔

بخارات۔ یہ دوا ہر قسم کے بخارات کا علاج اولین ہے۔ خاص کر معدی محرقہ نوبتی [illegible] کا جس کے ساتھ غیر منہضم غذا خارج ہو۔ نبض سریع ہو۔ حرارت نائبہ کی شدت۔ مفاصلی اور رحمی نزلہ میں۔ تمام سوزشی بخاروں میں۔ مثلاً موتی جھارا۔ موتیا سیتلا۔ چیچک۔ چدری۔ ہر روز بعد دوپہر جاڑا محسوس ہو رات کو پسینہ کثرت سے آئے۔ صدر۔ گلو۔ چہرہ اور ہاتھ کی ہتھیلی میں خشکی اور گرمی معلوم ہو۔

اعصاب۔ تھکان۔ کمزوری۔ بچوں کی لاغری۔ جبکہ ظاہر طور پر کوئی خاص سبب اس کا معلوم نہ ہو۔ سستی۔ مفاصلی تشنج۔ رات کو اعصابی۔ کمزوری مرگی سوزشی اور اجتماعی وجع العصب جو سردی کے باعث ہوں۔

نیند۔ مضطربانہ خواب جو باعث بےچینی ہوں۔ رات کو نیند نہ آئے۔ شام کو غنودگی بیٹھے بیٹھے سو جانا۔ درد کی شدت کے باعث بیخوابی۔ لیٹنے کی خواہش

جلد۔ تازہ زخم جن میں پیپ ابھی تک نہ پڑی ہو۔ بالوں کی جڑ میں اجتماع خون۔ جلد میں جلن۔ خصوصاً ورزش اور گرمی سے زیادہ ہو۔ دبیلہ۔ دنبل۔ کاربنکل یا شب چراغ وغیرہ میں اکثر مفید ہوتا ہے۔ اگر اس دوائی کا استعمال آغاز مرض میں کر دیا جائے تو جلن اجتماع خون درد اور ٹپکن میں کافی تخفیف ہوتی

سرحباد میں بخار اور درد کے اندفاع کیلئے اس کا استعمال کیا جاتا ہے حصبہ جدری حمی سرخ میں عام طور پر دیا جاتا ہے۔ بشورلسینہ آبلہ وغیرہ کے درد اور جلن کو روکتا ہے۔ پھوڑے جس کے ساتھ بخار ہو۔

کمی بیشی۔ تمام درد حرکت جوش اور حرارت سے بڑھ جاتے ہیں لیکن سردی اور آہستہ حرکت کرنے سے کم ہوجاتے ہیں۔

خوراک۔ ڈاکٹر شوشلر صاحب نے یہ دوائی سفوف اور عرق کی حالت میں ۱۲x طاقت کی استعمال کی ہے۔ اگرچہ کمی خون کے لئے بہت کم طاقت میں بھی مستعمل ہے۔ ماہران علاج بایوکیمک نے تجربہ سے ثابت کیا ہے۔ کہ رات کے وقت یہ دوا ۱۲x سے کم طاقت کی ہرگز استعمال نہ کی جائے کیونکہ یہ بےخوابی پیدا کرتی ہے۔ ڈاکٹر شوسلر صاحب نے خاص طور پر اس کا استعمال بواسیر، جریان، خون۔ زخم اور موچ وغیرہ کے لئے بھی مفید بتلایا ہے۔ ۲۰۰ طاقت کی دوائی زکام۔ نزلہ۔ اور حرارت کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے عموماً ۶x کا سفوف استعمال کیا جاتا ہے

کالی میوری اے ٹیکم

Kali Muriaticum

یعنی پوٹاسیم کلورائیڈ معدنی حالت میں پایا جاتا ہے۔ اور سیال نمک کے تیزاب اور پوٹاسیم کاربونیٹ کے باہمی عمل سے بھی حاصل ہوتا ہے۔ یہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ لیکن الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا سفوف ہومیوپیتھک اصولوں پر تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا دو، گرو میوپ پاؤٹ پر رکھا جائے۔ تو

اسکی ہشت پہلو قلمیں تیار ہو جاتی ہیں۔ اور اسکے جوہر بھی اُڑائے جا سکتے ہیں۔
اس نمک کی عدم موجودگی میں دماغ کے نئے خانوں کی ساخت ہرگز وقوع میں نہیں آتی۔ یہ خون کے ذرات۔ پٹھوں۔ اعصاب اور دماغی خانوں اور خانوں کے درمیانی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔ طبعی طور پر یہ سوڈیم کلورائیڈ سے ملتا جلتا ہے اور عمل میں بھی اس سے مشابہ ہے۔ اگر جلد کے خانے کسی سوزش کے باعث اس نمک کی مقدار سے معرا ہو جائیں۔ تو ایک خاص قسم کی رطوبت جسے فائبرن کہتے ہیں۔ خارج ہو جاتی ہے۔ اور خشک ہونے پر ثبور کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ اگر یہ سوزش ذرا گہری ہو۔ تو جلد پر آبلے نمودار ہو جاتے ہیں۔ جیسے چیچک وغیرہ میں ہوا کرتا ہے۔ اس کی علامات مخصوصہ مفصلہ ذیل ہیں

۱۔ زبان کے پچھلے حصہ پر سفید یا بلور کے رنگ کی تہ
۲۔ غلیظ۔ سفید بلغم یا لیسدار رطوبت کا غشائے مخاطی سے اخراج
۳۔ جلد پر خشکی کا اُڑنا۔ جلد کا آٹے کی صورت میں جھڑنا۔
۴۔ عضلات سے رطوبت کا سیلان۔
۵۔ غدودوں کا متورم ہونا
۶۔ تکالیف کا مرغن غذا یا مٹھائی کے استعمال سے بڑھنا
۷۔ درد کا حرکت سے زیادہ ہونا۔

دماغ۔ کبھی غمگین۔ کبھی مسرور۔ اداس۔ شام کے وقت بے پرواہ۔ صبح کے وقت متفکرانہ خواب۔ خیالات خاتمہ کشی۔

سر۔ ضعف جگر۔ صفرا کی کمی اور اکثر قبض لاحق ہونے اور زبان پر موٹی سفید تہ کے جم جانے کے باعث سر درد ہو۔ سفید بلغم کا قے میں یا کھانسنے سے اخراج ہو۔ بائیں کنپٹی میں درد ہو۔ سر کے پچھلے حصہ میں کھچاوٹ اور درد

سخت ورزش۔ دوران سر۔ صداع اور سر میں کثرت خون کا باعث ہو۔ گھبراہٹ عضلات گردن میں عجیب طرح کا احساس ہو۔ بچوں کے گنج۔ غدودوں اور آنکھ ناک۔ مغز وغیرہ سے رطوبت بہے۔ خشکی۔ صبح کے وقت بیہوشی طاری ہو۔

چشم۔ کالی میوری اے ٹیکیم آنکھ کے جملہ عوارض میں نافع ہے۔ بشرطیکہ آنکھ سے سفید غلیظ کیچڑ نکلے۔ اور جب زردی مائل سفید ہو۔ تو کالی سلف نے ہمراہ یکے بعد دیگرے اس کا استعمال کیا جاوے۔ رمد۔ گوشہ چشم میں تناؤ۔ اور کھجاوٹ۔ کھانسنے یا چھینکنے سے آنکھوں میں چمک معلوم ہو۔ پپوٹوں پر نقاط جن میں پیپ معلوم دے یا کیچڑ نظر آئے۔ شام کے وقت آنکھوں میں سُرخی آنکھوں میں ریت کے ذرات کا احساس قرنیہ کے نچلے کنارے پر چھوٹے چھوٹے آبلے معلوم دیں۔ قرنیہ پر داغ۔ ورم چشم مع اخراج رطوبت۔ آنکھیں بڑی اور باہر کی طرف نکلی ہوئی معلوم دیں۔ روشنی سے خوف معلوم ہو۔ لیکن نہ تو آنکھوں سے پانی بہے اور نہ درد ہو۔ موتیا بند۔

کان۔ امراض گوش کے لئے یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ اور خصوصاً نزلہ کان کے آخری درجات میں وجع الاذن جو ورم غدود۔ لوزتین اور کان کی نالی سوزش کے ہمراہ ہو۔ کانوں میں نغمہ سنائی دے۔ ناک صاف کرتے وقت کانوں میں چٹخ۔ اندرونی اور بیرونی کان کے ورم اور عوارض حلق کے باعث بہراپن لاحق ہو۔ کان کی جھلی متورم ہو۔ اور کانوں سے مرطوب۔ بھوری رنگ کی میل بڑی بڑی گولیاں بن کر نکلے۔

ناک۔ ناک بھرا ہوا معلوم ہووے۔ اور سفید غلیظ رطوبت خارج ہو۔ نزلہ رخساروں میں تناؤ کے باعث چھینکیں آئیں۔ اور کثرت سے رطوبت خارج ہو۔ حلق میں مواد گرے۔ سہ پہر اور رات کو نکسیر چلے۔ آتشک منخر الانف۔ ناک کی جڑ

میں سوزش ہو۔

چہرہ۔ پژمردہ اور پھولا ہوا معلوم دے۔ رخساروں میں کھچاوٹ۔ حرارت کے باعث رخساروں کی سرخی۔ عضلات چہرہ میں مروڑ۔ کنپٹی کی شریان بولنے۔ چبانے۔ کھٹی اشیاء کے کھانے اور چھونے سے پھڑکنے لگے۔ چہرہ پر اعصابی درد۔ اچانک اور اکثر اٹھے۔ چہرہ پر داغ ہوں۔ چہرہ کا رعشہ درد سے شروع ہو۔ ماوف جگہ چھوئی نہ جا سکے۔ اوپر کے جبڑے میں پھاڑتا ہوا درد سردی کے باعث۔ لب پھٹے ہوں۔ ورم اصل الاذن بغیر تپ کے۔ لب پر پھنسیاں۔ پارہ یا مرکبات پارہ کے استعمال کے بعد مسوڑے اور لب متورم ہو جائیں۔

زبان۔ ذایقہ کڑوا۔ حلق اور زبان سرد معلوم ہو۔ زبان پر سفیدی مائل بھوری۔ غلیظ خشک یا لیس دار میل۔ ذایقہ تیز اور تند۔ زبان پر سفید تہ جو آتشک کے باعث ہو۔ منہ سے ترش رال بہے۔ بچوں کے رخساروں کے اندر اور زبان پر آبلے پڑ جائیں۔ زبان اور لب کے اندر زخم ہوں۔ زبان پھٹی ہوئی ہو۔

منہ۔ منہ آنا۔ ناسور۔ سوزش۔ گردن اور جبڑوں کے نزدیک غددوں کا متورم ہونا۔

دانت۔ دانت کا درد۔ مسوڑوں اور رخساروں کی سوجن کے ساتھ۔ ورم لثہ۔ پیشتر پیپ پڑنے کے۔

حلق۔ خناق میں اگر اس دوائی کا استعمال فیرم فاس کے ساتھ ہو۔ تو اپنے عمل میں لاجواب ہے۔ اس مرض میں اس کے غرارے بھی سودمند ہیں۔ ورم اصل الاذن ورم حلق گلے لوزتین متورم اور ان پر ثبور جن سے سفید مادہ خارج ہو۔ سفید بدبودار بلغم۔ کھانسنے سے ریشہ کی شکل میں خارج ہو۔ کوئی شے ہلنے میں درد

ہو گلے میں آتشک کی وجہ سے سوزش ہو۔ ورم لوزتین میں بہتر دوائی شمار کی جاتی ہے۔ لوزتین اس قدر بڑھ جائیں کہ تنفس مشکل ہو جائے۔ لوزتین پر سفید داغ پڑ جائیں۔

صدر۔ ہوا کی نالی کے جملہ عوارض۔ سعال۔ ورم حنجرہ۔ پسلی چلنا ذات الریہ دمہ وغیرہ کو خصوصاً مفید ہے۔ بلغم غلیظ چپکنے والی اور سفید ہو۔ اور رات کے وقت زور سے کھانسنے اور بخار کے ہمراہ خارج ہو۔ رات کو بے چینی۔ حرارت اور ضیق النفس۔ آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی۔ اور زبان پر سفید تہ۔ حنجرہ اور حلق کا نزلہ خشک کھانسی۔ آواز بھاری اور سانس مشکل سے آئے۔ تپدق کی کھانسی دورے کے ساتھ شدت کی ہو۔ گاڑھی بلغم خارج ہو۔ ورم شش۔ ذات الجنب۔

دل۔ دل کی دھڑکن تنفس۔ نبض تیزی سے چلے۔ اور دل کی حرکت کے مطابق نہ ہو۔ دل کے حصے میں سردی کا احساس۔ اختلاج۔ ورم غشا قلب

معدہ۔ سوء ہضم جس میں زبان پر سفید تہ جمی ہوئی ہو۔ کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہو۔ چربیلی غذا ہضم نہ ہو۔ بھوک کی کمی۔ ضعف جگر یا جوع الکلب۔ بار بار کھٹے ڈکار اور معدہ اور چھاتی میں درد باری باری ہوں۔ شراب سے نشہ جلد اور زیادہ ہو۔ سفید بلغم کی قے ہو۔ شام کے وقت ہچکی۔ معدہ میں چیرتا ہوا درد۔ اور دائیں شانہ کی ہڈی کے نیچے درد معدہ — الجزات اوپر کو اٹھیں۔ مٹھائی سے معدہ میں جلن اور درد۔ ورم معدہ۔ نفخ۔ جگر کا بھاری پن۔ قے الدم۔ عوارض جگر۔ جلودھر۔ یرقان جب سردی کے باعث ہو۔ تلی اور جگر میں درد جو ریح کے خارج ہونے سے کم ہو۔ جگر کا بڑھنا اور اس میں کثرت خون۔ معدہ خالی معلوم ہو۔ پاخانہ کا رنگ زرد ہو۔ زبان پر سفید تہ ہوں۔ قبض۔ بواسیر۔ یرقان جس میں زبان کا ذائقہ کڑوا اور شدت کا قبض

شکم میں درد اور بار بار پاخانہ کی خواہش ہو۔ پیچش جسمیں بے اختیار چیخیں نکل جائیں۔ مقعد میں آتشک کے باعث تکلیف ہو۔ حب النترع۔ خونی بواسیر۔ پیچش میں خون آمیز آنون۔

آلات بول۔ ضعف جگر کے باعث رطوبات جگری میں کمی واقع ہونیکے سبب قبض لاحق ہو۔ پیشاب غلیظ۔ گدلا اور اس کے نیچے زرد رنگ کی تلچھٹ بیٹھ جائے۔ ورم مثانہ مع شدید بخار کے۔ ورم الکلیہ۔ ذیابیطس۔ پیشاب میں شکر خارج ہو۔ معدہ اور جگر اعتدال پر نہ ہوں۔ وجع الکلیہ۔ عوارض گردہ اور جلود هر۔ یہ نمک سوزاک کے لئے مخصوص ہے۔ اور اسکا داخلی اور خارجی استعمال مفید ہے چھوٹے بچوں میں اور وہ عوارض آتشک جنسہ اور پیشاب کی نالی میں خارش۔ سوزاک کے دب جانے سے ورم خصیہ لاحق ہو۔ جریان۔ آتشک۔ مزمن۔ سیلان ابیض۔ حیض دیر سے یا جلد آئے۔ کثرت سے ہو۔ اور دیر تک رہے۔ خون منجمد اور سیاہ

حمل۔ صبح کو امتلا۔ اور قے میں سفید بلغم نکلے۔ زچگی کا بخار۔ ورم پستان۔

ہاتھ پاؤں اور کمر۔ گردن کے غدود ورمیدہ ہوں۔ بخار وجع المفاصل کے باعث ہو۔ جوڑ ورمیدہ ہوں۔ اور ان سے رطوبت خارج ہو۔ وجع المفاصل جب حرکت سے درد بڑھے اور زبان سفید ہو۔ رات کے وقت بستر کی گرمی سے جوڑوں کے درد میں اضافہ ہو۔ کمر سے لیکر پاؤں تک سخت درد ہو۔ مریض بستر سے نکل پڑے۔ مزمن وجع المفاصل۔ لکھتے وقت ہاتھوں میں اینٹھن۔ ٹانگوں اور پاؤں کا ورم مزمن بلا درد۔ لیکن خارش شدت سے ہو۔ ہاتھ اور پاؤں کے زخم۔ سردی کے باعث انگلیوں کی سوجن

اعصاب۔ نار فارسی کے اُبھرنے یا دب جانے کے بعد اگر صرع یا مرگی لاحق ہو۔ تو اس دوائی کا دیر تک استعمال فائدہ بخش ہوتا ہے۔

نیند۔ خفیف شور سے چونک پڑے۔ خواب میں بے چینی ہو۔
بخار۔ تمام حمیات میں جب زبان پر سفید خشک یا لیسدار تہ موجود ہو۔ تو اس کا استعمال ہوتا ہے۔ حمی مطبقہ وصفراوی کے دوسرے درجہ میں مفید ہے شام کے وقت سردی محسوس ہو۔ تپ محرقہ میں قبض کو دور کرتا ہے۔ سر میں حرارت نا قابل برداشت ہو۔ صدر دل اور دماغ کی رطوبتی جھلیوں کا ورم۔ غشی کے بعد تشنج
جلد۔ بستر میں تمام بدن پر خارش ہو۔ چیچک میں بثور کے بننے کو روکتا ہے خراب لاگ سے ٹیکہ کرانے کے بعد چھاجن یا نار فارسی لاحق ہو۔ عوارض طمث کے باعث چھاجن، سرخباد۔ بثور۔ بثور لبنیہ۔ دانے وغیرہ جن میں سفید رنگ کا مواد ہو۔ سوزش جلد۔ ناخون کا ورم کے باعث اُبھرنا۔ دبیلا دبل اور چہرہ میں جب ابھی پیپ نہ پڑی ہو۔ اس کا استعمال نافع ہے۔ خشکی خصیہ اور دیگر امراض جلد میں یہ دوائی خاص طور پر قابل خیال ہے۔
عضلات۔ سیلان خون سیاہ اور منجمد۔ دل۔ جگر اور گردہ کے عوارضات کے باعث جلودھر۔ خنازیر۔ آتشک۔ غدودوں کے لئے یہ بہترین دوائی ہے
کمی و زیادتی۔ معدہ اور شکم کی علامات۔ چربیلی غذا۔ مٹھائی یا مرغن کھانے کے بعد زیادہ ہو جاتی ہے۔ جوڑوں کے درد حرکت سے زیادہ ہوتے ہیں
خوراک۔ سفوف اور سیال استعمال ہوتا ہے۔ عام طور پر ۲x۱ در ۱۲x مستعمل ہے۔ خناق میں ۳x دس یا پندرہ گرین ایک گلاس پانی میں حل کر کے غوغوے کرنا مفید ہے۔ دنبل۔ حنجرہ اور عوارضات جلدی سے اور جلی ہوئی جگہ پر اس کی پٹی خارجی طور پر فائدہ بخش ہے۔

کالی فاس فوریکم

Kali phos

یہ نمک پوٹاسیم فاسفیٹ یا فاسفیٹ آف پوٹاس سے بھی موسوم ہے یہ سیال فاسفورک ایسڈ اور پوٹاسیم کاربونیٹ کے باہم کیمیائی عمل سے بنتا ہے۔ اور عمل میں کھار کی حیثیت رکھتا ہے۔ یہ پانی کو آسانی سے جذب کرلیتا ہے۔ اور پانی میں بنہایت آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔ اس کا سفوف ہومیوپیتھک طریقہ پر بنایا جاتا ہے۔

یہ نمک تمام جسمانی رطوبات۔ عضلات۔ اعصاب۔ دماغی پٹھوں اور خون کے خانوں میں پایا جاتا ہے۔ اور تمام نشو ونما دینے والے رطوبات اور عضلات بنانیوالے مادوں کا جزو لائنفک ہے جس سے بدیہی طور پہ یہ نتیجہ مترتب ہوتا ہے۔ کہ عضلات کی ساخت میں اس کی موجودگی لابدی ہے۔ یہ بھی تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے۔ کہ دوران تنفس میں جو کیمیائی تغیر و تبدل خون اور ہوا میں جو سانس کے ذریعے پھیپھڑوں میں جاتی ہے۔ پیدا ہوتے ہیں۔ اور شکم میں جو تبدیلیاں انہضام روغن یا روغنی اشیاء کیلئے ضروری ہیں۔ ان سب کا انحصار کھاری اشیاء پر ہے۔ اور خصوصاً کالی فاس ان اعمال میں سب سے زیادہ حصہ لیتا ہے۔ یہ عمل کھار بہت سے عملیات کیلئے جو ہمارے جسم کے اندر واقع ہوتے ہیں۔ ضروری ہے۔ اور بلا استثنائے تمام جسمانی رطوبات ہیں اور دوران خون میں یا جسم کے بند خانوں میں موجود رہتا ہے۔ کالی فاس مانع عفونت ہے اور عضلات میں ... سڑنے اور ان کی خرابی کو روکتا ہے۔ اس نمک کی کمی کا اثر زیادہ تر

اعصاب اور دماغ پر ہوتا ہے۔ نسیان میں یہ دوائی نہایت مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور دماغی کمزوری میں بھی اس کا استعمال اکثر کیا جاتا ہے۔

بوڑھے آدمیوں کی لاغری۔ غانغرایا سڑ آنا۔ سیلان خون جہاں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو۔ بدبودار اسہال اور احتراقی مواد کے دفعیہ کیلئے یہ فائدہ بخش ہے۔ طبیعت عموماً مضمحل رہتی ہے۔ لیکن اگر اُسے اکسایا جائے تو کام کرنے پر مائل ہوتی ہے۔ دماغی محنت کے بعد غایت کمزوری محسوس ہوتی ہے

دماغ۔ یہ دوا دماغ پر خاص طور پر اثر پذیر ہے۔ اور ضعف دماغ نسیان اور تمام دماغی عوارضات میں جو قوت دماغی یا اعصابی کے فقدان کے باعث ظہور پذیر ہوں۔ استعمال کی جاتی ہے۔ مریض غمگین۔ پژمردہ۔ بے صبر۔ متلون المزاج اور صائب رائے نہ رکھتا ہو۔ ہر شے کا برا پہلو مدنظر رکھے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر تنگ مزاجی ظاہر کرے۔ نسیان اور گھبراہٹ دماغ۔ ہر وقت دولت کا فکر دامنگیر رہے۔ آنیوالی مصیبت کا خوف۔ مذہبی مالیخولیا۔ بُری پیشینگویاں کرے۔ خوف۔ اضطراب بیہوشی میں ساکن رہے۔ سکون کے بعد حرکت سے نفرت۔ شرابیوں کا خوف۔ بے تکی گفتگو۔ خیالی تصورات۔ مایل۔ بدخوف بے چین۔ خفیف سے شور سے چونک پڑے۔ گذشتہ زمانہ کے واقعات پریشان کریں۔ زندگی سے بیزار لیکن موت سے خایف۔ شکی۔ گفتگو اور ملنے جلنے سے عاری۔ تنہائی کا شیدا زچگی کا جنون۔ سبھی فوری جذبات کے باعث اختناق الرحم بے اختیار آہیں بھرے۔ دیوانگی اور دیگر دماغی عوارضات۔ بچوں کی دماغی علامات ضدی۔ بدمزاج۔ تندخو۔ خوفزدہ۔ ہمیشہ روتا ہے۔ رات کو خوفناک خواب دیکھے۔ شرمیلا۔ نیند میں باتیں کرے۔ آسانی سے بیدار ہو جائے۔ جاگتا

ہوا ایک جگہ سے دوسری جگہ متواتر پھرتا رہے۔

سر۔ اعصابی دوران سر جو تھکان۔ کمزوری یا جھکنے سے پیدا ہو۔ باہر جانے پر سر بھاری ہو۔ خصوصاً جب سورج کے سامنے ہو۔ سر کے پچھلے حصہ میں خفیف سا درد اور بھاری پن۔ اس طرح معلوم ہو۔ کہ پیشانی پر آنکھوں کے اوپر پٹی بندھی ہوئی ہے۔ وجع العصب۔ تخت دماغ اور آنکھوں کے درمیان شدت کا درد جو رات کو زیادہ ہو۔ کھانے اور آہستہ آہستہ حرکت کرنے سے آرام معلوم ہو۔ صبح کے وقت چلنے سے سر درد۔ زیادہ کام کرنے کے باعث دماغی کمزوری اور تکان آنکھوں کے اوپر ہلکا درد خصوصاً بائیں جانب جو باہر کھلی ہوا میں جانے سے کم ہو۔ درد سر جس میں خالی معدہ ہونیکا احساس ہو۔ طمدث کے باعث سر درد۔ مع بھوک کے۔ دوران سر درد میں کانوں میں بھنبھناہٹ ہو۔ پیشانی میں بوجھ اور درد۔ کنپٹیوں میں درد۔ طالب علموں کا سر درد۔ جو محنت اور کمی نیند کے باعث ہو۔ مفاصلی سر درد جو گرم کمرے شام کو اور تنہائی میں زیادہ ہو کھلی ہوا اور بشاشت سے کم ہو۔ سر درد جسمیں امتلا اور کھٹی قے آئے۔ گنج۔ خارش صبح کیوقت سر کی چوٹی پر زیادتی سے محسوس ہو۔ - - - - - - -

چشم۔ کمزوری بینائی۔ خناق یا تکان کے بعد دیکھنا مشکل ہو۔ آنکھیں پر جوش معلوم ہوں۔ احول پن۔ خناق کے بعد اشیاء اصلی حالت پر نظر نہ آئیں۔ پپوٹے گرے ہوئے ہوں۔ آنکھوں میں ریت کے ذروں یا تنکوں کا احساس ہو۔ سوزش جلن اور پپوٹوں میں کھچاوٹ۔ دھندلا پن۔ دیکھنے کے وقت سامنے سیاہ داغ معلوم ہوں۔ پتلی پھیلی ہوئی۔ بائیں آنکھ کے نچلے پپوٹے پر کوہانجنی۔ پپوٹوں کا بھاری پن

کان۔ اعصابی کمزوری یا تکان کے باعث بہرا پن یا سوتے ہوئے کانوں میں شور سنائی دے۔ کانوں سے نہایت بدبو دار رقیق پیپ نکلے۔ کان کی جھلی میں

سوزش اور جوف اذن میں پیپ پا۔ عضلات مرجھا کر سوکھ جائیں۔ کان کی نالی میں غارش ہو۔ جو لیٹنے سے زیادہ ہو۔ کانوں میں شور اور بھنبھناہٹ شور برا معلوم دے۔ کانوں میں گہرا درد۔

ناک۔ زکام جس میں ناک سے پانی بکثرت نکلے۔ اور صبح کے وقت زیادتی ہو۔ نجر الانف۔ ناک سے زرد جمی ہوئی رطوبت کا اخراج اور اس کے بعد نکسیر پھوٹے رات کے وقت ناک بند ہو۔ اور صبح کے وقت زرد۔ غلیظ رطوبت خارج ہو۔ دائیں طرف سے کم مواد نکلے۔ بایاں نتھنا بند ہو۔ ذراسی ہوا لگ جانے سے چھینکیں آئیں کھلی ہوا میں چھینکیں آئیں۔ نازک اشخاص کی نکسیر خون رقیق۔ سیاہ اور منجمد نہ ہو۔ مائل بہ نکسیر

چہرہ۔ وجع العصب جو گرمی سے آرام پائے۔ پانی میں کام کرنے کے باعث رعشہ چہرہ پژمردہ اور زرد۔ ڈاڑھی کے نیچے خارش ہو۔ فتور عضلات چہرہ بے حس ہونے کے باعث چہرہ کھچاوٹ۔ اوپر کے جبڑے سے بائیں کان تک اعصابی درد ٹیس مارتا ہوا ہو۔

دانت۔ خراب شدہ دانتوں میں سخت درد ہو۔ پرجوش۔ ذکی الحس اشخاص کا الم السن۔ پیشانی اور درد دانت یکے بعد دیگرے تکان۔ دماغی محنت۔ اور نیند کی کمی کے باعث دانت درد۔ درد جس میں منہ سے بکثرت رال ٹپکے۔ بچے نیند میں دانت کٹکٹائیں۔ مسوڑوں اور اوپر کے لب کی سوجن۔ مسوڑوں سے سیلان خون۔ ان پر آبلے نمودار ہوں۔ زرد۔ متورم۔ ذکی الحس اور کنارے سرخ ہوں۔ سردی کے بعد درد ہو۔ دانتوں کی جڑ میں درد اور سوزش

زبان۔ صبح کے وقت نہایت خشک ہو۔ اس طرح معلوم ہو کہ تالو سے چپک جائیگی۔ زرد لیسدار میل جمی ہوئی۔ زبان سوجی ہوئی اور خشک ہو۔

زبان کے کنارے سُرخ اور اُن میں سوزش۔ ذائقہ تلخ۔ کھٹا اور متعفن

مُنہ۔ بدبودار۔ سانس متعفن۔ منہ آنا۔ زخم۔ لبوں پر پھنسیاں۔ جلد اُترے۔ خناق صعب۔ منہ سے نہایت بدبُو آئے۔ حلق خشک اور اس میں درد۔ ایسا معلوم دے کہ متورم ہوگیا ہے۔ ورم لوزتین۔ منہ سے کثرت سے کھاری غلیظ رال بہے دائیں گلے میں سخت درد ہو۔ اور نگلتے وقت زیادہ محسوس ہو۔ حلق خشک ہو۔ اور ہروقت کوئی نہ کوئی شئے نگلنے کی خواہش موجود ہو۔ بائیں گلے سے کان تک سخت درد ہو۔

صدر۔ ذبحہ کا آخری درجہ۔ غائیت کمزوری اور چہرہ زرد ہو۔ آواز بھاری۔ گلا بیٹھا ہوا۔ رعشہ گلو کے باعث آواز نہ نکلے۔ اس قدر آہستہ بولے۔ کہ الفاظ ناقابل فہم ہوں۔ بہت کم غذا کھانے کے بعد دمہ۔ ضیق النفس۔ زینہ چڑھتے ہوئے دم پھُول جائے۔ کھانستے ہوئے حنجرہ اور ہوا کی نالی میں جلن اور سوزش ذکی الحس۔ اشخاص کی کھانسی اور غائیت کمزوری۔ گلے میں خراش کے ساتھ رات کو کھانسی۔ تپ دق میں غلیظ زرد بلغم خارج ہو۔ جو حرکت اور دباؤ سے بڑھے۔ ڈنک مارتا ہوا درد چھاتی اور پسلیوں میں ہو۔ ہلکی نزلہ کی کھانسی زبان خشک۔ نبض میں سرعت ہو۔ بھُوک ندارد۔ کمزوری

دل۔ زینہ چڑھتے ہوئے اختلاج اور دم کا پھُولنا۔ اضطراب۔ ذکی الحس۔ نیند کا نہ آنا۔ اور بےچینی۔ خفیف دماغی جذبہ کے ہمراہ اختلاج۔ ذکی الحس اشخاص میں دورانِ خُون اپنی پوری رفتار سے نہ ہو۔ قلت دم۔ خون کمزور۔ تکان۔ خوف۔ یا دِل کے کمزور عمل سے غشی طاری ہو۔ نبض بیقاعدہ اختلاج اور رقے الدم۔ دل کی حرکت غم و فکر کے بعد باقاعدہ نہ رہے

معدہ۔ سوائے شیرینی کے اور کسی چیز کی بھوک نہ ہو۔ سرکہ کی خواہش کھانے

کے بعد ہی بھوک محسوس ہو۔ خوب سیر ہو کر کھائے لیکن جی نہ بھرے۔ غلبہ پیاس جو کسی طرح نہ بجھے۔ ٹھنڈی چیزوں کی خواہش۔ کھانیکے بعد امتلا اور کھٹی تلخ غذا قے کرے۔ قے الدم۔ نفخ جس کے ساتھ پیٹ کے بائیں جانب یا مقام دل میں درد ہو۔ پیٹ خالی معلوم ہو۔ مری میں جلن اور فم معدہ میں بوجھ معلوم دے۔ معدہ میں جلن۔ احشا اور کاٹنے کا احساس۔ بدہضمی معہ کمزوری فم معدہ میں کمزوری کا احساس۔ کھاتے ہوئے پسینہ آئے۔ شکم میں کاٹتا ہوا درد اور ریاح کے باعث تناؤ۔ شکم میں درد اور سوزش جس کے ہمراہ تمام جسم میں تشنج اور سردی محسوس ہو۔ شدت کا درد جس میں لیٹنے اور دوہرا ہونے کی خواہش ہو۔ بائیں جانب کھانا کھانے اور کوئی شے پینے کے بعد زیادہ ہو زخم معدہ۔ شام کیوقت تخمیر غذا کے باعث انجرات اٹھیں۔ صبح کیوقت سوزش قولنج جس کے ہمراہ پاخانہ کی عبث خواہش ہو۔

پاخانہ۔ شکم میں درد ہو۔ اور نرم پاخانہ آئے۔ علامات امعا خیالات میں مستغرق ہونے کے باعث معدوم ہو جاتی ہیں۔ مٹیالا پاخانہ جو رک نہ سکے۔ نفخ۔ کھانے کے بعد مقعد میں درد ہو۔ اور سکڑ جائے۔ پاخانہ کی خواہش بالکل نہ ہو۔ قبض

اسہال۔ سیاہ بھورا پاخانہ جس کے ساتھ زردی سبز آنون کی آمیزش ہو۔ اسہال اور قے معہ تشنج جو ٹانگوں میں ہو۔ پاخانہ بدبودار اور سڑا ہوا۔ خوف کے باعث اسہال پانی کی طرح اسہال جو بلا درد ہوں اور نہایت کمزور کردیں ریاح زور سے خارج ہوں۔ پاخانہ کی بار بار خواہش ہو۔ لیکن پاخانہ نہائیت کم مقدار میں اور آنون میں لپٹا ہوا خارج ہو۔ بواسیر جس میں سوزش جلن۔ ورم اور خارش ہو۔ کانچ نکلنا۔ ہیضہ۔ خالص خونی اسہال

آلات بول۔ مثانہ میں درد ہو حول مثانہ۔ اور پیشاب کی نالی میں ٹیس اُٹھے

پیشاب کی نالی میں خارش ہو۔ ورم الکلیہ۔ پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہو۔ بچوں کو بار بار پیشاب آئے۔ رات کو سوتے ہوئے پیشاب خارج ہو ذیابیطس۔ اعصابی کمزوری۔ پیاس لاعزی۔ جوع البقر۔ جو جگر کی خرابی کے باعث ہوں۔ مثانہ کی کمزوری کے باعث رات کے وقت بول الفراش۔ ورم مثانہ معہ سفید غلیظ رطوبت کے اخراج کے۔ بول احمر واشقر جو کم مقدار میں آہستگی سے خارج ہو عسر البول۔ قارورہ میں سرخی مائل۔ زرد ریت تہ نشین ہو۔ ورم حشفہ۔ آتشک۔ سوزاک۔ جب مواد کی جگہ خون نکلے۔ جریان۔ کمزور۔ تنک مزاج ذکی الحس اور غیر مستقل مزاج مستورات کا حیض جو جلد لیکن کم مقدار میں آئے یا دب جائے۔ کثرت طمث جو نہایت بدبودار ہو۔ خون سرخ یا مائل بہ سیاہی ہو۔ پتلا ہو۔ اور منجمد نہ ہو۔ حیض سے پہلے ذکی الحس عورتوں کو درد محسوس ہو۔ طبیعت پژمردہ اور اعصابی کمزوری لاحق ہو۔ دوران حیض میں احساس نفخ۔ پستان ورمیدہ ہوں۔ اور ان میں پیپ پڑنیکا اندیشہ ہو۔ حیض سے پہلے تکان۔ غنودگی اور کمر میں درد ہو۔ دوران طمث میں بائیں جانب درد۔ فوری جذبات کے باعث اختناق الرحم۔ سیلان ابیض۔ رطوبت زردی مائل سبز اور جلن پیدا کرنیوالی ہو۔ زچگی کے بخار میں بیہودہ خیالات اور دیوانگی۔ بد رنگ اور بدبودار پیپ۔ ورم۔ مثانہ سے پانی نکلے۔ حمل میں خونی رطوبات خارج ہوں۔ وضع حمل کے لئے ہلکی کمزور اور چھوٹی دردیں۔ دوران حمل میں رات کو درد۔ زچگی کا بخار۔ گردن اور کمر۔ کولے اور شانوں میں درد ہو۔ چلنے سے آرام ہو۔ کمزور کرنے والی بیماریوں کے بعد اعصابی کمزوری۔ کمر اور ہاتھ پاؤں میں درد۔ مثانہ سے لیکر کمر تک سوزش ہو۔ غدودوں کے متورم ہونیکے باعث گردن میں اینٹھن اصل الاذن اور بغل کے غدود متورم ہوں۔ وجع المفاصل جس کے باعث لنگڑا پن

اور جوڑوں میں کھچاوٹ لاحق ہو۔ زور سے حرکت کرنے سے زیادہ ہو۔ لیکن ہلکی سی حرکت سے کم ہو۔ وجع المفاصل خصوصاً کمر میں آرام کرنے یا حرکت کرتے وقت شروع میں زیادہ محسوس ہو۔ خاص کر یہ درد اگر مریض بیٹھا ہوا اُٹھے۔ تو زیادہ محسوس ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں] شانوں اور مقعد میں درد جو خفیف حرکت سے آرام پائے مدات کے وقت ٹانگوں میں خارش۔ کمزوری اور بے حسی ہتھیلیوں میں خارش۔ وجع المفاصل کے باعث لنگڑا پن۔ پاؤں کے تلوؤں میں کھچاوٹ اور درد۔ ماؤف حصہ نیلگوں ہو۔ عرق النسا۔ صدع۔ اعضائ کا رعشہ اور درد۔ جسم کے کسی حصہ کا رعشہ۔ اعصابی درد۔ کسی عضو میں۔ کمزوری۔ پژمردگی۔ شور اور روشنی سے نفرت کے احساس کے ساتھ ہو۔ بشاشت اور خفیف حرکت سے کم نہ ہو۔ لیکن تنہائی اور سکون سے زیادہ ہو۔ بلاوجہ ذکی الحس ہو۔ مریضہ اپنے علامات بیان کرتے ہوئے آنسو بھر لاوے۔

نیند] بچہ نیند میں روئے۔ اور خوف زدہ چیختا ہوا بیدار ہو۔ نیند میں اُٹھ کر چلنے لگے۔ اُبکائیاں اور انگڑائیاں بے تکان محسوس ہو۔ دماغی محنت کے باعث نیند نہ آئے۔ آتش زدگی۔ بھوت پریت۔ چوروں۔ رہزنوں اور گرنے کے خواب آئیں۔ عشرت پسند خواب آئیں۔ صبح کے وقت اُٹھنے کو جی نہ چاہے۔

جلد] چکنی جسپیر سے بدبودار چھلکے اُتریں۔ ثبور۔ پتی اُچھلنا۔ خارش اسطرح معلوم ہو۔ کہ کوئی چیز رینگ رہی ہے۔ آہستہ آہستہ کھجلانے سے آرام ہو۔ لیکن زور سے رگڑنے کے باعث سوزش ہو۔ اور جلد اُترے ہتھیلی اور تلوے میں جہاں جلد موٹی ہو۔ سخت خارش ہو۔ چیچک جب دانوں کی بدبودار حالت ہو۔ سردی کے باعث ہاتھ پاؤں کی اُنگلیاں اور کان متورم ہو جائیں۔

بخار] کالی فاس ٹائیفائیڈ - تپ محرقہ میں نہایت مفید ہے - جب زبان خشک و بھوری - بدبودار اسہال - نبض کمزور تنفس متعفن - دماغی کمزوری غشی - دیوانگی موجود ہو - یہ تمام قسم کے حمیات میں مفید ہے - جب ہلکی بدبودار حاد علامات - بیخوابی - غشی - ہڈیاں اور بدبودار کمزور کرنیوالا پسینہ بکثرت آئے۔

کمی وزیادتی] شور - زور کی حرکت - بیٹھنے سے اور خصوصاً جب کچھ دیر بیٹھنے کے بعد کھڑا ہو - اور تنہائی میں علامات شدت اختیار کرلیتی ہیں خفیف حرکت کرنے یا خوشی کی مجلس میں حصہ لینے سے کمی ہوتی ہے۔

عضلات] لاغری - کمزوری کرنے والے امراض - جن کے ساتھ بدبودار پاخانے آئے - عام کمزوری اور تکان اور جسم متواتر لاغر ہوتا جائے۔

خوراک] یہ دوائی عموماً نچلی طاقت کی استعمال کیجاتی ہے - بقول شوسلر ۲x یا ۳x دمہ کیلئے مفید ہے - ۶x اور ۱۲x سے بھی نہایت اچھے نتائج مترتب ہوئے ہیں۔

کالی سلفیوریکم

Kali Sulph

کالی سلفیوریکم یا سلفیٹ آف پوٹاس ایک معدنی نمک ہے - جو آتش فشاں پہاڑوں پر پایا جاتا ہے - اگر اسے پانی میں حل کرکے پانی کو خشک کیا جائے - تو اس کی چھوٹی چھوٹی بلور کیطرح شفاف قلمیں جو شش پہلو ہوتی ہیں - بن جاتی ہیں - یہ ٹھنڈے پانی میں ۱۰:۱ اور کھولتے ہوئے پانی میں ۳:۱ کی

نسبت میں حل ہو جاتا ہے۔ الکوحل میں بالکل حل نہیں ہوتا۔ اسلئے نچلے درجہ کی
طاقت کی دوائی ہومیوپیتھک دوا سازی کے اصول پر سفوف کی شکل میں تیار ہوتی ہے
سوشلر صاحب کے قول کے مطابق یہ دوائی بالخصوص جلد اور اس کے نیچے کی جھلی پر
اپنا اثر ظاہر کرتی ہے۔ جسم میں اس نمک کی کمی زبان پر زرد رنگ کی لیسدار میل سے ہویدا
ہوتی ہے۔ یا رطوبتی سطح سے زرد یا سبزی مائل رقیق مادہ کے اخراج اور جلد پر سے
چھلکوں کے اترنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

یہ نمک بھی لوہے کی طرح آکسیجن کو جذب کرنے میں کام آتا ہے۔ چنانچہ لوہا جو خون
کے دانوں میں پایا جاتا ہے۔ جب آکسیجن کو جذب کرتا ہے۔ تو کالی سلف اسکو لیکر
جسم کے باریک سے باریک خانوں یعنی سیلز تک اس کو پہنچا دیتا ہے۔ کیونکہ ہر ایک
خانہ کو نشو و نما کیلئے آکسیجن کی ضرورت ہے۔ اس لئے یہ تقریباً ان تمام سیلز میں
پایا جاتا ہے۔ جن میں لوہا موجود ہے۔ اور نیز ان خانوں کے اندرونی حصہ میں بھی یہ
ضرور ملتا ہے۔ عضلات۔ اعصاب۔ غدودی سیلز اور خون کے دانوں میں اس کی
موجودگی پائی جاتی ہے۔ علاوہ ازیں طبیعت کا بوجھل ہونا۔ تھکاوٹ کا احساس۔
دوران سر۔ سردی۔ اختلاج۔ خوف۔ مالیخولیا۔ دانت۔ سر اور اعضاء کا درد۔
جو کبھی کہیں اور کبھی کہیں ہو۔ کبھی جاری ہو اور کبھی بند ہو۔ اور جو گرم اور بند کمروں
میں اور شام کو زیادہ شدت اختیار کرے۔ لیکن تازہ اور کھلی ہوا میں جہاں آکسیجن بکثرت
ہو۔ کم ہو جائے۔ اس نمک کی جسم میں کمی پر شاہد ہیں۔ جو بدنی تکالیف سرخ بخار
اور خسرہ وغیرہ کے بعد ہوں۔ ابریہ یعنی بھوسی دار جلد۔ اگزیما یعنی چھاجن یا نار فارسی
جس سے زرد رطوبت خارج ہو۔ سر پر گنج کی طرح کے زخم سعال۔ برانکائیٹس۔
(Bronchites) یعنی ہوا کی نالی کی سوزش۔ البیومی نیوریا Albuminaria
بول کالی یعنی انڈے کی سفیدی جیسی چیز کی پیشاب میں موجودگی۔ کالی کھانسی۔

آتشک۔ نزلہ معدہ۔ لاغری۔ وجع مفاصل۔ آنکھ کا دکھنا۔ نقص الدم یعنی کمی خون خارش بدن۔ حیض کے نقائص۔ سیلان الرحم۔ بدہضمی۔ اسہال۔ امراض آنکھ۔ کان وجلد کو نافع ہوتا ہے۔

سر] اوپر دیکھنے سے دوران سر۔ لیٹے ہوئے اُٹھیں۔ تو درد زیادہ یا وجع مفاصل کا سر درد یا کسی قسم کا سر درد جو کھلی ہوا میں تسکین پاتے۔ اور شام کے وقت یا بند کمرے میں سختی سے محسوس ہو۔ سر کو پیچھے جھکانے یا ایک طرف سے دوسری طرف حرکت دینے سے درد پیدا ہو۔ گرنے کا خطرہ۔ سر میں پھنسیاں نمودار ہوں۔ اور ان میں سے پتلا زرد مادہ خارج ہو۔ بالوں کا گرنا۔ سر پر زرد رنگ کی خشکی خصوصاً چندیا پر۔

چشم] موتیابند جس میں آنکھ سے دھندلا نظر آتے۔ ملتحمہ (سفید پردہ) کی سوزش رمد حار جس میں غلیظ زرد رنگ کا مواد ہو۔ پپوٹوں کے کناروں میں جلن ہو۔ اور ان پر زرد رنگ کیچ کی پتلی سی تہ جم جاتے۔ قرنیہ کا زخم۔ آنکھوں سے رقیق زرد مادہ یا پانی چلے۔

گوش] وسط اذن میں جلن ہو جس سے بہرہ پن لاحق ہو۔ زرد رقیق مادہ شام کے وقت کانوں سے بکثرت خارج ہو۔ بھورا۔ بدبودار مادہ دائیں کان سے خارج ہو۔ درد گوش۔ کانوں کے نیچے تیز کاٹتا ہوا درد ہو۔ ورم گوش کے بعد چکدار زرد یا سبزی مائل لیسدار رطوبت کا سیلان۔

ناک] نزلہ مزمن جس میں زرد یا سبزی مائل رقیق رطوبت خارج ہو۔ غلیظ لیسدار زرد۔ رطوبت بائیں نتھنے سے بکثرت خارج ہو۔ ناک بند اور نتھنوں سے زرد مادہ کا اخراج۔ قوت شامہ کی کمی۔ اور فقدان۔ سر میں سردی محسوس ہو۔ علامات شام کے وقت اور بند کمرے میں شدت اختیار کریں۔ سوزش بینی

چہرہ] وائیں رخسارہ پر سرطانی زخم۔ جو آنکھ کے پپوٹے سے نتھنے تک پھیلا ہوا ہو۔ جس سے مادہ جمع ہو کر جلد سخت ہو جائے۔ اور کنارے سخت اور اُبھرے ہوئے ہوں۔ چہرہ کا اعصابی درد۔ جو گرم کمرے اور شام کو شدت اختیار کرے۔ اور کھلی ہوا میں جانے سے کم ہو۔ رنگ سرخ۔ لب اور منہ میں چھالے پڑ جائیں۔ لب زیریں متورم اور خشک ہو۔ اور اس کے بڑے بڑے چھلکے اُتریں۔ اور منہ میں جلن ہو۔

دانت] دردِ دانت جسکو سرد کھلی ہوا میں آرام ہو۔ لیکن شام کے وقت گرم کمرہ میں زیادتی ہو۔

زبان] منہ کا ذائقہ بدمزہ۔ بھوک اور ذائقہ ندارد۔ زبان پر زرد لیسدار میل۔ بعض اوقات زبان کے کنارے سفید۔ تنفس بدبودار و منہ آنا۔ لب و زبان خشک نہ زبان مسوڑے اور لب سفید ہوں۔

آلات تنفس] دمہ جس کے ساتھ ہوا کی نالیوں میں سوزش ہو۔ زرد بلغم کا اخراج باسانی ہو۔ دق۔ کھانسی اور ہوا کی نالیوں کے دیگر عوارض۔ جب بلغم زرد و سبزی مائل لیسدار رقیق بکثرت خارج ہو۔ کھانسی کم۔ لیکن سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ زیادہ ہو۔ کھانسی و دیگر عوارض کی طرح شام کو اور بند کمرہ میں زیادہ ہو۔ اور کھلی ہوا میں جانے سے آرام پائے۔ سردی لگ جانے کے بعد آواز بھاری ہو جائے۔ یا گلا بیٹھ جائے۔ حلق میں تھکان محسوس ہو۔ اور گفتگو سے اسمیں زیادتی ہو۔ بلغم کی بڑی مقدار خارج نہ کر سکے بعض اوقات بلغم پھسلکر اندر کی طرف رجوع کرے۔ اور اسے نگلنا پڑے۔ کالی کھانسی کا متورم اور تنزلی درجہ۔ آخری درجہ میں بھی اس کا استعمال جب غشائے مخاطی لاحق ہو چکی ہو مفید ہے۔ ورم شش و دمہ ہے درجہ میں جب کھانسی اور کھڑکھڑاہٹ بلغم کی کثرت ہو۔ لیکن زرد رنگ کی بلغم کا اخراج مشکل سے ہو۔ یا بلغم

رقیق نہ ہو۔ ورنہ الریہ سینہ میں بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ہو۔ اور زرد رنگ کا بلغم خارج ہو۔

معدہ] معدے کی تکلیف جس میں زبان پر لیسدار میل ہو۔ سوء ہضم۔ انہضام خوراک میں کمی۔ جی بیٹھتا جائے۔ فم معدہ میں دباؤ اور بھاری پن۔ معدہ میں اسطرح معلوم ہو۔ گویا سیسے کا ٹکڑا دھرا ہے۔ فارغ معدہ جب زبان پر زرد میل موجود ہو۔ اور جب مگنیشیا فاس کے استعمال سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ گرم اشیاء کے پینے کا خوف۔ پیاس ندارد پیٹ پھولا ہوا۔ چھونے سے سرد معلوم ہو۔ دائمی قبض۔ زبان میلی۔ کالی کھانسی۔ میں سیاہ۔ پتلا اور بدبودار پاخانہ۔ اسہال زرد۔ لیس دار اور رقیق بواسیر جسمیں زرد لیسدار مواد خارج ہو۔

آلات بول] سوزاک جسمیں زرد سبزی مائل غلیظ مواد کا اخراج ہو۔ یا ورم فوطہ بوجہ سوزاک دب جانے کے۔ سوزاک۔ آتشک۔ خاص کر جب شام کو زیادتی ہو قرحہ۔ شکم میں بوجھ۔ دوران حیض میں سر درد۔ لیکوریا یعنی سیلان البیض۔ زرد لیسدار سبزی مائل رطوبت کا اخراج۔ حیض بدیر یا جلدی۔ اور نہایت کم مقدار میں آئے۔ استحاضہ ہو۔

حمیات] مفاصلی۔ محرقہ۔ سرخ بخار۔ نوبتی۔ تپ لازم۔ جب زبان پہ زرد میل ہو۔ اور حرارت شام کے وقت بڑھے۔ خون کی خرابی کے باعث بخار ہو۔

ہاتھ پاؤں اور کمر] وجع مفاصل جوڑوں میں یا جب درد اپنی جگہ متواتر تبدیل کرتا ہے۔ پشت۔ کمر اور گدی میں درد ہو۔

جلد] نار فارسی۔ ناسور۔ آبلہ۔ قوبا۔ پھنسیاں۔ بثور وغیرہ کو نافع۔ سرخباد۔ جس میں جلد پر چھالے پڑ جائیں۔ جلد پہ جلن اور سوزش۔ رقیق لیسدار زرد رنگ کا مادہ خارج ہو۔ ناخن ماؤف ہوں۔ جلد پہ سے چھلکے اترنے لگیں

اور زخم ہو جائیں۔
خوراک] شوسلر صاحب ۶x-۱۲x طاقت کی دوائی کے استعمال کی سفارش کرتے ہیں۔ حاد امراض میں یہ اکثر دی جاتی ہے۔ خارجی طور پر اس کا استعمال چنبل یا کے عوارض اور خشکی کیلئے مفید ثابت ہوا ہے۔
کمی وزیادتی] گرم کمرے اور گرمی سے تکالیف بڑھ جاتیں۔ اور کھلی ہوا میں تسکین حاصل ہو۔

میگنیشیا فاسفوریکا
Magnesia Phos
فاسفیٹ آف میگنیشیا

یہ نمک خون کے ذرات۔ عضلات۔ دماغ۔ حرام مغز۔ اعصاب۔ ہڈیوں اور دانتوں میں پایا جاتا ہے۔ اعصاب اور عضلات۔ مختلف اللون ریشوں سے ترکیب پاتے ہیں۔ اور ہر ایک قسم کا ریشہ مثل تار برقی کے کام کرتا ہے۔ سفید رنگ کے ریشوں کا جزو اعظم میگنیشیا فاس ہے۔ اور جب جسم میں ان کی کمی واقع ہوتی ہے۔ تو یہ سفید ریشے سکڑ کر ایک تشنجی کیفیت پیدا کرتے ہیں۔ جس میں تیز درد۔ مرض فالج یا تشنج پیدا ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے معدہ کی دیواروں کے عضلات میں بھی سقم واقع ہو جاتا ہے۔ یہ دوا خاصکر اعصابی درد یا اعصابی بیماریوں کے لئے سود مند ہے۔ تمام ایسے درد جن میں جلن نہ ہو۔ بلکہ وہ دورے سے لاحق ہوں۔ ٹیس مارنے والے ہوں۔ اور فی الفور

پیدا ہو جائیں ۔اس دوا کے استعمال سے اچھے ہو جاتے ہیں ۔ایسے درد عموماً اپنے مقام بدلتے رہتے ہیں ۔اور دبانے سے ،سینک کم کرنے سے ہوتے ہیں ۔یہی وجہ ہے ۔کہ یہ دوا مغز ضی ۔خناق ۔کزاز ۔مرگی ۔احتباس البول ۔رعشہ ۔فالج کیلئے نافع ہے ۔یہ دوائی خاصکر کمزور لاغر اشخاص پر جو خشک مزاج ہوں ۔اور سفید رنگت رکھتے ہوں ۔اپنا معجزہ نما اثر دکھاتی ہے ۔ جسم کے دائیں طرف کے عوارض کیلئے بالخصوص سودمند ہے ۔سردی اِس کے فعل کو جلد تکمیل تک پہنچاتی ہے ۔لیکن گرمی اور دباؤ اِس کے فعل میں ہارج ہوتے ہیں ۔اور اسی لئے مریض سردی سے کچھ راحت حاصل کرتا ہے ۔ درد کے دورے نہایت کمزور کرنیوالے ہوتے ہیں ۔ اور دورانِ تکلیف میں کثرت سے پسینہ آتا ہے ۔ اِس دوا کا مریض عموماً کمزور اور پژمردہ نظر آتا ہے ۔ حادیا مزمن امراض میں اِس کے لئے بیٹھنا محال ہوتا ہے ۔یہ دوائی فیرم فاس کی متضاد ہے ۔

خصوصیات] درد ناقابل برداشت ۔تیز کاٹتا ہوا ۔گویا چاقو یا تلوار سے کوئی کاٹ رہا ہے ۔ عموماً بائیں طرف تشنج ۔

دماغی علامات] دماغی خلل ۔ مریض جو تھکے ہوئے ۔کمزور ۔ دُبلے ۔پتلے اور عصبی المزاج ہوں اور مرض کا دورہ فوراً نحیف کر دے ۔جسکے ساتھ بعض دفعہ پسینہ بھی بکثرت آئے ۔قوت متخیلہ میں فتور آجائے ۔ ہچکی سے روئے ۔اور سرد آہیں بھرے ۔ درد کی ہر وقت شکایت کرے ۔ہمیشہ مغموم رہے ۔اشیاء ایک جگہ سے اٹھا کر دوسری جگہ رکھے ۔

سر] سر درد جو کہ پیچھے گردن سے شروع ہو کر آگے کی طرف آئے ۔عصبی درد جس میں آنکھ کے سامنے تارے اُڑتے ہوں ۔سکول کی لڑکیوں کو بوجہ مطالعہ دماغی محنت ۔زیادتی صبح کو ۱۰ سے ۱۱ تک ۔شام کو ۴ سے ۵ بجے تک ۔ٹھنڈے

دبانے اور گرمی پہنچانے سے آرام۔ بچوں کے دماغی عوارض۔ سر کی چوٹی کھڑی معلوم دے۔ سر میں خشکی و پھنسیاں۔ سر درد۔ پشت میں سردی معلوم ہو۔ اور درد سر۔ سر کے پچھلے حصے سے پشت کیطرف جائے۔ اور دونوں شانوں کے درمیان سختی سے محسوس ہونا۔ کانپنا اور سر کی بے اختیار حرکت۔ چبھتا۔ کاٹتا اور پھرتا ہوا ٹیس مارنیوالا درد۔ جس میں سرد ہوا اور دبانے سے زیادتی ہو۔ اور گرمی سے کمی ہو۔ درد سر کا دورہ شب کو دس بجے۔

آنکھ) دوہری نگاہ۔ پلکوں کا جھکاؤ۔ آنکھوں کے سامنے مختلف رنگ اور شعلے۔ روشنی ناقابل برداشت۔ پتلی سکڑی ہوئی۔ حول۔ پڑوال۔ بوجہ نقائص بصارت دوران سر و سر درد۔ سر درد جس کے ساتھ آنسو بکثرت جاری ہوں۔ آنکھوں کا عصبی درد۔ دائیں آنکھ کے اوپر جسمیں صبح گیارہ بجے زیادتی۔ پپوٹوں کی خارش۔ آنکھ چند سطور کے پڑھنے سے تھک جائے۔ پپوٹے بھاری ہوں۔ گویا ان پر کوئی وباؤ ڈالا گیا ہے۔ اس دوا کا لوشن بنا کر بھی آنکھ میں ڈالا جاتا ہے۔

کان) بادی کا عصبی و تشنجی درد جسمیں گرمی سے آرام ہو۔ اور سرد ہوا یا سرد پانی سے دھونے سے زیادتی ہو۔ درد کان۔ بہرہ پن۔ خاص کر بوجہ کمزوری ریشہائے عصب الاذن۔ وجع الاذن۔ عصبی ہو۔ عصبی درد جو بائیں کان کے پیچھے شدت سے زیادہ ہو جائے۔ ڈاکٹر کولینڈ صاحب کا قول ہے کہ کان کے اندرونی امراض کے دفعیہ کیلئے اس دوا کا خیال ضروری ہے۔

ناک) سو نگھنے کی قوت کا نہ ہونا یا کم ہونا۔ بغیر زکام یا نزلہ کے کبھی ناک بند ہو جائے۔ اور کبھی بہنے لگے۔ بائیں نتھنے میں درد اور زخم کا احساس۔ زکام جسمیں کبھی مادہ خارج ہو۔ اور کبھی خشک ہو جائے۔

چہرہ ۱) چہرہ میں گاہ بگاہ عصبی۔ تشنجی۔ باری والا۔ تیزی سے اِدھر اُدھر پھرنیوالا درد۔ چہرہ اور حلقۂ چشم کا متورم۔ زیادتی سردی۔ سرد ہوا یا چھونے سے اور گرمی سے کمی اور درد ابرو جسمیں چھونے سے زیادتی ہو۔ کزاز۔

مُنہ ۱) زبان صاف یا ذرا زرد۔ اسہال کی صورت میں سفید۔ ذائقہ خراب سڑی ہوئی روٹی جیسا ذائقہ خاص کر رات کو جاگنے پر۔ منہ میں سوزش جس کی وجہ سے غذا بہ مشکل کھائی جاوے۔ منہ میں پانی بکثرت۔ جس کا ذائقہ ایسا ہو۔ کہ اِس میں آلو دھوئے ہوئے ہیں۔ تشنجی ہلکا پن۔ دانت بند کر کے آہستہ بولنا شروع کرے۔ کزاز (جبڑے کے عضلات میں تشنج ہو کر دانتی لگ جانا)

دانت ۱) شب کو بوقت خواب درد دانت۔ جو کہ جگہ بہ جگہ منتقل ہو۔ سرد اشیاء کثرت سے کھانے پینے سے یا ذرا چھو جانے سے زیادتی۔ چہرہ کے اعصابی درد کے ساتھ درد دانت کا ہونا (اگر سردی سے آرام ہو۔ تو فیرم فاس اور اگر دانت کھوکھلا ہو۔ اور میگنیشیا فاس سے آرام نہ ہو۔ تو کلکیریا فاس مفید ہے) درد کے وقت تشنج بغیر بخار کے۔ بچوں کے دانت نکالنے کی تکالیف۔ زخم دانت جسمیں چہرے۔ گلے اور گردن کے غدود متورم ہو جائیں۔ زبان ورمیدہ ہو۔

حلق ۱) تشنجی کھانسی جو کہ درد کے ساتھ ہو۔ اور جس کے ساتھ ہوا کی نالی بند ہونے کا اندیشہ ہو۔ خشک کھانسی جس سے رقیق اشیاء کے نگلنے میں رکاوٹ کالی کھانسی جو کہ رات کو زیادہ ہو۔ بولنے میں تکلیف۔ گلے میں سرخی اور سوزش۔ جس کے ساتھ ناک میں سرسراہٹ اور چھینکیں آئیں۔ رطوبت گلے میں چلی جاوے۔

دل ۱) عصبی اختلاج۔ وجع القلب۔ حرکت دل آسانی سے تیز ہو جائے۔ اختلاج جو بائیں جانب لیٹنے سے کم ہو۔ دل کی حرکت کپڑے کے اندر سے نظر آئے۔

کھٹی چیزوں سے متاثر ہو۔ کافی سے نفرت۔ شیرینی کی خواہش ہو۔ ہچکی جسکے ساتھ متواتر ابکایاں آئیں۔

معدہ) غذا پھر منہ میں آئے۔ جلن والے بے مزہ ڈکار جو گرم پانی پینے سے رک جائیں۔ وجع المعدہ جس میں زبان صاف ہو۔ اور درد کو سینک اور آگے کیطرف جھکنے سے آرام معلوم ہو۔ فم معدہ کو چھونیسے شدت کا درد ہو۔ سرد پانی پینے سے درد پھر عود کر آئے۔ تشنج معدہ جسکے ساتھ اینٹھن والا درد ہو۔ سوء ہضمی۔ امتلا۔ قے۔ نفخ۔ سرطان معدہ کے درد میں بھی مفید ہے۔

امعاء) آنتوں میں درد۔ قولنج مع نفخ کے۔ جس میں مریض درد کے مارے آگے کیطرف جھکے۔ ملنے۔ دبانے اور سینکنے سے آرام ہو۔ ریح کے خارج نہ ہونے سے تکلیف میں کمی نہ ہو۔ قراقر شکم۔ بچوں کا درد نہایت بے چین کردے۔ اور ناف سے شروع ہو کر ادھر ادھر پھیلے۔ جسم کو پھیلانے سے تیز ہو۔ پانی کے سے اسہال پیٹ پھولا ہوا اور بھرا ہوا معلوم دے۔ ریح متواتر خارج ہو۔ براز ہ پتلے اسہال جن کے ساتھ قے ہو۔ اور پنڈلیوں میں تشنج ہو۔ پاخانہ مشکل سے خارج ہو۔ اسہال یا خونی پیچش پیشاب گاہ گاہ رک جاوے۔ بواسیر میں تیر یا برچھی مارتا ہوا درد محسوس ہو جسمیں غش آجائے۔ مقعد میں درد ہو۔ بچوں کا درد جس میں پاخانہ کرتے وقت درد اٹھے۔ اور بے اختیار چیخیں نکل آئیں ریح کی کثرت۔ نفخ اور شکم میں گھڑ گھڑاہٹ ہو۔ قبض کیلئے یہ دوائی نہایت سود مند ہے۔ پاخانہ خشک سخت گہرے بھورے رنگ کا جو بدقت خارج ہو۔

آلات بول) چلتے وقت یا کھڑا ہونے پر پیشاب کی بار بار خواہش ہو۔ مثانہ کا تشنج۔ بچوں کو پیشاب بڑی مقدار میں آئے پیشاب کی بیماریاں جو گاہ گاہ پیدا ہوں بوجہ تشنج پیشاب کا رک جانا پیشاب کرتے وقت مثانہ اور پیشاب کی نالی کا

تشنج جس کے ساتھ درد سے بول خارج ہو۔ سنگ مثانہ۔ فاسفیٹس کی پیشاب میں کمی یا زیادتی۔

عورت) حیض پیشتر از وقت جس کا رنگ سیاہ ہو۔ اور کمی کیساتھ خارج ہو۔ قبل حیض درد۔ حیض میں کمزوری اور تکلیف۔ خصیۃ الرحم میں درد عصبی۔ جو کہ عموماً داہنی جانب ہو۔ اور سینک سے تخفیف ہو۔ تشنجی دردزہ۔ جس کے ساتھ ٹانگوں میں تشنج اور اینٹھن۔ انول نال کا خارج نہ ہونا۔ وضع حمل کے بعد سر درد کے بیقاعدہ دورے۔ عسر الطمث کیلئے یہ دوائی بہت مفید ہے۔

بخار) بخار جس کے ساتھ تشنج اور سردی معلوم دے۔ سردی نو بجے صبح یا عموماً سات بجے شام کو محسوس ہوتی ہے۔ کمر کے اوپر یا نیچے سردی معلوم ہوتی ہے۔ کانپنا اور دانتوں کا بجنا۔ پیاس ندارد۔ حمی نائبہ۔ پنڈلیوں اور اعضاء میں تشنج۔ پسینہ زیادہ

زیادتی) دائیں جانب ٹھنڈا اور چھونے سے

کمی) گرمی سے اور دوہرا ہونے سے۔ دباؤ اور مالش سے۔

آلات تنفس) دمہ جبکہ نفخ تکلیف دہ ہو۔ نرخرہ کا بند ہونا۔ اور اچانک تیز آواز کا نکلنا۔ دورے والی کھانسی خشک۔ کالی کھانسی جو رات کو دورے سے آئے۔ اور لیٹنے میں مانع ہو۔ چھاتی میں ٹیس مارتا ہوا درد جو دائیں طرف زیادہ ہو۔ اور امعاء سے اٹھتا ہوا معلوم ہو۔ چھاتی بند۔ دم چڑھا ہوا۔ صدر کے عضلات کی کمزوری پھیپھڑوں سے ہوا کے اخراج پر اس طرح معلوم ہو کہ چھاتی دوہری ہو گئی ہے۔ سینہ کا درد حرکت سے زیادہ ہو۔

گردن و پشت) پشت کے نچلے حصے کمر اور گردن میں جلتا ہوا درد۔ پشت کے کسی حصہ میں چبھتا ہوا اور ٹیس مارتا ہوا عصبی درد۔ درد جو اپنی جگہ بدلتا

رہے۔ ریڑھ کے نچلے حصہ میں درد جو چھونے سے زیادہ ہو۔

اطراف] رعشہ۔ تشنج۔ وجع العصب۔ ٹانگوں میں خصوصاً رات کے وقت بستر میں جاکر ٹانگوں میں درد ہو۔ پنڈلیوں میں تشنج۔ عرق النساء جسمیں دورے کے ساتھ شدت کا درد ہو۔ حاد وجع المفاصل میں نہایت تیز درد۔ حرکت کرنے میں تکلیف ہو۔ پاؤں سریع الحس درد چھونے سے بڑھ جائے۔ اعصابی ریشوں کے نشوونما اور خوراک کے لئے یہ نمک نہایت ضروری ہے۔ مریض پژمردہ۔ کمزور اور بیٹھنے سے عاری ہو۔ شراب کے بد اثرات کو یہ دوا زائل کرتی ہے رات کو وجع العصب۔ بیداری میں اعضاء میں تشنج۔ تشنج جسمیں اطراف اینٹھے ہوئے ہوں، انگلیاں بند اور انگوٹھے اندر کو کھینچے ہوئے ہوں عیاشی سے مرگی۔ ہاتھ پاؤں اور سر کا رعشہ۔ کزاز۔

نیند] دورے سے ابکائیاں آئیں۔ دماغی کمزوری کے باعث بے خوابی غنودگی متوحش خوابوں یا سر کے پچھلے حصے۔ گردن اور پشت میں درد کے باعث نیند کا اچٹ جانا۔

جلد] مہاسوں اور بثورات میں جلتا ہوا اور چبھتا ہوا درد۔ خارش۔ جلد پر دانوں کا ابھار۔ جن پر سفید کھرنڈ آئیں۔ دنبل۔ کہنی اور ٹخنوں کے نزدیک بیشمار دانے۔ جیسے کوئی کیڑا ڈس گیا ہو۔

خوراک] ڈاکٹر شوسلر صاحب کا قول ہے۔ کہ یہ دوا ۶x طاقت کی اگر گرم پانی میں استعمال کرائی جائے۔ تو سریع التاثیر ہے۔

نیٹرم میوریٹکیم

Natrum Mur

یہ بیش بہا نمک سوڈیم کلورائڈ یا عام نمک کے نام سے بھی موسوم ہے۔ اور قدرت میں بکثرت تقریباً ہر جگہ دستیاب ہوتا ہے۔ یہ پانی میں آسانی سے حل ہو جاتا ہے۔ لیکن الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔ غذا کا یہ جزو اعظم ہے۔ اور یہ چونکہ اس نمک کی خورش ہماری صحت کی بحالی کیلئے ضروری ہے۔ اسلئے قدرت کاملہ نے اس کو کثرت سے پیدا کیا ہے۔ کہ ہر جگہ مل سکتا ہے۔ اس کے عرق میں بہت سی ادویات جو پانی میں ناقابل حل ہیں۔ حل ہو جاتی ہیں۔ اس کا ایک حصہ تول میں لیکر اگر ۹ حصے مقطر پانی وزن کر کے اس میں ملا دیا جائے۔ تو × ۱ طاقت کی دوائی بن جاتی ہے۔ مزید طاقت کی ادویات بنانے کیلئے ہومیوپیتھک اصول پر بنتا جاتا ہے۔

یہ نمک ہمارے جسم کے ہر عضو میں اور سیال حصے میں موجود ہے۔ اور خون کے تمام معدنی اجزاء سے زیادہ اہم ہے۔ یہ پانی کو آسانی سے جذب کر لیتا ہے۔ اور اس کا فعل ہمارے جسم میں پانی کی مقدار کو حد اعتدال پر رکھنا ہے۔ اگر اس نمک کی مقدار میں کمی واقع ہو جائے۔ تو غشاء رطوبتی یا تو بالکل خشک ہو جاتی ہیں یا ان میں سے پانی کثیر مقدار میں خارج ہونے لگتا ہے۔ ہر دو حالتیں یہ ظاہر کرتی ہیں۔ کہ ہمارے جسمانی نظام میں پانی کی تقسیم برابر نہیں۔ جس کا باعث اس نمک کی کمی ہے۔ کیونکہ یہی نمک ہے۔ جو اس کی تقسیم کو مساوی درجہ پر قائم رکھتا ہے۔ اس نمک کی مثال ہمارے جسم میں ایک معمار یا بڑھئی کی طرح ہے۔ جس طرح معمار کو یہ قدرت حاصل ہے۔ کہ وہ ایک دیوار تیار کر دے بشرطیکہ اسے اینٹ اور چونا مہیا کر دیا جائے۔ یا بڑھئی ضروری مصالحہ ملنے پر لکڑی سے کوئی چیز بنائے اسی طرح یہ نمک بوجہ قوت تولید کے جو فطری طور پر اس میں مضمر ہے۔ حیوانی مواد ان مرکبات کے تیار کرنے کا اہل ہے۔ جو ہماری صحت کی بحالی اور قیام کے

لئے ضروری ہیں۔ اگر غذا میں اِس نمک کی مقدار کم ہو جائے۔ تو مفصلہ ذیل بد اثرات نمودار ہوتے ہیں:۔

(۱) سوزش حلق۔ آواز کا بیٹھ جانا۔ اور بہتا ہوا زکام۔

(۲) چہرہ زرد۔ جلد خشک اور تھوڑی سی محنت سے بھی کثیر پسینہ آنا۔

(۳) قبض یا مزمن اسہال۔

(۴) بھوک اور پیاس کا غلبہ۔

(۵) موٹاپن اور جسم کا پھولنا۔

(۶) رطوبات کے خروج یا دخول میں رکاوٹ۔

(۷) حرارت کم۔ دورانِ خون اپنی پوری رفتار سے نہیں ہوتا۔ اور خون رقیق ہو جاتا ہے۔

(۸) خشکی بہ عوارض جلدی۔ میل۔ شبور۔ خارش وغیرہ ہوتے ہیں۔

دماغ) بے ہوشی۔ لاپرواہ بے ربط گفتگو کرے۔ اور یہ معلوم نہ ہو۔ کہ اسے کیا کہنا ہے۔ غلطیوں کا آسانی سے مرتکب ہو۔ جلد باز۔ غشی۔ غنودگی اور دماغی کمزوری ہو۔ مریض خاموش ہو۔ اداسی۔ ناامیدی طاری رہے۔ میل جول سے نفرت تنہائی پسند۔ لیکن تنہائی میں بلاوجہ روتا رہے۔ نہایت پژمردہ اور غمگین۔ تمام دن روئے۔ سن بلوغت پر مالیخولیا لاحق ہو۔ مضطرب۔ خوفزدہ۔ ہر شے کے تاریک پہلو پر نظر کرے۔ کسی ناخوشگوار واقع کی توقع۔ اعصابی کمزوری کے باعث اشیا خود بخود ہاتھ سے گر پڑیں۔ نسیان۔ جھگڑالو۔ چھوٹی چھوٹی باتوں پر تنگ مزاجی۔ تسلی و ہمدردی سے زیادہ خفا ہو۔ تپ محرقہ کی بیہوشی ہذیان خوف۔ غصہ۔ بے حسی اور خفگی کے بد اثرات مریض محسوس کرتا ہے۔ کہ جو شخص اسے دیکھتا ہے۔ اس کی بدقسمتی پر متاسف ہے۔ حافظہ اور استقلال کا کم ہونا

دماغی کام سے نفرت۔ مطالعہ سے تمام علامات میں شدت ہو۔ کوشش کر کے گذشتہ واقعات کو یاد کرے۔ اور ان پر سوچتا رہے۔ بچہ ضدی ہو۔ اور بات بات پر روئے۔

سر) دورانِ سر۔ آگے گر پڑنے پر مائل۔ چکر جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے کچھ اڑتا ہوا معلوم ہو۔ یا اس طرح معلوم ہو۔ کہ سرد ہوا سر میں نفوذ کر رہی ہے۔ بواسیر کے دب جانے کے باعث شراب کے استعمال یا حمل میں دورانِ سر زیادہ۔ مطالعہ یا نظر پر زور ڈالنے سے سر چکرائے۔ دورانِ سر دورے سے ہو۔ اور اس کے ساتھ امتلاء۔ ڈکار۔ قے اور اعضاء ٹھنڈے محسوس ہوں۔ صبح بیدار ہونے پر۔ کھڑکی کے نزدیک کھڑے ہونے پر یا چلنے سے دورانِ سر اور غشی سی معلوم دے۔ تکالیف حرکت سے زیادہ ہوں۔ اور کچھ دیر لیٹنے سے آرام پائیں۔ سر میں درد شدید ہو گویا پھٹ پڑیگا پیشانی میں درد جو ناک اور تمام سر میں آہستہ آہستہ پھیل جائے۔ اچانک درد کی لہر اٹھے۔ اور ایک کنپٹی سے دوسری تک جائے۔ سر میں ٹیس مارتا اور پھاڑتا ہوا سر درد۔ خصوصاً پیشانی میں دورانِ بخار اس طرح معلوم ہو۔ کہ ہزار ہا ہتھوڑے چل رہے ہیں۔ امتلاء قے اور بےخوابی بھی اس کے ساتھ ہو۔ صبح کے وقت۔ گرمی سے۔ حرکت کرنے یا جھکنے۔ دن کے کھانے یا چائے پینے کے بعد زیادہ ہو۔ سر اونچا رکھ کر لیٹنے یا پسینہ آنے سے آرام ہو۔ پرانا سر درد گویا سر کچلا جا رہا ہے۔ چہرہ زرد۔ طمث کے بعد خواہ حیض کثرت سے آئے یا قلت سے ہو سر درد ہو۔ جس کا باعث قلتِ دم ہو۔ کثرت مطالعہ سے سر درد۔ صبح کے وقت یا سو کر اٹھنے کے بعد پیشانی میں ذرا سا فکر کرنے کے باعث سر درد میں شدت ہو۔ زبان خشک ہو کر تالو سے چپک جائے۔ اگرچہ وہ دیکھنے میں تر ہو۔ پیاس کا غلبہ اور نبض بے قاعدہ۔ مریض روشنی اور شور سے بیزار ہو۔ سکول جانیوالی لڑکیوں (

کا دوران حیض میں سردرد مع جلن جو کہ چوٹی پر محسوس ہو۔ قبض۔ کثرت گریہ۔ قے کف دار رقیق بلغم کے اخراج یا مرغن غذا کھانیکے باعث سردرد ہو۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک درد ہو۔ جو دوپہر کو شدت اختیار کرے۔ دائیں آنکھ میں کثرت خون۔ سر کے ایکطرف درد کم ہو۔ لیکن دوسری جانب شدت سے ہو دس بجے دن کے دائیں طرف سردرد۔ دائیں آنکھ اور اسکے اوپر کے حصے میں جع طلوع وغروب آفتاب کیساتھ زیادہ و کم ہو۔ روشنی برداشت نہ ہو سکے۔ ہلکا پن پیدا کرنیوالا سردرد۔ جو آنکھ کے ڈیلے اور پیشانی میں ہو۔ آنکھیں مشکل سے کھل سکیں وجع المفاصل ناک کی جڑ سے شروع ہو کر پیشانی تک جائے۔ سر میں ضربات کے کہنہ اثرات۔ بائیں طرف سردرد۔ اس طرح معلوم ہو۔ کہ کوئی سر میں کیل گاڑ رہا ہے۔ درد شقیقہ جس کے ساتھ ترش قے اور کھٹے ڈکار آئیں۔ بال جھڑ جانا جن خشکی اور خارش کیلئے یہ بہترین دوائی ہے۔

دردسر صبح کیوقت۔ جھکنے۔ حرکت کرنے۔ پڑھنے۔ گفتگو کرنے۔ ہنسنے یا باہر کھلی ہوا میں جانے سے بڑھ جاتا ہے۔ دباؤ۔ پسینے۔ بیٹھنے یا لیٹنے سے کم ہوتا ہے

چشم: غور سے دیکھنے پر آنکھ کے ڈیلے میں درد ہو۔ صبح کے وقت خصوصاً کھلی ہوا میں اور ایک خاص وقت پر ہر روز آنکھوں سے نمکین آنسو جاری ہوں جن کے باعث آنکھوں میں سوزش اور سرخی ہو۔ تمام عوارضات چشم میں پانی آنکھوں سے جاری ہو۔ رات کے وقت آنکھوں میں کیچڑ۔ ورم چشم جس کے ہمراہ جلن اور ٹیس مارتا ہوا درد ہو۔ ذہاب البصر۔ ضعف بصر۔ اشیا، آدھی نظر آئیں۔ طول البصر۔ قصر البصر صبح و شام و رات کے وقت آنکھوں کا بند ہونا۔ حول پڑھتے ہوئے آنکھوں کے سامنے دھند۔ سوزش چشم۔ اچانک اندھیرا چھا جائے۔ ہر شے سیاہ نظر آئے۔ آنکھوں میں خارش ہو۔ کسی روشن شے کو دیکھنے سے کنپٹی میں ٹیس مارتا ہوا درد ہو

آنکھ بار بار صاف کرے۔ اور مژگانوں کو کھینچے۔ جلن محسوس ہو۔ کھانستے وقت آنکھوں سے آنسو جاری ہوں۔ قرنیہ پر سفید داغ۔ آبلے اور زخم مع جلن اور درد کے۔ پپوٹوں میں گرمی محسوس ہو۔ حصبہ کے ورم چشم۔

کان) ورم الاذن۔ وجع الاذن۔ کانوں سے پیپ خارج ہو۔ کان کی جلن۔ کانوں میں بھنبھناہٹ اور شور سنائی دے۔ کان کی نالی میں سوزش ہو۔ اور مواد خارج ہو۔ چباتے وقت کان چٹخنے۔ خارش کانوں کے پیچھے۔

چہرہ) خارش کے باعث مونچھوں کے بال گرنے لگیں۔ پیشانی پر شبور۔ چہرہ زرد اور چکنا۔ کھاتے ہوئے چہرہ پر پسینہ آئے۔

ناک) ناک سے سوزشی رطوبت کا اخراج۔ قلت الدم کے مریضوں کا نزلہ مزمن معہ نمکین رطوبت زکام جو کبھی جاری ہو۔ اور کبھی خشک۔ گاڑھی یا صاف پانی کیطرح رطوبت ناک سے جاری ہو۔ اور قوت ذائقہ و شامہ غایب ہو۔ رات کے وقت کھانستے ہوئے یا آگے کو جھکنے سے نکسیر جاری ہو۔ کمی خون کے مریضوں کی نکسیر خون رقیق پانی کی طرح ہو۔ ناک یا ناک کی ہڈیوں میں سوزشی درد جو جڑ کے قریب سختی سے محسوس ہو۔ زکام جلد عارض ہو۔ رات کیوقت کپڑے سے سر لپیٹ کر رکھے ناک سے منجمد خون نکلے۔ آنکھ اور ناک سے پانی جاری ہو۔ ناک پر بخار کے باعث آبلے پڑ جائیں۔ یا زخم ہو جائیں۔ ناک کی رطوبتی جھلی متورم ہو۔ ناک بند ہو جانیکے باعث آنکھوں سے پانی جاری ہو۔ اور غنودگی معلوم دے۔ انفلوئنزا۔ ناک سے دم لینے میں دقت۔ ناک میں سرسراہٹ۔ صبح کے وقت چھینکوں کی خواہش ہو شام کے وقت یا کپڑے اتارنے کے بعد کثرت سے چھینکیں آئیں

دانت) دانت ہوا برداشت نہ کر سکیں۔ چھونا۔ چبانا دشوار ہو۔ گرم یا سرد اشیاء پینے سے درد ہو۔ ٹھنڈی ہوا منہ میں جائے۔ کھانے چھونے اور دباؤ کے باعث

تکالیف میں شدت ہو۔ دانت میں سختی سے درد ہو۔ کیڑا الگ جائے۔ وجع العصب ہر تیسرے دن دانت میں درد ہو۔ درد دانت کے باعث منہ سے رال بکثرت ٹپکے۔ اور آنکھوں سے پانی جاری ہو۔ تکلم میں دقت۔ دانت لمبے اور ڈھیلے محسوس ہوں۔ جبڑوں میں چبانے وقت درد ہو رخسارے سوجے ہوئے ہوں اور مسوڑے ذکی الحس۔ خون آسانی سے نکلے۔ اور ذائقہ میں نمکین ہو۔ مسوڑوں کے کنارے متورم اور انہیں سوزش۔ مسوڑے پھول جائیں۔ اور انہیں ٹیس مارتا ہوا درد ہو۔ نیلگوں سرخ ورم نچلے مسوڑوں پر پیدا ہوں۔ اور بائیں طرف سے دائیں طرف منتقل ہوں۔

زبان) ذائقہ ندارد۔ صبح کے وقت منہ کا مزا تلخ معہ سردرد۔ فاقہ میں ذائقہ ترش ہو۔ زبان خشک۔ ورسیدہ۔ زرد یا سفید رنگت کی ہو۔ وجع المعدہ میں زبان صاف یا پھٹی ہوئی ہو۔ زبان پر آبلے ہوں۔ نوک زبان پر جلن محسوس ہو زبان کے بھاری ہونے کے باعث گفتگو میں تکلیف ہو۔ چونکہ تکلم میں دقت الکوحل و شراب کا ذائقہ ہو۔ خشکی اور زبان پر اس طرح معلوم ہو۔ کہ کوئی بال چپک رہا ہے۔ زبان کا پچھلا حصہ تر اور صاف اگلے حصہ پر رنگدار رطوبت نصف زبان سخت اور بے حس معلوم دے۔ زبان کے نیچے ورم اور چبھتا ہوا درد۔ زبان۔ لب اور ناک میں بے حسی یا درد ہو۔

منہ) منہ میں خشکی کا احساس۔ اگرچہ خشکی نہ ہو۔ مسوڑ ہوں۔ رخساروں کے اندر کیطرف اور زبان پر آبلے۔ منہ کے گرد موتیوں کی طرح آبلے۔ خصوصاً خمی ناشبہ میں۔ لب کے اندرونی حصہ پر آبلے۔ لب شگافتہ اور انہیں جلن اور درد۔ پارہ یا مرکبات پارہ کے استعمال کے بعد منہ سے رال ٹپکے۔ منہ سے بکثرت رقیق رطوبت خارج ہو۔ منہ میں سوزشی مقام ذکی الحس ہوں۔

زبان پر زخم جن میں غذا سے چھوتے جانے پر درد اور جلن پیدا ہو۔
حلق) گھیگا جب رقیق رطوبت خارج۔ ورم اصل الاذن اور منہ سے رطوبت کا بکثرت اخراج۔ بُودار تنفس۔ بوزتین سُرخ۔ کوا بڑھا ہوا۔ اور اسکا بھاری پن۔ حلق میں صبح کے وقت صاف رطوبت کا جمع ہونا۔ ہوا کی نالی کا حاد یا مزمن ورم۔ خنجرہ۔ حلق یا ہوا کی نالی کا خشک نزلہ۔ کف خشک یا خون آمیز بلغم کیساتھ حلق میں خراش ہو۔ دم کشی۔ حلق کی خشکی اور اس طرح معلوم ہو۔ کہ حلق کھرچا جا رہا ہے۔ حلق کے دونو طرف درد لیکن دائیں جانب زیادہ ہو۔ بار بار کھانسی شدت سے۔ اٹھنے کے باعث بچہ بیدم ہو جائے۔ درد اور دم کشی جو زینہ چڑھنے اور جلدی چلنے کے باعث ہو۔ اور اس کے ساتھ بکثرت کفدار رقیق بلغم خارج ہو۔ ضیق النفس۔ درد کے باعث دم گھٹ جائے۔ اور کپکپی ہو ورزش کے بعد دم پھول جائے۔
صدر) حاد ورم ششش۔ کھانسی نہ ہو۔ چہرہ نیلگوں۔ چھاتی میں سوزش اور بندش ہاتھوں میں جلن۔ چھاتی کے اوپر کے درمیانی حصہ میں درد جو کھانے کے بعد شروع ہوکر دائیں بازو تک جائے۔ کھانسنے اور لمبا سانس لینے سے چھاتی اور پہلوؤں میں چبھن۔ بلغم کی سینے میں کھرکھراہٹ۔ بلغم صاف۔ کفدار۔ ہر وقت خارج ہو۔ درد کاٹتی ہوئی جو بائیں چھاتی سے شانہ تک جائے۔ بائیں پسلی کے نیچے چبھن ہو۔ دائیں طرف اور چھاتی کی ہڈی کے ساتھ ساتھ درد ہو ذات الجنب جب اس کے ساتھ دورے سے آنیوالی کھانسی۔ جس کے ہمراہ کفدار بلغم اور رطوبت کا اخراج ہو۔ اور ایسی کھانسی جسمیں آنکھوں سے پانی جاری ہو۔ اور بے اختیار پیشاب کے قطرے نکل جائیں۔ چلنے اور گہرا سانس لینے سے گلے میں خراش کے ساتھ کھانسی ہو۔ صبح کے وقت کھانسی۔ بلغم کی سینے میں

کھرکھراہٹ اور کھنکارنے سے بلغم نکلے۔ گلا بند معلوم ہوے۔ کھانسی دِنرات ہو اور دم گھٹے۔ جگر میں چبھن اور امتلا اور قے ہو۔ خون آمیز رطوبت یا صاف کفدار رطوبت نکلے۔ کوے کے گر جانے کے باعث کھانسی جو لیٹنے سے زیادہ ہو۔ لوزتین کا ورم اور ان پر زخم۔ کھانسی کے دوران میں حلق۔ حنجرہ۔ صدر اور خصیتوں میں درد ہو۔ مدقوق مریضوں کی مزمن کھانسی جس کے ہمراہ نمکین و خون آمیز بلغم خارج ہو۔ خوراک حلق میں اٹکے۔ کالی کھانسی جو گلے میں فم معدہ میں خراش کے ساتھ صبح و شام اٹھے۔ اور زرد رنگ کی خون آمیز رطوبت خارج ہو۔ سیدھا بیٹھنے۔ گہرا سانس لینے۔ نگلنے۔ ہلنے۔ جلنے۔ جسمانی محنت۔ چلنے نیز حرکت۔ کھٹی چیزیں کھانے یا بستر کی گرمی کے باعث کھانسی پیدا ہو۔

دل) خفیف حرکت کرنے۔ کھڑا ہونے یا زینہ چڑھنے سے اضطراب اور شدید اختلاج ہو۔ جو تمام جسم کو تھرا دے۔ سونے کے وقت بیدار ہونے کے بعد یا شور و غوغا سنکر اختلاج پیدا ہو۔ نبض سریع۔ کمزور۔ با بھری ہوئی اور سست۔ دِل میں سکیڑنے کا احساس۔ دل کی حرکت میں بے قاعدگی۔ عوارض قلب۔ دِل کا بڑھ جانا۔ دِل کا پھڑپھڑانا۔ طبیعت کا پژمردہ ہونا۔ اختلاج جسکے ہمراہ صبح کے وقت سر درد ہو۔ اضطراب اور اوداسی طاری ہو۔ امراض قلب کے بعد جلودھر یا طول الاعضاء ہو۔ بلند آواز سے پڑھنے کے بعد مقام دِل میں چبھن ہو۔

معدہ) بھوک بالکل نہ ہو۔ یا جوع البقر۔ خوب پیٹ بھر کر کھائے۔ لیکن لاغر ہو جائے۔ یا کم از کم موٹا نہ ہو۔ غلبہ پیاس۔ تمباکو پینے کی خواہش ہو۔ روٹی ہضم نہ ہو۔ روٹی کافی گوشت سے نفرت۔ اگرچہ یہ اشیاء مرض سے پہلے مرغوب ہوں شراب تلخ۔ ترش یا تیز ذائقہ والی اشیاء نمک۔ مچھلی اور غلہ جات کی خواہش

مریض ہر کھانے میں نمک کی آمیزش کرے۔ دوپہر کو بے انتہا بھوک ہو۔ شام کا کھانا بیدلی سے کھائے۔ اور کھانے کے بعد مائل بہ خواب ہو۔ بھوک بہت زیادہ ہو لیکن تھوڑا سا کھانے کے بعد طبیعت سیر ہو جائے۔ معدہ میں کمزوری کا احساس بھوک سے جی بیٹھتا جائے۔ یرقان معہ غنودگی کے۔ سوء ہضم جسمیں پانی کیطرح قے ہو۔ اور منہ کا ذائقہ نمکین ہو۔ امتلا اور ڈکار جو فوراً کھانے پینے کے بعد آئیں امعاء میں متواتر سخت درد کا احساس ہو جس کے ہمراہ عوارض رحم ہوں۔ پیٹ میں اوپر کیطرف اٹھتی ہوئی گڑگڑاہٹ۔ جلن، مغص اور چیرتا ہوا چٹکی لیتا ہوا درد معدہ میں سردی کا احساس، پیٹ میں بوجھ کا احساس۔ کوئی شئے کھاتے ہوئے چہرہ پر پسینہ آ جائے۔ خالی پیٹ طبیعت بحال رہے۔ کھانے سے تکلیف ہو۔ تشنج۔ کپڑا کس کر باندھنے سے آرام۔ کسی رنج کے بعد شکم میں سخت درد ہو فم معدہ پر سرخ داغ

قبض) پاخانہ بالکل نہ ہو۔ پاخانہ کی بیقاعدگی۔ سخت اور نا تسلی بخش ہو۔ دوران طمث میں پاخانہ کی بے قاعدگی۔ زیادہ مقدار میں خارج ہو۔ پاخانہ بکری کی مینگنوں کی طرح۔ امعاء مستقیم کی سستی۔ انشقاق مقعد یا صفرہ سکڑ جائے پاخانہ کی جلن، درد اور خون جاری ہو۔ امعاء مستقیم میں چبھن کے باعث مراق یا سستی بغیر درد کے۔ پاخانہ وقت سے خارج ہو۔ پاخانہ کی بار بار عبث خواہش ہو پاخانہ کم مقدار میں آئے۔ لیکن پاخانہ کے بعد پیٹ میں درد ہو۔ لیکن ریح خارج ہونے کے بعد آرام آ جائے۔ تمام جگر و تلی میں درد ہو۔

اسہال) پانی کی طرح پتلے اسہال بلا درد کے ہوں۔ بعض اوقات بے اختیاری میں خارج ہو جائیں۔ شکم کے پٹھوں میں غایت کمزوری لاحق۔ پاخانہ میں آنوں اور گندا اور لیسدار رطوبت خارج ہو۔ جس کے باعث سوزش اور پیٹ میں

شدید درد ہو۔ اسہال معہ قولنج قبض اور اسہال یکے بعد دیگرے ہوں بچوں کے نہایت کمزور کرنیوالے اسہال معہ بھوک اور پیاس کے۔ گردن نہایت لاغر ہو جائے۔ بواسیر معہ قبض کے۔ پاخانہ کرتے وقت اور بعد مقعد اور امعائے مستقیم میں جلن۔ بواسیر جس میں ڈنک مارتا ہوا درد ہو۔ کانچ نکلنا۔

آلات بول) مثانہ کا نزلہ۔ اور پیشاب کرتے وقت جلن۔ پیشاب سے پہلے امعائے مستقیم اور پیشاب کی نالی سکڑی ہوئی معلوم ہو۔ پیشاب کرتے ہوئے مثانہ میں ٹیس اٹھے۔ اور جلن ہو۔ اور بعد میں پیشاب کی نالی میں جلن اور چیرتا ہوا درد ہو۔ پیٹ میں پیشاب کرنے کے بعد چیرتا ہوا درد۔ پیشاب سیاہ گدلا کافی کی طرح ہو۔ یا ہلکا زرد رنگ کا ہو۔ پیشاب میں خون یا رطوبت کی آمیزش پیشاب رک نہ سکے۔ کھانسے۔ ہنسنے۔ چلنے یا چھینکنے سے پیشاب خارج ہو۔ ہر پیشاب کے بعد پتلا لیسدار مادہ خارج ہو۔ نامردی۔ ذیابیطس۔ غلبہ پیاس اور پیشاب کی کثرت۔ مقام گردہ میں جلن اور کھچاوٹ محسوس ہو۔ رات کے وقت کثرت بول جس کے باعث لاغری لاحق ہو۔ ہر رات کو احتلام ہو۔ جس کے بعد سردی۔ کمردرد۔ قلت پسینہ اور سستی محسوس ہو۔ خصیوں کی تھیلی اور حشفہ پر خارش اور ڈنک مارتا ہوا درد مزمن سوزاک اور آتشک اور ماہیہ جریان۔ رات کو خصیوں کی تھیلی پر خارش کے باعث نیند نہ آئے۔ ورم خصیہ اور خصیتیں جو ورم اصل الاذن یا سوزاک کے دب جانے کے باعث ہو کثرت جماع کے باعث کمزوری اور رعشہ۔

حیض) حیض دیر سے ہو۔ یا کسی باعث رک جائے چہرہ تمتمائے۔ پیٹ بھاری۔ خون آمیز تھوک۔ ایک یا دو دن عسر الطمث ہو۔ لیکن اس کے بعد کثرت سے نفاس جاری ہو۔ یا تین ہفتہ کے بعد خون بکثرت آئے۔ درد کمر

اور نتو الرحم۔ سیدھا لیٹنے سے آرام ہو۔ سر درد۔ الم السن۔ اضطراب۔ اداسی غشی۔ سستی۔ وغیرہ ایام ماہواری سے پہلے شروع ہوں۔ اور خون آمیز تھوک آئے۔ حیض سے پہلے کولوں میں جلن اور ٹیس مارتا ہوا اور کاٹتا ہوا درد ہو مغص رحم کے ساتھ ہو۔ دوران ایام میں دن بھر پاؤں سرد رہیں۔ لیکن رات کو ان میں جلن ہو۔ دوران ایام اور اس کے بعد سر میں ٹپکن اور سوزش چشم۔ دوران حیض میں اداسی۔ سر درد۔ اختلاج اور قولنج۔ ٹھنڈے پانی میں پاؤں بھگونے سے ایام رک جائیں۔ اور اس کے بعد کمزوری۔ سر اور کمر میں درد ہو۔ ایام جلدی آئیں اور کثرت سے ہوں۔ کلوروسس۔ سیلان الرحم۔

حمل و زچگی) بچہ دودھ نہ پیئے۔ بخار لازمی اور منہ کی سوزش ہو۔ صبح کے وقت امتلا اور دوران سر۔ رقیق کفدار بلغم خارج ہو۔ حمل میں بواسیر اور پیشاب کا خارج ہونا۔ حمل میں بھوک محسوس ہو۔ لیکن غذا کی خواہش نہ ہو۔ وضع حمل میں دیر ہو۔ دردیں کمزور ہوں۔ زچگی میں سر کے بالوں کا گرنا۔

پشت و گردن) پشت میں سردی کا احساس۔ کمر اور کولوں کے درمیان کھچاوٹ گردن اور حرام مغز کی سوزش۔ کمر درد دبانے یا کسی سخت چیز پر لیٹنے سے یا سیدھا لیٹنے سے آرام ہو۔ پیٹھ اسطرح معلوم ہو۔ کہ گویا کچلی گئی ہے۔ یہ احساس انگڑائی لینے پر زیادتی سے محسوس ہو۔ بچوں میں گردن زیادہ لاغر ہوتی ہے گردن اور سر کے پچھلے حصے میں چبھن۔ گدی میں درد اور کھچاوٹ۔ کمر میں درد رعشہ۔ اٹھتے ہوئے کمر میں درد ہو۔ گردن اور بغل کے غدود متورم ہوں۔ گھیگا مع مزمن سوزش حلق۔ کمر میں شدت کا درد۔

جلد) تمام امراض جلدی جن سے رقیق رطوبت خارج ہو۔ یا جلد بالکل خشک ہو جلد چکنی معلوم دے۔ دمل۔ بثور۔ پھنسیاں۔ چھائیں۔ بال توڑ۔ ٹوول۔ خشکی۔ مرجھائی

ہوئی جلد وغیرہ کو یہ دوا نہایت نافع ہے۔ داد۔ پتی اچھلنا اور جلدی مزمن امراض کیڑے پتنگوں کے ڈنک کے بد اثرات، زیادہ نمک کے استعمال کے باعث چھاجن نمودار ہو۔ جلد سے سوزشی مواد کا اخراج۔ ناخن خشک اور چٹخے ہوئے ناخن ڈھیلے ہوں۔ کانوں کے پیچھے۔ گدی۔ پیشانی اور جوڑوں کے خم میں خارش اور پھنسیاں۔ جلد پر آبلے جن سے رقیق مواد کا اخراج ہو۔ تمام جسم پر سرخ داغ ہوں۔ جلد متورم دردناک اور ذکی الحس ہو۔ کھال کے پرت اتریں۔

نیند) زیادہ نیند آئے۔ صبح کے وقت بیداری پر تکان محسوس ہو۔ اور نیند سے فرحت ہو۔ خواب میں بے چینی یا بے خوابی۔ رات کو اختلاج قلب کیساتھ بیدار ہو۔ اور بعد میں سو نہ سکے۔ بلکہ خیالات پریشان میں محو رہے۔

بخار) تمام قسم کے حمیات میں خواہ وہ احتراقی ہوں یا نائبہ۔ جب حاد علامات شدت سے ظاہر ہوں۔ مثلاً غنودگی۔ غشی۔ قے وغیرہ بھی نائبہ جو مرطوب مقامات یا نشیب جو دلدلوں کے قریب ہو رہنے سے پیدا ہو۔ سردی اور حرارت یکے بعد دیگرے دن میں کئی مرتبہ آئیں۔ لیکن پسینہ نہ ہو۔ دن کے دس بجے سے دوپہر تک سردی معلوم دے۔ جس کے پہلے شدت کی حرارت۔ کمر درد۔ تسکین سر درد اور پیاس ہو اور بعد میں کھٹی بو کا کمزور کرنیوالا پسینہ بکثرت آئے۔ جس سے تمام علامات میں تخفیف ہو۔

تپ لوبتی۔ شدید سر درد۔ اور صبح کو نکسیر۔ بخار کہنہ جسمیں تلی اور جگر بڑھ جائیں۔ ہمیشہ سردی محسوس ہو۔ حرارت غریزی کی کمی۔ قبض۔ مفاصلی تپ۔ دودھ پینے والے بچوں کا بخار جس کے ساتھ کھانسی بھی ہو۔ بخار جس میں ہاتھ پاؤں مثل برف کے ہوں۔ خصوصاً شام کے وقت خارش دب جانیکے باعث جو تقیہ کا بخار۔ رات کو پسینہ بکثرت آئے۔ مریض پیاس۔ سر درد۔ سردی اور اعضاء شکنی سے

خائف ہو۔ موسمی تپ کے لئے اِس سے بہتر دوائی اور کوئی نہیں۔

اعصاب) پٹھوں اور اعصاب کی کمزوری کیلئے اس دوائی کا خارجی طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ ماؤف حصوں میں بے حسی۔ جسمانی یا دماغی محنت کے باعث غایت کمزوری۔ رعشہ۔ وجع العصب۔ کپکپی۔ اختناق الرحم کے باعث کمزوری جو صبح کو زیادہ ہو۔ اختناق الرحم کے دورے۔ سردی کیلئے حس ذکی ہو۔ پٹھے اقلیت دم جو زیادہ نمک کھانے کے باعث ہو۔ گردن کی لاغری۔ رطوباتی غشاء کا نزلہ جب رقیق اور شفاف مواد خارج ہو۔

ہاتھ پاؤں) انگشت۔ انگوٹھے۔ لاتوں اور ہاتھوں میں مغص۔ بازوں پر داغ جو جلدی امراض کا باعث۔ انگلیوں پر آبلے جنمیں رقیق رطوبت موجود ہو۔ بازو ہاتھ اور پاؤں انگلیوں میں بے حسی۔ اور کوئی شے رینگتی ہوئی معلوم دے ہلنے سے آرام ہو۔ غایت تکان اور کمزوری۔ انگلیوں کے جوڑوں کو حرکت دینا محال معلوم ہو۔ حرکت سے جوڑ چٹخیں۔ دم تحریر ہاتھ میں رعشہ۔ مزمن وجع لمفاصل۔ دایاں ہاتھ متورم ہو۔ ٹخنے کمزور ہوں اور آسانی سے نکل پڑیں۔ جوڑوں کے قیام پر پتی کا اچھلنا۔ رانوں اور گردن کی لاغری۔ بیٹھتے ہوئے گھٹنوں میں درد۔ عرق النسا۔ پاؤں میں جلن یا وہ بالکل ٹھنڈے ہوں۔ لاتوں اور پاؤں کا بھاری پن۔ اعضا، کا سوُج جانا۔ گھٹنوں میں درد۔ گٹھیا کے دورے لاتوں کو بے اختیار ہلاتا رہے۔ آرام سے نہ بیٹھ سکے۔ گھٹنوں اور پنڈلیوں میں کمزوری۔ گھٹنوں کا مزمن ورم۔ لاتوں کی بے چینی۔ نیند میں ٹانگوں کو جھٹکے۔

کمی و زیادتی) علامات عموماً صبح کو۔ سرد موسم میں اور کنار بحر زیادہ ہوتی ہیں۔ پیشاب کے بعد یا کونین کے استعمال کے بعد بھی عموماً بڑھجاتی ہیں۔

خوراک) شوسلر صاحب ۶x کی سفارش کرتے ہیں۔ لیکن تجربہ نے ثابت کیا ہے

کہ اونچی طاقت کی دوائی زیادہ سود مند ہے۔ خارجی طور پر اس کا استعمال کیڑوں کے ڈنک اور نزلی عوارضات میں کیا جاتا ہے۔ چنانچہ انفلوئنزا میں اِس کے غرارے نہایت مفید ثابت ہوتے ہیں۔

نیٹرم فاسفوریکم
Natrum Phos

فاسفیٹ آف سوڈا کیمیاوی عمل کے ذریعہ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اور اسکی تقلیل بھی ہومیوپیتھک دواسازی کے اصولوں پر مبنی ہے۔ یہ پانی میں حل ہوجاتا ہے۔ لیکن الکوحل میں حل نہیں ہوتا۔ جملہ صفراوی امراض کیلئے اِس کا استعمال سود مند ہے۔ انسانی جسم کے جملہ رطوبات تیزآب اور کھار پر مشتمل ہیں لیکن تیزآب میں کبھی بھی کمی واقع نہیں ہوتی۔ کیونکہ یہ ایک حیوانی محاصل ہے اور البیومن کی طرح اسکی کافی مقدار جسم میں موجود رہتی ہے۔ بشرطیکہ معقول غذا کا استعمال کیا جائے۔ جس طرح یہ امر ضروری تصور کیا گیا ہے۔ کہ فاسفیٹ آف لائم کی ایک کافی مقدار جسم میں موجود رہتی ہے۔ کہ وہ البیومن کے ساتھ مِلکر اُسے ہڈیوں اور عضلات تک پہنچادے۔ اِسی طرح یہ امر بھی لابدی ہے۔ کہ فاسفیٹ آف سوڈا کی ایک خاص مقدار بھی ہمارے جسم میں پائی جائے۔ جو ایسڈ کیساتھ مِلکر مختلف مرکبات بنائے۔ اور جسم کے نشوو نما اور قیام میں مدد دے۔ یہ بیان واضح کرتا ہے۔ کہ غلبۂ صفرا جو اِس دوائی کی سب سے بڑی علامت ہے۔ درست اصطلاح نہیں۔ بلکہ اِسکی جگہ فاسفیٹ آف سوڈا کی کمی کا فقرہ استعمال کرنا چاہیئے۔

حیوانی مادہ میں طاقت تولید نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ بطور مصالح کے کام دیتے ہیں۔ لیکن معدنی نمکوں میں یہ طاقت فطری طور پر قدرت نے ودیعت کی ہے اور وہ جسم میں عمل کون کو قایم رکھتے ہیں۔ بشرطیکہ کافی مصالح ملتا رہے۔ انسانی جسم میں مصالح کی کمی نہیں۔ البتہ کاریگر (معدنی نمک درکار ہوتے ہیں۔ جو اسے استعمال میں لائیں۔ اور تمام امراض کا باعث انہی کاریگروں کی کمی پر منحصر ہے تجربہ نے ثابت کر دیا ہے۔ کہ رطوبات انہضام میں کھار کی کمی بدہضمی کا موجب ہوتی ہے۔ اور دیگر مختلف عوارض بھی پیدا کرتی ہے۔ جس سے روز روشن کیطرح یہ امر ہویدا ہوتا ہے۔ کہ تمام بُری علامات معدنی نمکوں کی کمی کے باعث پیدا ہوتے ہیں۔ لیکن ہم یہ دیکھ کر حیران ہوتے ہیں۔ کہ اطبا علاج قدیم ابتک اس بات پر قایم اور مصر ہیں۔ کہ بدہضمی میں کوئی دوائی ایسی تجویز کی جائے جو فعل جگر کو اکسائے یا زیادہ کرے۔ عجیب بات ہے۔ کہ رطوبت جگر میں کھار کی کمی کو اس انوکھے طریقہ سے پورا کیا جائے۔ اس کی بعینہ مثال یہ ہے۔ کہ بھوکے کو بجائے روٹی دینے کے کچھ ایسے طریقے استعمال کئے جائیں۔ کہ اس کی بھوک دفع ہو۔ جب ہم جانتے ہیں۔ کہ ہمارے جسم میں کسی خاص نمک کی کمی ہے۔ تو عقل سلیم بھی چاہتی ہے۔ کہ اس کمی کو پورا کیا جائے۔ تاکہ علامات غیر معمولی کا ازالہ ہو اور یہی علاج مرض کا صحیح مفہوم ہے۔

دماغ) سستی۔ نسیان۔ کسی شئے کو یاد کرنے میں دقت۔ خیال کرنا محال ہو۔ کوئی آرزو نہ ہو۔ تنگ مزاج۔ زود رنج۔ معمولی باتوں سے دِق ہو جائے رات کو اگر بیدار ہو۔ تو اسباب کمرہ کو مختلف اشخاص خیال کرے۔

سر) معدہ کی خرابی کے باعث دوران سر۔ پیشانی یا سر کی چوٹی میں درد ہو۔ اور سر بھرا ہوا معلوم دے۔ صبح کے وقت بیدار ہونے پر سر درد۔ چوٹی میں

گرمی اور بوجھ اور اس طرح معلوم ہو۔ کہ سر پھٹ جائیگا۔ کنپٹیوں میں درد ہو۔ دوران ظلمت میں سردرد۔ لسّی پینے سے سردرد۔ سردرد اور امتلاء۔ زبان کا پچھلا حصہ سفید

چشم) صبح کے وقت آنکھیں بدقت کھلیں۔ اور انمیں سفید رنگت کی رطوبت خارج ہو۔ آنکھوں میں جلن۔ خارش۔ انگارے کی طرح سرخ ہوں۔ پپوٹے بھاری۔ اور کناروں پر خارش۔ خسرہ کے بعد روشنی سے خوف معلوم ہو۔ دھندلاپن گویا آنکھوں کے سامنے پردہ تنا ہوا ہے۔ یا روشنی ٹمٹما رہی ہے۔ آنکھوں سے زرد رنگ کا کیچڑ سا نکلے۔ گرم آنسو آنکھوں سے نکلیں گیس کی روشنی سے آنکھوں کو تکلیف ہو۔ ردّ اور رو ہے۔ مطالعہ کے وقت آنکھوں میں سوزش آنکھوں کے سامنے تارے اڑتے معلوم ہوں۔

گوش) دائیں کان کے درمیانی اور بیرونی حصے میں خارش اور درد۔ دائیں گوش میں جلن اور خارش۔ اسقدر کھجلایا جائے۔ کہ اس سے خون بہنے لگے۔ ایک کان عام طور پر سرخ اور گرم رہے۔ عموماً اس میں خارش ہو۔ اور معدہ کی خرابی ساتھ ہو۔ کان میں اس طرح معلوم ہو۔ کہ پانی بہ رہا ہے۔ کان بھرے ہوئے معلوم دیں۔ سفید رنگ کی رطوبت کان سے نکلے۔

ناک) بائیں نتھنے میں درد اور سوزش ہو۔ ناک متواتر کھجلائی جاوے۔ ناک میں سرسراہٹ کے باعث آنسو بہنے لگیں۔ معدہ میں کرم یا صفرا کے باعث ناک میں خارش ہو۔ سر میں سردی محسوس ہو۔ اور ناک سے سفید رطوبت خارج ہو۔

چہرہ) نیلگوں زرد چہرہ۔ اعصابی درد۔ ٹیس مارتا ہوا۔ چہرہ۔ ناک اور منہ کے گرد سفید رنگت کا ہو۔ یہ علامات کرم شکم کو ظاہر کرتی ہیں۔ نچلے جبڑے کے جوڑ کے نزدیک داہنی طرف درد ہو۔ امعاء کے کرموں کے باعث چہرے کے عضلات میں کھچاوٹ۔ چہرہ پر شدت سے خارش ہو۔ خاصکر ناک میں۔

دانت) کرم شکم کے باعث بچے نیند میں دانت کٹکٹاتے ہیں۔
زبان) زبان کے پچھلے حصہ پر سفید رنگ کی ایک موٹی تہ موجود ہو۔ صرف اس علامت کی موجودگی۔ اس دوائی کو تجویز کرنے کیلئے کافی خیال کیگئی ہے۔ صبح کیوقت منہ کا ذائقہ نہایت بُرا۔ تھوک کے بُلبلے زبان کیطرف پر موجود ہوں۔ اس طرح معلوم ہو۔ کہ کوئی شے حلق بند کر رہی ہے۔ اور بولنے سے مانع ہے۔ زبان پر بال کا احساس۔ ذائقہ کھٹا۔
منہ۔ حلق) نزلہ۔ لوزتین۔ ورم لثہ۔ تالو کے پچھلے حصہ پر زردی مائل سفید تہ۔ حلق میں سوزش۔ ورم لوزتین عوارض حلق۔ ٹھوس چیزیں نگلنے سے راحت ہو۔ رقیق اشیا، نگلنے سے تکلیف۔ زبان صاف۔ بلغم کا نتھنوں سے اخراج ہو۔ گلے پڑ جاتے ہیں۔ تمام منہ اور حلق میں سوئیاں چبھتی ہوئی معلوم دیں ورم شنجرہ اور بحتہ الصورت زیادہ دیر تک تقریر کرنے سے تپ دق میں جبکہ بلغم منہ اور زبان پر موجب سوزش ہو۔
بھوک) بھوک کا فقدان یا جوع البقر۔ شراب اور تیز ذائقہ دار اشیاء کی خواہش۔ روٹی اور مکھن سے نفرت۔ قے میں سوائے صفرا کے اور کچھ نہ نکلے معدہ کے جملہ عوارض جو صفرا کے باعث ہوں
معدہ) پرانا سوءہضم۔ کھانے کے بعد دو گھنٹے پیٹ میں درد ہو۔ چربیلی غذا سے بدہضمی پیدا ہو۔ شدت صفرا قے صفراوی۔ درد معدہ۔ نفخ وجع المعدہ و امعاء۔ کرموں کے باعث درد معدہ۔ متواتر دنبل نکلنے کے باعث خرابی جگر۔ امعاء میں درد ہو۔ اور خواب میں بھینچی۔ پیٹ میں بلا کھانے کے ایک نقطہ پر سوزش ہو۔ نہایت سخت قبض۔ قولنج نفخی۔ قولنج صفراوی۔ چلتے ہوئے پیٹ میں درد۔ بچوں کے پیٹ میں صفرا کے باعث قولنج ہوا و

کھٹی قے آئے۔ چربیلی غذا کا انہضام غیر مکمل طور پر ہو۔

اسہال) صفراوی دست۔ سبز یا مٹیالے۔ بوترش۔ سوزش۔ ایکدن قبض اور ایک دن اسہال۔ کرموں کے باعث مقعد میں خارش ہو۔ بستر میں زیادہ ہو۔ سوزش مقعد۔ اسہال اور نفخ۔ پاخانہ کی اچانک حاجت محسوس ہو۔ اور پاخانہ روک نہ سکے۔ دائیں کولھے میں درد ہو۔ اسہال معہ قولنج کے۔ ریح اِس خوف سے اخراج نہ کرے کہ اِس کے ساتھ پاخانہ کا اخراج نہ ہو۔ موسم گرما کے اسہال، لیسدار پاخانہ۔ کرم۔ معاء تمام قسم کے جن کی موجودگی ناک میں خارش اور کھجلانے سے ظاہر ہو۔ بےچینی اور بدخوابی۔

آلات بول) کمزوری مثانہ۔ ذیابیطس۔ صفراوی بچوں میں تقاطر البول۔ تکثیر البول۔ یا عسر البول قارورہ سیاہ معہ ورم خصیہ کے۔ پیشاب کی بار بار خواہش ہو۔ لیکن پیشاب قطرہ قطرہ آئے۔ اور اسے خارج کرنے کیلئے زور لگانا پڑے۔ پیشاب روکنا محال ہو۔ اور پیشاب کرتے وقت درد ہو۔ احتلام بلا کسی خواب کے۔ منی رقیق ہو جائے۔ خصیے اوپر کی طرف کھچ جائیں۔ تمام سفید۔ زردی مائل۔ رقیق و کھٹی رطوبات رحم اِس دوائی کے استعمال سے علاج پذیر ہوتی ہیں۔ سفید یا ہلکا زرد۔ رقیق اور ترش سیلان ابیض۔ حیض و نفاس کی بیقاعدگی معہ دردِ پیشانی کے۔ دورانِ طمث میں دِن کو پاؤں سرد رہیں۔ لیکن رات کو تپ اٹھیں۔ پاخانہ کے بعد انقلاب الرحم غایت کمزوری کے ساتھ۔ صبح کے وقت جی متلائے۔

دل وصدر) مقام دِل میں تھرتھراہٹ۔ اِس طرح معلوم ہو۔ کہ دِل سے بُلبلے اٹھکر شریانوں میں جا رہے ہیں۔ اوپر چڑھتے وقت یا کوئی عجیب شور و غوغا سنکر اختلاج پیدا ہو۔ چھاتی میں درد جو گہرا سانس لینے سے زیادہ ہو۔ دل کے نچلے حصہ میں درد ہو۔ یہ دوا اعضاء اور پاؤں کی انگلیوں کے درد کو دور

کرنے والا ہو۔

گردن اور کمر) ریڑھ کی ہڈی کا درد۔ گھیگا۔ گردن کے دونوں اطراف کی حرکت محال ہو۔ کمر اور اعضاء کی کمزوری۔ گردن کی غدودوں کا ورم۔ اعصابی کمزوری ٹانگوں میں رعشہ۔

اعضاء) درد کلائی۔ دائیں کلائی اور بائیں ٹخنہ کی کمزوری۔ انگلیوں کے جوڑوں کا درد۔ جوڑوں کا چٹخنا۔ درد اور سوزش۔ عضلات شانہ میں کھچاوٹ۔ درد اچانک دل کی طرف منتقل ہو۔ دائیں شانہ کے جوڑ اور اعضاء میں وجع المفاصل بازوؤں کی کمزوری۔ لکھتے وقت ہاتھ کا رعشہ۔ پنڈلیاں زور سے بندھی ہوئی معلوم ہوں ٹخنہ۔ ساق پا اور گھٹنوں میں درد۔ رانوں میں درد چلتے ہوئے اچانک ٹانگیں رہ جائیں۔ گویا رعشہ لاحق ہو گیا ہے۔ سیدھا چلنا دشوار ہو۔ پاؤں اندر کی طرف مڑ جائیں۔ زینہ چڑھتے وقت کمزوری معلوم دے۔ رات کو پاؤں میں جلن ہو۔ کھٹی بو کا پسینہ آئے۔ وجع مفاصل حاد یا مزمن کے لئے یہ دوائی نہایت مفید ہے۔ بشرطیکہ صفراوی مادہ موجود ہو۔

نیند) غنودگی تمام دن رہے لیکن نیند نہ آئے۔ بیٹھا ہوا سو جائے۔ جلد بیدار ہو۔ رعد و کڑک سے گھبراہٹ۔ کرم شکم کے باعث بے چین رہے خواب میں دانت کٹکٹائے اور چیخے۔ خارش مقعد اور ناک کی کھجلی۔ مُردوں کے خواب جن سے طبیعت پریشان ہو۔

بخار) پسینہ نہایت کھٹا۔ بخار جس کے ساتھ صفراوی قے ہو۔ حرارت کے بعد سردی کا احساس۔ پاؤں دن کو سرد اور رات کو گرم۔ بدہضمی اور پریشانی۔ کے درد کے باعث ہر سہ پہر کو حرارت بڑھ جائے۔ نوبتی بخار۔ کرم شکم کے باعث بخار ہو۔

جلد) نارفارسی۔ دمل یا ابھار جنمیں سے سفید۔ زرد رطوبت خارج ہو۔ تمام جسم پر دانے نکل آئیں۔ گویا شہد کی مکھیوں نے کاٹا ہے۔ خارش۔ سرخباد۔ چھوٹے بچوں کے جسم کی خارش۔ کھردراپن اور سوزش۔ حشفہ۔ مقعد اور خصیوں کی بھیلی پر خارش۔

عضلات) بچے باوجود کھانے پینے کے کمزور ہوتے جائیں۔ اور سوکھ جائیں۔

خوراک) ۶× اور ۱۲×۔ لیکن ۳ طاقت کی دوائی بھی بعض امراض میں نہایت مفید ہے۔

کمی و زیادتی) درد دوران طمث۔ طوفان۔ سہ پہر اور شام کے وقت زیادہ ہوں۔ کھلی ہوا سے نفرت ہو۔

نیٹرم سلفیوریکم

Natrum Sulph

نیٹرم سلفیوریکم جسے سلفیٹ آف سوڈا یا گلابرز سالٹ بھی کہتے ہیں۔ جسمانی خانوں کے درمیانی رطوبت میں پایا جاتا ہے۔ اور اس کا سب سے بڑا کام عضلات۔ خون اور جسمانی رطوبات میں پانی کی مقدار کو حد اعتدال پر رکھنا ہے۔ اس نمک کی کمی ہمارے جسم سے اس پانی کے استخراج میں مانع ہوتی ہے۔ جو کیمیاوی عمل کے ذریعہ پیدا ہوتا رہتا ہے۔ اسلئے اس نمک کا ایک خاص مقدار میں موجود رہنا نہایت ضروری ہے۔ ورنہ جسم میں پانی کی ایک کثیر مقدار حل شدہ ہوتی ہے۔ اور ہوا جسمیں اس کے ذرات پائے جاتے ہیں ہمارے جسم میں

متواتر داخل ہو کر اپنا فرض ادا کرتا رہتا ہے۔ وہ لوگ عام طور پر کمزور ہوں۔ اور جنکی قوت ہاضمہ میں فتور آگیا ہو۔ موسمی تپ میں جلد مبتلا ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ دوران خون میں زاید پانی کا استخراج بوجہ قلت نمک مذکورہ بالا نہیں ہوتا۔ کیمیاوی طور پر ایک حصہ اس نمک کا پانی کے دو حصے خارج کرنے کی طاقت رکھتا ہے۔ علم کیمیائے زندگی نے یہ ثابت کر دیا ہے۔ کہ تپ لرزہ۔ ہیضہ اور تمام امراض جو موسم گرما میں نمودار ہوتی ہیں۔ خون میں پانی کی کثرت کے باعث پیدا ہوتے ہیں یہ کثرت قوت ہاضمہ کی خرابی کے باعث ہے۔ کیونکہ اس نمک کی کافی مقدار جذب نہیں ہوتی۔ جو جسم میں دوران خون کے ہمراہ تمام جگہ پہنچکر زاید پانی کو خارج کرے۔ یہ حالت بخار میں خاص طور پر محسوس کی جاسکتی ہے جب خون میں پانی بکثرت مل جاتا ہے۔ تو لازمی طور پر عضلات کے نشوونما میں ہرج واقع ہوتا ہے۔ یہ حالت ہمارے جسم میں فتور پیدا کر دیتی ہے۔ اور اگر نیٹرم سلفیوریکم اس کے اخراج کے لئے موجود نہ ہو۔ تو قدرت اس پانی کو خارج کرنے کے لئے عضلات۔ اعصاب وغیرہ کو دفعتہً سکیڑتی ہے۔ اور اس شدید کوشش کا یہ اثر ہوتا ہے۔ کہ پانی کی مقدار زائد پسینے کی صورت میں خارج ہو جاتی ہے۔ جس کے بعد لرزہ لاحق ہوتا ہے۔ یہ عمل بار بار ہوتا ہے۔ تاوقتیکہ زاید پانی کے استخراج کے لئے کافی انتظام نہ کیا جائے۔ جس کی واحد صورت یہی ہے۔ کہ اس نمک کی کمی کو پورا کیا جاوے۔ عام طور پر اس دوائی کا عمل۔ تپ لرزہ یا معدی صفراوی علامات پر ہے۔ وذوبیں مریض ہر دم پہلو بدلتا رہے۔ بائیں جانب لیٹنے سے تکالیف زیادہ ہوں۔ زبان کے پچھلے حصہ پر سبزی مائل بھورے رنگ کی میل ہو۔

دماغ) مضطرب۔ بزدل۔ اداس۔ مایوس۔ صبح کے وقت بالخصوص طبیعت نہایت

پژمردہ ہو۔ راگ طبیعت کو زیادہ اوداس اور مائل بہ گریہ کردے خیال کرنا محال ہو دماغی یا جسمانی محنت کی خواہش نہ ہو۔ صفرا کے باعث تنگ مزاجی کسی سے نہ تو خود گفتگو کرے۔ اور نہ یہ گوارا کرے۔ کہ کوئی اس سے گفتگو کرے۔ مالیخولیا اور معیادی جنون۔ طبیعت کمزور ہو زندگی سے سیری اور خودکشی پر مائل بمشکل خودکشی سے باز رہے۔ پاخانہ با فراغت ہونے کے بعد طبیعت شگفتہ ہو۔ خوفناک خواب آئیں عشی سر) معدہ کی خرابی یا صفرا کی کثرت کے باعث دورانِ سر اور منہ کا ذائقہ تلخ۔ پسینہ سے دورانِ سر کو آرام ہو۔ دماغ کے ذیل ہیں شدت کا درد ہو۔ سر درد معہ چکر اور غنودگی کے۔ چوٹ یا گرنے کے بداثرات اور اُن کے بعد دماغی عوارضات کا لاحق ہونا۔ چلتے ہوئے دونوں کنپٹیوں میں درد ہو۔ سر کی چوٹی میں پھاڑتا ہوا درد جلن اور پھڑکن۔ درد سر و امتلا معہ صفراوی اسہال اور قے کے۔ قولنج۔ سر میں کثرتِ خون ہو۔ نکسیر کے پھوٹنے پر بھی گرانی سر کو آرام نہ ہو۔ دماغ ڈھیلا معلوم دے۔ آگے جھکنے پر یہ احساس زیادہ ہو۔ اور اس طرح معلوم ہو۔ کہ دائیں بائیں طرف لڑھک گیا ہے۔ کھانے پر اس طرح معلوم ہو۔ کہ پیشانی پھٹ پڑیگی۔ سر کو ہاتھ سے دبانے۔ لیٹنے اور خاموش رہنے سے سر درد کو آرام ہو۔ سوچنے سے زیادہ ہو۔ ہلکا درد معہ علامات حمیٰ نائبہ کے۔ مطالعہ کرتے ہوئے سر درد ہو۔ سر گرم ہو جائے۔ اور پسینہ بہنے لگے۔ سر کے پچھلے حصہ میں درد۔ دائیں کنپٹی میں کیل گاڑنے جیسا درد۔ جس کے پہلے فم معدہ میں جلن ہو۔ ذائقہ تلخ اور سستی لاحق ہو یہ علامات رات کو یا صبح کو موجود ہوتی ہیں۔ کھانے کے بعد پیشانی میں بھاری پن۔ زیادتی سے ہو۔ عشی۔ چوٹ کے مزمن اثرات۔ کنگھی کرتے وقت سر کی چوٹی میں درد معلوم ہو۔ سرخ گانٹھدار ابھار سر پر نمودار ہو۔

چشم) روہے۔ آنکھ سے سبز پیپ نکلے۔ اور روشنی سے خوف معلوم ہو۔ صبح

کے وقت آنکھ کے پپوٹے ریم کیوجہ سے چپکے ہوتے ہیں۔ دائیں آنکھ میں جلن۔ پپوٹوں کے کناروں میں جلن ہو۔ اور پانی بہے۔ پپوٹوں پر بڑے بڑے گکرے آنکھوں سے گرم پانی نکلے۔ نظر کمزور ہو۔ اور یہ حالت صبح شام اور آگ کے نزدیک زیادہ ہو۔ آنکھیں کمزور ہوں۔ پردہ ملتحمہ پر زردی۔ پرانا آشوب چشم۔ رو ہے سبز پیپ اور خوف روشنی کے ساتھ۔ آنکھوں میں کوئی شئے رینگتی ہوئی معلوم دے۔ آنکھ کے ڈیلے گرم معلوم دیں۔ خنازیری رمد۔ آنکھوں میں ریت کے ذرات کا احساس اور دھند۔ ناک صاف کرتے وقت تارے اڑتے نظر آئیں۔

کان) اس طرح معلوم ہو۔ کہ کوئی چیز کان سے باہر نکل رہی ہے۔ گویا کان کا پردہ باہر نکل پڑیگا۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہوئی سنائی دیں۔ وجع الاذن رطوبتی جھلی کی سوزش۔ کانوں میں ٹیس مارتا ہوا درد۔ جو مرطوب موسم۔ مرطوب جگہ لیٹنے یا کھلی ہوا گرم کمرے میں جانے سے زیادہ ہو

ناک) نتھنوں میں خارش اور کھجلانے کی خواہش۔ ناک سے نزلہ گرے بہتا ہوا زکام معہ چھینکوں کے۔ نمکین رطوبت خارج ہو۔ ناک میں خشکی اور جلن۔ ناک بند ہو۔ ناک کی جڑ میں احشا اور درد۔ صبح کے وقت سبز رنگ کی منجمد رطوبت ناک سے نکلے۔ حیض سے پہلے ناک سے بدبو آئے۔ اور نتھنوں میں سوزش ہو۔ نجر الانف بوجہ آتشک۔ ناک میں زخم۔ ناک سے غلیظ زردی مائل بلغم کا اخراج ہو۔

چہرہ) زرد۔ بدقانی۔ غلبہ صفرا۔ سرخباد ورم سرخ اور چمکیلا۔ چہرے کی خارش۔ زیریں لب پر آبلے۔ زنخدان پر پھنسیاں۔ جن کو چھونے سے جلن ہو اوپر کا لب خشک۔ جلد کے پتلے پتلے چھلکے اتریں۔ مرچوں جیسی جلن ہو۔ رات

کے وقت منہ میں جلنا ہوا درد۔ کھانے کے بعد چہرے پر پسینہ

دانت) دانت کا درد۔ سرد پانی اور سرد ہوا سے آرام پاوے۔ تمباکو پینے سے بھی آرام ہو۔ گرم اشیا پینے سے درد بڑھے، اوپر کے مسوڑوں کے آبلے آگ کیطرح جلیں۔ ان میں مواد پڑ جائے۔ اور پھر وہ مرجھا جائیں۔

منہ) منہ کا مزہ تلخ اور زبان کے پچھلے حصہ پر میلی بھوری تہ۔ منہ ہمیشہ لیسدار گاڑھی اور سبزی مائل رطوبت سے بھرا ہوا ہو۔ منہ اور زبان پر آبلے جسمیں جلن اور ڈنک مارتا ہوا درد ہو۔ زبان کی نوک پر جلن ہو۔ منہ اور زبان خشک ہو ذائقہ کا فقدان۔ کھانے کے بعد منہ سے بکثرت رال بہے۔ لیسدار سفید گاڑھی بلغم کا اخراج۔ مسوڑے سرخ ہوں۔ منہ اور حلق میں بے حسی اور کھردراپن منہ کے اندرونی حصہ کو چھونے سے سوزش ہو بتالو میں سوزش چلتے پھرتے ہوئے حلق کا بند ہونا۔ پیاس کے بغیر حلق خشک رہے۔ اور ٹھوس چیز نگلنے کا احساس صبح کے وقت نمکین بلغم کھانسنے سے خارج ہو۔ حلق میں چبھتا ہوا اور پھاڑتا ہوا درد۔ سوزش لوزتین۔ کوّے اور لوزتین کا ورم۔ لقمہ نگلنے میں درد ہو۔ لوزتین پر زخم۔ سرد پانی کی خواہش۔ ہمیشہ پیاس محسوس ہو لیکن پانی پینے کی خواہش نہ ہو۔

صدر) آواز بھاری ہو۔ دمہ جو مرطوب موسم میں زیادہ ہو۔ دمہ میں بلغم چھاتی میں کھڑکھڑائے۔ نزلہ کے بعد دمہ ہو جائے۔ چھاتی خالی معلوم ہو۔ کف جس کے ہمراہ غلیظ سبزی مائل اسہال پیپ کیطرح رینٹ دار بلغم کا اخراج ہو۔ چھاتی کی سوزش۔ جو دباؤ سے کم ہو۔ اس لئے مریض کھانستے وقت دونوں ہاتھ سے چھاتی پکڑے۔ پھاڑتا ہوا درد۔ خصوصاً بائیں جانب۔ مرطوب موسم میں تنفس کی نالی کا نزلہ۔ صبح کے وقت کھانسی شدید ہو۔ لمبا سانس لینے کی متواتر خواہش

جس کے باعث دائیں جانب ٹیس اٹھے۔ سانس اِس مشکل سے آئے۔ کہ آنکھیں باہر کو نکل آئیں۔ دروازے اور کھڑکیاں کھلی رکھے۔ ذات الریہ۔ خناق۔ جب قے میں سبزی مائل رطوبت خارج ہو۔

دِل) مقام دل میں دباؤ اور اضطراب۔ آرام کے لئے کھلی ہوا میں جانا پڑے۔

معدہ) گوشت اور روٹی کی بھوک نہ ہو۔ شراب کی خواہش۔ شام کیوقت غلبہ پیاس۔ ٹھنڈی غذا پانی بقولات اور فواکہ کے استعمال سے اسہال جاری ہوں کھانے سے پہلے امتلاء۔ قولنج جس کے ساتھ قے میں سبز اور کھٹی رطوبت کا اخراج ہو۔ کھانے کے بعد اور شام کے وقت ہچکی۔ ہمیشہ جی متلائے۔ صفراوی قے۔ تلخ و ترش ذائقہ۔ چکر اور سر درد۔ ترشی اور تکالیف معدہ۔ صبح کو بیدار ہونیکے بعد معدہ میں جلن اور چبھن۔ کھانے کے بعد آرام معلوم ہو۔ پیٹ میں بوجھ اور نفخ۔ دن بھر بعد غذا کے تلخ یا بے مزہ ڈکار آئیں۔ فم معدہ میں درد اور امتلاء منہ میں ہمیشہ صفراوی ذائقہ موجود رہے۔ سوزش معدہ بعد خوراک۔ ایک خاص جگہ درد احساس۔ وجع الکبد اس طرح معلوم ہو۔ کہ وہ پھٹ پڑیگا۔ مقام جگر میں کاٹتا ہوا درد۔ جو بائیں پہلو لیٹنے سے زیادہ ہو۔ مقام جگر متورم اور چھوا نہ جائے کمر کے گرد چست کپڑا ناقابل برداشت ہو۔ پسلیوں کے نیچے یا آخری پسلی کے اوپر درد ہو۔ یرقان۔ قولنج صفراوی۔ دماغی محنت یا کثرت مطالعہ کے باعث کبد میں سوزش۔ شکم میں مروڑ کے ساتھ درد اٹھے۔ اور دبانے سے آرام ہو۔ امعاء سے کمر تک ہلکا درد ہو۔ نفخ اور قراقر شکم۔ رات کے وقت ناف کے اوپر درد اٹھے۔ بدبودار ریح کا اخراج۔ شرابیوں کی کمزوری اور سوء ہضم۔

مقعد) قبض۔ پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن اور درد۔ حبب القرع کے باعث

خارش مقعد۔ مقعد پر گرہ دار مسّے کانچ نکلنا۔ پاخانہ کرتے ہوئے مقعد میں ہلکا سا درد اور سکیڑ۔ پاخانہ کے بعد قولنج کو آرام۔ امعاء میں متواتر بے چینی معلوم ہو۔ اور پاخانہ کی باربار خواہش ہو۔

اسہال) صفراوی۔ سیاہ یا سبزی مائل پاخانہ صبح کو خواب سے بیدار ہو کر یا حرکت کرنے سے آئے۔ اسہال بلا درد جن کے پہلے ریح۔ سیاہ پتلا پاخانہ زرد یا مٹیالے رنگ کا کم مقدار میں خارج ہو۔ پاخانہ کی فوری خواہش۔ دست و ریح نہایت زور سے خارج ہو۔ پاخانہ سے پہلے کمر میں درد۔ پاخانہ بے اختیار نکلجائے۔ پاخانہ نرم لیکن اس کے اخراج میں دقت و تکلیف ہو۔ ریح کے خارج کرنے کی خواہش ہو۔ لیکن یہ معلوم نہ ہو۔ کہ ریح خارج ہوگی یا پاخانہ اسہال۔ تپ محرقہ۔ بچوں کے مزمن اسہال۔ بوڑھی عورتوں کے موروثی اسہال

آلات بول) پیشاب روکنے سے کمر میں درد۔ صفراوی پیشاب۔ سنگ گردہ پیشاب میں سرخ رنگ کی ریت۔ صبح کے وقت زرد وسفیدی مائل تلچھٹ تہ نشین ہو پیشاب میں پیپ اور رطوبت کی آمیزش۔ پیشاب کرتے ہوئے اور بعد میں جلن۔ بار بار پیشاب آئے۔ ذیابیطس۔ دونوں کولھوں میں ٹیسیں مارتا ہوا درد۔ اور پیشاب کی خواہش سہ پہر کو ہو۔ اگر باہر کھلی ہوا میں پھرا جائے۔ رات کے وقت پیشاب بکثرت آئے۔ مزمن سوزاک۔ غلیظ سبزی مائل پیپ بلا درد خارج ہو۔ اعضائے تناسل میں خارش۔ حشفہ اور خصیوں کی تھیلی پر ورم اور خارش ہو۔ اور اس کے بعد جلن اور مائیہ۔ سوزش اور جلن کے ساتھ سیلان حیض زیادتی سے ہو۔ حیض جس کے ہمراہ صبح کو اسہال یا قولنج یا قبض ہو۔ وضع حمل کے بعد سیلان حیض۔ چلتے ہوئے کثرت طمث۔ حیض سے پہلے نکسیر پھوٹے۔ عسر الطمث معہ قولنج۔ نفاس، دیر کے بعد ہو۔ جس سے رانوں میں سوزش ہو

حیض کمی سے آئے۔ خون منجمد ہو۔ اور پاخانہ میں خون کی دھاری ہو۔ صبح کے وقت جی متلائے۔ منہ کا ذائقہ تلخ اور کڑوی قے ہو۔ حمل قرار پانے کے چند ماہ بعد سخت بخار جس کے بعد غایت کمزوری لاحق ہو۔ بے چینی۔ بے خوابی بھوک کی کمی۔ منہ کا ذائقہ خراب و بدمزہ۔ زبان سرخ۔ اور سر میں درد ہو۔

کمر) کپڑے اتارنے کے بعد کمر میں خارش ہو۔ گردن کے غدودوں کا ورم مزمن۔ گھیگا۔ گردن کی پشت میں شدید درد ہو۔ گدی میں چبھن اور درد شانوں کے درمیان اور کولوں میں درد۔ رات کے وقت کمر میں درد اسطرح معلوم ہو۔ کہ ہیپ پڑ گئی ہے۔ اعصابی رعشہ۔ دماغ کا ورم۔ گردن میں کھچاوٹ حرام مغز۔ اور گردن میں سوزش۔

ہاتھ پاؤں) ہاتھ اور بازوؤں میں چیونٹیاں چلتی ہوئی معلوم دیں۔ بازوؤں اور بغل کے قریب دُمل۔ وجع المفاصل کے باعث جوڑوں اور انگلیوں کا ورم درد اچانک دل کی طرف منتقل ہو۔ بغل۔ ہاتھ کی پشت۔ ہتھیلی۔ انگلیوں اور ناخنوں کے نیچے پھاڑتا ہوا درد۔ کچرالی۔ انگلیاں متورم اور انمیں کھچاوٹ ہو۔ آتشک کے بعد رانوں کی اندرونی سطح پر تانبے کے رنگ کے داغ۔ کف میں جلن جو گھٹنوں تک پہنچے۔ رات کے وقت پاؤں میں گرمی۔ پاؤں کی انگلیوں کی خارش۔ ہاتھ اور پاؤں کا ورم۔ پاؤں کا گٹھیا۔ اعضا کا کڑکنا اور گھٹنوں کی حرکت میں رکاوٹ۔ رانوں اور لاتوں میں تکان۔ عرق النسا۔ بستر میں کروٹ لینے یا اٹھنے پر سختی سی محسوس ہو۔ کسی پہلو چین نہ ہو۔ ہاتھ اور پاؤں کا بند میں تشنج ہونا۔ درد کے باعث ہر دم پہلو بدلے۔ رعشہ۔ قبض۔ طبیں بائیں جانب دائیں طرف تھرتھرائے۔ مریض کیلئے ضروری ہے۔ کہ منشی اشیاء سے پرہیز کرے۔

نیند) غنودگی، اور تکان معہ صفراوی علامات کے اگر یہ حالت یرقان کا پیش خیمہ ہو۔ صبح کے وقت سُست، مائل بجواب۔ شام کو اچھا ہو۔ خواب کثرت سے آئیں۔ متفکرانہ خواب میں مخل ہوں۔ رات کے وقت خوف معلوم ہو۔ اور صفراوی علامات موجود ہوں۔ خواب میں خود کو اُڑتا ہوا دیکھے۔ یا پانی کے وسیع قطعات دیکھے جن میں وہ خود ڈوب رہا ہو۔ پیٹ میں نفخ۔ اور درد کے باعث بیدار رہو۔

بخار) نوبتی بخار جس کے ہمراہ عوارض جگر۔ یرقان یا صفراوی اسہال ہوں۔ مرطوب موسم کے باعث بخار ہو۔ اور صفراوی یا احتراقی قے ہو۔ اندرونی سردی سر کی چوٹی گرم، پسینہ بلا پیاس۔ شام کے وقت سردی اور بخار۔ ابکائیاں جیض میں سردی محسوس ہو۔ موسمی بخار۔ صفراوی تپ جس میں زبان میلی اور بھوری ہو۔

جلد) چھاجن۔ ثبور۔ رطوبتی ابھار جو صفرا کے باعث ہوں۔ اور انہیں سے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو۔ آنکھوں۔ سر کی چوٹی، چہرہ۔ چھاتی اور مقعد پر پھنسے نکلیں۔ جلدی امراض موسم بہار میں عود کر آئیں بچوں میں کھال کا اترنا معہ صفراوی علامات کے جلد کا ورم اور زرد پانی کی طرح مواد کا اخراج سرخباد۔ خارش۔

کمی و زیادتی) مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جائیں۔ لیکن گرم خشک موسم اور کھلی ہوا میں رہائش رکھنے سے آرام معلوم دے۔ مرطوب مکانوں اور زیرین منزلوں میں قیام کے باعث یا پانی سے تکالیف زیادہ ہوں۔ پانی کے نزدیک اگنے والی بقولات۔ مچھلی وغیرہ کھانے سے بھی تکالیف شدت اختیار کریں درد کے باعث ہمیشہ پہلو بدلتا رہے۔ بائیں طرف لیٹنے سے تکالیف میں بحیثیت المجموع اضافہ ہو

خوراک) ۲ × سے ۶ × ۔۔ ۳۰ یا ۲۰۰۔

سلیشیا
Silicea

یہ نمک مختلف ناموں سے موسوم ہے۔ لیکن عام طور پر اسے کوارٹز یا سلیسک ایسڈ سے موسوم کیا جاتا ہے۔ یہ سوڈیم کاربونیٹ اور سلیکا کو جلانے سے سفید سفوف کی شکل میں حاصل ہوتا ہے۔ اور بو اور ذائقہ سے معرا ہوتا ہے۔ اِس نمک کی تقلیل ہومیوپیتھک اصول پر مبنی ہے۔ اور اسی طریقے سے بغرض خوراک تیار کیا جاتا ہے۔ سلیکا جو اِس نمک کا جزو اعلیٰ ہے۔ مختلف ذرایع سے حاصل کیا جاتا ہے۔ لیکن جو سلیکا بانس سے نکالا جائے۔ وہ حادامراض میں نہایت مفید خیال کیا گیا ہے۔ یہ معدنی نمک عالم نباتات میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ لیکن عالم حیوانات میں بالخصوص ریڑھ کی ہڈی رکھنے والے جانوروں میں بہت کم ملتا ہے۔ خون۔ پتہ اور پیشاب میں اس کی مقدار نہایت کم ہوتی ہے۔ انڈے کی سفیدی میں بقدر ۷ فیصدی پایا جاتا ہے۔ اور بالوں ناخنوں اور جلد میں اسکی مقدار اِس سے زیادہ پائی جاتی ہے۔ انسانی جسم میں اِس کا عمل شرح و بسط کے ساتھ آجتک بیان نہیں کیا گیا مگر کیمیائے زندگی کے ماہرین نے اِس کے عام عمل کے بیان پر ہی قناعت کی ہے۔ انہوں نے خاص علامات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس کے قواعد قلمبند کر دیئے ہیں۔

عام علامات

سلیشیا عموماً ہڈیوں۔ جوڑوں۔ غدودوں۔ جلد اور مخاطی جھلیوں

پر اثر پذیر ہوتا ہے۔ اور اگر بڑی مقدار میں متواتر کھلایا جائے۔ تو خناز یری علامات پیدا کرنے کا باعث ہوتا ہے۔ اِس کا اثر گہرا اور دیر پا ہوتا ہے۔ یہ بالخصوص ان اجسام کے لئے نہایت ہی سود مند ہے۔ جسکی نشوو نما بوجہ کمی ہاضمہ کے نامکمل رہی ہو۔ یہ دوائی ان امراض کیلئے جنمیں مواد نامنہضم ہو کر پیپ کی شکل اختیار کر چکا ہو۔ یا اختیار کرنیوالا ہو۔ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اگر کسی متورم جگہ میں پیپ پڑ گئی ہو تو اس دوائی کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور نافع ہے۔ کلکیر یا سلف اور سلیشیا میں یہ فرق ہے۔ کہ اول الذکر پیپ کے بننے کو روکتا ہے۔ اور ایسے زخم جن میں پیپ پڑنے کا اندیشہ ہو۔ اس کے استعمال سے مندمل ہو جاتے ہیں۔ لیکن سلیشیا مواد کو پکا کر خارج کر دیتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے۔ کہ اسے نشترِ قدرت کے نام سے بھی تعبیر کیا جاتا ہے۔

علامات مخصوصہ

دماغی علامات) تشویش۔ گھبراہٹ بے چینی۔ کمزوری و نقاہت۔ لیٹنے پر مائل۔ خیالات میں رکاوٹ۔ مطالعہ و تحریر سے غایت تکان۔ مائل بہ خوف مایوسی اور زندگی سے بیزاری۔ دماغی کمزوری۔ ہر شئے پر جسارت کرے لیکن جلد تھک جائے۔

سر) اعصابی کمزوری والے مریضوں۔ طالبعلموں اور ان لوگوں کے درد سر کیلئے جو بد عادات میں مبتلا ہوں۔ یہ دوائی نہایت سود مند ہے سر درد گدی سے شروع ہو کر بتدریج چندیا اور پیشانی تک پھیل جائے۔ اور دائیں آنکھ کے بالائی حصہ میں سختی سے محسوس ہو۔ شور۔ روشنی۔ حرکت بد مطالعہ سر کھلا رکھنے۔ ہوا کے جھونکے سے درد میں اضافہ ہو۔ سر کے گرد کپڑا لپیٹنے۔ گرمی پہنچانے اور دبانے سے درد میں کمی ہو۔ نیند میں بستر سے اٹھ کر ا

ہو۔ اور بھرنے لگے۔ لیکن پھر بیٹھ جائے۔ پسینہ سر پر بکثرت آئے۔ بال گرتے ہوں۔ سر پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نمودار ہوں۔ جن میں گاڑھی زرد رنگ کی پیپ نکلے۔ اور درد محسوس ہو۔ چندیا نازک اور چھونے سے درد کرے۔ اعصابی کمزوری کیوجہ سے دورانِ سر ہو۔

چشم) آنکھ سے پانی بہنے کے لئے یہ ایک بےنظیر دوائی ہے۔ گوہانجنی۔ پپوٹوں سے گاڑھے زرد مواد کا اخراج۔ سلاق۔ نزول الماء جو پھوڑوں پر ولنے نکلنے کے بعد ہو۔ قرنیہ کے زخم۔ چیچک کے بعد قرنیہ کے داغ اور دھندلاپن۔ سطحی درد خصوصاً دائیں آنکھ کے بالائی حصہ میں۔ حدقہ چشم میں دباؤ اور سوزش اور ورم عظم۔ مطالعہ کے وقت حروف ایک دوسرے سے مخلوط ہوں۔

گوش) پیپ پڑ جائے۔ اور گاڑھا زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔ صمم یا بہرا پن۔ کان بند رہیں۔ اور کھلنے کے وقت ایک زور کی آواز سنائی دے۔ ورم الاذن کان کے گرد غدودوں کا ابھرنا اور دُمّل کا نمودار ہونا۔

ناک) نزلہ جس میں نہایت بدبودار۔ گاڑھا زرد رنگ کا مواد خارج ہو۔ ناک کے اندر زخم ہوں۔ اور سوزش بینی۔ نتھنوں کے کناروں پر دمل نکلیں سخت خارش ہو۔ بینی کا اگلا حصہ سرخ ہو۔ سوزش عظم بینی۔ زکام جس میں چھینکیں زیادہ آئیں۔

چہرہ) زرد۔ مٹیالہ۔ بثور۔ پسینہ۔ مسے دمل چہرہ پر موجود ہوں۔ لبوں پر دانے نکلیں۔ جن سے نہایت بدبودار گاڑھی رطوبت نکلے۔ چہرہ کی ہڈیوں میں سوزش ہو۔

دہن) سوزش دہن و زبان۔ اس طرح معلوم ہو۔ کہ زبان پر بال چپکا رہتا ہے۔ غدود دہن میں پیپ پڑ جائے۔ زخم دہن و زبان۔

دانت) دبیلہ جو دانت کی جڑ میں ہو۔ رات کے وقت دانت میں شدت کا درد ہو۔ جو سردی یا پسینے کی رکاوٹ کی وجہ سے لاحق ہو۔ دانت کو کھینچنے سے آرام ہو سرد یا گرم اشیاء کے استعمال سے ہرگز تسکین نہ ہو۔ بچوں کے دانت مشکل سے نکلیں۔ سوزش۔ ورم لثہ۔ مسوڑھوں میں سوزش ہو۔ اور ان پر چھالے پڑ جائیں۔

حلق) ورم لوزتین۔ سوزش حلق اور درد۔ گاڑھے مواد کا اخراج۔ تنفس میں رکاوٹ۔ دبیلہ حلق بعد پھوٹنے کے مندمل نہ ہونا ہو۔

صدر) سرد اشیاء کے استعمال سے کھانسی ہو۔ بلغم بدبودار ہو۔ دبیلہ شش اور ذات الصدر میں مواد کے منضج ہونے پر اس کا استعمال کیا جاتا ہے۔ بلغم افراط سے گاڑھا زرد رنگ کا خارج ہو۔ اور حمی دق لاحق ہو۔ نہایت کمزوری ہو۔ اور رات کو پسینہ بکثرت آئے۔ کف مزمن اور سل میں بھی اس کا استعمال نافع ہے۔ اختلاج و کہنہ امراض قلب۔

معدہ) کمزوری جس کے دفع کرنے کے لئے خوراک کی خواہش ہو۔ اور فاقہ سے حالت ردی ہو جائے۔ سوء ہضم جس میں کھٹے ڈکار آئیں۔ معدے میں جلن اور سردی محسوس ہو۔ غذا سے نفرت بھوک غائب ہو۔ جلد سیر ہو جائے۔ بچہ دودھ پیتے ہی قے کر دے۔ شراب آمیز اشیاء ناقابل استعمال ہوں۔ بچوں کا پیٹ معمول سے زیادہ ہو۔ صبح کے وقت جی متلائے۔ گوشت اور گرم غذا سے نفرت ہو۔

قبض) طمث یا حیض کے ماقبل اور مابعد قبض ہو جاوے۔ امعاء مستقیم اپنا عمل نہ کر دے اور پاخانہ بہ مشکل خارج ہو۔ پاخانہ سخت اور دیر تک امعاء مستقیم میں رہے مقعد کے یک بیک بند ہو جانیکی وجہ نیم خارج شدہ پاخانہ پھر امعاء مستقیم میں چلا جائے بھگندر۔ بواسیر جس میں شدت کا درد ہو۔ اور علامات صدر کے بعد دیگری ظہور کریں۔ مقعد میں خارش ہو۔ کثرت سے پسینہ آوے۔ استرخاء مقعد۔ قبض جس کے ہمراہ امراض

اعصابی ہوں۔

اسہال) نہایت بدبودار گاڑھے۔ زرد رنگ کے ٹیکہ لگوانیکے بعد اسہال بچگان نفخ شکم۔ ریم پیٹ میں پھرے۔ شکم پھولا ہوا۔ سخت اور گرم محسوس ہو۔ قولنج جو بوجہ کرموں کے ہو۔

آلات بول) گردوں میں پیپ پڑ جائے۔ اور پیشاب کے ہمراہ خارج ہو۔ قارورہ میں سرخ رنگ کا مادہ نیچے بیٹھ جائے۔ آتشک کہنہ۔ ورم حشفہ۔ سوزاک کہنہ۔ جسمیں گاڑھا زرد مواد خارج ہو۔ احتلام۔ پیشاب اٹک کر آئے۔ جس کی وجہ سے رعشہ یا کرم شکم ہو خواہش جماع۔ لیکن بعد الجماع کمزوری محسوس ہو سیلان منی۔ نامردی۔

امراض زنان) ٹھنڈک یا سرد پانی میں کھڑا ہونے کے باعث حیض میں بےقاعدگی۔ نفاس کی بوکمتی ہو۔ قبض لاحق ہو پاؤں میں بودار پسینہ آوے۔ اور برف کی مانند سردی کا احساس ہو حیض اور جلدی اور کم مقدار میں کبھی کبھی کثرت سے بھی ہو۔ بانجھ پن۔ پستانوں کی گھنڈیاں اندر کی طرف کھچی ہوئی ہوں چھاتیوں میں گلٹیاں ہوں۔ اور ان کے پک جانیکا اندیشہ ہو۔ پستان متورم ہوں۔ دوران حمل میں پاؤں کے تلووں میں جلن اور سوزش کے باعث لنگڑاپن لاحق ہو۔ نہایت بدبودار سیلان ابیض جو کثرت سے مع خارش کے ہو۔

ہاتھ اور پاؤں) ہاتھ۔ پاؤں اور بغل میں نہایت بدبودار پسینہ آئے۔ سوزش عظم ہڈیاں گلنے لگیں۔ ہڈیوں کی جھلی متورم۔ ہڈیوں کا بڑھنا۔ دونوں شانوں کے مابین سوزش۔ دوران تحریر ہاتھ میں رعشہ۔ پاؤں کے ناخن جلد میں گھس جائیں گھٹنوں میں درد۔ ورم اور کھچاوٹ۔ نہایت گہرے زخم جن میں سے بدبودار گاڑھا زرد مواد نکلے بچے دیر سے اور بمشکل چلنا سیکھیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی

تکان ۔ استرخا ۔ حرام مغز ۔ کبڑاپن ۔ جوڑوں میں شدت کا درد ہو ۔ اور حرکت سے چٹخیں ۔

اعصاب اور پٹھے) جوڑوں میں برچھی مارتا ہوا اور چیرتا ہوا درد جو خاصکر شام کے وقت محسوس ہو ۔ اور حرکت ۔ تازہ ہوا اور تبدیلی موسم کیوجہ سے بڑھ جائے یہ درد سردی و گرمی سے تسکین نہیں پاتے ۔ اختناق الرحم اور وجع العصب ۔ ماؤف حصص سردی اور مرطوب آب و ہوا سے جلد اثر پذیر ہوں ۔ خفیف حرکت یا جوش سے ۔ کمزوری اعصاب اور لیٹنے کی خواہش ۔

جلد) گوہانجنی ۔ دمل ۔ دبیلہ ۔ قروح ۔ شب چراغ جو حرام مغز کے قریب ہو یا اس کے لئے مزاج میں میلان ہو ۔ زرد ۔ گاڑھی پیپ کا اخراج ہو ۔ ناخن آسانی سے ٹوٹ جائیں ۔ اور بدوضع ہوں ۔ انگلیوں پر سفید داغ ۔ ہڈیوں کا بڑھنا ۔ سخت مسوں کا ابھرنا ۔ جلد کی حالت صحیح نہ ہو ۔ آسانی سے اس پر قروح نکل آئیں ۔ اور انمیں سوزش اور پیپ پڑ جائے ۔ اور بمشکل اچھے ہوں ۔ سلیشیا اُن امراض کیلئے بالخصوص مفید ہے ۔ جو آتشک یا خنازیری مواد کے باعث ہوں ۔ جلد میں شگاف پڑ جائیں ۔ کثرت سے گاڑھا زرد مواد خارج ہو سوزش اور قروحات کی زیادتی ہو ۔ ثبور ۔ پسینہ ۔ مہاسے ۔ داد ۔ اور پھنسیاں نمودار ہوں ۔ ناسور کے لئے بھی یہ دوائی نہایت مفید ہے ۔ جذام میں بھی اس کا استعمال مفید پایا جاتا ہے

غدود) غدودی امراض پستان ۔ منہ ۔ گردن ۔ بغل ۔ و اورام ۔ سوجن ۔ مواد کے منضج کرنے ۔ کن پیڑوں ۔ خنازیر اور بڑھی ہوئی غدودوں کیلئے یہ دوا نہایت سودمند ہے ۔

بخار) رات کو پسینہ بکثرت ۔ بھوک کی کمی اور سن دقی کی کمزوری ۔ پاؤں

ہیں بدبودار پسینہ۔ سرد ہوا ناقابل برداشت ہو۔ بخار سہ پہر کو زیادہ ہو۔ اور تمام رات پاؤں میں جلن۔ سر پر پسینہ زیادتی سے آئے۔

نیند) بے خوابی۔ ڈراونے خواب آئیں۔ نیند اعضا کی جھٹک۔ دن کو غنودگی طاری رہے۔ اختلاج اور سرعت نبض ہو۔ نیند میں بڑبڑائے۔ مرض صداع یا مرگی میں یہ دوائی ازبس مفید ہے۔ دورے عموماً رات کو یا نئے چاند کے ساتھ شروع ہوں۔ ریڑھ کے وسط میں درد ہو۔ اور اس کا چھونا بھی دشوار معلوم ہو۔ جسم کے مختلف حصوں میں درد پایا جاوے۔

کمی وزیادتی) رات کے وقت نئے چاند یا پورے چاند ہو پھر پسینے کی رکاوٹ حرکت سے تمام تکالیف بڑھ جائیں۔ شور۔ دباؤ۔ حرکت اور روشنی ناقابل برداشت ہوں۔ گرمی سے۔ میمنک سے تسکین ہو۔

خوراک) ۶× یا ۱۲× سے نہایت شاندار۔ نتائج بقول شوسلر حاصل ہوئے ہیں۔ خارجی طور پر اس کا استعمال جمرہ۔ دبیلہ۔ سوزش رحم اور ناسور الانف کو سودمند ہے۔ کہنہ امراض میں ۳۰ نمبر کی ایک خوراک یومیہ پر قناعت کی جائے۔

باب چہارم

عِلاج الامراض

پارہ اکسیر کے خواص مفصل بیان کرنے کے بعد اب امراض کی علامات علاج و دیگر ہدایات کا ذکر کرنا ازبس ضروری ہے. کیونکہ صرف خواص الادویہ کو زیر مطالعہ رکھ کر دوا انتخاب کرنے کیلئے بہت وقت درکار ہوتا ہے. امراض کے علاج میں صرف ایسی ادویہ کا ذکر کیا گیا ہے. جو کہ عموماً مفید ثابت ہوتی ہیں۔ اور اُن کی مخصوص علامات درج کرنے پر ہی قناعت کیگئی ہے۔ مزید اطمینان کے لئے خواص الادویہ کا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

مُتعدّی و وبائی امراض

نوبتی بخار تپ لرزہ

Intermitent Fever

یہ ایک قسم کا باری سے آنے والا بخار ہے. جسمیں پہلے سردی محسوس ہوتی ہے. پھر گرمی اور بعد میں پسینہ آکر بخار اتر جاتا ہے. اور پھر کچھ وقفہ

کے بعد از سر نو بخار کا دورہ ہوتا ہے۔

علامات:۔ قبل بخار طبیعت سست رہتی ہے۔ انگڑائیاں اور جمائیاں آتی ہیں سر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں ٹوٹتے ہیں۔ بھوک نہیں لگتی۔ اس بخار کی علامات کو تین درجوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(۱) سردی کا درجہ۔ جس میں بدن کانپتا ہے۔ جسم کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں شدت لرزہ سے مریض کے دانت بجتے ہیں۔ بہت سے کپڑے اوڑھنے سے بھی سردی رفع نہیں ہوتی۔

(۲) درجہ حرارت۔ یہ سردی ختم ہونے پر شروع ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ مریض کا جسم گرم ہو جاتا ہے۔ پیاس شدت کی لگتی ہے۔ منہ خشک۔ جی متلانا اور قے کا ہونا۔ پیشاب کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ حرارت کے کم ہونے پر

(۳) پسینہ کا درجہ شروع ہوتا ہے۔ تمام جسم پر پسینہ آکر حرارت کم ہو جاتی ہے۔ اور بخار اتر جاتا ہے۔ مختلف مریضوں میں ان کی علامات کی شدت و خفت و بیش ہوتی ہے۔

بلحاظ نوبت یا باری اس بخار کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) روزانہ بخار (جس کا دورہ ہر روز ہوتا ہے۔ ایک باری سے دوسری باری کا دفعہ تقریباً چوبیس گھنٹہ ہوتا ہے۔

(۲) تجاری بخار (جس کا دورہ تیسرے روز ہوتا ہے۔

(۳) چوتھیا بخار (اس کا دورہ چوتھے روز ہوتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) نبض تیز۔ حرارت اور رزہ۔ قے کا ہونا۔ یہ دوا بخار کے ہر درجہ میں مفید ہے۔

نیٹرم میور) پیاس زیادہ اور ہونٹوں کے گرد دانے نمودار ہوں کونین کے بداثرات کو دور کرنے کے لئے مفید ہے۔ صبح دس گیارہ بجے سردی محسوس ہو۔ سخت دردسر۔ جسکو پسینہ آنے سے آرام ہو۔

نیٹرم فاس) معدہ میں بوجہ ترشی کی موجودگی جب ترش قے ہو۔

کالی فاس) چوتھیے بخار کے واسطے مفید ہے۔ جب کمزوری اور پسینہ بکثرت آوے۔ اعصابی بخار۔ نبض تیز اور وقفہ دار۔

کالی میور) جب زبان پر دبیز سفید یا بھورے رنگ کی تہ ہو قبض۔

میگنیشیافاس) صبح سات بجے پیٹھ میں سردی دوڑتی ہوئی محسوس ہو۔ اور صبح کے نو بجے لرزہ ہو۔ انتہائی کمزوری۔ تشنج اور ہاتھ پاؤں نیلگوں ہوجاویں پنڈلیوں میں تشنج ہو۔

نیٹرم سلف) تیسرے روز کے بخار کے واسطے مفید ہے۔ صفراوی بخار۔ تپ کے ہر درجہ میں مفید ہے۔ مرطوب مقامات کے حمیات۔

کلکیریا فاس) بچوں کے مزمن نوبتی بخار کے واسطے مفید ہے۔

کالی سلف) زبان پر زرد چکنا میل ہو۔ پسینہ لانے کے لئے مفید ہے۔ وہ بخارات جن میں شام کو حرارت زیادہ ہو۔

ھدایات) سخت محنت۔ تیز ہوا۔ زیادہ چلنا پھرنا مضر ہے۔ غذا زود ہضم ہونی چاہئے۔

میعادی بخار — تپ محرقہ اسہالی

یہ ایک قسم کا متعدی و میعادی تپ ہے۔ جس کا باعث ایک کیڑے کا جسم میں داخل ہو جانا ہے۔ اسمیں انتڑیاں مبتلائے مرض ہو جاتی ہیں۔ کثرت سے بدبودار دست آتے ہیں۔ عموماً اکیس سے تیس دن میں بخار اتر جاتا ہے۔ لیکن اگر اس کے ساتھ پھیپھڑے بھی ماؤف ہوں۔ تو چالیس روز میں شفا ہوتی ہے۔ آرام آنے کے بعد بدپرہیزی سے کبھی یہ مرض عود بھی کر آیا کرتا ہے۔

علامات، مرض کے حملہ کے قبل مریض سست و کاہل۔ جسم میں درد خیالات پریشان۔ اسہال۔ درد شکم کبھی کبھی سردی محسوس ہو۔ شکوہ نیند نہ آنا۔ کمی اشتہا مگر پیاس زیادہ۔ سر درد۔ نکسیر وغیرہ کل یا انہیں سے چند علامات ہوا کرتی ہیں۔ پھر ۱۰۳ یا ۱۰۴ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے۔ رفتار نبض ۱۱۰ حرکات فی منٹ۔ زبان میلی مگر نوک اور کنارے سرخ۔ چھٹے ساتویں روز گلابی رنگ کے دھبے۔ شکم، سینہ یا پشت پر نمودار ہوتے ہیں۔ بعض مریضوں میں سفید رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ ہندوستان میں اس حالت کو موتی جھارا یا مبارکی بھی کہتے ہیں۔ تلی کا بڑھ جانا۔ ہذیان۔ زبان و لب خشک انتڑیوں میں زخم ہو جانے کی وجہ سے جریان خون ہو کر کبھی موت واقع ہو جاتی ہے۔ اگر بخار خفیف ہے۔ تو دو ہفتہ کے بعد اتر جاتا ہے۔ اور اگر بخار سخت ہے۔ تو بخار پانچ چھ ہفتہ تک قائم رہتا ہے۔

مریض کو ہوادار مکان میں رکھنا چاہیئے۔ غذا رقیق دینی چاہیئے۔ دو ق

دودھ پر ہی قناعت کریں۔ تو بہتر ہے۔ ہفتہ میں دوبار جسم کو سپنج یا تولیہ نیم گرم پانی میں بھگو کر مریض کا بدن صاف کر دینا مفید ہے۔

علاج

فیرم فاس۔ تجز معدہ و ابتداء مرض ہیں۔ مریض کا چہرہ تمتمایا ہوا ہو۔ ہونٹ و لعابدار جھلی سرخ و نبض تیز۔ لرزہ۔ مریض نہایت کمزور۔ جریان خون جس کا رنگ سرخ چمکدار ہو۔

کالی میور) زبان پر بھوری یا سفید میل ہو۔ اسہال۔ پاخانے کا رنگ ہلکا زرد ہو۔ پیٹ ذکی الحس اور نفخ ہو سیاہ منجمد خون کا اخراج۔

نیٹرم میور) تکلیف زیادہ۔ دوران بخار میں دماغ بھی ماؤف ہو۔ قے میں پانی جیسا رقیق مادہ خارج ہو۔ زبان سرخ۔ اعضاء کا پھڑکنا مریض اونگھتا رہے۔

کالی فاس) جب دماغ بھی مبتلائے مرض ہو جاوے۔ مریض حالت غشی میں پڑا رہے۔ ضعف بڑھ جاوے۔ دل کمزور ہو۔ نیند میں بے چینی۔ پاخانہ بدبودار۔ مریض اونگھتا رہے۔ دانت پر میل ہو۔ بدبودار رطوبت کا کسی مقام سے اخراج ہو۔ خون میں کثافت آجائے۔ سانس بدبودار۔ ہذیان۔ زبان خشک اور اس پر زردی مائل میل ہو۔ چہرہ زرد اور فکرمند۔ شروع مرض میں جب چند روز تک جسم میں سخت درد ہو۔ جیسے کوئی کاٹ رہا ہے۔ نبض کمزور مگر اس کی رفتار تیز ہو۔ اور حرارت جسم کم ہو۔ دماغی محنت کرنے والے مریضوں کے لئے مفید ہے۔

کالی سلف) شب کو بخار زیادہ ہو جاوے۔ مگر صبح حرارت کم ہو جائے خون میں سمیت ہو

کلکیریا فاس) جب عارضہ تخفیف پر ہو۔ کمزوری کو رفع کرنے کیلئے مفید ہے۔

تپ محرقہ ہذیانی

یہ ایک وبائی چھوت دار بخار ہے۔ جس کا دورہ تقریباً دو تین ہفتہ تک رہتا ہے۔ یکایک لرزہ سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اور سر میں درد۔ زبان خشک اور بھوری۔ بھوک ندارد۔ قبض۔ جی متلانا۔ نیند نہیں آتی۔ بلکہ شب کو ہذیان ہوتا ہے۔ مریض نیم بے ہوشی کی حالت میں پڑا رہتا ہے۔ بخار ۱۰۴ یا ۱۰۵ درجہ کا برابر رہتا ہے۔ اگر مرض خفیف ہے۔ تو دوسرے ہفتہ بخار میں تخفیف ہونے لگتی ہے۔ پانچویں چھٹے روز پہلے سینہ پر اور پھر ہاتھوں و کلائیوں کی پچھلی طرف سرخی مائل قدرے اُبھرے ہوئے دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ جو ایک دو روز کے بعد سُرخ رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ مریض کے جسم سے ایک خاص قسم کی بدبو آیا کرتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) شروع مرض میں کالی فاس کے ساتھ باری سے دینا مفید ہے۔
کالی میور) قبض پاخانہ پھیکے رنگ کا ہو۔
کالی فاس) زبان بھوری۔ نیند ندارد۔ مریض اونگھتا رہے۔ ہذیان اعصابی و دماغی فعل نادرست۔ جب بخار مہلک شکل اختیار کرے۔
نیٹرم میور) نیند کی بے چینی۔ مریض اونگھتا رہے۔
نیٹرم فاس) زبان تر اور اس پر چکنا زرد رنگ کا میل ہو۔

وبائی بخار یا انفلوئینزا یا وبائی نزلہ

Influenza

اس مرض کا سبب ایک قسم کا خوردبینی کیڑا ہے۔ جس کو ڈاکٹر فیفر نے ۱۸۹۲ء میں دریافت کیا تھا۔ اس وبائی بخار کے ساتھ بالعموم زکام یا نزلہ جسم میں درد اور ضعف ہوتا ہے۔

علامات) جسم میں درد ہوتا ہے۔ کبھی لرزے سے اور کبھی بلا لرزہ بخار ہو جاتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ نبض تیز اور کبھی نوزتین سُرخ ہو جاتے ہیں۔ بخار کے ساتھ عموماً زکام بھی ہوتا ہے۔ بے چینی۔ درد گلو۔ آواز بھاری۔ کھانسی۔ ہذیان عموماً مریض کو نمونیا بھی ہو جایا کرتا ہے۔

مریض کو حفظان صحت کے اصولوں کی پابندی لازمی ہے۔ صاف کھلی ہوا میں رہنا چاہیئے۔ غذا لطیف و زود ہضم کھائیں۔ سردی سے بچیں۔ قبض نہ ہو۔

علاج

نیٹرم فاس) شروع مرض میں جب سوزش ہو۔ بخار۔ گرمی۔ درد۔ خشکی گلو دردسر۔ کان وغیرہ کو رفع کرتی ہے۔ پسینہ لانے کے لئے اسکو کالی سلف کے ساتھ باری سے دیویں۔

فیرم سلف) جب تپ کا زور ہو۔ درد جگر۔ جلد کا رنگ زرد ہو۔ اسہال پیشاب کا ادرار کرتی ہے۔ اس بیماری کی خاص دوا ہے۔

کالی میور) وجع مفاصل کے درد۔ جب کہ زبان سفید۔ اور تھوک لیسلی ہو۔ درد گلو اگر کمزوری زیادہ ہو۔ تو اسکو کالی فوس کے ساتھ باری سے دیدیں

مگنیشیا فاس) اِس بیماری کے بعد اگر تشنجی اعصابی درد ہو جاوے۔ جس کا دورہ مقررہ وقت پر ہو۔ حرارت سے کم ہو۔ درد نہایت تیزی سے شدت کا ہو۔

نیٹرم میور) جب جسم میں پانی کی زیادتی محسوس ہو۔ آنسو۔ چھینکیں سخت درد۔ گلا خشک۔

پلیگ طاعون

Plague

ایک شدید متعدی وبائی بخار ہے۔ جو عام طور پر چوہوں کا اِس مرض میں مبتلا ہو جانے سے پھیلتا ہے۔ اِس کا باعث جرثومہ طاعون ہوتے ہیں۔ جو جسم میں جا کر تمام بدن میں زہر پھیلا کر مریض کی ہلاکت کا باعث ہوتے ہیں۔

علامات) پہلے سر۔ کمر اور جوڑوں میں خفیف سا درد ہوتا ہے۔ طبیعت پریشان ہو جاتی ہے۔ پھر لرزے سے شدید بخار چڑھ جاتا ہے۔ جس کی حرارت ۱۰۴ درجہ سے عام طور پر ۱۰۶ تک ہوتی ہے۔ بے خوابی اور بے چینی ہو جاتی ہے۔ اگر بخار زیادہ ہو۔ تو ہذیان اور بیہوشی بھی آ دباتی ہے۔ شدت کی پیاس لگتی ہے۔ بھوک ندارد۔ آنکھیں زردی مائل ہو جاتی ہیں۔ جنگاسہ بغل یا گردن کے غدود متورم ہو کر گلٹیاں بن جاتی ہیں۔ کبھی کبھی ناک۔ منہ یا مقعد سے خون جاری ہو جاتا ہے اگر حاملہ مبتلائے مرض ہو جائے۔ تو اسقاط حمل ہو جاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب بخار شروع ہو۔ تو یہ دوا ۳x یا ۶x کی دینی چاہئے۔

کالی میور) یہ دوا اِس وقت مفید ہے۔ جب گلٹی نمودار ہو۔ یا بغل یا جنگاسہ سے

میں درد محسوس ہو۔ تو اس دوا کو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دیویں۔
نیٹرم سلف) اگر بے چینی ہو۔ طبیعت مضمحل ہوتی آئے۔ بھوک نہ ہو۔
تو اس دوائی کو مذکورہ بالا دونوں دوائیوں کے ہمراہ باری سے دیویں۔ نقاہت،
ہاضمہ اور قبض کے لیے مفید ہے۔

ہیضہ
Cholera

کیفیت) متعدی مرض ہے۔ وباً پھیلتا ہے۔ مریض کو دست اور قے شروع ہو کر اس کو بیحد کمزور کر دیتے ہیں۔ اس کا باعث ایک قسم کا نباتاتی کیڑا ہوتا ہے۔ جو غذا وغیرہ کے ذریعہ پیٹ میں چلا جاتا ہے۔ تحقیق کرنے سے معلوم ہوا ہے۔ کہ یہ مرض صرف انسانوں کو ہی ہوتا ہے۔

علامات) پہلے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پھر دست اور قے شروع ہو جاتے ہیں۔ دست و قے کا رنگ عموماً پانی کیطرح ہوتا ہے۔ جسم سرد۔ ہاتھ پاؤں میں تشنج۔ سر درد۔ پیٹ میں سخت درد۔ پیاس شدت کی لگتی ہے طبیعت گھبرا جاتی ہے۔ ضعف و نقاہت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

علاج

نیٹرم فاس، ہیضہ کے ابتدا میں یہ دوا دیجاتی ہے۔ بچوں کیلئے یہ بہت مفید ہے۔ جبکہ بالکل پتلے دست آویں۔ اور جلد جلد قے ہو۔ بچہ کمزور ہو۔ اور اسکو بخار ہو جاوے آنکھیں اندر کو گھس جاویں۔ چہرہ سرخ ہو جاوے۔ غنودگی۔ نبض بھری ہوئی۔

کالی فاس) بخار شدت سے ہو۔ نبض ماند پڑ گئی ہو۔ بدبودار دست جنکا رنگ چاولوں کے پانی جیسا ہو۔ چہرہ کا رنگ پھیکا نیلگوں ہو گیا ہے۔
کالی سلف) اس دوا کو فیرم فاس کے ساتھہ باری سے دیویں۔ تاکہ پسینہ آ کر مریض کو صحت ہو۔ تشنج کو دور کرنے میں یہ مفید ہے
مگنیشیا فاس) جب آنتوں میں درد ہووے۔ بدن چور چور یعنی ٹوٹتا معلوم ہو۔ دست اور قے مثل پانی کے ہوں۔
نیٹرم سلف) یہ دوا وبائی ہیضہ میں دیجاتی ہے۔ اسے گرم پانی میں ڈالکر ملاؤ اسکا استعمال ابتداء میں بہت مفید ہے۔
کلکیریا فاس) یہ بچوں کے لیئے اکسیر ہے۔ جبکہ انہیں سبز رنگ کی قے آئے۔ کمزوری اسقدر ہو۔ کہ بچہ بوڑھا معلوم دے۔

خناق وبائی ڈف تھیریا

یہ شدید متعدی مرض ہے۔ جسمیں حلق تالو۔ اور حنجرہ میں ورم ہو کر ایک جھلی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس کا باعث ایک قسم کا کرم ہے۔
علامات) کاہلی۔ سردرد۔ جی متلانا۔ غنودگی۔ اسہال۔ گردن میں اکڑاؤ۔ بخار۔ سوزش حلق۔ آواز بھاری۔ تین چار روز کے بعد حلق کے اندر ایک فاسد جھلی بننی سروع ہو جاتی ہے۔ اس کا رنگ خاکستری سیاہی یا زردی مائل ہوتا ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے خون میں سمیت پیدا ہو جانے سے مریض بہت کمزور ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن

تقریباً ایک ہفتہ میں، یہ جھلی علیحدہ ہو کر مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ بعض مرتبہ یہ جھلی اس قدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ مدت مرض تقریباً دو ہفتہ ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوائی شروع میں دی جاتی ہے۔ جب کہ بخار ہو۔

کالی میور) یہ دوائی اس عارضہ کے لئے یکتا ہے۔ اگر اس دوا کو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دیا جائے۔ تو پھر کسی دوائی کی ضرورت نہیں پڑتی۔ اور مریض کو عموماً صحت ہو جاتی ہے۔ اس دوا کے دس یا پندرہ گرین پانی کے ایک گلاس میں ملا کر دو گھنٹہ کے بعد ایک ایک چمچہ پلانا چاہیئے ؂

کلکیریا فلور) جب علاج کی بے احتیاطی سے یہ عارضہ ہوا کی نالی تک پہنچ جائے۔ تو اس دوا کو کلکیریا فاس کے ساتھ باری سے دیویں۔

کلکیریا فاس) اسے کلکیریا فلور کے ساتھ باری سے دیتے رہیں۔ اخراج رطوبت کے بعد جب ایک سفید سا نقطہ رہ جائے۔ تو یہ مفید ہے۔

کالی فاس) جب عارضہ شدید ہو۔ مریض گنگناوے۔ بوجہ درد بصارت کم ہونی شروع ہو جائے۔ مقام ماؤف پر جلن محسوس ہو۔ بیمار کمزور ہوتا جاوے۔

نیٹرم میور) یہ دوا اس وقت دو۔ جب مریض کے چہرہ کا رنگ زرد ہو۔ اس پر غنودگی طاری رہے۔ سانس مشکل سے لے۔ منہ سے رقیق لعاب نکلے۔ پاخانہ پانی کی طرح ہو۔ زبان خشک ہو جائے۔ لیکن جب علامات دور ہو جائیں۔ دوا بند کر دو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا اس وقت دو۔ کہ جب زبان پر سبز نمدار میل ہو۔ تالو کے پچھلے حصہ پر زردی مائل رنگ کا بالائی نما میل نمودار ہو؂

ویٹرم سلف) جب مریض سبز رنگ کی رقیق قے کرے۔ اور پتلا بلغم اسکے منہ سے خارج ہو۔ دوران استعمال الادویہ میں برف کے پانی سے پرہیز کریں ۔

کالی کھانسی (ہوپنگ کف)

(Whooping cough

کیونکہ اس چھوت دار کھانسی میں لفظ ہوپ یعنی بانگ مرغ کی آواز نکلتی ہے۔ اس لئے اسکو انگریزی میں ہوپنگ کف کہتے ہیں۔ اسکا باعث بھی ایک قسم کا خوردبینی کیڑا ہے۔ عموماً یہ مرض چھوٹے بچوں کو ہوتا ہے۔

علامات) نوبتی بخار۔ زکام۔ تشنجی قسم کی کھانسی جوکہ دورہ سے ہوتی ہے مریض کھانستے کھانستے بیدم ہو جاتا ہے۔ چہرہ سرخ یا نیلگوں۔ قے جسمیں لیسدار سفید بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینہ و سر میں درد۔ بے خوابی وغیرہ۔

علاج

فیرم فاس) جب کھانسی زور سے ہو۔ خون کی بھی آمیزش ہو۔ دم گھٹتا ہو۔ متنوم دے زکام۔

کالی میور) یہ کالی کھانسی کی خاص دوائی ہے۔ اس وقت جبکہ زبان سفید ہو۔ اور اس پر سفید بلغم کی تہ موجود ہو۔ کھانستے کھانستے پسینہ آجاوے۔

نیٹرم میور) جب کہ بلغم کا رنگ شفاف ہو۔ اور خارج ہوتے وقت اسکی تار سی بندھ جاوے۔

میگنیشیا فاس) یہ دوا اس وقت دو۔ جب کھانسی نہایت تکلیف دہ ہو۔ مریض بے چین ہو اور بے ہوش ہوجائے۔ اس دوائی کو گرم پانی میں حل کرلو۔ یہ حاد

اور مزمن دونوں امراض میں مفید ہے۔

کالی سلف) جب بلغم زرد رنگ کی ہو۔ اور زیادہ مقدار میں نکلے۔

کلکیریا فاس) جب بچوں کے دانت نکل رہے ہوں)۔ یا ان کا جسم نہایت نحیف اور دُبلا ہو۔

چیچک یا سیتلا

Small Pox

یہ شدید متعدی بخار وباً پھیلا کرتا ہے۔ اس کا باعث بھی ایک خوردبینی کیڑا ہے۔

علامات) یکایک لرزے سے بخار کا چڑھ جانا۔ تشنج۔ بدن میں درد۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ حرارت بخار ۱۰۲ سے ۱۰۴ درجہ تک بڑھ جاتی ہے۔ قبض۔ بے چینی۔ ہذیان۔ پیاس وغیرہ کی شکایات ہوتی ہیں۔ بعض کو زکام اور درد گلو بھی ہوتا ہے۔

شروع مرض کے دو روز بعد یا تیسرے روز بخار میں تخفیف ہو جاتی ہے اور بدن پر دانے نکلتے ہیں۔ جنہیں تیسرے چوتھے روز رطوبت بھر جاتی ہے۔ پھر تقریباً آٹھویں دن تک یہ رطوبت پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اور دانوں کے منہ پر سیاہ نقطہ سا معلوم ہوتا ہے۔ اس وقت پھر شدت کا بخار ہوتا ہے۔ دسویں گیارھویں دن دانے مرجھا جاتے ہیں۔ چودھویں دن تک اُن پر کھرنڈ بن جاتے ہیں۔ اور کھرنڈ عموماً انیسویں دن سے اترنے شروع ہو جاتے ہیں۔ اور مریض کو صحت ہو جاتی ہے۔ اس مرض سے محفوظ رہنے کیلئے ٹیکا لگوانا چاہیئے۔

علاج

کالی میور) اس عارضہ میں مخصوص دوا ہے۔ ریم پڑنے کو روکتی ہے۔ لنڈن کے سائنٹسٹ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ یہ دوائی مرض کے حملہ کو قطعاً روک لیتی ہے۔ اور ان کا تجربہ ہے۔ کہ ۳× پوٹینسی میں اگر یہ دوا فوراً حملہ سے پیشتر مابعد میں دی جاوے۔ تو چیچک کا عارضہ لاحق نہیں ہوتا۔

فیرم فاس) عارضہ کے آغاز میں اِس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ جبکہ بخار شدید ہو نبض تیز ہو۔ تو اِس دوائی کو کالی میور کے ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

کالی فاس) جب کہ بدبو ہو۔ اور دانوں میں بدبودار مادہ پیدا ہو جائے۔ مریض کو بے ہوشی رہے۔

کلکیریا سلف) جب دانے پک جائیں۔ اور اُن سے ریم بہنی شروع ہو جائے

نیٹرم میور) جب کہ منہ اور زبان خشک ہو جاویں۔ دانے آپس میں مل جائیں۔ منہ سے لعاب بہے۔ بے ہوشی طاری ہو جائے۔

نیٹرم فاس) جب کہ دانوں میں ریم بھر چکے ؂

خسرہ
Measles

ایک قسم کا متعدی بخار ہے۔ اس میں مریض کو پہلے نزلہ اور زکام کی شکایت ہوتی ہے۔ پھر چوتھے روز بدن پر چھوٹے چھوٹے سرخ رنگ کے دانے نکل آتے ہیں۔ عموماً یہ مرض بچوں کو ہوا کرتا ہے ؂

علامات) لرزے سے ۱۰۱ یا ۱۰۲ درجہ کا بخار ہو جاتا ہے۔ زکام۔ آنکھ و ناک سے پانی بہنا۔ چھینکیں آنا۔ کھانسی۔ حلق میں درد اور آواز بیٹھ جاتی ہے

سینہ پر کھچاؤ معلوم ہوتا ہے۔ بخار کے چوتھے یا پانچویں روز باریک باریک سُرخ
دانے نکل آتے ہیں۔ اُن دانوں کو دبانیسے سُرخی عارضی طور پر زائل ہو جاتی ہے
ایک ہفتہ تک دانے مُرجھا جاتے ہیں۔ اور بخار بھی اُتر جاتا ہے۔ آٹھویں روز
مرجھائے ہوئے دانوں پر سے گندم کی بھوسی کے مانند چھلکے جھڑ جاتے ہیں۔
اس وقت خارش بھی ہوتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا عارضہ کے شروع میں تو از حد مفید ہے۔ لیکن ہر درجہ
میں دی جاسکتی ہے۔ فائدہ بخشتی ہے۔ جب چھاتی ہلیں درد ہو۔ آنکھیں سُرخ
ہوں۔ کان اور ناک میں سوزش معلوم ہو۔

کالی میور) یہ دوا دوسرے درجہ پر برتی جاتی ہے۔ جب کھانسی کی وجہ سے
گلا بیٹھ گیا ہو۔ زبان پر جالی سی ہو۔ اور اس کے اوپر سفید یا خاکی رنگ کے
دھبے نمودار ہوں۔ عارضہ کیوجہ سے کان بہرہ ہو جائے۔ اسہال شروع ہو جائیں
یا پاخانہ کی رنگت پھیکی سی ہو۔ تو یہ دوا دیتے ہیں۔ اور جب بیماری رفع ہو جانیکے
بعد کمزوری رہ جاوے۔ تو اِس دوائی سے طاقت آجاتی ہے۔

کالی سلف) یہ دوبارہ حملہ کو روک دیتی ہے۔ اسوقت دیجاتی ہے جبکہ دانے
کافور ہو جاویں۔ یا دفعتہً بیٹھ جائیں۔ جلد سخت اور خشک ہو جائے۔

نیٹرم میور) جب آنکھوں سے آنسو بہنے لگیں۔ اور منہ سے لعاب کا اخراج
ہو۔ یا کوئی اور رطوبت جاری ہو۔ یا جبکہ زبان پر رقیق سا مادہ موجود ہو۔

کلکیریا فاس) یہ دوائی عارضہ کے رفع ہونے پر دی جاتی ہے۔ تاکہ مرض
کے مُضر اثرات کو دور کرے۔

کن پیڑے ۔ گلسوئے ۔ ممپس

Mumps

اِس چھوت دار بیماری کا باعث بھی ایک قسم کا خورد بینی کیڑا ہے۔ جو کہ مریض کے تھوک میں پایا جاتا ہے۔

علامات) اس مرض میں سلیوری گلینڈ (تھوک پیدا کرنے والے غدود) متورم ہو جاتے ہیں۔ بخار کی حرارت تقریباً ۱۰۲ درجہ تک ہو جایا کرتی ہو۔ گردن اور منہ ورم کر آتے ہیں۔ لعاب دہن بکثرت خارج ہوتا ہے۔ کھانے پینے میں مریض کو تکلیف ہوتی ہے۔ لعض مرتبہ جوان لڑکیوں میں یہ مرض خصیۃ الرحم کی طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ اور جوان لڑکوں میں خصیوں کی طرف رجوع کرتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوائی مرض کے ابتداء میں دی جاتی ہے۔ جبکہ مریض کو بخار۔ درد سر اور گرمی ہو۔

کالی میور) اگر بخار نہ ہو۔ تو یہ دوائی اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مریض کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ اس کو فیرم فاس کیساتھ باری سے دینا از حد مفید ہے۔

نیٹرم میور) جب منہ سے رال گرے۔ اور سردی کی وجہ سے ورم خصیہ کی طرف منتقل ہو گیا ہو۔ تو یہ دوائی دی جاتی ہے۔

سرخ باد ارسی سپلس

Erysipelas

اس مرض کا زہر یا کیڑے کسی زخم یا ضرب کے ذریعہ جسم میں داخل ہو کر اسکو

پیدا کرتے ہیں۔ مقام ضرب کے علاوہ یہ مرض عموماً چہرہ پر بھی ہو جایا کرتا ہے۔ لرزے سے بخار۔ جی متلانا۔ سر درد۔ نکسیر پھوٹنا۔ چہرہ پر ایک سُرخ دھبہ سا معلوم ہوتا ہے۔ اور پھر تمام چہرہ متورم ہو جاتا ہے۔ اگر ورم ترقی پذیر ہو۔ تو بخار بہت بڑھجاتا ہے۔ جب یہ مرض رفع ہونے لگتا ہے۔ تو پانچ چھ روز کے بعد ورم اتر کر درد کم ہو جاتا ہے۔ اور تین چار روز میں مقام ورم پر سے چھلکے اتر کر صحت ہو جاتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب رنگت گلابی ہو۔ علامات بہت شدید ہوں۔ بخار ہو۔ مقام ماؤف گرم ہو۔ اور درد بہت زیادہ ہو۔ یہ اسکی خاص دوا ہے۔

کالی میور) آبلے ہوں۔ تو اس دوائی کو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دیویں۔

کالی سلف) یہ دوا جلد کو گہرے زخم سے محفوظ رکھتی ہے۔ اور سرخباد ہ کے چھلکوں کو جلد اتار دیتی ہے۔

نیڈرم فاس) جلد سخت ہو۔ رنگ چمکتا ہوا سرخ ہو۔ پیپ پڑ گئی ہو۔ سوزش اور جلن محسوس ہوتی ہو۔ تو یہ دوا دو ۞

نیڈرم سلف) یہ بھی خاص دوا ہے۔ خواہ قے ہو یا نہ ہو۔ سرخباد ہ چکنا ہو۔ اور جلد پر سوزشی ورم ہو۔ اور انگلی سے دبائیے اس میں گڑھا پڑ جاوے ۞

امراض عامہ

ذیابیطس Diabetes کثرت البول

اِس مرض میں پیشاب بکثرت آتا ہے۔ ادھر پانی پیا۔ ادھر پیشاب کی حاجت

ہوتی ۔ لیکن پیشاب سلسل بول کیطرح بے ارادہ خارج نہیں ہوتا ہپیشاب میں شکر اعتدال سے زیادہ خارج ہوتی ہے ۔ ذیابیطس والے کا جسم دن بدن گھٹتا جاتا ہے ۔ یہ مرض ۲۵ و ۳۰ برس کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے ۔ عورتوں کی نسبت مردوں کو زیادہ ہوتا ہے ۔ کبھی یہ مرض مورثی بھی ہوتا ہے ۔

علاج

فیرم سلف) اس عارضہ کیلئے بہت اعلیٰ دوائی ہے ۔

کالی فاس) یہ بھی ایک مفید دوائی ہے ۔ لیکن اسوقت استعمال کرنی چاہئے جب کہ مریض کو بہت کمزوری ہو ۔ شدت کی بھوک لگے ۔ اور نیند نہ آئے ۔

نیٹرم فاس) جب مریض کی نبض بہت تیز ہو ۔ یا جب کسی حصہ میں درد یا کھچاؤ ہو ۔

کلکیریا فاس) جب مریض کو نہایت درجہ کی کمزوری ہو ۔ شدت کی پیاس لگے منہ اور زبان خشک رہیں پیٹ دھسا ہوا ہو ۔

کالی میور) جب پیشاب بہت ہی زیادہ خارج ہو ۔ شکر بہت بڑی مقدار میں آوے ۔ اور غنودگی بھی ہو ۔

نیٹرم میور) جب پیاس اس شدت کی ہو ۔ کہ بجھنے میں نہ آئے ۔ نیند اور اشتہا قطعاً جواب دیدیں ۔ اور مریض کو ایک قسم کی مایوسی سی ہوجائے ۔

جلندھر استسقاء

اس مرض میں دورانِ خون کی رکاوٹ کیوجہ سے پانی جاذبہ کے کم

ہوجانیکے باعث آب خون ٹپک ٹپک کر جلد کے نیچے کے حصّہ میں یا کسی اندرونی عضو کے غلاف میں جمع ہوجاتا ہے۔ کیونکہ قوت جاذبہ کمزور ہوتی ہے۔ وہ بہت تھوڑا آب خون جذب کرسکتی ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے۔ کہ کسی غلاف میں پانی بھرنا شروع ہوجاتا ہے۔ اور ورم اس قسم کا ہوجاتا ہے۔ کہ اگر انگلی سے دبایا جائے تو وہاں نشان پڑ جاتا ہے۔ جلد تمام تنی ہوئی اور چمکدار ہوجاتی ہے۔ کبھی بوجہ تناؤ بعض مقامات پر جلد پھٹ بھی جاتی ہے۔

علاج

نیٹرم میور) جب جسم کے کسی حصہ یا تمام حصہ میں استسقائی ورم ہو۔

نیٹرم سلف) جب سادہ جلندھر ہو۔ یا ختنہ والا چمڑا سوج جائے۔

کالی میور۔ کالی فاس) جب یہ عارضہ دل۔ جگر اور گردہ کے نقائص سے یا صفرا کی رکاوٹ کی وجہ سے پیدا ہو۔ یا پیشاب میں سفید رطوبت تہ نشین ہوتی ہو۔ یا فوطہ کا آب نزول ہو زبان اکثر سفید اور میلی رہتی ہو۔ یا جب دل کی کمزوری سے یہ عارضہ ہو۔ تو ان صورتوں میں ان دواؤں کو باری سے استعمال کرو۔

فیرم فاس) جب یہ عارضہ خون کی کمی کیوجہ سے ہو۔ یا کوئی ایسی بیماری ہو۔ جس میں بدن کا کوئی مفید جزو خارج ہو۔ مثلاً خون۔ ریم یا دست لگاتار جاری رہے ہوں۔

کلکیریا فاس) جب یہ عارضہ کسی عضو کے عدم پرورش کی وجہ سے یا منی کے کثرت اخراج کی وجہ سے یا خون کے کم ہوجانے کے باعث پیدا ہو۔

کلکیریا فلاس) جب یہ بیماری فوطہ کے پرانے آب نزول کی وجہ سے یا دل کے کسی مرض کے باعث ہو

کالی سلف) جب سرخ بخار کے بعد استسقا ہو

نقرس یعنی چھوٹے جوڑوں میں درد

اس مرض میں مفاصل میں ورم ہو جاتا ہے۔ کیونکہ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی کیوجہ سے اس کے اجزا، جوڑوں میں تہ نشین ہوکر درد کا باعث ہوتے ہیں۔ اکثر بعض اوقات یہ مرض اندرونی اعضا میں بھی پھیل جاتا ہے۔ عموماً یہ مرض مورثی ہوتا ہے۔ اور عام طور پر ۳۵۔۴۰ برس کی عمر سے پیشتر لاحق نہیں ہوتا۔ مزاج میں غصہ اور چڑچڑاپن ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا حملہ عموماً رات کے پچھلے حصہ میں ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے یا کسی اور جوڑ میں دفعتہً شدید درد پیدا ہو جاتا ہے۔ خفیف لرزہ ہوکر تقریباً ۱۰۲ درجہ کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ سات آٹھ روز میں یا تو صحت ہو جاتی ہے۔ یا مرض مزمن شکل اختیار کر لیتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) نقرس کے ابتدائی حالات میں بہت مفید ہے۔ جبکہ سوزش اور جلن ہو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا اسوقت دو۔ جب کہ درد ہو۔ یا نقرس مزمن ہو۔ اور پسینہ سے بہت ترش بو آئے۔

نیٹرم سلف) یہ دوا فیرم فاس کیساتھ باری سے دینی چاہیئے۔ جبکہ درد بہت شدید ہو۔ مزمن مرض میں بھی خاصکر جبکہ نقرس پاؤں کے جوڑ وں میں ہو۔ تو یہی دوائی دیتے ہیں۔

موٹاپا　　فربہی

جسم موٹا اور بیڈول ہو جاتا ہے۔ اندرونی اعضا مثلاً دل پھیپھڑے

وغیرہ اپنا کام ٹھیک نہیں کر سکتے۔ ہاضمہ کمزور ہوتا جاتا ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) اس عارضہ کے رفع کرنے کے لیے یہی ایک خاص دوائی ہے یہ اس وقت میں بالخصوص نہایت ہی تیر بہدف ہوتی ہے۔ جبکہ مریض کو موٹاپا صحت سے گرا چکا ہو۔

امراض دماغ

درد سر

Headache

یہ بذات خود کوئی مرض نہیں۔ بلکہ دیگر امراض کی علامت ہے خصوصاً امراض دماغی کی کبھی۔ یہ مرض زیادہ سردی گرمی لگنے سے ہو جاتا ہے۔ کبھی دماغ میں اجتماع خون ہونے کیوجہ سے کبھی بدہضمی اور جگر کے فعل کی خرابی سے پیاس زیادہ۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔ قبض۔ سر کا بھاری پن۔ وغیرہ کل یا چند علامات اس عارضہ کے شامل حال ہوا کرتی ہیں۔

علاج

فیرم فاس) جب سردی یا دھوپ یا کسی اور بیرونی وجہ سے درد پیدا ہو۔ اور ایسی حالت ہو۔ جیسا کہ کوئی سوئی چبھو رہا ہے اگر سر کو نیچے جھکایا جائے۔ یا اسے ذرا ہلایا جائے۔ تو درد زیادہ ہو۔ لیکن ساکن رکھنے سے قدرے آرام رہتا ہے۔ درد سر کے وقت غیر منہضم غذا کی قے ہو۔ بچوں کے لئے بھی یہی دوا مخصوص ہے۔ اگر اجماد خون

کے سبب درد ہو اور ہاتھ لگانیسے زخم کیطرح دکھتا ہو۔ اور مقام ماؤف پر کسی سرد چیز کے رکھنے سے آرام ہو۔ یا زبان کا رنگ میلا ہو۔ اگر داہنی طرف زیادہ تکلیف ہو۔ یا درد سر کی وجہ سے آنکھیں اور چہرہ سرخ ہو گئے ہوں۔ یا درد کے وقت سر کی جانب دوران خون زیادہ ہو۔ یا انجماد خون حیض کے زمانہ میں ہو۔ اور جلد سر کی ایسی ذکی الحس ہو گئی ہو۔ کہ سر کے بالوں کو بھی ہاتھ لگانا برداشت نہ ہو سرد یا تیز ہوا بُری معلوم دے۔

کالی بیور) درد سر کے ساتھ قے ہو۔ اور کھانسنے میں دودھ کے رنگ کی رطوبت نکلے۔ زبان کی رنگت بھوری یا سفید ہو گئی ہو۔ اور بھوک جاتی رہی ہو۔

کالی فاس) جب مریض عصبی مزاج ہو۔ اور زور سے بولنا بھی اس کو ناگوار ہو۔ طلباء اور وہ لوگ جو ذرا محنت کرنے سے تھک جاویں۔ معدہ کا فعل درست نہ ہو۔ بہت محتاج ہوں۔ سر درد کسی قسم کا ہو۔ اگر حرکت سے آرام ہو۔ زبان کی رنگت زردی مائل ہو۔ اگر منہ سے بو آئے تو اس دوا کو فیرم فاس کے بعد دینا چاہیئے۔ جب عصبی درد سر ہیں۔ سوچنے کی قوت کم ہو جائے۔ جمائی اور انگڑائیاں آویں۔ لیٹ جانیکی خواہش ہو۔ یا اختناق الرحم کی وجہ سے درد سر ہو۔ یا امتلاء صفراوی کے باعث یہ درد سر پیدا ہو۔ کانوں میں سائیں سائیں کی آواز محسوس ہو۔ خالی بیٹھنے سے دل گھبرائے۔ مذاق و تفریح سے راحت ملے۔ غذا کے کھانیسے آرام ہو۔ طبیعت بیٹھتی جائے۔ درد سر حیض کے زمانہ میں۔ اور اس کے ساتھ بھوک خوب لگے۔ بائیں کان کی پشت کی جانب شدت کا درد ہو۔ جس میں حرکت و کھلی ہوا سے زیادتی ہو۔

کالی سلف) جب کہ درد سر میں شام کے وقت اور گرم مکان میں رہنے سے

زیادتی ہو۔ اور سرد اور کھلی ہوا میں آرام ہو۔

میگنشیافاس) دردسر عصبی یا مفاصلی جسمیں تشنجی علامات ظاہر ہوں۔ دردسر متواتر نہ ہو۔ بلکہ نوبتی ہو اور ایسا معلوم ہو۔ جیسا کہ سر میں کوئی چیز چبھ رہی ہے۔ یا بعض اوقات آنکھوں سے چنگاریاں نکلتی معلوم ہوتی ہیں۔ دورہ کا درد جب ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتا ہو۔ یا آنکھ کے کسی نقص کے باعث دردسر ہوگیا ہو۔ جسمیں اشیاء دوہری نظر آویں

نیٹرم میور) ایسا دردسر جسمیں سر بھاری معلوم ہو۔ اور آنکھ سے پانی بہتا ہو۔ اور غنودگی ہو۔ یا قبض کی وجہ سے دردسر ہو۔ یا ایسا دردسر جسمیں تنفاوں بلغم یا پانی قے ہو۔ کھانسنے سے تھوڑا بلغم نکلے۔ مزمن دردسر۔ یا حیض کے آنیسے پہلے یا بعد ہو۔ یا حیض کے دوران میں ہوگیا ہو۔ یا ایسا درد جو صبح کی ہوا خوری کے بعد پیدا ہو۔ اور دوپہر یا شام تک برابر رہے۔ یا نزلہ کام کیوجہ سے دردسر ہو۔ یا نصف سر میں درد ہو۔ لیکن نہایت شدت کا جو ہاتھہ پاؤں میں تشنج پیدا کردے۔ اور مریض بیہوش ہوجاوے۔

نیٹرم سلف) جس دردسر کے ساتھہ صفراوی قے ہو۔ یا دست آئیں۔ لیکن منہ کا مزہ تلخ رہے۔ زبان کا رنگ سبزی مایل بھورا ہو۔ اِس قسم کا درد زمانہٗ حبعض میں دورہ کے ساتھہ عموماً فصل بہار میں ہُوا کرتا ہے۔ اور اکثر اسکا دورہ اچانک ہوتا ہے۔ اسکی علامات یہ ہیں۔ سر میں اجتماع خون دباؤ اور بھاری پن۔ چندیا گرم۔ مزاج سست۔ دوران سر اور قے ہو۔ حرکت کرنے اور پڑھنے سے درد زیادہ ہو۔ آرام کرنے سے درد کم ہو۔ سر کی پشت کی جانب درد ہو۔ سر پھٹا جاوے۔ یا ایسا درد۔ کہ صبح سے شروع ہو کر دوپہر تک بڑھتا جائے اور شب کو موقوف ہوجائے ایسی حالت میں اِس دوا کا ۲۰۰ نمبر مفید ہے ؞

سلیسیشا) چندیا میں مٹر کے دانے کی طرح ابھار۔ زیادہ دماغی کام کرنے سے درد ہوگیا ہے۔ یا عصبی کمزوری کیوجہ سے یا مزاج میں گرمی پیدا ہونیکی وجہ سے درد پیدا ہو۔ یا ذکی الحس آدمیوں کو درد سر ہو۔ جلد خشک ہو۔ لعاب دہن زیادہ ہو۔ اسہال ہو۔ شب کو پسینہ آیا کرے۔ یا ایسے کمزور آدمی جنکی جلد نہایت ملایم اور چہرہ زرد ہو۔ عضلات ڈھیلے ہوں۔ اور اعضا کی پرورش اچھی طرح نہ ہوئی ہو۔

نیٹڈم فاس) جب صبح کی بیداری کے بعد چندیا میں درد پیدا ہو۔ تالو کا پچھلا حصہ مائل بہ سفیدی ہو۔ اور زبان زرد اور تر ہو۔ یا ایسا محسوس ہو۔ کہ کھوپری اندر سے پُر ہے۔ یا سر کے سامنے یا سر کی پشت میں درد ہو۔ متلی ہو اور ترش قے ہو۔ شراب یا دودھ کے پینے کے بعد شدت کا درد ہو۔ چندیا گرم رہے۔ اور ایسا محسوس ہو۔ کہ سر پھٹ جائیگا ؏

دوران سر — سر کا چکرانا

Vertigo

اس مرض میں بیمار کو چکر آتے ہیں۔ ارد گرد کی اشیاء گھومتی نظر آتی ہیں۔ مریض کھڑا ہونے کیلئے سہارا لیتا ہے۔ لیکن بعض اوقات گر پڑتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جاتا ہے۔ اور طبیعت مضطرب ہوجاتی ہے۔ عام طور پر یہ مرض سمیت خون۔ کثرت جماع۔ بد ہضمی یا منشی اشیاء کے استعمال سے۔ اور عورتوں میں ماہواری ایام کے کثرت سے آنے یا بچے کو دیر تک دودھ پلانے سے ہوتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب دماغ میں زیادتی خون کیوجہ سے درد سر ہو۔ اور چہرہ تمتمایا ہوا ہو درد جیسے کوئی سر پر ضرب لگا رہا ہے۔

کالی فاس) آنکھ کے سامنے اندھیرا معلوم ہو۔ سر گھوما کرے۔ اوپر نگاہ کرنے یا اٹھنے سے درد سر زیادہ ہو۔ لیکن معدہ میں کوئی خلل نہ ہو۔

کالی سلف) بیٹھے ہوئے اٹھنے سے۔ اوپر نگاہ کرنے سے دوران سر ہو۔

نیٹرم سلف) دوران سر میں زبان پر صفراوی میل ہو۔ مُنہ کا مزہ تلخ ہو۔ معدہ میں کوئی فساد ہو۔ یا صفرا کی مقدار زیادہ ہو۔ دورانِ سر کی وجہ سے داہنی طرف گرنے کی رغبت ہو۔

نیٹرم فاس) دوران سر کے ساتھ معدہ کا فساد ہو۔ معدہ میں ترشی ہو۔ بھوک میں کمی ہو۔ زبان پر بالائی کی طرح سبز رنگ کا میل ہو۔

میگنیشیا فاس) جب آنکھ کی بینائی کی وجہ سے دوران سر ہو۔

دماغ کا ہل جانا

Concussion of the Brain

کیفیت) اِس مرض میں مریض کے بھیجے کو کوئی ضرب نہیں پہنچتی۔ اور نہ ہی کھوپڑی کی ہڈی ٹوٹ کر اخراج خون ہوتا ہے۔ بلکہ محض دماغ کے دوران خون میں خلل واقع ہو جاتا ہے۔ مریض کا سر چکراتا ہے۔ آنکھوں کے آگے اندھیرا آجاتا ہے۔ کانوں میں شور و غل کی آوازیں آتی ہیں۔ ضعف اور غشی غالب آجاتی ہے۔ کھڑا ہونا محال ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ دماغ خراب ہو جاتا ہے :۔

علاج

کالی فاس) غشی و غنودگی ہو۔ آنکھ کی پتلی پھیل جائے۔ دماغ ، فعل درست نہ ہو۔

فیرم فاس) جب بخار کی علامات موجود ہوں۔ تو استعمال کرو۔

میگنیشیا فاس) جب نگاہ کی خرابی شامل حال ہو۔

کلکیریا فاس) اندرونی اعضاء میں سرسراہٹ ہو۔ اور طبیعت کو سردی معلوم ہو۔ تو دو۔

نیٹرم سلف) سر پر بوجھ۔ گرنے یا صدمہ کی وجہ سے کسی قسم کا نقص واقع ہو۔

تشنج اینٹھن

Spasm

یہ بذات خود کوئی مرض نہیں۔ بلکہ بعض امراض کی علامت ہے۔ زیادہ تر اس کا سبب دماغی امراض ہیں۔ ہاتھ پاؤں اور دیگر عضلات اینٹھنے لگ جاتے ہیں۔ جسم سکڑ کر خشک اور سخت ہو جاتا ہے۔ حدیقہ چشم باہر کو نکل آتے ہیں۔ اور سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض پر قدرے بیہوشی طاری ہو جاتی ہے۔

علاج

میگنیشیا فاس) تشنج کی ہر قسم کے لئے مفید ہے۔ جب رگ پر رگ چڑھ جائے۔ کھانا کھاتے وقت منہ میں تشنج کے آثار۔ نگلنے میں تکلیف ہو۔ لب اوپر کو بھینچ دیں اعضا ٹیڑھے ہو رہے ہوں۔ زیادہ لکھنے کا کام کرنے والوں کی انگلیوں میں تناؤ اور درد

کلکیریا فاس) یہ دوائی اس وقت دینی چاہئے۔ جب میگنیشیا فاس کے استعمال سے کامیابی نہ ہو۔ دونوں ادویہ کو باری باری سے استعمال کرانا بھی مفید ہے۔

فالج — استرخا

Paralysis

کیفیت) یہ وہ مرض ہے۔ جسمیں جسم کا نصف حصہ دایاں یا بایاں طول میں سوائے سر کے مسترخی ہو جاتا ہے۔ یعنی اِس حصہ سے حس و حرکت زائل ہو جاتی ہے اِس کے مختلف اقسام ہیں۔ کبھی طول میں نصف حصہ بے حس و حرکت ہو جاتا ہے۔ کبھی چہرہ کی صرف ایک جانب یہ مرض ہوتا ہے۔ جسکو لقوہ کہتے ہیں۔ چہرہ ٹیڑھا ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ خراب ہو جاتا ہے۔ قبض ہو جاتی ہے۔ ہوش و حواس میں فرق آجاتا ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) جب سردی اور نمی کی وجہ سے فالج ہو

کالی فاس) نہایت مفید دوا ہے۔ خواہ فالج دفعتہً ہو۔ خواہ آہستہ آہستہ۔

میگنیشیا فاس) کالی فاس کے ساتھ باری سے دینا مفید ہے۔ جب سر اور ہاتھ پاؤں میں رعشہ ہو۔

رعشہ — ارتعاش

Chorea

کیفیت) اس مرض میں جسم کے ایک یا دونوں طرف کے ہر دو عضلات میں غیر منتظم حرکات پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور خاصکر ہاتھ پاؤں اور چہرہ کے عضلات میں انکا ظہور ہوتا ہے یہ مرض ڈیڑھ ماہ تک رہتا ہے۔ لیکن اگر تین ماہ سے

زیادہ عرصہ گذر جائے۔ تو پھر یہ عارضہ مزمن صورت اختیار کر لیتا ہے۔ عموماً نوعمر لڑکے لڑکیوں کو ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی جوان اور بوڑھے بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

علامات) اگر مرض خفیف ہو۔ تو مریض چلنے پھرنے میں ذرا لڑکھڑاتا ہے۔ اگر کسی چیز کو اٹھانے کا ارادہ کرے۔ تو ہاتھ کانپ اٹھتا ہے۔ لیکن اگر یہ مرض شدید ہو جائے۔ تو پہلے چہرہ کے عضلات اور پھر ہاتھ پاؤں کے عضلات ایک عجیب طریقے سے حرکت کرنے لگتے ہیں۔ اور کبھی کبھی نصف یا سارا جسم بھی ہلنے لگ جاتا ہے۔

.... علاج ....

کلکیریا فاس) اگر رعشہ کا مرض خنازیری مزاج والے بچوں کو ہو

مگنیشیا فاس) جب ہاتھ پاؤں میں بے اختیارانہ حرکت ہو۔ چہرہ سے فکر و تشویش کے آثار نمایاں ہوں۔ تو کلکیریا فاس کے بعد اس دوا کو باری کے ساتھ دیتے ہیں۔ یہ دوا بہت فائدہ مند ہے۔

سلیشیا) جب یہ عارضہ پیٹ میں کیڑے ہونیکی وجہ سے ہو۔ تشنج ہو۔ بدخوابی کے باعث آرام کی نیند نہ آئے۔ چہرہ کی رنگت پھیکی پڑ جائے۔ آنکھ کی حرکت اعتدال پر نہ رہے۔ بھوک بڑھ جائے۔ ناک میں خراش ہو۔ قبض ہو۔ شدت کی پیاس ہو۔

نیٹرم میور) جب یہ مرض چہرہ کے دانو نکے دب جانیسے ہو یا خوف سے ہوا ہو۔ یا جب مریض میں اچھلنے کودنے کی خواہش زیادہ ہو۔ مریض اتنا کودے۔ کہ روکنے سے بھی نہ رکے۔ دائیں جانب کے عضلات میں پھڑک ہو۔ بخار اور پیاس ہو۔

نیٹرم فاس) جب یہ عارضہ پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہو۔ یا معدہ کی ترشی کے علامات موجود ہوں +

ہذیان　　　　بہکنا

Delirium

اسمیں انسان کی عقل و دانش میں فتور آجاتا ہے۔ اور یہ فتور مریض کی حرکات وکلمات میں پایا جاتا ہے۔ اس کا سبب شدید بخار۔ خون میں کسی زہر کا سرائت کرنا وغیرہ ہوتا ہے۔

مرض کی خفیف حالت میں مریض کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے۔ لیکن شدید حالت میں وہ دیوانہ وار بکنے لگتا ہے۔ اور باوجودیکہ چیز موجود نہیں ہے۔ لیکن وہ یہی کہتا ہے۔ کہ یہ پڑی ہے۔ وہ رکھی ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب حرارت بہت ہو تو اسکو ایکونائیٹ (جو کہ ہومیو پیتھک دوا ہے) کے ساتھ باری سے دیویں۔

نیٹرم میور) جب ہذیان کا کوئی وقت مقرر نہ ہو۔ مریض بہکی ہوئی باتیں کرے زبان پر جھاگدار میل ہو۔ شرابیوں کو مفید ہے۔

کالی فاس) شرابیوں کیلئے یہ دوا مخصوص ہے۔ جب بے ثبات چیزوں کو پکڑنے کی کوشش کرے۔ نیند نہ آئے۔ بےچینی بہت ہو۔ نیٹرم میور اگر کالی فاس کے ساتھ دیا جائے۔ تو مفید ہے

دیوانگی　　　　جنون

Insasanity

اس عارضہ میں انسان کی عقل میں فتور آجاتا ہے۔ اور وہ ناز یبا اور ناشائستہ

حرکات کرنے لگتا ہے۔ شروع مرض میں نیند نہیں آتی۔ کام کاج کرنیسے طبیعت میں نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ عورت اور بال بچوں سے محبت نہیں رہتی ، مریض کپڑے پھاڑنے لگ جاتا ہے۔ کبھی مارتا ہے۔ کبھی بھاگتا ہے۔ اِس پر سردی کا چنداں اثر نہیں کرتا ، مزاج چڑچڑا ہو جاتا ہے۔ واہیات اور فضول باتیں کرتا رہتا ہے۔

........علاج........

کالی فاس) یہ دوا جملہ حالات میں مفید ہے۔ اور اِس مرض کے مبتلا اصحاب کو اکثر اِس سے شفا ہوتی ہے۔

فیرم صیور) بھی بعض مرتبہ حسب علامات دینے سے مفید ثابت ہوتا ہے۔

مرگی

Epilepsy

مباشرت یا کسی اور شدید بیماری کی وجہ سے ہو جاتی ہے جس سے کہ حس و حرکت والے اعضا قابو سے باہر ہو جاتے ہیں ، اور مریض زمین پر بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے مُنہ سے جھاگ نکلنے لگ جاتی ہے۔ بول و براز بے خبر خارج ہوتے ہیں۔ کچھ عرصہ بے ہوش رہنے کے بعد مریض کو جب ہوش آتا ہے۔ تو درد سر اور فتور عقل کی شکایت کرتا ہے۔ ایسا بیماری کا حملہ ہوتا ہے۔

........علاج........

کالی میور) یہ دوا مرگی کیلئے نہایت ہی مفید ہے۔ خاصکر جب یہ مرض اسوقت پیدا ہو۔ جب کسی قسم کے دانے نکلے ہوں۔ یا دانے دب گئے ہوں۔

کالی فاس) جب مرگی ہو۔ یا مرگی کیطرح بے ہوشی ہو۔ اور بے ہوشی کے بعد

اختلاج القلب ۔ سردی معلوم ہو ۔ چہرہ پژمردہ ۔

میگنیشیا فاس) یہ دوا اس وقت دینی چاہیئے ۔ جب مرگی کا مرض جلق کی وجہ سے پیدا ہو ۔ اس دوا کے استعمال سے اسی وقت فائدہ ہو سکتا ہے ۔ جب اس بدعادت سے مریض توبہ کرے ۔

فیرم فاس) جب مرگی کی بیماری دماغ میں دورانِ خون کی زیادتی کی وجہ سے ہو ۔

نیٹرم فاس) پیٹ میں کیڑوں کی وجہ سے جب آنت میں سوزش اور جلن ہو ۔ اور اس جلن کی وجہ سے یہ مرض نمودار ہوا ہو ۔ اس کو دیگر مناسب ادویہ کے ساتھ باری سے دینے سے فائدہ ہوتا ہے

سلیشیا) جب مرگی کی غشی رات کے وقت ہوا کرے ۔ خاصکر مہینہ کے شروع میں ۔ اور اس کے دورہ سے پیشتر سردی معلوم ہو ۔ اور معدہ سے تشنج شروع ہو کر اوپر کی جانب رجوع ہو ۔ اور عصبی ضعف ہو ۔ تو اس دوا کو استعمال کرو ۔

دماغ میں پانی بھر جانا

Hydrocephalus

اس مرض میں مریض کے پردہ دماغ میں آب خون بھر جاتا ہے ۔ اور سر بڑا ہو جاتا ہے ۔ یہ مرض اکثر جنین یا چار ماہ کے بچوں کو ہوتا ہے ۔ بچہ کا بدن لاغر اور سر بڑا ہو جاتا ہے ۔ اور قوائے دماغی ناقص ہو جاتے ہیں ۔ نیند نہیں آتی ۔ مریض ناک اور ہونٹ نوچتا ہے ۔

علاج

کالی میور) جب دماغ میں پانی جمع ہونے لگے ۔ تو یہ دوائی استعمال کرو ۔

(نیٹرم سلف) جب درد سر شدت کا ہو۔

کلکیریا فاس) جب پانی پڑنا شروع ہو۔ تو دو۔ اور جب پورے طور سے پانی بھر جائے۔ تو اس دوائی کو ارجنٹا نیٹریکم ۶ (ہومیوپیتھک دوا) کیساتھ باری سے دیں۔

دماغی پردوں کا ورم

Simple Meningitis

اس مرض میں عام طور پر دماغ کے پردوں میں ورم ہوجاتا ہے۔ مزاج چڑ چڑا ہوتا ہے۔ درد سر اور دوران سر کی شکایت ہو جاتی ہے۔ پھر لرزے سے بخار چڑھ جاتا ہے۔ لیکن اس بخار کی حرارت زیادہ سے زیادہ ۱۰۲ درجہ کی ہوا کرتی ہے۔ ہذیان آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور ان سے پانی بہنے لگتا ہے۔

............علاج............

فیرم فاس) عارضہ کے ابتدا میں یہ دوا دیجانی ہو۔ جبکہ بخار ہو۔ نبض تیز ہو۔ اور ہذیان ہو۔ اس دوا کو ایکونائیٹ (ہومیوپیتھک دوا) کیساتھ باری سے دینا بہت مفید ہے۔

کالی میور) یہ دوسری دوا ہے۔ جبکہ دماغ میں ریزش شروع ہو۔

کلکیریا فاس) یہ دوا مزمن مرض کیلئے بہت فائدہ مند ہے۔ یا جب کہ کمی آثار ظاہر ہوں مثلاً چندیا کھلی۔ یا چپٹی یا دبی وغیرہ ہوں یا یہ عارضہ موروثی ہو۔ تب ۲x کا سفوف صبح و شام دو۔ اور اگر یہ عارضہ ترقی پر ہو۔ تو اس دوا کو ارجنٹم نائیٹرس (ہومیوپیتھک دوا) کے ساتھ باری سے دینا مفید ہوگا۔

نیٹرم سلف) یہ دوا اس وقت دینی چاہئے۔ جبکہ شدید درد ہو۔ خاصکر گردن کی پشت میں یعنی دماغ کی جڑ میں۔ یا دماغ میں ایسا درد ہو رہا ہو۔ جس سے

یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ دماغ پھٹ رہا ہے۔ یا سر میں بوجہ چوٹ یہ عارضہ پیدا ہو گیا ہو۔

سکتہ

Apoplexy

یہ مرض عموماً چالیس برس کی عمر کے بعد ہوا کرتا ہے۔ اس میں دماغ کے اندر جریان خون ہوتا ہے۔ اور جسمانی حواس و حرکات معطل ہو جاتے ہیں۔ صرف دل اور تنفس کی حرکت رہتی ہے۔ باقی حصہ مریض مردہ کی طرح نظر آتا ہے۔ مرض کے حملہ پر یا تو مریض یکلخت بیہوش ہو کر گر پڑتا ہے۔ اور خراٹے کی سانس لینے لگ جاتا ہے۔ یا سخت درد سر میں مبتلا ہو آدھے جسم کے فالج کا شکار بنجاتا ہے۔ نبض سست پڑجاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہو جاتے ہیں۔ غشی کی حالت بڑھتے بڑھتے ہذیان میں مبتلا ہو کر مکمل بیہوشی ہو جاتی ہے۔ یہ حالت ۵ منٹ سے ۲ گھنٹہ تک رہتی ہے۔ مریض کو مطلق کسی چیز کی خبر نہیں ہوتی۔ وہ جگانے سے نہیں جاگتا۔

..........علاج..........

فیدوم فاس) یہ دوائی اس وقت دیجاتی ہے۔ جبکہ دماغ وغیرہ کے اندر کوئی رگ پھٹ جاوے۔ اور خون جمع ہو جاوے۔ یا کسی دیگر بیرونی زخم کی وجہ سے جریان خون ہو کر یہ عارضہ لاحق ہو گیا ہو۔ خاصکر بچوں کے واسطے یہ دوا بہت نافع ہو۔ جبکہ ان کے ناک سے خون بہے، یہ دوائی خون کے ادرار کو روک دیتی ہے۔

کالی میور) جبکہ نکسیر دوپہر کے بعد ہو۔ اور خون منجمد اور سیاہ رنگ کا ہو۔

کلکیریا فاس) جب نکسیر پھوٹے یا ناک سے خون آمیز ریزش ہو۔

کالی فاس) یہ دوائی اسوقت اور جبکہ عارضہ سے پیشتر یا عارضہ کے دوران میں

فالج کی علامات شامل ہوں۔ نیند نہ آتی ہو۔ یا کوئی اور دماغی بیماری ہو گئی ہو۔ یہ کمزور بوڑھوں کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ فیرم فاس، کے ساتھ باری سے دینا چاہیئے۔

فیرم فاس) جب کھانسی کے ساتھ اعضا میں درد اٹھے۔ اور خون جاری ہو۔

کلکیریا فلور) یہ دوا شروع میں اگر دی جاوے۔ تو سخت حملہ نہیں ہوتا۔ فیرم فاس کے ساتھ باری سے دینے سے رگوں میں دوران خون کو اعتدال پر لاتی ہے۔

میگنیشیا فاس) جب اعضا میں تشنج ہو۔ تو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دینا چاہیئے۔

لُو لگنا گرمی کا دھکا تشمّس

Insulation Sunstroke

یہ مرض شدت کی دھوپ یا گرمی کیوجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ بعض حالات میں صرف مریض پر بیہوشی طاری ہوتی ہے۔ لیکن اکثر حالات میں بیہوشی کے ساتھ شدت کا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں قے ہوتی ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ ضعف آ دباتا ہے۔

علاج

نیٹرم میور) گرمی کا حملہ ہو جانے میں اس دوائی سے آرام ہو جاتا ہے۔ جب یکبارگی اعضا کی رطوبت خشک ہو جائے۔ اور تمام بدن میں خشکی کی علامات پیدا ہو جائیں۔

کالی فاس) دماغی خرابیوں کو درست کرنے کے لئے بعد میں یہ دوائی دی جاتی ہے ٭

کمئی خون (بھس) انیمیا

Anaemia

کیفیت) سرخ دانہائے خون میں فولادی جزو کم ہوجاتا ہے۔ جسم کا رنگ زرد پڑ جاتا ہے۔ مریض دُبلا اور کمزور ہوتا جاتا ہے۔ آنکھوں کی سفیدی ذرا نیلگوں ہوجاتی ہے۔ کام کاج کرنے سے طبیعت اکتاتی ہے۔ جسم کی حرارت عزیزی اعتدال سے کم ہوجاتی ہے۔ بھوک نہیں لگتی۔ ہاضمہ خراب اور سر میں خفیف سا درد رہتا ہے۔ اور دل دھڑکتا ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) یہ دوائی خون میں سرخ دانے پیدا کرتی ہے۔ جبکہ تمام جلد کی رنگت زرد ہو۔ کچھ دیر بیٹھے دوران سر ہو۔ آنکھوں کے سامنے غبار رہے۔ ناک سے خون آئے۔ چہرہ پر ٹھنڈا پسینہ آئے۔ بدن سرد ہو۔ زبان کا ذائقہ خراب ہو۔ اور رنگت سفید ہو۔ ناک سے بدبودار سانس، معدہ خالی معلوم ہو۔ اور ایسا محسوس ہو۔ جیسے کہ اندر کی جانب دھنسا جا رہا ہے۔ پاخانہ کی حاجت ہو لیکن براز بہت پتلا آئے۔ پیشاب میں مادہ تہ نشین ہو۔ مریض متفکر اور اختلاج قلب۔ ہاتھ پاؤں میں رعشہ کے آثار ہوں۔ حیض کا خون زیادہ مقدار میں آئے۔ اور خون کا رنگ خوب شوخ سرخ یا سیاہی مائل ہو۔

کالی ہیور) جب بدن پر چھوٹے چھوٹے دانے نمودار ہوں جن میں خارش اور جلن ہو۔ یہ دانے پھوٹ جائیں۔ تو ان میں سے سرخ رنگ کی ریم نکلے۔ ایسی حالت میں اس دوائی کو دوسری دواؤں کے ساتھ باری سے دینا چاہئے۔

نائی فاس) جب دماغ مبتلائے مرض ہو۔ جس کے اعضا بے ذکی الحس ہوں یا

کسی شدید عارضہ کے بعد ریڑھ کے حرام مغز میں خون کی کمی ہو جائے۔

نیٹرم میور) جب کہ خون پانی کیطرح رقیق ہو۔ یا کمئی خون کے ساتھ سبز انیمیا کا عارضہ ہو جائے۔ پیٹھ میں سردی معلوم ہو۔ جلد مردہ ہو کر اس پر سے بھوسی کی طرح کھال اُترے۔ دل دھڑکتا رہے۔ اور ہمیشہ فکر دامنگیر رہے۔ سینہ میں دباؤ معلوم ہو صبح کو کھانسی ہو۔ چہرہ پھیکا ہو۔ شکم بھرا ہوا معلوم ہو لیکن قبض رہے۔

نیٹرم فاس) جب حرام مغز میں خون کی کمی ہو۔ جس کی وجہ سے زیریں حصہ جسم مفلوج ہو جاوے۔ ذرا چلنے پھرنے سے تکان محسوس ہو۔ نہ قدم ٹھیک پڑتا ہو نہ سیدھا چل سکتا ہو

نیٹرم سلف) جب کہ خون میں پانی کی مقدار زیادہ ہو۔ اور سرد مقام میں رہنے یا سرد ہوا لگنے سے طبیعت میں تبدیلی محسوس ہو۔

کلکیریا فاس) اگر اس عارضہ کیساتھ زیادتی پیشاب کا عارضہ ہو جائے۔ تو یہ دوا دیں۔

سلیشیا) جب اس عارضہ کے ساتھ سیلان رحم ہو۔ آنکھوں میں اندھیرا چھا جائے۔ اگر یہ عارضہ شیر خوار بچوں کو ہو۔

بے خوابی

Insomnia

اس مرض میں مریض کو نیند اچھی طرح نہیں آتی۔ وہ اکثر جاگتا رہتا ہے۔ اس کی وجوہات بدہضمی۔ قبض کثرت چائے نوشی۔ فکر و غم۔ جوش۔ کثرت مطالعہ وغیرہ ہیں۔

علاج

فیروم فاس) یہ دوا اس وقت دینی چاہئے۔ جب کہ بے خوابی کا سبب سر

میں اجتماع خون ہو۔ اور کنپٹی کی رگیں تڑپتی ہوں۔ اور دوپہر کے بعد غنودگی سی معلوم ہو۔

کالی فاس) یہ دوا عصبی امراض والے اشخاص کو دینی چاہیئے۔ جب وہ اس مرض میں مبتلا ہوں۔ یا جب تکان، فکر یا غصے کے باعث بے خوابی ہو۔

خواب میں ڈرنا

Nightmare

مریض رات کو سوتے ہوئے وحشت ناک خواب دیکھتا ہے۔ اور ایسا بڑبڑاتا ہے۔ گویا کسی نے اس کا دم گھونٹ دیا ہے۔ پھر اسی گھبراہٹ میں چونک کے بیدار ہو جاتا ہے۔

کالی فاس) سب کیلئے مفید ہے۔ مگر بچوں کے واسطے بالخصوص نافع ہے۔ سوتے ہوئے وحشت ناک خواب دیکھ کر رونا چیخنا شروع کر دیتا ہے

اِمراض اعصاب

عصبی درد

Neuralgia

یہ اس قسم کا درد ہے۔ جس کا کوئی ظاہری سبب معلوم نہ ہو۔ یعنی نہ کہیں سوزش ہو۔ نہ ورم۔ لیکن درد کی ایک لہر اُٹھے۔ اور مقام ماؤف ٹھہر جائے۔ اس قسم کا درد دفعتہً بڑھتا ہے۔ اور پھر فوراً زائل بھی ہو جاتا ہے۔ جس مقام پر عصبی درد ہو۔

وہاں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کسی نے تیز نشتر یا سوئی لگادی ہے۔ یا اس جگہ کو جلا دیا ہے۔ مریض درد کے مارے چیخ اٹھتا ہے۔ مقام درد کو ملتا یا دباتا ہے۔ شدت مرض میں باری بہت جلد جلد آیا کرتی ہے۔

علاج

کالی فیوں) یہ دوا اس صورت میں مفید ہے۔ جب مریض کو عصبی درد شب کے وقت ہو۔ اور درد پشت سر سے کمر اور ایڑی تک پہنچے۔ درد نشتر کی طرح چبھے جس میں بستر کی گرمی سے زیادتی ہو۔ اور مریض کا جی کرسی پر بیٹھنے کو چاہے

فیرم فاس) یہ دوا اس عصبی درد کے لئے مفید ہے۔ جو سردی لگنے کی وجہ سے پیدا ہوا ہو۔ اور جسمیں سوزش اور حرارت محسوس ہو۔ درد ایسا محسوس ہو جیسے کوئی نشتر چبھو رہا ہے۔ یا کسی جانب درد کا میلان ہو۔ جیسے سر پیشانی۔ آنکھ یا جوڑوں میں۔ اگر اس دوا سے کوئی افاقہ نظر نہ آوے۔ تو کلکیریا سلف دیں۔

کالی فاس) یہ دوا اسوقت استعمال کی جاتی ہے۔ جب عصبی درد کسی اعضا میں ہو۔ مریض سست ہو۔ دن بدن کمزوری بڑھتی جاوے۔ مریض اٹھنے یا کھڑا ہونے سے نفرت کرے۔ باوجودیکہ کھڑا ہونے اور چلنے پھرنے سے درد میں کمی معلوم ہوتی ہے مریض چڑچڑا ہوگیا ہو۔ اور شدت درد کے سبب سے روشنی اور آواز ناگوار ہو۔ یا جب مریض کسی اور طرف اپنی توجہ مبذول کرے۔ تو درد میں کمی یا تکلیف واقع ہو۔ درد کی وجہ سے یہ خدشہ ہووے۔ کہ کوئی عضو مفلوج ہو جائے گا۔ یا پاؤں وغیرہ میں ڈنگ معلوم ہو۔ اور تنہائی میں بیٹھنے سے درد بڑھتا معلوم ہو۔ درد کے دوران میں کان میں بھنبھناہٹ کی آواز آئے یا داہنی جانب کا عصبی درد ہو۔ جسکو سردی سے آرام ہو۔

سلیشیا) کھو کھلے دانت کے عصبی درد میں حرارت سے آرام ہو۔ شدید

عصبی درد جس کا سبب کثرت مباشرت ہو۔ جب سخت محنت بدنی یا تنگ مکان میں عرصہ تک رہنے سے درد پیدا ہو گیا ہو۔

میگنیشیا فاس) جب سردی کے تشنج سے درد ہو۔ لیکن بخار نہ چڑھے۔ سر کے عصبی درد میں شدت کی چبھن ہو۔ یا درد اعصاب میں ہو۔ اور مریض شدت درد سے بیقرار ہو۔ کوئی عضو زیادتی درد کی وجہ سے پھٹا جاوے۔ یا عصب کی جڑھ میں درد ہو۔ اور حرکت کرنے یا منہ ہلانے سے اس میں ترقی ہو۔ درد کا ایک خاص وقت پر دورہ ہوا کرے۔ چبھتا ہوا درد کسی عصب میں یک بیک معلوم ہو۔ غرض یہ دوا ہر قسم کے عصبی تشنجی درد میں مفید ہے۔ خاصکر ایسے عصبی درد میں جو رات کے وقت ہو۔ اور دن کو مریض اچھا رہے۔

نیٹرم میور) عصبی درد جب کسی کسی وقت ہو۔ لعاب دہن اور آنسو خود بخود نکلیں۔ اور درد مذکور ان آثار میں تیزی سے چبھتا ہوا معلوم ہو۔ تو یہ دوا استعمال کرو۔ پڑھنے والی لڑکیوں کو خصوصیت کے ساتھ اس دوا کا دینا مفید ہے۔ جبکہ پڑھتے لکھتے وقت یا صبح کے وقت درد میں ترقی ہو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا جبڑے کے عصبی درد میں مفید ہے۔ جبکہ درد چبھتا ہوا ہو۔ یا داہنے جبڑے میں جب زخم کی طرح ٹیس ہو۔

کلکیریا فاس) جب ہڈی میں درد ہو۔ اور اس میں بجلی کیطرح تیزی ہو۔ یا یہ درد رات کے وقت شروع ہو۔ اور دورہ کے ساتھ ہوا کرے۔ شب کو ابر یا باد سے زیادتی ہو۔ مقعد میں بھی درد ہو۔ پاخانہ کرنے کے بعد درد میں ترقی ہو اور یہ درد عرصہ تک قائم رہے۔ اور ایسا معلوم ہو۔ کہ کوئی سرد چیز جسم پر حرکت کر رہی ہے۔

کلکیریا سلف) جس طرح اعصاب کے مفلوج ہونے پر ابتداء میں میگنیشیا فاس

یا کالی فاس دیتے ہیں۔ اسی طرح اس کو درمیانی حالت میں دینا چاہیئے۔ بدن کے ریشوں کی کمزوری۔

درد کمر

Lumbago

یہ درد کمر میں اٹھتا ہے۔ اور اس کی وجہ کثرت محنت۔ جسمانی تکان کمزوری۔ سردی کا لگنا اور وجع مفاصل ہوتی ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) جب پیٹھ میں سنسناہٹ اور صبح کے وقت جاگنے کے بعد درد پیدا ہو۔ شب کو اور آرام کرنے سے زیادہ ہو۔

نیٹرم میور) یہ دوا اس وقت دو۔ جب کہ کسی سخت چیز پر لیٹنے سے درد کم کم ہو۔ لیکن زیادہ دیر تک جھکے رہنے سے درد کمر ایسا ہو۔ جیسا کہ کسی نے کمر کو چھیل دیا ہے۔ اور صبح کو درد کی زیادتی ہو۔

فیرم فاس) سوزشی حالات میں درد کمر کے لئے یہ بہت مفید دوا ہے۔ یہ مندرجہ بالا ادویہ کے ساتھ باری سے بھی استعمال کی جاتی ہے۔

عرق النسا (لنگڑی کا درد)

Sciatica

یہ درد سرین کے نیچے سے لیکر بیرونی ٹخنے کے پیچھے تک محسوس ہوا کرتا

ہے۔ اکثر تو یہ درد ایک ہی ٹانگ میں ہوتا ہے۔ لیکن کبھی کبھی دونوں ٹانگوں میں بھی ہو جاتا ہے۔

سرین کے نیچے پچھلی جانب سے یہ درد شروع ہوتا ہے۔ اور ٹانگ اور گھٹنے کی پچھلی طرف سے ہوتا ہوا ٹخنے کے پیچھے تک محسوس ہوتا ہے۔ یہ درد آہستہ آہستہ شروع ہو کر شدید ہو جاتا ہے۔ اور مریض کی ٹانگ کمزور ہو جاتی ہے۔

علاج

کالی فاس) اس بیماری کے لئے خاص دوا ہے۔ جب کہ شدت کا درد اور سخت بے چینی ہو۔ تھوڑی دیر آہستہ چلنے سے اسمیں کمی ہو جاوے۔
مگنیشیا فاس) جب درد کی لہریں اُٹھیں۔ تو اِس دوا کو گرم پانی میں متواتر دو۔
نیٹرم سلف) جب نقرس کی علامات ہوں۔ تو اِس دوا کو کالی فاس کے ساتھہ باری سے دو۔
فیرم فاس) جب حرارت ہو۔ تو اسکو دیگر ادویہ کے ساتھہ باری سے دینا چاہیئے۔
کلکیریا فاس) جب مگنیشیا فاس سے آرام نہ ہو۔ اس دوا کو دیگر ادویہ کیساتھہ باری سے دیسکتے ہیں

امراض دہن و گلو

امراض دہن

Diseases of the Mouth

کیفیت) منہ کے امراض مختلف اقسام کے ہیں۔ کبھی تو منہ میں خراش وغیرہ پیدا ہو جانے سے تھوک اور رال بہنی شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم ہو جاتی ہیں۔ جن پر دہی کی طرح سفید رطوبت تہی ہوئی

ہوتی ہے. کبھی کسی قسم کے جراثیمی تعفن کیوجہ سے منہ میں سخت سوزش ہوجاتی ہے کبھی مسوڑوں. لبوں. زبان اور رخساروں کے اندر کی طرف چھوٹے چھوٹے خاکستری نقاط نمودار ہوتے ہیں. جو چھونے سے سخت محسوس ہوتے ہیں. اور کبھی منہ کے اندر کی جھلی سرخ اور متورم ہوجاتی ہے

علامات) یوں تو ہر مرض کے علامات الگ الگ ہیں. لیکن عام طور پر منہ کے امراض میں تھوک رال بہتی ہے. نگلنا دشوار ہوجاتا ہے. تنفس سے بدبو آتی ہے. اور بعض وقت پاس بیٹھنے تک کو بھی جی نہیں چاہتا. اگر خفیف سا بخار ہوجائے. تو بھوک زائل ہوجاتی ہے. زبان میلی اور پیاس لگتی ہے.

علاج

فیرم فاس) مسوڑوں میں زخم یا سرخی ہو. یا درد ہو. منہ کے بلغمی پردہ میں خشکی. سرخی اور حرارت.

کالی میور) جب زبان پر چھوٹے چھوٹے دانے ہوں. زبان پھٹی ہوئی معلوم ہو. چھوٹے بچوں کے منہ میں چھوٹے چھوٹے سفید زخم ہوں. مسوڑہ نہیں پھوڑے ہوں. جو پیپ پیدا ہونے سے پیشتر نرم ہوجائیں. منہ کے باہر دانے ہوں. لعاب خارج ہو. منہ کے اندر سرخی اور سوجن معلوم ہو. اور جلد موٹی ہوجائے. مقام ماؤف سے لعاب خارج ہو. مسوڑے میں آبلہ جس کا رنگ سفید یا زرد ہو. ذرا سی حرکت سے مسوڑے سے خون نکلا کرے. مسوڑے میں سفید داغ ہوں یا آتشکی زخم ہو. اور منہ سے بدبو آئے. تو ان تمام حالات میں یہ دوا دو.

کالی فاس. رخسارہ پر خاکی یا بھورے رنگ کا سڑا ہوا زخم ہو. تنفس سے بدبو آئے. زبان اور دہن کے بلغمی پردہ میں سوزش ہو. مسوڑے سے خون آئے اور اس پر سرخ لکیر ہو. منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے دانے ہوں. ان میں سے

بعض بھرے ہوئے ہوں۔ اور بعض سڑے ہوئے۔ لب پر دانیدار زخم ہوں۔ مسوڑے سپنج کیطرح ہو جائیں۔ گاڑھی اور نمکین رال کثرت سے آئے۔ زبان میں سوزش اور خشکی ہو۔ مریض پژمردہ رہے۔ زبان کا کنارا سرخ ہو۔ اور اس میں زخم ہو۔

نیٹرم میور) منہ کے اندر چھوٹے چھوٹے زخم ہوں۔ اور ساتھ اسکے لعاب دہن خارج ہوتا ہو۔ منہ کے چاروں طرف موتی کی طرح آبلے ہوں۔ لب سرخ ہو جائیں۔ ٹھوڑی پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلیں۔ مسوڑے کے زخم میں کانٹے چبھنے کی طرح درد ہو۔

کالی سلف) نیچے کے لب میں خشکی ہو۔ اور پپڑی جم جایا کرے۔

کلکیریا فاس) بچوں کو دانت نکلنے کے وقت مسوڑے میں درد یا ورم ہو۔ یا مسوڑا زرد رنگ کا ہو۔ اوپر کا لب سوج جائے۔ اور درد ہو۔

کلکیریا فلور) مسوڑے میں پھوڑا ہو۔ اور جبڑے یا مسوڑے میں نہایت سخت ورم ہو۔ اور اسمیں ابھار ہو۔ یا لعابدار جھلیوں میں زخم ہو۔ تو یہ دوا دو۔

نیٹرم فاس) منہ کے فساد میں یہ دوا مفید ہے۔ مثلاً رخسار، لب یا منہ میں چھوٹے چھوٹے زخم ہوں۔ جب دوسری دواؤں سے مریض کو آرام نہ آئے۔ تو اس دوا سے ضرور شفا ہوتی ہے۔ اس کا نمبر ۳x یا ۶x دیتے ہیں۔

کلکیریا سلف) جب لب کے اندر یا اوپر کی جانب زخم ہو۔ اور مسواک کرتے وقت مسوڑوں سے خون نکلا کرے۔

منہ کے چھالے (بثور الفم)

Aphthae

کیفیت) اس مرض میں چھوٹی چھوٹی خاکستری یا سفید رنگ کی پھنسیاں، مسوڑوں
لبوں اور رخساروں کے اندر کیطرف پیدا ہو جاتی ہیں۔ اکثر یہ مرض شیرخوار بچوں
کو پیدا ہوتا ہے۔ جن کی بازاری و ناقص دودھ سے پرورش کی جاتی ہے۔ بعض
اوقات بڑوں کو یہ مرض لگ جاتا ہے۔ لیکن یہ وہ حضرات ہوتے ہیں۔ جنکو
نقرس کی شکایت ہوتی ہے۔ منہ میں سوزش اور درد۔ کھانے پینے اور بولنے کے
وقت تکلیف، رال بہتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے، خفیف سا بخار چڑھ جاتا ہے۔
پیاس بہت۔ بھوک زائل۔ زبان میلی۔ کبھی کبھی۔ قے اور دست بھی آنے لگتے ہیں۔

علاج

کالی ناس) جب چھوٹے چھوٹے دانے زبان پر ہوں۔ زبان پھٹی ہوئی معلوم ہو۔ زخم
سفید ہوں۔ تو اس دوائی کو کھانا اور لگانا دونوں طرح سے مفید ہے۔ شیرخوار
بچوں کے حق میں یہ دوا اکسیر ہے۔

سیدم فاس) جب منہ میں چھالے ہوں۔ اور بخار آنے لگے۔ تو یہ دوا استعمال کرو۔

نیٹرم میور) جب مرکبات پارہ کے استعمال کے بعد منہ آئے۔ رال بہے۔ تو یہ دوا دو۔

نوٹ) منہ کو صاف رکھنا۔ غلاظت اور غذا کے ذرات سے محفوظ رکھنا نہایت
ضروری ہے۔

امراض زبان

Diseas of the tongue

کیفیت) یہ امراض بھی نہایت مختلف ہیں۔ چنانچہ بعض اوقات زبان کے نیچے کا
پردہ اس قدر سکڑ جاتا ہے۔ کہ زبان نیچے کی طرف جبڑے کے ساتھ لگ جاتی
ہے۔ بعض دفعہ کسی نہ کسی سبب سے زبان کے نیچے کی غدود میں رسولی ہوجاتی

ہے۔ جسے تندوا کہتے ہیں۔ کبھی زبان میں خرابئ دنداں یا کسی اور وجہ سے ورم ہو جاتا ہے۔ زبان جا بجا پھٹ جاتی ہے۔ کبھی زبان کسی سبب سے اتنی بڑھ جاتی ہے۔ کہ منہ میں نہیں سماتی۔ اور باہر نکلی رہتی ہے۔ اسی طرح اور بھی چند امراض ہیں۔

مجموعی طور پر امراض زبان کے علامات یہ ہو سکتے ہیں۔ کہ زبان پر خراش رہے زبان میں گرمی کا احساس اور درد کی شکایت ہو۔ سانس لینے۔ بولنے اور کھانے میں تکلیف ہو۔ منہ سے رال بکثرت بہے۔ پھر بھی سُرخ یا نیلگوں ہو جاتا ہے۔ گردن کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ بے چینی اور بخار ہو جاتا ہے۔

علاج

کلکیریا سلف) جب زبان میلی ہو۔ اور اس کی جڑھ میں زردی ہو۔ اور اسکی سطح مٹیالے رنگ کی ہو۔ زبان کا مزہ ترش اور صابون سا ہو۔ یا بوجہ سوزش زبان کے پکنے کے سامان نظر آرہے ہوں

کالی سلف) زبان پر زرد لیسدار میل رہے۔ اور کبھی کبھی زبان کا کنارہ سپیدی مائل ہو۔ ذائقہ بے مزہ ہو۔ تو دیں۔

فیرم فاس) جب زبان میں سوزش ہو۔ زبان کا رنگ سُرخ گہرا شوخ ہو۔ یا زبان پر سرطان ہوں۔

کالی میور) جب کہ زبان متورم ہو۔ اور مریض بہت سُست ہو۔ زبان پر خشکی ہو یا لیسدار بلغم یا سفید بھورے رنگ کا میل ہو۔

کالی فاس) زبان کا متورم ہونا۔ جسمیں خشکی بہت ہو۔ مریض بہت کمزور ہو۔ زبان پر بھورے رنگ کی پپڑی جم جایا کرے۔ منہ سے لعاب جاری ہو۔ صبح کیوقت خشکی زیادہ ہو جاوے۔ یا زبان بھوری رہے۔ اور اس کا کنارہ سرخ اور دانہ دار ہو

کلکیریا فاس) زبان میں ورم اور سختی اور بے حسی ہو۔ اور سفید رنگ کا میل اور چھوٹے چھوٹے دانے زبان پر ہوں۔ یا سرطان ہو گیا ہو۔

نیٹرم فاس) زبان کی جڑھ تر رہے۔ اور اس پر زرد رنگ کا میل ہو۔ زبان کی نوک پر آبلے ہوں۔ یا زبان پر بال یا زخم کا ہونا محسوس ہو۔

نیٹرم میور) زبان پر لیسدار اور شفاف رطوبت ہو۔ یا زبان سخت اور بےحس ہو یا یہ محسوس ہو۔ کہ زبان پر بال رکھا ہے۔ منہ اور زبان پر خشکی رہے۔ اور رالائی کی طرح سبز رنگ کی رطوبت دکھائی دے۔ کسی چیز کا مزہ محسوس نہ ہو۔ یا بچہ بہت کم بولتا ہو

نیٹرم سلف) زبان پر بھورے رنگ کا یا سبزی مائل میل ہو۔ ذائقہ تلخ یا ترش معلوم ہو۔ زبان کی نوک پر آبلے ہوں۔ اور انمیں جلن محسوس ہو۔ زبان سرخ ہو۔

سلیشیا) زبان سرخ ہو جائے اور اونچی نیچی معلوم ہو۔ بوجہ سوزش ریم پڑ جائے۔

کلکیریا فلور) زبان پھٹی ہوئی معلوم ہو۔ خواہ درد ہو۔ خواہ نہ ہو۔ لیکن سخت بہت ہو۔ اور سوزش کے رفع ہونے کے بعد بھی سختی رہ جائے۔

مگنیشیا فاس) زبان زرد رنگ کی چمکدار ہو۔ اور آنتوں میں درد محسوس ہو۔ یا پیٹ میں دباؤ معلوم ہو۔

دانت کا درد

Toothache

یہ دراصل کوئی مستقل بیماری نہیں۔ بلکہ عموماً کسی اور مرض کا لازمی نتیجہ

ہوا کرتی ہے۔ بوسیدہ دانت میں سوراخ ہو جائے۔ یا دانت کی جڑھ میں سوزش ہو تو درد شروع ہو جاتا ہے۔ جسے عوام الناس دانت میں کیڑا لگنا کہدیتے ہیں۔

بوسیدہ دانت کی جڑھ میں شدت کا درد ہوتا ہے۔ منہ ہلانے سے درد تیزی سے شدید ہو جاتا ہے۔ ماؤف دانت کے قریب کا مسوڑہ سوج جاتا ہے بعض دفعہ رخسارے پر بھی ورم ہو جاتا ہے۔ سرد یا شیریں چیز سے درد میں زیادتی ہوتی ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) اس کے لئے مخصوص دوا ہے۔ زمانہ حمل میں یا جب رات کو درد ترقی کرے۔ تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

مگنیشیا فاس) یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے۔ جب رقیق گرم چیز کھانے پینے سے درد میں آرام معلوم ہو۔ دانت میں عصبی درد ہو۔ اگر دانت کو دبایا جائے۔ تو درد کم ہو جائے۔ لیکن ہلانے سے زیادتی ہو۔ سرد چیزوں کے لگانے یا سرد پانی کے ساتھ غرارہ کرنے سے درد نہ رہے۔ سونے سے بھی درد میں ترقی ہوتی ہے۔

سلیشیا) جب کہ رات کے وقت درد شدید ہو۔ نہ گرم اشیاء سے آرام نظر آئے۔ نہ سرد چیزوں کے استعمال سے۔ پاؤں کو سردی لگنے یا ان کے گیلا ہو جانے سے درد زیادہ ہو۔ بدن پر پسینہ آئے۔ لیکن جب یہ خشک ہو۔ تو سردی محسوس ہو کر درد بڑھ جائے۔ اور دانت ہلتا ہو۔ درد زیادہ گہرائی میں معلوم ہو۔

نیٹرم میور) جب آنکھوں سے بے اختیار آنسو بہیں۔ اور منہ سے لعاب گرنے۔

فیرم فاس) درد کیوجہ سے رخسارہ گرم ہو جائے۔ اور مسوڑے متورم ہو جائیں گرم چیزوں کے استعمال سے درد میں ترقی ہو۔ اور سرد چیزوں سے آرام ہو۔

ہٹی فاس) جب کمزور زرد رنگ دبلے اور چڑچڑے مزاج کے آدمیوں کے دانت میں درد ہو۔ اور مسوڑوں میں خون جمع ہو۔ اس پر سرخ رنگ کی لکیر نظر آئے۔ اور ذرا سی حرکت سے اس میں سے خون جاری ہو جائے۔ دانتوں کو مریض پیسے۔

کالی سلف۔ اگر گرم مکان میں بیٹھنے سے درد زیادہ ہو۔ اور کھلی ہوا میں رہنے سے کم۔

کالی میور۔ دانت کے درد کیوجہ سے مسوڑے اور رخسار متورم جائیں۔ تو یہ دوا دیویں۔

سوزش زخرہ

Laryngitis

اس مرض میں حنجرہ میں سوزش پیدا ہوکر ورم ہو جاتا ہے گلے میں خشکی خراش اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ کسی چیز کے نگلنے یا بولنے میں درد محسوس ہوتا ہے۔ آواز بھرا کر بیٹھ جاتی ہے۔ کھانسی پہلے خشک بعد میں تر اور ساتھ ہی خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) خاصکر اس وقت دیجاتی ہے۔ جب کہ سردی لگنے یا بولنے سے سوزش پیدا ہوئی ہو۔ اور حلق میں بہت خراش رہے۔

گلے پڑنا　گلا بیٹھنا

Hoarseness

حلق میں ورم ہو جاتا ہے۔ گلے میں ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ کوئی چیز چبھ رہی

ہے۔ تھوک نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے، کھانے پینے میں بھی درد معلوم ہوتا ہے۔ مریض صاف گفتگو نہیں کر سکتا۔

علاج

فیرم فاس) اگر گانے یا زور سے بولنے سے یہ مرض پیدا ہو۔
کالی فاس) اگر اعصاب یا گلے کے عضلات کی کمزوری کیوجہ سے یہ عارضہ ہو۔
کالی سلف) اگر سردی لگنے سے ہو۔ اور بات کرنے میں بہت ہی تکلیف ہو
کالی میور، نیٹرم میور) یہ بھی مفید ادویہ ہیں۔ اگر کسی دوا سے آرام نہ ہو۔ تو ان ادویہ میں سے کوئی استعمال کریں۔

معمولی خناق (ورم لوزتین)

Tonsilitis

اس مرض میں حلق کی غدود متورم ہو جاتی ہیں۔ گلے میں خراش اور درد ہوتا ہے۔ لرزہ سے بخار چڑھتا ہے۔ اگر مریض سے منہ کھلوا کر دیکھیں تو زبان کی جڑ سرخ اور متورم نظر آتی ہے۔ نگلنے میں تکلیف ہوتی ہے۔ اگر ورم زیادہ ہو۔ تو پانی پیتے وقت پانی ناک سے نکل آتا ہے۔ چار پانچ روز میں ورم تحلیل ہو جاتا ہے۔ اور آٹھ دس دن تک آرام ہو جاتا ہے۔ لیکن اگر زیادہ دیر تک رہے تو پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور ورم پھوڑا بن جاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا شروع مرض میں دینی چاہئے۔ جب کہ حلق میں درد ہو۔ سوزش ہو۔ اور ساتھ ہی بخار ہو۔ اسکی خوراکیں کم وقفہ سے دینی چاہئیں۔ اور

گرم پانی میں دوائی کو ڈالکر اس کے غرغرے بھی کریں۔

کالی میور) جب حلق کی غدود میں ورم پیدا ہو جائے۔ زبان کی جڑ میں سفید یا بھورے رنگ کے نقطے دکھائی دیں۔ حاد اور مزمن امراض دونوں کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ جب کہ زبان کے اوپر سفید رنگ کا مَیل چڑھا ہوا ہو۔

کلکیریا سلف) یہ دوا ورم لوزتین کی آخری حالت میں دیجاتی ہے۔ جبکہ سوزش وغیرہ انتہا کو پہنچ جائے۔

کلکیریا فاس) یہ دوا اس وقت دو۔ جب کہ غدود کا ورم بہت مزمن ہو گیا ہو۔ اور نگلنے کے وقت شدت کا درد ہو۔ اس وقت اس دوا کو دیگر ادویہ کے ساتھ باری سے دیویں۔ مفید ہوگی۔

نیٹرم فاس) جبکہ متورم غدود سے نزلہ کا پانی گرے۔ اور زبان کی جڑھ پر سنہری زرد رنگ کی مَیل نظر آئے۔ جس سے ظاہر ہو۔ کہ معدہ میں ترشی پیدا ہو گئی ہے۔

کنٹھ مالا (خنازیر)

Scrofula

اس بیماری میں گردن کی غدود پھول جاتی ہیں۔ اس لئے اسکو کنٹھ مالا کہتے ہیں غدود میں درد ہوتا ہے۔ مواد پڑ جاتا ہے۔ اور خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

اس مرض کے رفع کرنے کیلئے عام طور پر فاسفیٹس مفید ہوا کرتے ہیں لہذا نیٹرم فاس اور میگنشیا فاس برتی جاتی ہے۔

امراض چشم

امراض چشم

Diseases of the eye

آنکھ کی بیماریاں تعداد میں اسقدر زیادہ ہیں۔ کہ ان سب کا مفصل ذکر کرنے کے لئے ایک علیحدہ کتاب کی ضرورت ہے۔ کبھی تو گرد و غبار پڑنے سے آنکھ گدلی ہو جاتی ہے۔ کبھی ریت۔ چونہ یا کسی اور چیز کا ذرہ آنکھ میں پڑ کر پلک سے چپک جاتا ہے۔ کبھی کسی چوٹ وغیرہ کے لگنے سے زخم ہو جاتا ہے۔ جس سے کہ بینائی زائل ہونیکا خدشہ ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی آنکھ کی اوپر کی جھلی متورم ہو جاتی ہے۔ کبھی اس کے کسی حصہ میں ابھار سا ہو جاتا ہے۔ جو رفتہ رفتہ آبلہ یا پھنسی کی صورت اختیار کر لیتا ہے۔ وغیرہ وغیرہ۔

مختلف امراض کے لحاظ سے علامات بھی مختلف ہیں۔ عام طور پر بیمار کی آنکھ میں سخت خراش ہوتی ہے۔ اس سے پانی جاری رہتا ہے۔ اور مریض آنکھ کھول کر دیکھ نہیں سکتا۔ کبھی حدیقہ چشم کے اندر کی جھلی سرخ متورم بھی ہو جاتی ہے۔ آنکھ میں جلن اور رڑک کا ہونا۔ روشنی میں کام کرنے یا لکھنے پڑھنے سے آنکھ تھک جاتی ہے۔ کبھی رات کو سوتے وقت آنکھ پر اس قدر کیچڑ یا ڈیڈ آجاتی ہے۔ کہ اٹھنے پر آنکھ کو بلا دھوئے کھولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کبھی آنکھ کے سیاہ حصہ پر ایک سفید سا پردہ چھایا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ اور بسا اوقات اس سیاہ حصہ میں زخم بھی ہو جاتا ہے۔

فیبوم فاس، جب آنکھ میں جوش ہو۔ لیکن کسی قسم کی رطوبت کا اخراج نہ ہو۔

اور آنکھ کے ڈھیلے میں اس قسم کا درد ہو۔ کہ حرکت سے ترقی کرے۔ آنکھ میں جلن ۔سوزش اور سرخی ہو۔ یا قرنیہ میں زخم ہو۔ یا ایسا محسوس ہو۔ کہ آنکھ میں ریت بھری ہوئی ہے۔ بینائی کم ہو جائے۔ حروف مثل داغ کے نظر آئیں۔ روشنی ناگوار ہو۔

کالی میور) اگر آنکھ سے سفید یا زردی مائل رطوبت خارج ہو۔ اور آنکھ میں ہی تکلیف ہو۔ گویا کہ ریت پڑ گئی ہے۔ پپوٹوں میں ریم پڑ گئی ہو۔ قرنیہ میں آبلے ہوں جس کے پھٹنے سے چھوٹا سا زخم ہو جائے۔ آنکھ کے پردہ میں سوزش ہو۔

کالی فاس) اگر گلسوئے کی بیماری کے بعد یا جسمانی کمزوری کیوجہ سے بینائی میں کمی ہو جائے۔ آنکھ میں ایسا معلوم ہو۔ کہ ریت پڑی ہوئی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں زخم ہو جائے۔ آنکھ میں رڑک ہو۔ مریض کو آنکھ کے سامنے نقطے سے معلوم ہوں روشنی کی برداشت نہ ہو۔ پپوٹہ گر جائے۔ آنکھ میں جلن ہو۔ یا ایسا معلوم ہو۔ کہ آنکھ کے سامنے دھوآں سا رہتا ہے۔

کالی سلف) اگر پپوٹے میں زرد رنگ کی پپڑیاں ہو جائیں۔ آنکھ سے زرد یا سبز رطوبت یا زرد ریم یا پانی خارج ہو۔ یا موتیا بند ہو جائے۔ بچوں کا جوش چشم یا قرنیہ کے زخم میں ریم پڑ جائے۔

میگنیشیا فاس) جب پلکیں بند رہیں۔ روشنی کی برداشت نہ ہو۔ بینائی ٹھیک نہ ہو۔ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں یا مختلف قسم کے رنگ معلوم ہوں۔ پپوٹے میں تشنج ہو۔ آنکھ کے اعصاب کے ضعف سے بینائی میں کمی ہو۔ مریض بھینگا ہو جائے۔ پپوٹوں میں بھی درد ہو۔ اور اس میں حرارت پہنچانے سے آرام ہو۔ آنکھوں کے سامنے بجلی کیطرح چمک ہو۔ یا آنکھ کے سامنے سیاہ نقطے معلوم ہوں۔ قرنیہ پر آبلے ہوں۔ آنکھ میں سے شفاف رطوبت یا پانی نکلے۔ اور اِس اخراج کی حدت سے وہاں خراش ہو جائے۔ یا چھوٹے چھوٹے

آبلے ہو جائیں - یا پپوٹوں میں دانے ہوں - مگر پانی نہ آئے - قرنیہ میں سفید نقطے ہوں - یا موتیابند کا آغاز ہو - آنکھ میں سوزش کی وجہ سے ایسے معلوم ہو کہ گویا آنکھ کا ڈیلا نکلا آتا ہے - اس دوا کو آب مقطر میں تر کر کے آنکھوں کا دھونا بھی مفید ہے -

نیٹرم فاس) جب آنکھ سے زرد رنگ کی رطوبت خارج ہو - صبح کو پپوٹے چمٹ جائیں - آنکھیں سرخ ہو جائیں - اور آنکھ سے پانی آئے - سامنے دھندلا پردہ سا معلوم ہو - یا کرم شکم کی وجہ سے جوش چشم ہو - ننھے بچوں یا ضعیف عورتوں کو جوش چشم ہو - اسہال آتے ہوں - بینائی میں کمی ہو - آنکھ کے سامنے چنگاریاں معلوم دیں - ایسا درد ہو - جیسے کوئی برما چلاتا ہے -

نیٹرم سلف) جب آنکھ میں درد ہو - یا رو رہے ہوں - روشنی کی برداشت نہ ہو - پپوٹا زرد ہو - اور اس میں بڑے بڑے آبلے ہوں - جن میں جلن ہو - اور آنکھ کے اندر انجماد خون ہو - تو یہ دوا دو -

سلیشیا) جب ڈیلے میں زخم ہو یا قرنیہ میں زخم ہو - یا آنکھ میں ریم جمع ہو روشنی کی برداشت نہ ہو - روشنی میں دکھائی نہ دے - بلکہ اندھیرے میں آنکھیں کھلیں - اور دکھائی دے - پاؤں کا پسینہ بند ہو - ایسے اگر موتیا بند ہو - پپوٹوں میں دُمل وغیرہ نکل آئے ہوں - قرنیہ میں دھند ہو - دائیں آنکھ میں عصبی درد ہو - آنکھ میں سوزش بہت ہو - تو اسکو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دیتے ہیں - اور سلیشیا کے سلیوشن سے آنکھ دھوتے ہیں -

کلکیریا فلور) یہ دوائی اس وقت دیتے ہیں - جب کہ آنکھوں کے سامنے چنگاریاں سی اڑتی معلوم دیں - قرنیہ میں نقطے نظر آئیں - جوش چشم ہو - اور پپوٹے پھولے ہوئے ہوں - اور موتیا بند ہو -

کلکیریا فاس) بچوں کو دانت نکلنے کے زمانہ میں جب جوش چشم ہو۔ اور روشنی ناگوار معلوم ہوتی ہے۔ قرنیہ دھندلی ہو۔ یا موتیابند ہو۔ اور اس کی وجہ نقرس یا سرطان وغیرہ ہو۔ تو یہ دوائی دی جاتی ہے۔ یہ دوا پپوٹوں کی تشنجی حالت میں اور موتیابند کو روکنے میں بھی بہت مفید ہے۔

کلکیریا سلف) جب آنکھ میں ریم زرد اور گاڑھی ہو۔ مریض کو ایسا معلوم ہو۔ کہ کوئی چیز آنکھ کے اندر رکھی ہوئی ہے۔ گردن کی گلٹیاں بڑی ہو جائیں۔ آنکھ کے کونے میں سوزش ہو۔ اور قعر قرنیہ میں زخم ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

گہانجنی گہیری

Hordiolum

کیفیت) اس بیماری میں آنکھ کے کسی پپوٹے پر پھنسی نکل آتی ہے۔ اس کا سبب آب وہوا۔ غذا۔ خون کی خرابی۔ بدہضمی۔ یا آنکھوں کا کثرت استعمال ہوا کرتا ہے۔ یہ پھنسیاں یکے بعد دیگرے بھی نکلا کرتی ہیں۔

علاج

فیرم فاس) یہ عارضہ کے ابتدا میں بہت مفید دوا ہے۔ جب کہ بخار اور گرمی ہو۔ اور خون منجمد ہو۔ یہ دوا پھنسی کو قطعاً روک دیتی ہے۔

سلیشیا) جب پھنسی بن جاوے۔ تو اس دوا سے بہت جلد پک کر پھوٹ جاتی ہے۔ اور پھر نہیں ہوتی۔

امراض ناک

زکام (نزلہ)

Coryza

کیفیت۔اس مرض کا باعث ایک خوردبینی کیڑا ہے۔ جو کہ شدید زکام کی حالت میں ناک کی ریزش یا منہ کے تھوک میں دیکھا جاتا ہے۔ اِس مرض میں ناک کی لعابدار جھلی متورم ہوجاتی ہے۔ ناک بہنے لگ جاتی ہے۔ یہ مرض زیادہ سردی لگنے۔ نمدار جگہ میں رہنے۔ گرم کھانا کھاتے ہوئے سرد پانی پی لینے یا خشک گھاس وغیرہ کے ریزے ناک میں داخل ہونیسے پیدا ہوجاتا ہے۔

سر میں خفیف سا درد ہوتا ہے۔ ناک بند معلوم ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں پھر خرانشدار رطوبت بہنے لگتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ نتھنوں کے کنارے سُرخ ہوجاتے ہیں۔ آنکھوں میں بھی پانی بھر آتا ہے۔ حلق بھی اندر سے متورم ہوجاتا ہے۔ کھانسی اور کبھی خفیف سا بخار بھی ہوجاتا ہے۔ نبض تیزی سے حرکت کرتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا پہلے درجہ میں دینی چاہئے۔ جب کہ نتھنے ماؤف ہوں۔ اور انکے درمیان اندر ایسا معلوم ہو۔ جیسے انمیں کوئی سرد چیز بھری ہوئی ہے۔

نیٹرم میور) جب ناک سے بیشمار رطوبت خارج ہو۔ یا سونگھنے کی قوت میں بہت کمی واقع ہوجائے۔

کلکیریا سلف) جب مادہ قے کی صورت میں نکلے۔ اس کی رنگت زرد ہو۔ اور یہ خون آمیز ہو۔

کالی مبور) جب زبان میں صلابت ہو۔ اور صاف گاڑھا بلغم خارج ہو۔

کلکیریا فاس) جب بلغم انڈے کی سفیدی کی طرح خارج ہو۔ یہ دوا مزمن امراض میں بہت مفید ہے۔ خاصکر جن اشخاص میں خون کی کمی ہو۔

کالی سلف) جب رقیق زرد رنگ کا چمکدار مادہ نکلے جلد خشک اور گرم ہو۔ اور مرض موسم گرما میں زیادہ تکلیف دے۔

کلکیریا فلور) جب نتھنے خشک اور سخت ہو گئے ہوں۔ اور ناک کی ہڈی کی بیماری کے باعث بدبودار مادہ نکلے۔

مگنیشیا فاس) جب نزلہ کی یہ حالت ہو۔ کہ کبھی خشک ہو جائے۔ اور کبھی جاری ہو جائے۔ اور قوت شامہ میں فرق آجائے۔

سلیشیا۔ جب ناک کے سرے پک جائیں۔ اور کھجلی ہو۔

نکسیر پھوٹنا (رعاف)

Epistaxis

موسم بہار و گرما میں دموی مزاج اشخاص کو نکسیر پھوٹا کرتی ہے۔ اور کبھی کبھی جگر کی وریدوں میں خون کی زیادتی کیوجہ سے بھی نکسیر ہو جاتی ہے۔ کبھی ایک نتھنے سے اور کبھی دونوں دونوں نتھنوں سے خون بہ کر پھر بند ہو جاتا ہے۔ لگاتا خون جانا مہلک ہے۔

علاج

فیرم فاس) خاصکر جب بچوں کو نکسیر ہو۔ اور خون سرخ اور چمکیلا ہو۔

کالی فاس) جب کمزور نازک بدن اشخاص کو بڑھاپے۔ کمزوری یا ناطاقتی کے باعث نکسیر آئے۔ اور خون کا رنگ سیاہ ہو۔ خون پتلا اور گدلا ہو۔

امراض کان

امراض گوش

Diseases of the ear

کیفیت) کان کے امراض بھی مختلف ہیں۔ کبھی کان میں کوئی چیز مثلاً مٹر کا دانہ۔ کنکر کا ٹکڑا یا مٹی پڑ جاتی ہے۔ کبھی اس کے اندر اور باہر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں پیدا ہو کر خارش اور درد باعث تکلیف ہوتی ہیں۔ کبھی کان کی بیرونی نالی کی جھلی متورم ہو جاتی ہے۔ جس سے پیپ بہنے لگتی ہے۔ کبھی کان میں مختلف آوازیں سنائی دینے لگ جاتی ہیں۔ اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ کان کے اندرونی پردہ کے پھٹ جانے کی وجہ سے بالکل کچھ سنائی نہیں دیتا۔

بعض اوقات مریض کو درد وغیرہ نہیں ہوتا۔ لیکن سنائی نہیں دیتا۔ یا زرد رنگ کی پیپ خارج ہوتی ہے۔ لیکن عموماً مریض کو درد ہوتا ہے۔ نیند نہیں آتی ساتھ ہی خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہے۔ دکھانے یا چھینکنے کے وقت کان میں خاص طور پر گرانی محسوس ہوتی ہے۔ آخرکار قوت سماعت میں فرق آجاتا ہے۔ کبھی یونہی مختلف آوازیں کان میں آتی ہیں۔ اور کبھی سماعت ناقص بالکل زائل بھی ہو جاتی ہے۔

علاج

فیہوم فاس) جب سردی کے اثر سے کان میں سوزشی درد اور جلن ہو۔ اور معمولی سی دھیمی آواز بھی ناگوار معلوم ہو۔ کمزور اور لاغر آدمیوں کو کان میں سوزش کی وجہ سے ایسا درد ہو۔ جیسے کوئی چیز زور سے اندر کو جا رہی ہے۔ اور درد اپنی جگہ سے دور تک حرکت کرتا چلا جائے۔ اور درد کے مقام پر نبض کی طرح زور کی تڑپ ہو۔

کان کے درمیانی حصہ میں بلاریم کا مزمن زکام ہو جائے. مقام ماؤف سرخ ہو. اور وہاں سے لیسدار رطوبت خارج ہو۔ اخراج خون کی طرف میلان ہو۔ اور باوجود اخراج خون کے بھی درد میں کمی واقع نہ ہو۔ بلکہ باری سے شدت کا درد ہو۔ اور رطوبت رقیق ہو کر باہر نہ نکلے۔ مریض بہرا ہوتا جائے۔ یا جب ریم پڑے. کانٹا چبھنے کا سا درد ہو۔ یا کثرت اخراج کے باعث کان میں انواع و اقسام کی آوازیں سنائی دیں. کان کے پردہ میں سوزش ہو۔

کالی میور) جب کان میں درد ہو۔ زبان کا رنگ سفید یا بھورا ہو. حلق میں یا اسکے غدود میں ورم ہو. کان میں ایک طرح کی آواز معلوم ہوتی ہو. یا جب کان کے باہر کے حصہ میں کسی قسم کی سوزش کے باعث بہرہ پن ہو۔ یا ناک کے ذریعہ زور سے سانس نکالنے میں کان میں پھڑ پھڑاہٹ معلوم ہو۔ زبان سفید ہو. کان میں خراش اور تری رہے. کان کے اندرونی حصہ میں دانے ہوں۔ اور ان میں رطوبت ہو۔ کان میں کوئی چیز بھری ہوئی معلوم ہو۔ ناک کے سوراخ میں رکاوٹ ہو۔ حلق میں سوزش اور دانے ہوں. کان کے باہر کی دیوار سمٹ کر چھوٹی ہو جائے حلق کا رطوبتی پردہ موٹا ہو جائے۔ اور سوزش کے باعث وہاں دانے ہو جائیں. حلق میں سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے داغ معلوم ہوں۔ اور زبان پر سفید یا بھورا میل ہو. تکلیف ناک جھلی تک پہنچکر باعث ورم ہو۔ جس سے تنفس میں رکاوٹ ہو۔ اور پہلے زرد رنگ کی غلیظ رطوبت خارج ہو۔ بعد ازاں رطوبت سفید رنگ کی خارج ہو۔

فیرم میور) جب کان کے اندرونی حصہ میں ورم ہو۔ جس سے بہرہ پن ہو جائے. کان میں زور کی آوازیں معلوم ہوتی ہوں۔ زبان پر بلغم کے چھوٹے چھوٹے بلبلے سے ہوں۔ رال زیادہ بہتی ہو۔ کان میں جلن اور کبھی ایسا درد ہو۔ جیسے کہ کوئی

چیز اندر موجود ہے۔ اور کان سے ریم آتی ہے۔

کالی فاس) جب آواز کم سنائی دے۔ اور جھنجھناہٹ سی آواز سر میں محسوس ہو۔ ضعف ہو۔ قوت متخیلہ کی خرابی ہو۔ کان کی اعصابی کمزوری سے بہرہ پن ہو جائے خارش ہو۔ تھوڑی آواز بھی بہت محسوس ہو۔ کسی قسم کی آواز کی برداشت نہ ہو مریض لاغر ہوتا جائے۔ عام اعصاب سست ہو جائیں۔ کان کے درمیانی حصہ میں ریم پڑ جائے۔ اور ریم بدبودار ہو۔ اور اس کا رنگ مٹیالا ہو۔ زخم کی حالت خراب ہو۔ ذرا سی ضرب سے بھی خون بہ نکلے۔ یہ دوا بوڑھوں کیلئے اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ بشرطیکہ جب انمیں مندرجہ بالا علامات پائی جائیں۔ اس سے اگر جھنجھناہٹ رفع نہ ہو۔ تو مگنیشیا فاس مفید ہے۔

کلکیریا سلف) جب کان سے رطوبت خارج ہو۔ یا کبھی خون آمیز رطوبت نکلے کان کے درمیانی حصہ میں ریم پڑ جائے۔ اور کان کی گلٹیوں میں ورم ہو۔ جانے کے باعث بہرہ پن ہو جائے۔ یہ شیر خوار بچوں کے واسطے ازبس مفید ہے

مگنیشیا فاس) جب مریض کان کے اعصاب کے سقم سے بہرہ ہو جائے۔ اور کان بھاری معلوم ہو۔ یا کان میں عصبی درد ہو۔

کالی سلف) اگر ورم کے بعد کان میں درد ہو۔ یا زرد رنگ کی ریم یا پانی کی طرح کوئی رقیق مادہ خارج ہوتا ہو۔ یا زکام کی وجہ سے بہرہ پن ہو گیا ہو یا کان کے اندر ورم ہو جائے۔ زبان پر زرد رنگ کا میل دکھائی دے۔ گرمی میں یہ بہرہ پن ترقی کرے۔ بوجہ مستوں کے کان کا سوراخ بند ہو جائے۔ یا کان کے درمیانی پردہ میں سوزش کیوجہ سے ریم پیدا ہو گئی ہو۔

سلیشیا) اگر کان میں ورم ہو۔ اور زکام بھی شامل ہو۔ سننے کی طاقت کم ہو جائے۔ کان کا باہر کا حصہ متورم ہو جائے۔ تھوڑی آواز بھی ناگوار ہو۔ کان سے بدبودار

ریم کا اخراج ہو۔ کبھی کبھی کان ایک فوری آواز سے کھل جائے۔ ریم بہت رقیق ہو۔ اور بدبودار ہو۔ اس کے ساتھ کان میں درد بھی ہو۔ جس سے اس مقام کی ہڈیاں بھی متاثر ہوں۔

فیرم فاس) اگر کان میں زخم ہو جائے۔ اور کان کے باہر کے حصہ میں بالائی کی طرح باریک پپڑی سی جم جائے۔ زبان زرد ہو۔ ایک کان گرم اور دوسرا سرخ ہو۔ اور مریض اکثر کان کو کھجلاتا ہے۔ ساتھ ہی اس کے معدہ کی خرابی بھی ہو۔

کلکیریا فاس) اگر کان کے باہر کا حصہ سرد ہو۔ اور کان کے اردگرد کی ہڈیوں میں درد ہو۔ جن بچوں میں عرصہ سے ریم یا کوئی اور رطوبت کان سے اخراج ہوتی ہو۔ یا دانت نکالتے وقت سخت تکلیف ہو۔ ان کیلئے مفید ہے۔

فیرم سلف) جب کان میں درد کیساتھ ایسا محسوس ہو۔ کہ کوئی شئے زور سے باہر نکلتی ہے۔ اور کان میں جھنجھناہٹ معلوم ہو۔ سرد موسم میں حالت خراب ہو جائے۔

کلکیریا فلور) جب کان کی پشت کی جھلی خراب ہو جائے۔

کان کا درد اور بہنا
Otorshoea

اس مرض میں کان کی بیرونی نالی کی جھلی میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اور کان سے پیپ بہنے لگتی ہے۔

علامات) ابتدا مرض میں خفیف سا بخار ہوتا ہے۔ کان میں درد لہریں

مارتا ہے۔ رات کو نیند مطلق نہیں آتی۔ کان کی نالی متورم ہو کر سُرخ ہو جاتی ہے۔ ایک دو روز بعد زرد رنگ کا رقیق سا مادہ نکلنے لگتا ہے۔ مابعد یہی مادہ پیپ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

علاج

کالی صبور) جب کان سے سفید رنگ کی رطوبت خارج ہو۔ اور درد ہو۔ اور اونچا سنائی دیوے۔

فیرم فاس) اگر کان میں سُرخی اور سوجن ہو۔ اور کان میں درد ہو۔

مگنیشیا فاس) جب کان میں عصبی درد ہو۔ یہ دوا خاصکر نازک مزاج اشخاص کے لئے مفید ہے۔

کلکیریا فاس) یہ دوا اسوقت دیتے ہیں۔ جب کان کے درد کیوجہ وجع مفاصل ہو

امراض تنفس

سل

Phthisis

مرض سل ایک شدید مرض ہے۔ جو کہ جراثیم سل کے بدن میں داخل ہونے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس عارضہ کے لاحق ہونے سے مریض دن بدن لاغر اور کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اس کے ساتھ تپ کا ہونا لازمی ہے۔ اس لئے بعض دفعہ طبیب اسے تپ دق کہہ دیتے ہیں۔ یہ بخار پہلے تو نہایت ہی خفیف سا ہوتا ہے۔ جسمیں صرف نبض کی حرکت ذرا تیز ہو جاتی ہے۔ اور مریض چنداں محسوس نہیں کرتا۔

لیکن پھر بخار تیز ہو جاتا ہے۔ اور روزانہ اس کا دورہ ہوتا ہے۔

بخار۔ جسم کا کمزور اور دبلے ہوتے جانا۔ کھانسی۔ بلغم کا خون اور پیپ کی آمیزش کے ساتھہ خارج ہونا۔ ایک یا دونوں پھیپھڑوں میں غار پڑ جانا۔

..........علاج..........

فیرم فاس) بخار کی علامات ہوں۔ سانس چھوٹا ہو۔ اور گھٹ گھٹ کر آئے۔ اور سانس لینے میں تکلیف ہو۔ زور سے بولنے سے گلا پڑ جائے۔ کھلی ہوا میں کھانسی زیادہ ہو۔ سینہ میں درد ہو۔ تھوک کے ساتھہ خون نکلے۔ اور بلغم میں بھی خون آمیز رطوبت خارج ہو۔

کلکیریا فاس) مریض شروع ہی میں ڈبلا ہونے لگے۔ بلغم انڈے کی سفیدی کیطرح خارج ہوتا ہے۔ قوت ہاضمہ کمزور ہو۔ اور پسینہ زیادہ ہو۔ خاصکر گردن اور سر کے گرد۔ کھانسی مزمن ہو۔ ہاتھہ پاؤں سرد رہیں۔ گلا بیٹھا ہوا بے اختیار سرد آہیں بھرے۔ کھانسی کیوجہ سے حلق میں خشکی ہو۔ اور مریض کو بواسیر ہو۔

سلیشیا) یہ اس مرض کی نہایت اعلیٰ دوا ہے۔ جب بھوک جاتی رہے۔ ذائقہ میٹھا ہو۔ بخار کی وجہ سے پاؤں کے تلوے بھی گرم ہو جاتے ہوں۔ کھانسی ہو۔ لیکن اِس کے ساتھہ زرد رنگ کا بلغم خارج ہو۔ رات کے وقت پسینہ آئے۔ خاصکر پاؤں پر۔ اور قبض رہے۔

کالی سلف) جسم کی جلد خشک اور سخت ہو گئی ہو۔ منہ سے زرد رنگ کا لیسدار مادہ نکلتا ہے۔ جو کہ بہ مشکل خارج ہو۔ رقیق مادہ بوقت اخراج بار بار حلق سے واپس نگلا جاوے۔

کالی میور) جب گاڑھے رنگ کا سفید بلغم نکلتا ہو۔ یا زبان کی سطح کا رنگ

بھُوسلا سا ہو۔

نیٹرم میور) جب پانی کیطرح یا ذرا خون کی آمیزش والا بلغم خارج ہو۔ مزمن کھانسی کے ساتھہ جھاگدار بلغم نکلے۔ کام کرنیسے طبیعت مضمحل ہوجاوے۔ ہاتھہ پاؤں تھک جائیں۔ دن کو نیند آئے۔ اور رات کو بے چینی رہے۔ قوت سامعہ وقوت ذائقہ میں فتور واقع ہو۔ تو یہ دوا مفید ہے۔

کالی فاس) تھوڑی سی حرکت سے دم چڑھ جائے۔ اور دل دھڑکنے لگے۔ بلغم سڑا ہُوا اور بدبُودار خارج ہو۔

نیٹرم سلف) جب صفراوی علامات زیادہ ہوں۔ بائیں کندھے کے پچھلے حصّہ میں بےچینی ہو۔ بلغم میں بدبو ہو۔ سینہ کے اندر اضطرابی بہت ہو۔ تو یہ دوا دو۔

کھانسی

Cough

فی الحقیقت یہ بذات خود مرض نہیں۔ بلکہ پھیپھڑے۔ حلق۔ جگر وغیرہ کی بیماریوں کا ایک عرض ہے۔ ان بیماریوں سے جو غلیظ رطوبت مقام ماؤف میں جمع ہوتی ہے۔ کھانسی اسے خارج کر دیتی ہے۔ اگر وہ غلاظت اندر رہے تو بہت بُرے نتائج پیدا کرے۔

سینہ کی ہڈی کے نیچے خراش اور بے چینی ہوتی ہے۔ درد اور تنگئ نفس کی تکلیف ہوتی ہے۔ سوتے وقت اور صبح اُٹھتے وقت کھانسی میں ترقی ہوتی ہے۔ اکثر سفید زردی مائل رنگ کا بلغم نکلتا ہے۔ مریض کمزور اور نڈھال ہوجاتا ہے۔

علاج

کالی میور) جب شدت کی کھانسی آواز کے ساتھ ہو۔ اور ایسا معلوم ہو۔ کہ آنکھ نکلی پڑتی ہے۔ حاد کھانسی تشنج کے ساتھ ہو۔ کوکر کھانسی ہو۔ اور زبان بھوری سفیدی مائل ہو۔ گلا بیٹھا ہوا ہو۔ کھانسی کے ساتھ سفید گاڑھا لیسدار بلغم خارج ہوتا ہو۔ اور زبان کی رنگت سفید ہو۔ تو ان حالات میں اس دوا کو استعمال کرو۔

فیرم فاس) حاد کھانسی جو درد کے ساتھ ہو۔ ہوا کی نالی میں سوزش کیوجہ سے خشک کھانسی سرسری کے ساتھ ہو۔ تشنجی کھانسی۔ اور مریض یہ محسوس کرے۔ کہ گویا اس کے شش میں خراش ہو گئی ہے۔ اور بلغم خارج نہ ہو۔ سردی لگنے کے باعث خشک کھانسی ایسی شدت کی ہو۔ جس سے تمام بدن میں دُکھن ہو جائے۔ سینہ سے بلغم کی گھر گھراہٹ کی آواز آتی ہو۔ اور رات کے وقت کھانسی یا گھر گھراہٹ میں ترقی ہو جاتی ہو۔

کالی فاس) ہوا کی نالی میں یا سینہ میں خراش ہونیکی وجہ سے کھانسی آئے۔ اور بلغم گاڑھا۔ زرد رنگت کا نمکین اور بدبُودار خارج ہو۔

کالی سلف) جب کھانسی کے ساتھ رقیق بلغم خارج ہو۔ جسکا رنگ زرد ہو۔ شام کے وقت یا حرارت کے باعث کھانسی بڑھے۔ اور کھانستے وقت بلغم نیچے کیطرف چلا جائے۔ یا مریض بلغم کو خارج کرے۔ اور گلا بیٹھ جائے۔

مگنیشیا فاس) جب تشنجی کھانسی کا زور وقفہ کے ساتھ ہو۔ یا رات کو خشک تشنجی کھانسی ہو۔ لیٹنے میں تکلیف ہو۔ حلق میں تشنجی ہو۔ کھانسی کی شدت سے شش میں خراش ہو۔ یا عصبی مزاج کے بچوں کو کھانسی ہو۔

کلکیریا فاس) یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے۔ جبکہ بلغم لیسدار ہو۔ اور اس کا

رنگ زرد ہو۔ لیٹنے سے حلق میں سرسراہٹ اور خراش بڑھے۔

کلکیریا فاس) جب کھانسی میں رقیق اور زردی مائل بلغم خارج ہو۔

نیٹرم میور) کھانسی میں زیادہ رقیق رطوبت نکلتی ہو۔ اور مسلوں کو محض پانی کیطرح بلغم آئے۔ جس کا ذائقہ نمکین ہو۔ ایام سرما میں کھانسی اور درد ایسا محسوس ہو۔ کہ گویا کوئی تیز نشتر جگر میں چبھ رہی ہے۔ اور تھوڑی تھوڑی خشک کھانسی بھی ہوتی رہے۔

نیٹرم سلف) گاڑھا سبز زردی مائل بلغم ریم کے ساتھ خارج ہو۔ اور کھانستے وقت سینہ کو دبانے سے آرام ہو۔

سلیشیا) سرد چیزوں کے پینے سے کھانسی میں ترقی ہو۔ اور گرم مرطوب اشیا سے سینہ کی سوزش کو آرام ہو۔ صبح کو کھانسی شروع ہو۔ اور لیسدار بلغم خارج ہو لیٹنے جھکنے سے تنفس میں تکلیف ہو۔ بلغم سبز زردی مائل بدبودار ریم کے ساتھ خارج ہو۔ رات کو کھانسی کی شدت اتنی ہو۔ گویا دم گھٹتا جا رہا ہے۔

دمہ

Asthma

کیفیت) اس مرض میں پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں میں تشنج پیدا ہو کر تنگئے نفس ہو جاتا ہے۔ عام طور پر یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ لیکن بعض اوقات سرد ہوا کے لگنے۔ گرد و غبار کے باعث گلے میں خراش پیدا ہونے۔ حلق اور حنجرہ کے نزلہ و زکام سے بھی یہ عارضہ نمودار ہو جاتا ہے۔ عورتوں کی نسبت آدمی اسمیں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ یہ مرض عموماً دورے کیساتھ ہوا کرتا ہے۔

علامات) دورہ مرض سے پیشتر مریض کو نفخ اور قبض رہتی ہے۔ خفیف کھانسی اور دم کشی کی شکایت ہوتی ہے۔ سفید رنگ کا پتلا سا پیشاب بکثرت آتا ہے۔ اور یہ تمام علامات مرض کے پیشتر ہیں۔ دورہ عموماً آدھی رات کے بعد شروع ہوتا ہے۔ سینہ گھٹ جاتا ہے۔ دم لینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ مریض بے چین ہو جاتا ہے۔ شدید کھانسی ہوتی ہے۔ کھانستے کھانستے چہرہ سُرخ ہو جاتا ہے۔ منہ سے لفظ تک نہیں نکلتا۔ شدید کھانسی کے بعد تھوڑی بلغم نکلتی ہے۔ اور اور پسینہ آ جاتا ہے۔ اور دورہ ختم ہو جاتا ہے۔

علاج

کالی فاس) عصبی حالتوں میں اِس دوا کو زیادہ مقدار میں اور جلد جلد دینا چاہئے۔

کالی میور) جب دمہ معدہ کی خرابی سے ہو۔ اور اس کی شناخت یہ ہے۔ کہ زبان پر سفیدی یا سبزی مائل مَیل کھانسی میں تکلیف ہو۔ تنفس میں دقت ہو۔ دوران مرض میں قلب اور ششش دبتے ہوئے معلوم ہوں۔ اِن صورتوں میں اسکو کالی فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے دیں۔

نیٹرم میور) جب دمہ میں بہت پھیندار بلغم کا اخراج ہو۔ کھانسنے کے وقت آنکھوں سے آنسو نکلیں۔ سانس لیتے دفعتہً تشنجی حرکت ہو۔ بلغم سفید و جھاگدار آتا ہو۔ یا بچوں کو ایسے بلغم کے ساتھہ ضیق کی سی حالت ہو۔ تو اسکو کالی فاس کے ساتھہ باری سے دیویں۔

کلکیریا فلور) بات کرنے یا خفیف کھرکھراہٹ کے بعد کچھہ بلغم نکل جایا کرے اور بلغم کی رنگت زرد ہو۔ تنفس کیساتھہ ہو۔ ہوا کی نالی تنگ معلوم ہو۔ یا ایسا محسوس ہو۔ کہ ہوا کی نالی کا کواڑ بند ہو گیا ہے۔ تو کالی فاس باری کیساتھہ دو۔

میگنیشیا فاس) یہ دوا اسوقت دو۔ جبکہ دمہ میں عدم تحلیل غذا سے ریاح بہت ہو تشنجی عصبی درد ہو۔ کھانسی خشک ہو۔ بیٹھنے سے تکلیف ہو۔

کالی سلف) جب بلغم زرد ہو۔ گرمی میں عارضہ کو ترقی ہو۔ گلا بلغم سے کھڑکھڑائے۔ دمہ کا دورہ غذا کھانے کے بعد شروع ہو۔ بشرہ خراب معلوم ہو۔ اور مریض سوکھتا جائے۔ تو یہ دوا استعمال کرو۔

سلیشیا) یہ دوا اس وقت دینی چاہیئے۔ جب مریض کو تنگئے تنفس کی تکلیف سے ایسا معلوم ہو۔ کہ آنکھ نکلی جا رہی ہے۔ جیسے کوئی گلا گھونٹتا ہو۔ اس دوا کو نیٹرم سلف کے ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

نیٹرم فاس) جب بلغم کا رنگ زرد ہو۔ اور بلغم گاڑھا ہو۔ تو یہ استعمال کرو۔

نیٹرم سلف) جب دمہ کے ساتھ بال گرنے کا عارضہ بھی ہو۔ تو یہ دوا بہت مفید ہے اور جب صبح کو دمہ کا دورہ زیادہ ہوا کرے۔ کھانسی کے ساتھ رقیق بلغم کا اخراج ہوتا ہو۔ یا بلغم سبزی مائل اور زیادہ مقدار میں ہو۔ غذا کھانے کے بعد قے آجایا کرے۔ مرطوب جگہ یا مرطوب ہوا سے عارضہ کو ترقی ہوا کرے۔ غذا اچھی طرح سے تحلیل نہ ہوتی ہو۔ صبح کو پاخانہ پتلا آتا ہو۔ بچوں کو دمہ ہو۔ یا جوانوں کو دمہ کیطرح تنفس ہو۔ تو ان تمام حالات میں بھی یہی دوا استعمال کی جاتی ہے

ذات الجنب

Pleurisy

اس مرض میں اکثر مادہ سل پھیپھڑوں کے غلاف میں سرایت کر جاتا ہے۔ اور وہاں ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھی یہ ورم سردی لگنے یا سینہ پر چوٹ آنے سے بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض ایک ہی طرف ہوا کرتا ہے لیکن کبھی کبھی دونوں طرف بھی ہو جاتا ہے

ابتداء میں خفیف سا بخار ہو جاتا ہے۔ پھر سینہ میں خاصکر پستان کے نیچے جلن محسوس ہوتی ہے اور بعد میں اِس شدت سے درد ہوتا ہے۔ گویا سینہ کے نیچے کوئی برچھیاں مار رہا ہے۔ اس درد کی لہر بغل تک محسوس ہوتی ہے۔ کھانسی لاحق ہو جاتی ہے۔ سانس گھنچکر آتا ہے۔ سانس لیتے وقت درد میں شدت ہوتی ہے۔ مریض حرکت نہیں کر سکتا۔ جسطرف درد ہو۔ اسی کروٹ پر لیٹے رہنا پسند کرتا ہے پیشاب کم آتا ہے۔ اور رنگت میں سرخ ہو جاتا ہے۔ جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ درد سر اور بعض اوقات غشی کی کیفیت بھی طاری ہو جاتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب کہ بخار اور درد موجود ہو۔ ایک طرف چبھن سخت ہو کھانسی تھوڑی ہو۔ اور سانس جلد جلد آئے۔ تو یہ دوا اِس عارضہ کے شروع میں ایکونائیٹ کے ہمراہ باری باری سے دیویں

کالی میور) یہ دوا اِس عارضہ کے دوسرے درجہ میں استعمال کیجاتی ہے۔ جبکہ لیسدار بلغم خارج ہو۔ اسکو بھی ایکونائیٹ کے ساتھہ دینا زیادہ مفید پایا گیا ہے۔

نیٹرم میور) جب اِس عارضہ کے دوران میں، یا اِس عارضہ کے لاحق ہو جانیکے بعد ایسا معلوم ہو۔ کہ پانی کی طرح کوئی مادہ اندر جمع ہو گیا ہے۔

کلکیریا سلف) یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے۔ جب کہ پھیپھڑوں کے اندر ریم پڑنی شروع ہو جائے۔

کلکیریا فاس) یہ دوائی مزمن امراض کے لئے مفید ہے۔ جب کہ درد بہت تیز ہو۔ سانس لینے کے وقت تکلیف محسوس ہو۔ کھانسی کی تکلیف رات کے وقت ترقی کر جایا کرے۔ اور بخار یا تو بالکل نہ ہو یا بہت خفیف سا ہو۔ اور موسم کی تبدیلی کیساتھہ اِس عارضہ میں ترقی ہو جایا کرے۔

ذات الریہ (ورم پھیپھڑا) نمونیا

Pneumonia

اس چھوت دار بیماری میں پھیپھڑوں کی ساخت میں ورم اور شدید بخار ہو جاتا ہے۔ جس کا باعث ایک خاص قسم کا خوردبینی جرم ہوتا ہے۔

علامات) لرزہ سے بخار جسمیں حرارت جسم ۱۰۳ سے ۱۰۵ درجہ تک ہوتی ہے۔ حرکت نبض تقریباً یکصد سے ۱۲۰ مرتبہ فی منٹ۔ سانس جلد جلد اور کھچکر آتا ہے۔ اس کی رفتار ۳۰ یا ۴۰ مرتبہ لیکن بعض حالات میں ۸۰ مرتبہ فی منٹ بھی ہو جاتی ہے۔ پھیپھڑے کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ مرض عارض ہونے کے ایک دو روز بعد کھانسی کے ساتھ سرخ رنگ کا خون آمیز چپکنے والا بلغم نکلتا ہے۔ درد سر۔ بیخوابی بے چینی اور ہذیان بھی رہتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) پھیپھڑوں کے ورم کے لئے اول درجہ کی مخصوص دوا ہے۔ جبکہ بخار شدت پر ہو۔ سانس چھوٹا ہو تکلیف سے اور جلدی جلدی آئے۔ بیمار پر بعض اوقات غنودگی سی طاری رہتی ہے۔ اس دوا کو پہلے درجہ میں دینا چاہیئے یہاں تک کہ پسینہ کھل کر آ جائے۔ اور صحت کلی حاصل ہو جائے۔ بوڑھوں کے حق میں یہ دوا اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ اس دوا کو ایکونائیٹ کے ہمراہ گھنٹہ گھنٹہ کے وقفہ پر دینا چاہیئے۔ اچھے بھلے پھیپھڑوں میں اگر اجتماع خون ہو جائے۔ اور صاف خون نکلنے لگے۔ تو یہی دوائی کار آمد ہے۔

کالی میور) جب پھیپھڑے میں رطوبت بھر جائے۔ اور زبان پر سفید رنگ کا میل چڑھ جائے۔ یا سفید اور چپکدار بلغم خارج ہو اور دوسرے درجہ میں

جبکہ زکام کی شدت کے باعث ناک، کان اور حلق میں تکلیف ہو۔

نیٹرم میور) پھیپھڑے میں ورم اور سوزش ہو۔ بلغم کی وجہ سے حلق میں گھڑگھڑاہٹ ہو۔ بلغم تکلیف سے خارج ہو۔ اور صبح کے وقت ترقی کر جائے۔ کھانسی کی وجہ سے سر میں شدت کا درد ہو۔ پیشاب بے اختیار نکل جاتا ہو۔ آنکھوں سے آنسو بہیں۔ زبان کا رنگ صاف اور چمکیلا ہو۔

کالی سلف) پھیپھڑے میں ورم ہو۔ اور تنفس میں سائیں سائیں کی آواز نکلے۔ کھانسی سے زرد رنگ کی چھیپ دار بلغم خارج ہو۔ بچوں میں گھڑگھڑاہٹ کی کھانسی بہت زیادہ ہو جائے۔ دم گھٹتا ہوا معلوم ہو۔ سرد ہوا اچھی لگے۔ حرارت شام سے لیکر آدھی رات تک برابر بڑھتی جاوے۔ اور پھر کم ہو جائے۔

سلیشیا) جب علاج سے غفلت کرنے کی وجہ سے عارضہ پرانا ہو جائے۔ اور پھیپھڑوں میں ریم پڑ جائے۔ اور اس وجہ سے نہایت شدت کا درد اٹھے۔ سبز رنگ کی بلغم خارج ہو۔ جس سے بدبُو آئے۔ اور مریض کو پیٹھ کے بل لٹانے سے دم کشی ہو۔

میگنیشیا فاس) جب کھانسی بہت زیادہ ہو۔ سینہ میں درد ہو۔ رات کے وقت اور لیٹنے سے اس درد میں ترقی ہو۔

فیرم فاس) جب گاڑھی اور سبز رنگ کی بلغم خارج ہو۔ چھاتی میں درد ہو۔ لیکن کسی خوشی کی وجہ سے افاقہ ہو جائے۔ مریض کھانستے وقت چھاتی پر ہاتھ رکھ لے اور مرطوب ہوا میں تمام علامات بڑھتی نظر آئیں۔

کلکیریا فاس) یہ دوا خاص طور پر بچوں کو دی جاتی ہے۔ جبکہ کھانسی کے ساتھ سبز رنگ کی بلغم خارج ہو۔ اور صبح کے وقت اس میں زیادتی معلوم ہو۔ چھاتی میں درد ہو۔ اور درد سردی کی وجہ سے بڑھے۔

کلکیریا سلف) یہ دوا بچوں کو تیسرے درجہ میں دینی چاہئے۔ جب کہ کھانسی کا
دورہ نہایت شدت کے ساتھ ہو۔

ہوا کی نالی کی سوزش

Bronchitis

کیفیت) اس مرض میں پھیپھڑوں کی ہوائی نالیوں کی اندرونی جھلیوں پر ورم ہو
جاتا ہے۔ اگر وہ ورم چھوٹی چھوٹی ہوا کی نالیوں میں بھی پیدا ہونا شروع ہو جائے۔ تو
مرض شدید ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ خارج شدہ بلغم میں چھوٹے چھوٹے جراثیم بذریعہ
خوردبین دیکھے جاتے ہیں۔ اس حالت میں اس مرض کے وباً پھیلنے کا احتمال ہو جاتا
ہے۔ اس مرض میں عام طور پر بچے بوڑھے اور کمزور اشخاص مبتلا ہوتے ہیں۔ اور
اسکا سبب زیادہ تر تنگ و تاریک مکانوں میں رہنا سردی یا نزلہ کام ہوتا ہے۔

علامات) پہلے نزلہ ہوتا ہے۔ پھر اس کے بڑھ جانے سے کھانسی ہو جاتی ہے۔
ناک اور آنکھوں سے پانی بہنے لگتا ہے گلا خشک اور متورم ہو جاتا ہے۔ آواز
بھاری ہو جاتی ہے۔ ماتھے سے خفیف سا درد اٹھتا ہے۔ کبھی خفیف لرزہ سے
قدرے بخار ہو جاتا ہے۔ سینہ کے بالائی حصہ میں جکڑن اور جلن کی شکایت
کی وجہ سے کھانسی بڑھ جاتی ہے غلیظ بلغم نکلتا ہے۔ اور کبھی اس کے ساتھ خون
آمیزش بھی ہوتی ہے۔ اور بعض دفعہ تنفس میں تنگی واقع ہوتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا مرض کے پہلے درجہ میں دی جاتی ہے۔ بخار اور درد کی شکایت
ہو۔ سانس چھوٹا ہو۔ اور گھٹ کر آئے۔ کھانستے ہوئے تیز درد ہو۔ لیکن غلیظ
رطوبت وغیرہ کا اخراج نہ ہو۔

کالی میور) یہ دوا مرض کے دوسرے درجہ میں فیرم فاس کے ساتھہ باری سے دیتے ہیں۔جبکہ بلغم گاڑھی ہو۔اور اس کا رنگ سفید ہو۔اور زبان پر سفید یا بھورا سا مَیل چڑھا ہُوا ہو۔

کالی سلف) یہ دوا مرض کے تیسرے درجہ میں فیرم فاس کے ہمراہ دیجاتی ہے۔جبکہ زرد رنگ کا رقیق بلغم خارج ہو۔اور شام کیوقت اِس اخراج میں ترقی ہو۔

سلیشیا) یہ دوا اس وقت دیتے ہیں۔جب کہ بلغم گاڑھی اور دبیز ہو۔اور اِس کا رنگ زرد ہو۔سرد اشیاء کے استعمال سے کھانسی میں ترقی ہو۔اور گرم چیزوں کے کھانے سے آرام۔اور رات کو پسینہ آئے۔

نیٹرم میور) جبکہ کھانسی شدید ہو۔اور صاف پانی کیطرح رقیق بلغم خارج ہو۔ یا کھانسی مزمن ہو جائے۔یا سردی کیوجہ سے ہو۔اور ناک آنکھوں سے پانی بہنا بھی موجود ہو۔اخراج بلغم کے وقت تکلیف ہو۔یا بلغم منہ میں اِس قدر ہو جاوے۔کہ آدمی کو ہر وقت تھوکنا پڑے۔سمندر کے کنارے پر اس مرض میں ترقی ہو جاتی ہے۔

کلکیریا فاس) جب بلغم میں البیومن خارج ہو۔جو کہ پانی کی طرح نہ ہو۔ اور کھانسی وغیرہ خون کی کمی کیوجہ سے ہو۔

کلکیریا سلف) یہ دوا مرض کے آخری درجہ میں استعمال کی جاتی ہے۔جبکہ خون آمیز بلغم کا اخراج ہو۔اور بلغم بہت سی دبیز اور بوجھل ہو

نیٹرم سلف) جب مریض کو کھانسنے وقت درد ہو۔کہ وہ چھاتی کو زور سے پکڑے۔ اور دبائے۔یہ کھانسی صبح کے وقت۔سردی یا بارش کے موسم میں بہت زیادہ ہو جائے :۔

امراضِ دِل

امراض قلب

Heart Affections

کیفیت۔ دل کے امراض مختلف ہیں۔ کبھی دل کے غلاف ہیں بوجہ وجع مفاصل ورم ہو جاتا ہے۔ اور کبھی خود دِل ہی میں ورم پیدا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات دِل عصبی کمزوری۔ دماغی محنت۔ مباشرت۔ جلق۔ رنج و غم وغیرہ کی کثرت کی وجہ سے دھڑکنے لگ جاتا ہے اور اسکی حرکت بہت تیز ہو جاتی ہے۔ لیکن کبھی حرکت کے سست ہونیکی وجہ سے ضعف دِل بھی ہو جایا کرتا ہے۔

علامات) دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ کبھی دل دھڑکتا ہے۔ کبھی ضعف محسوس ہوتا ہے۔ سینہ میں جکڑن اور دم لینے میں تکلیف ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات لرزہ اور بخار کی شکایت بھی ہمراہ ہوتی ہے۔ دل دھڑکنے کے وقت آنکھوں کے سامنے اندھیرا آجاتا ہے۔ اور کبھی بیہوشی بھی طاری ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں پیشاب اکثر زیادہ آتا ہے۔ جس کے باعث مریض کا اضطراب بڑھ جاتا ہے۔ اور کبھی درد سر اور دوران سر کی شکایت ہوتی ہے۔

............علاج............

نیٹرم فاس) دل کے بادِل کی کسی شریان کے پھیلجانے پر یہ دوا دیتے ہیں۔ تمام طور پر اسے کلکیریا فلور کے ساتھ باری سے دینا چاہئے۔ یہ دِل کی تمام متورم حالتوں میں مفید پائی گئی ہے۔ لیکن اگر اختلاج قلب ہو۔ تو اسے کالی فاس کے ہمراہ استعمال کرنا چاہئے۔

کلکیریا فاس) جب دل کا فعل کمزور ہو۔ دل دھڑک رہا ہو۔ خون کا دورہ سست ہو گیا ہو۔ مریض متفکر رہے۔ اس کے ہاتھ پاؤں کانپتے ہوں۔ سانس لینے کیساتھ دل کے ارد گرد شدت کا درد ہو۔ یا دل کے دھڑکنے کیوجہ سے معدہ میں اجتماع ریح ہو۔

کالی میور) جب دوران خون اپنے اعتدال پر نہ رہے تو اس دوائی کو فیرم فاس کے ساتھ دیتے ہیں۔ دل کے متورم ہو نے میں یہ دوسرے درجہ کی دوائی ہے۔ جب خون کا دورہ دل کی طرف نہایت تیزی سے ہو۔ اور اسوجہ سے دھڑکن اور ضعف پیدا ہو گیا ہو۔ تو اسکو کلکیریا فلور کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے۔

کالی فاس) جب کہ صدمہ یا فکر وغیرہ کی وجہ سے دھڑکن ہو۔ دل کے فعل میں نقص واقع ہو۔ مریض ذکی الحس ہو۔ اور بلندی پر چڑھنے سے اسکا دل دھڑکے اور اسے سانس چڑھ جائے۔ مریض کو مالیخولیا ہو۔ نیند جاتی رہی ہو۔ بے چینی ہو۔ خوف یا تکان سے بے ہوشی ہو۔ دل کی حرکت کمزور ہو جائے۔

کالی سلف) کمزوری کے ساتھ نبض میں تیزی اور تڑپ ہو۔ اور کولھے کے اوپر ایسا درد ہو۔ جیسا کوئی برمے سے چھید رہا ہے۔ بات کرنے کو جی نہ چاہے۔ دل کی بیماری کے باعث استسقا ہو۔ حرارت کے باعث دھڑکن ہو۔

میگنیشیا فاس) جب دل میں دفعتہً تشنجی درد کا حملہ ہو۔ درد اور دھڑکن یکایک پیدا ہو۔ تیز کاٹتا ہوا درد اور شدید جکڑن ہو۔

نیٹرم میور) ضعف کی حالت میں جب استسقائی ورم پیدا ہو۔ فکر اور غم کے ساتھ دھڑکن ہو۔ نبض بے قاعدگی سے چلے۔ صبح کو درد سر ہو۔ دل کی آواز بڑبڑاہٹ کے ساتھ ہو۔

کلکیریا فلور) جب دل یا دل کی شرائین ممتد پھیل جائیں تو اس دوا کو فیرم فاس کے ساتھ دیتے ہیں۔ دل کی کمزوری اور حرکت کے مدہم

پڑ جانے کیلئے یہ دوا بہت ہی مفید ہے۔

وجع القلب

Angina Pectores

کیفیت) اس مرض میں دل کے اندر تشنجی کیفیت پیدا ہونے کے باعث شدید درد اٹھتا ہے۔ سانس رُکنے لگتا ہے۔ اور موت کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ یہ مرض عام طور پر ۴۵ برس کی عمر کے بعد ہُوا کرتا ہے۔ اور بدہضمی۔ نفخ شکم۔ شراب خوری۔ کثرت ورزش اس کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔

علامات) اچانک شدید جان کندنی کا درد مقام قلب پر ہوتا ہے۔ جس کا اثر سینہ اور گردن اور اس طرف کے ہاتھ کی انگلیوں میں پھیل جاتا ہے۔ ساتھ اس کے غشی کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔ سانس نہایت تکلیف سے آتا ہے۔ یا رُک جاتا ہے۔ چہرہ اور تمام بدن سرد پسینہ سے تر ہو جاتا ہے۔

علاج

میگنیشیا فاس) درد دل عصبی تشنج کے ساتھ ہو۔ یا سینہ میں ایسا درد ہو۔ کہ سینہ دبا جاتا ہو۔ ایسی حالت میں اس دوا کو گرم پانی میں دیا جاتا ہے

فیرم فاس) جب چہرہ سُرخ تمتماتا ہو۔ اور گرم ہو۔ تو میگنیشیا فاس کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا ہے

کالی فاس) جب دل کا فعل کمزور ہو جائے۔ یا یہ حالت دورے سے ہو۔ اور غشی لاحق ہو۔ تو میگنیشیا فاس کے ساتھ اس کا دینا مفید ہے

اِمراضِ معدہ

وَرم معدہ
Gastritis

کیفیت) اس مرض میں یا تو معدہ کی اندرونی لعابدار جھلی سُرخ اور متورم ہو جاتی ہے۔ جس سے سفید غلیظ رطوبت بکثرت نکلتی ہے۔ کہیں کہیں زخم پڑ جاتے ہیں۔ جن سے خون نکلتا ہے۔ ورم معدہ میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جس کے باعث ایک خبیث قسم کا پھوڑا بن جاتا ہے۔ جس میں نہایت شدید درد ہوتا ہے۔ اور صاف خون کی قے آنے لگتی ہے۔

علامات) ابتداء میں پیٹ میں گرانی اور بے چینی معلوم ہوتی ہے۔ دل گھٹتا اور جی متلاتا ہے۔ تھوک زیادہ آتا ہے۔ زبان پر میل جم جاتی ہو۔ پیشاب کم۔ سردرد زیادہ اور اکثر خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن جب معدہ میں پھوڑا بن جائے۔ تو درد شدید ہو جاتا ہے۔ قے اکثر آتی ہے۔ اسہال بھی جاری رہتے ہیں۔ مریض بیہوش ہو کر مر جاتا ہے۔ لیکن پھوڑے کے پھٹنے سے اگر پیپ خارج ہو جائے۔ تو مریض بچ جاتا ہے۔

علاج

سلیشیا) جب ضعف معدہ مزمن ہو۔ ڈکار ترش آئیں۔ سینہ جلے۔ گوشت اور گرم غذا پسند نہ آئے۔ شراب یا کوئی اور نشہ برداشت نہ ہو سکے۔

میگنیشیا فاس) جب فم معدہ میں درد ہو۔ اور مروڑ ہو۔ باوجود ڈکار آنے کے بھی عافیت نہ ہو۔ زبان صاف ہو۔ شکم میں مروڑ ہو۔ اور ایسا معلوم ہو۔ کہ شکم خوب کس کر باندھ دیا گیا ہے۔ ریاحی درد ہو۔ عدم تحلیل غذا کے سبب سے تشنجی درد ہو۔ شدت کا درد۔ تناؤ کے ساتھ ہو۔ تشنجی ہچکی ہو۔ غذا کھانے کے بعد متلی ہو۔

شیریں اشیاء کے کھانے کی رغبت ہو۔ تو اس دوا کو آب گرم کے ساتھ دیں۔

نیٹرم میور) عدم تحلیل غذا کے سبب درد ہو۔ مُنہ میں پانی بھر آئے۔ رقیق قے ہو۔ مُنہ میں لعاب زیادہ ہو۔ شکم میں درد ہو۔ بھوک کم ہو۔ تمباکو اور روٹی سے نفرت ہو۔ مُنہ کا مزہ ترش۔ اور ضعف ہو۔ پیٹ دھنسا ہوا ہو پیٹ پر سُرخ دانے ہوں۔

ککیریا فلور) جب عدم تحلیل غذا سے قے ہو۔ اور بلغم خارج ہو۔ ہچکی آئے۔ اور ضعف قلب ہو۔

فیرم فاس) پھل کھانے کی خواہش بہت زیادہ ہو۔ پیاس شدید لگتی ہو۔ اور بھوک بھی ہو۔ متلی اور دوران سر ہو۔ کھانا کھا چکنے کے بعد تالو جلا ہوا معلوم ہو۔ اور پیٹ میں سخت جلن محسوس ہو۔ فتور معدہ کی وجہ سے بخار ہو

فیرم فاس) جب معدہ کے فساد کے باعث لرزہ ہو۔ یا بوجہ سوزش معدہ شدت کا درد ہو۔ پیٹ پھولا ہوا دکھائی دے۔ معدہ کا مقام ایسا نازک ہو جائے۔ کہ اُسے چھُوا نہ جا سکے۔ جب غذا کے بعد قے ہو۔ ضعف معدہ ہو چہرہ تمتمایا ہوا ہو۔ غذا ہضم نہ ہو سکے۔ یا غیر منہضم غذا قے ہو جاوے۔ معدہ میں ٹیس سے درد اُٹھے۔ غذا کے بعد درد اُٹھے۔ ریح پیدا ہو۔ ڈکاریں غذا کی بُو آئے۔ سردی لگنے سے معدہ میں خرابی پیدا ہو۔ بچوں کو سردی لگنے سے معدہ میں خرابی پیدا ہو۔ بچوں کو سردی لگنے سے درد شکم ہو۔ جو وبائے سے زیادہ ہو۔ پاخانہ پتلا ہو۔ بھوک زائل ہو جائے۔ دودھ پینے سے نفرت ہو۔ بعد غذا کے متلی ہو۔ قے ہو جائے۔ اور قے سے تُرش بو آئے۔ ترش چیزیں۔ گوشت۔ قہوہ وغیرہ پینے اور کھانے سے درد بڑھے۔ اور غذا کھانے سے پہلے قے ہو جائے۔ سر اور کنپٹی میں شدت کا درد ہو۔ حیض زیادہ مقدار میں آئے۔ اور ساتھ اسکے

شکم اور نشستگاہ کی ہڈیوں میں درد ہو۔ نیند۔ بے چین ہو۔ خوفناک خواب دیکھا کرے صبح کو بیداری کے بعد بشاشت ہو۔ تنگ کپڑا برداشت نہ کر سکے۔ شراب اور سرد پانی کی خواہش ہو۔

کالی میور) جب معدہ۔ آنت اور صفرا کا فساد ہو۔ ضعف معدہ ہو۔ زبان سفید ہو۔ دائیں طرف کندھے کے نیچے درد ہو۔ یا بوجھ معلوم ہو۔ ریاح ہو۔ جگر کا فعل سست ہو۔ زبان بھوری یا سفید ہو۔ قہوہ۔ چائے۔ یا کوئی اور غذا جب گرم گرم کھا لی جائے۔ تو معدہ میں سوزش معلوم ہو۔ ان حالتوں میں اس دوا کو دینا چاہیئے۔ خاصکر سوزش معدہ کے دوسرے درجہ میں جب لطیف اور چربیلی غذا ہضم نہ ہو۔ زبان کا مزہ تلخ ہو۔ قے اور متلی ہو۔ درد شکم کے ساتھ قبض ہو۔

کالی فاس) جب غذا کھانے کے بعد ہی فوراً شدت کی بھوک لگ جائے۔ غذا کے کھانے سے سیری نہ ہو۔ ضعف اور سستی معہ ریاح ہو۔ شکم کے بائیں طرف درد ہو۔ دل کمزور ہو جائے۔ غذا ہضم ہو۔ اعصابی کمزوری ہو۔ خوف سے درد شکم ہو۔ معدہ خالی ہو۔ تو درد ہو۔ بھر جائے۔ تو آرام ہو جائے۔ ڈکار تلخ یا ترش آئے۔ فم معدہ میں برابر درد قائم رہے۔

کالی سلف) معدہ کے مزمن نزلہ میں جب زبان زرد ہو۔ غذا تحلیل نہ ہونے پائے۔ قے ہوا کرے۔ ضعف معدہ ہو۔ اور فم معدہ میں بھاری پن ہو۔ عدم تحلیل غذا سے درد ہو۔ منہ میں پانی بھر آیا کرے۔ ناف کے پاس درد ہو۔ یا قولنجی درد شکم ہو۔ اور میگنیشیا فاس سے فائدہ نہ ہو۔

نیٹرم فاس) جب معدہ میں ترشی ہو۔ بھوک زائل ہو جائے۔ لیکن غذا کے ہضم نہ ہونے کی چنداں شکایت نہ ہو۔ ریاح ہو۔ معدہ میں زخم ہو۔ اور درد ہو۔ غذا تحلیل نہ ہونے پائے۔ منہ کا مزہ ترش ہو۔ غذا کھانے کے بعد

شکم بیں درد ہو۔ یا شکم بیں کرم شکم کیوجہ سے درد ہو۔ قے رقیق اور سیاہ ہو۔ چربیلی غذا کے بعد معدہ بیں تکلیف بڑھ جائے۔

فیرم سلف) جب صفرا کا فساد ہو۔ قے تلخ ہو۔ زبان سبزی مائل یا بھورے رنگ کی ہو۔ اور اسہال سبز یا سیاہ آئیں۔ درد سر اور دوران سر ہو۔ طبیعت بشاش نہ رہے۔ صبح کو زبان کا مزہ تلخ ہو۔ اور ڈکار ترش آئے۔ سینہ میں جلن ہو۔ ریاح زیادہ پیدا ہو۔ آنکھ اور جگر بیں درد ہو۔

کلکیریا فاس) اس بخاریں جو معدہ کے فساد سے ہو۔ جب تھوڑی غذا سے بھی درد شکم ہو۔ سینہ جلے۔ شکم کا چھونا بھی برداشت نہ ہو سکے غذا کے بعد یا اخراج ریاح کے بعد درد معدہ میں تھوڑی سی دیر کے لئے آرام محسوس ہو۔

بدہضمی

Dispepsia

کیفیت) اس مرض میں معدہ کی ساخت بیں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا صرف اس کے فعل بیں فتور پڑ جاتا ہے۔ اکثر یہ مرض بے اعتدالی۔ کھانے پینے۔ غذا کے اچھی طرح نہ چبانے۔ ایک ہی قسم کی غذا عرصہ دراز تک کھاتے رہنے۔ کچی یا ثقیل غذا کے استعمال کرنے۔ معدہ بیں رطوبات ہاضمہ کے کم ہو جانے۔ کثرت مطالعہ اور باقاعدہ ورزش نہ کرنیسے پیدا ہو جاتا ہے۔ اسکی دو قسمیں ہیں۔ شدید مزمن۔

علامات) کھانا کھانے کے تین چار گھنٹہ بعد معدہ میں درد اور تناؤ ہو جاتا ہے۔ سخت گرانی اور بے چینی کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ کبھی جی متلاتا ہے۔ یا قے ہو جاتی ہے۔ کبھی دست آتے ہیں۔ کبھی قبض ہو جاتی ہے۔ تنفس سے بدبو آتی ہے۔ کبھی خفیف بخار بھی ہو جاتا ہے۔ ڈکار آگر منہ میں کھٹا پانی بھر آتا ہے پیشاب

ہیں ایک قسم کی تلچھٹ تہ نشین ہو جاتی ہے۔ اور عام طور پر مریض کمزور اور نڈھال ہو جاتا ہے۔ پُرانی بدہضمی ہو۔ تو بھوک عموماً کم ہو جاتی ہے۔

علاج

کالی میور) جب زبان پر صبح کے وقت سفید یا بھورا سفیدی مائل میل جما ہو۔ اور جگر میں بھاری پن ہو۔ قبض ہو۔ یا مرغن غذا کے بعد متلی ہو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا اس وقت دیتے ہیں۔ جب منہ کا ذائقہ نمکین اور ترش ہو ڈکار آتی ہوں۔ اور غذا کھانے کے بعد معدہ میں سخت درد محسوس ہوتا ہو۔ یہ دوا جھوٹی اشتہاد کو رفع کرتی ہے۔

کلکیریا فاس) جب مریض کو خفیف غذا کھانے کے بعد بھی درد ہو۔ اور ٹھنڈا پانی پینے سے بھی پیٹ میں درد اٹھتا ہُوا معلوم ہو۔

کالی سلف) جب زبان کی سطح پر زرد میل ہو۔ اور معدہ میں دباؤ اور بھاری پن ہو اور ناف کے ارد گرد سخت درد معلوم ہوتا ہو۔ یا مزمن اسہال ہوں۔

میگنیشیا فاس) جب شکم میں درد اور مروڑ معلوم ہو۔ اور درد کا یہ عالم ہو۔ کہ مریض بیچین ہو کر کراہے۔ اور ہچکی اِس زور کی ہو۔ کہ مریض کا جسم ہلجائے۔

نیٹرم سلف) جب مُنہ کا ذائقہ کڑوا ہو۔ اور صفراوی قے آئے۔ جن سے بیشتر صفراوی دست آئیں۔ اور درد سر یا دوران سر ہو۔ اور جگر میں چبھنے والا درد ہو۔

اسہال

Diarrhoea

کیفیت) اس مرض میں چھوٹی آنتوں کے فعل میں کسی نہ کسی وجہ سے فتور

پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پتلے پتلے دست آنے شروع ہو جاتے ہیں۔ چھوٹے بچوں کو دانت نکلتے وقت دست آتے ہیں۔ حاملہ عورتوں کو دوسرے تیسرے مہینے قے کے عوض میں دست لگ جاتے ہیں۔ اور عام حالات میں زیادہ کھانے، باسی یا کچی چیز سے پیٹ کو بھرنے یا کسی سخت مرض ہیضہ پیچش اور سل وغیرہ میں مبتلا ہونے کسی آنت میں ورم یا زخم ہونے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

علامات پیٹ میں درد۔ مروڑ اور نفخ ہوتا ہے۔ زبان کا رنگ میلا ہو جاتا ہے۔ جی متلاتا ہے۔ ترش ڈکار آتی ہیں۔ بار بار پتلے دست کبھی زردی مائل، کبھی سبز رنگ کے خارج ہوتے ہیں۔ طبیعت کمزور ہو جاتی ہے۔ چہرہ مرجھا جاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) جب عدم تحلیل غذا سے اسہال ہوں۔ یا قشعریرہ کے ساتھ بخار ہو۔ یا خروج مقعد ہو۔ اور درد برابر رہے۔ یکایک دست بہت زیادہ اور رقیق آئیں۔ اکثر قے ہو جایا کرے۔ بچوں کو دست جلد جلد سبز رنگ کے رقیق اور بلغم آمیز آتے ہوں۔ بچہ سر دھنتا اور کراہتا رہے۔ چہرہ کھینچا ہوا ہو۔ آنکھ آدھی کھلی ہو۔ اور آدھی بند۔ پیشاب کم آئے۔ تنفس جلد جلد اور نبض تیز ہو۔ نیند جو کئی، جلد گرم اور خشک ہو۔ اور پیاس لگے۔ خواہ ان تمام علامات کا ظہور دانت نکلنے کیوجہ سے ہو۔ یا اور وجوہات ہوں۔

کالی میور) جب غذا کی بے اعتدالی کیوجہ سے دست آتے ہوں۔ پاخانہ پھیکا یا زرد یا مٹی کے رنگ کا ہو۔ یا خرقہ بخار میں اسہال سفید کسی قدر چکناہٹ کیساتھ یا خون آمیز آتے ہوں۔ اور زبان کی رنگت خاص قسم کی ہو۔

کالی فاس) جب کسی عارضہ میں خراب یا بدبو دار دست آئیں۔ یا خوف

شدید سے دست آتے ہوں۔ یا عصبی کمزوری کے ساتھ آتے ہوں۔ خواہ درد ہو یا نہ ہو۔ دستوں کا رنگ چاولوں کے پانی کی طرح ہو۔ یا رنگ سُرخی مائل ہو۔ خروج مقعد اور نفخ شکم ہو۔ پاخانہ سڑا ہوا اور متعفن ہو۔ ریاح بدبودار۔ آواز کے ساتھ خارج ہو۔ کسی چیز کے کھانے کے بعد ہی پاخانہ کی خواہش ہو۔ پاخانہ زیادہ مقدار میں آتا ہو۔ مقعد میں سوزش اور خراش ہو۔

نیٹرم میور) جب اسہال رقیق لیسدار اور شفاف آتے ہوں۔ جسمیں پھین بھی ہو۔ یا۔ اسہال نمک سے۔ استعمال کی زیادتی کیوجہ سے آتے ہوں۔ تو اسکو دیں۔ یہ دوا بچوں کے مزمن اسہال کیلئے جب اِن کی گردن لاغر ہو جائے۔ اور چہرہ چمکدار۔ زبان پر لیسدار رطوبت ہو۔ نوک زبان پر بلغم کے نقطے ہوں۔

نیٹرم فاس) جب مقعد کے مقام میں کھجلی اور خراش ہو۔ اور پاخانہ کا رنگ زرد یا سفید ہو۔ یا ایام گرما میں غیر منہضم غذا دستوں میں خارج ہو۔ اور اسکا رنگ کیچڑ کیطرح ہو۔ یا سبزی مائل۔ معدہ میں ترشی کے زیادہ ہونیکے باعث دست یا قے سے تُرش بُو آئے۔ یا دودھ کیطرح کوئی چیز بیٹھی ہوئی یا جمی ہوئی قے ہو۔ یا زبان میلی رہتی ہو۔ اسہال اُن بچوں کے جنہیں قبض رہتا ہو۔ پاخانہ بلغم آمیز آتا ہو۔ اور اخراج کے وقت درد ہو۔

نیٹرم سلف) جب پاخانہ رقیق سیاہ ہو۔ اور صفرا خارج ہوتا ہو۔ یہ دوا ایسے مزمن اسہال میں بہت مفید ہے۔ جسمیں صبح کو ڈھیلا پاخانہ آتا ہو۔ نفخ شکم موجود رہتا ہو۔ جو سرد موسم میں بڑھے۔ یا سُرخباده کے عارضہ میں جب سبز پاخانہ ہو اور بازو وغیرہ میں مسّے نکلیں۔ یا ضعیف عورتونکو دست ہوا کریں۔ یا نیند سے جاگنے کے وقت یا چلنے پھرنے کے وقت دست آجایا کریں۔

کالی سلف) جب اسہال زیادہ آئیں۔ رنگ میں زرد اور پانی کی طرح

لیسدار ہوں۔ زبان اور خاصکر مسوڑوں کا رنگ بھی زرد ہو گیا ہو۔ ہیضہ کی علامتیں و تشنج موجود ہو۔ یا سیاہ رقیق بدبُودار پاخانہ آتا ہو۔

کلکیریا سلف) جب پاخانہ میں ریم یا خون کی آمیزش ہو، اور زبان کی رنگت مٹی کی طرح ہو گئی ہو۔ یا ٹائیفس بخار میں اسہال آتے ہوں۔ یا موسم کی تبدیلی کیوجہ سے اسہال شروع ہو گئے ہوں۔ تو یہ دوا دو۔

کلکیریا فاس) بچوں کو دانت نکلنے کے وقت اسہال آتے ہوں۔ تو یہ دوا بہت مفید ہوتی ہے۔ یا جب بچوں کو سبز لیسدار غیر منہضم شدہ غذا کی وجہ سے دست آتے ہوں۔ پاخانہ رقیق گرم اور بدبُودار ہو۔ بچوں کے لئے یہ دوا تو خصوصیت سے مفید ہے۔

سلیشیا) یہ دوا بچوں کیلئے زیادہ مفید ہے۔ جبکہ اسہال بدبودار ہوں۔ یا ٹیکہ لگوانے کے بعد آئیں۔ سر میں ترش پسینہ آئے۔ اور پیٹ سخت اور پھولا ہوا ہو۔

میگنیشیا فاس) جب دست پانی کیطرح ہوں۔ مروڑ کے ساتھ زور سے خارج ہوں۔ ریاحی قولنج ایسا ہو۔ کہ ہاتھ پاؤں کو کھینچ لے پیٹ کو حرارت پہنچانے سے آرام معلوم ہوتا ہے۔ قے آتی ہو۔ پاؤں کی پنڈلیوں میں تشنج ہو۔ درد ٹھہر کر وقفہ کے ساتھ ہوتا ہو۔

متلی　قے

Vomiting

کیفیت) یہ کوئی خاص مرض نہیں۔ بلکہ امراض معدہ امعاء جگر وغیرہ کی ایک علامت ہے۔ بعض بیماریوں میں قئیں آیا کرتی ہیں۔ نامرغوب اشیاء کھانے، یا معدہ میں خراش یا سوزش کے باعث بھی قے آجاتی ہے۔ بعض نازک مزاج اور ذکی الحس

عورتوں کو بدبو سونگھنے یا بدمزہ چیز کے چکھنے سے بھی قے آجاتی ہے۔
علامات) پہلے جی ذرا سا متلاتا ہے۔ پھر قے آتی ہے۔ اور قے آچکنے کے بعد طبیعت ٹھیک ہوجاتی ہے۔ اور کسی قدر کمزوری سی محسوس ہوتی ہے۔

علاج

سلیشیا) بچہ دودھ پینے کے بعد قے کردے۔
فیرم فاس) قے میں سُرخ خون آئے۔ اور یہ جم جائے۔ غذا کیساتھ ترش پانی کی قے ہو۔ غذا ہضم ہونیکے بغیر ہی خارج ہوجائے۔ یا غذا کھاتے ہی نکل جائے۔
نیٹرم میور) ترش پانی خارج ہو یا ترشی کیساتھ جمی ہوئی کوئی شئے ڈھیلی رقیق قے میں نکلے۔ یا سیاہ مادہ نکلے۔ یا شفاف بلغم لیسدار ہو۔ تو اس دوا کو استعمال کرو۔
کالی میور) سیاہ منجمد لیسدار خون قے ہو۔ یا گاڑھا سفید بلغم نکلے۔
نیٹرم فاس) جب ترش پانی کے ساتھ منجمد رقیق مادہ قے کیساتھ خارج ہو۔ اور زبان زرد ہو۔
نیٹرم سلف) صفراوی قے ہو۔ یا زمانہ حمل میں صبح کو بیداری کے بعد قے ہو۔ اور مُنہ کا ذائقہ تلخ ہو جایا کرے۔ یا سبزی مائل قے ہو۔ اور ہر وقت متلی رہے۔
کلکیریا فلور) غیر منہضم شدہ غذا قے ہوجائے۔ جب فیرم فاس سے کوئی فائدہ نہ ہو۔ یا دانت نکلنے کے باعث قے ہو۔
کلکیریا فاس) سرد چیز مثلاً برف کی قلفی وبرف وغیرہ پینے سے قے ہو۔ بچہ آسانی سے قے کردے۔ اور دودھ پینے کی پھر فوراً خواہش کرے۔ یا دانت نکلنے کے فساد سے ہو۔

قبض

Constipation

کیفیت) اس مرض میں انتڑیوں کی قوت اخراج کمزور ہو جاتی ہے۔ اور وہ غذا کو اچھی طرح سے خارج نہیں کر سکتیں۔ بعض دفعہ انتڑیوں میں کوئی خاص رکاوٹ ہو جاتی ہے۔ اور یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔ دماغی محنت کرنے والوں مثلاً وکیلوں۔ منصفوں۔ مصنفوں۔ منشیوں۔ کلرکوں میں عصبی قوت دماغ زیادہ صرف ہوتی ہے۔ اور انتڑیوں کے پٹھے کمزور اور سست پڑ جاتے ہیں۔ اور یہ مرض ہو جاتا ہے۔ ثقیل غذا کھانے اور ورزش نہ کرنے یا پانی بہت کم پینے سے بھی یہ شکایت ہوتی ہے۔

علامات) پاخانہ بہت تکلیف سے آتا ہے۔ اور اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ بعض اوقات وہ اس قدر سخت ہوتا ہے۔ اور اتنی تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ کہ ساتھ خون بھی نکل آتا ہے۔ ویسے بھی رفع حاجت کی ضرورت بہت دیر سے ہوتی ہے۔ براز کا دیر تک اندر رہنا امعاء میں بدبو پیدا کرتا ہے۔ اور اس وجہ سے پیٹ میں متعفن ریاح پیدا ہو کر نفخ ہو جاتا ہے۔ جو اس کند ہو جاتے ہیں۔ حافظہ کمزور رہتا ہے۔ دل دھڑکتا رہتا ہے۔ طبیعت سست ہو جاتی ہے۔ اور جسم کی رنگت زردی مائل ہو جاتی ہے۔

علاج

کالی سیبور) قبض کے ساتھ جب زبان کی رنگت سفید ہو۔ اور مرغن اشیاء کا کھانا ناموافق ہو۔ جگر کا فعل سست ہونے سے پاخانہ کا رنگ پھیکا ہو۔

کالی فاس) جب پاخانہ کا رنگ سیاہ قدرے بھورا ہو۔ اور اس میں زردی مائل

رطوبت پائی جائے

نیٹرم میور) جب پاخانہ کرنے کے بعد مبرز پر سوزش ہو۔خون آئے۔ آنتوں کی کمزوری سے قبض ہو۔ قے بھی آتی ہو۔ اور پانی کی طرح ہو۔ آنکھوں سے پانی اور مُنہ سے لعاب نکلے۔ مریض افیونی کی طرح اونگھے۔ سینہ میں جلن ہو۔ یا درد سر ہو۔ یا بواسیری قبض ہو۔

کلکیریا فاس) یہ دوا خاصکر بوڑھوں کے لئے بہت مفید ہے۔ جب اِن کو قبض ہو۔ پاخانہ سخت خون آمیز ہو۔ طبیعت سُست اور سر میں درد رہے۔

کلکیریا فلور) مریض جب پاخانہ کرنے کی قدرت نہ رکھتا ہو

نیٹرم فاس) یہ دوا بچوں کے لئے نہایت ہی مفید ہے۔ بعض دفعہ بچوں کو غذا کے ساتھ بھی دی جاتی ہے۔ یہ ملین طبع ہوتی ہے۔ اور اس وقت دی جاتی ہے۔ جب بچوں کو کبھی دست آئیں۔ کبھی قبض ہو جائے۔

نیٹرم سلف) جب پاخانہ سخت گرہ دار خون کے ساتھ آئے۔ اور پاخانہ نکلنے سے پیشتر یا پاخانہ کرتے وقت مقعد میں سوزش ہو۔ یہاں تک کہ ڈھیلا پاخانہ آنے سے بھی مریض کو تکلیف ہو۔ اور ریاح بدبودار ہوں

فیرم فاس) جب قبض کے ساتھ بچے کی آنت میں حرارت ہو۔ مثلاً قبض ہو۔ خروج مقعد ہو۔ یا بواسیر ہو۔ جس کی وجہ سے ضعف ہو۔ چہرہ زرد ہو۔ ہاتھ پاؤں سرد ہوں۔ اور سردی معلوم ہو۔ معدہ ریاح سے بھرا ہوا معلوم ہو۔ اور گوشت سے طبیعت نفرت کرے۔

سلیشیا) جب پاخانہ بہت تھوڑا خارج ہو۔ اور تھوڑا سا خارج ہو کر پھر اندر کو اوپر چلا جاوے۔ اور خارج کرنے کی قوت نہ رہے۔ یا مقعد میں زخم پڑ جائے۔ جس میں ریم آئے۔ اور وہاں ایسا درد ہو۔ جیسے کہ کوئی چیز چبھ

رہی ہے۔ خراب پرورش یافتہ لڑکوں کو قبض ہو۔ سر میں بہت پسینہ آئے۔ اور ساتھ ہی فالج ہو۔

پیچش

Dysentery

متعدی مرض ہے۔ اسمیں بڑی آنتوں میں ورم پیدا ہو کر ان میں اندرونی جانب زخم بن جاتے ہیں۔ اسی لئے پیٹ میں مروڑ ہوتے ہیں۔ پاخانہ بار بار آتا ہے۔ خون اور آنوں خارج ہوتی ہے۔ اور اگر مروڑ شدت سے ہوں۔ تو بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اس مرض کا سبب بھی ایک خوردبینی کیڑا ہے۔

پہلے پتلے پتلے دست آتے ہیں۔ بھوک کم ہو جاتی ہے۔ اور خفیف سا بخار ہو جاتا ہے۔ مگر بعد میں زرد رنگ کے دست آنے لگتے ہیں۔ پیٹ میں درد پیدا ہو جاتا ہے۔ بخار تیز ہو جاتا ہے۔ زبان میلی ہو جاتی ہے۔ اور پیشاب سوزش اور تکلیف سے آتا ہے۔

علاج

کالی میور) جب پیٹ کا درد متواتر رہے۔ پاخانہ کا رنگ زرد سا ہو۔ اور اس میں سے بدبو آوے

فیرم فاس) یہ دوائی کالی میور کے ساتھ یکے بعد دیگرے دینی چاہئے۔ جب کہ درد نہایت شدید ہو۔ جیسے کوئی پیٹ میں چھری مار رہا ہے۔ پاخانہ لیسدار ہو۔ اور بار بار حاجت ہو۔

کالی فاس) پاخانہ بہت تکلیف سے آئے۔ اس میں خون ملا ہوا ہو۔ اور مقعد باہر نکل آئے۔ نفخ۔ پیٹ میں سخت درد ہو۔ اور مریض کو ہذیان ہو جائے۔

مگنیشیا فاس) پیچش ہو۔ لیکن دبانے سے۔ ملنے سے۔ سینکنے اور پیٹ کو دوہرا کرنے سے آرام معلوم دیوے۔ ہر وقت پاخانہ اور پیشاب کی خواہش ہو۔ اور پاخانہ کرتے وقت مقعد میں درد محسوس ہو

کلکیریا سلف) جب پاخانہ میں آنوں اور خون ملا ہوا ہو۔

نیٹرم سلف) یہ دوا صفراوی علامتوں کے موجود ہونے پر دی جاتی ہے۔

قولنج (سُول) دردِ شکم

Colic

اس مرض میں بدہضمی یا کسی اور وجہ سے پیٹ کی آنتوں میں غیر منتظم طور پر تشنج ہو جاتا ہے۔ ناف کے ارد گرد سخت درد ہوتا ہے۔

نفخ۔ درد قولنج میں مریض پیٹ کے بل لیٹنا پسند کرتا ہے۔ قبض ہو جاتی ہے۔ جی متلاتا ہے۔ کبھی قے بھی آجاتی ہے۔ لیکن بخار نہیں ہوتا۔ اگر آنوں آجائے۔ تو مریض کے لئے تندرستی کا پیغام ہے۔ بعض کمزور مریضوں کو غش بھی آجاتا ہے۔

علاج

میگنشیا فاس) یہ دوا بچوں کے ریحی قولنج میں دیتے ہیں۔ جب کہ بچے درد کے مارے پیٹ کو ہاتھ سے دباویں۔ قولنجی درد کے باعث ناف کے عضلات کھینچ جاویں۔ درد تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد اُٹھے۔ یا پتھری کی وجہ سے درد ہو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا اس وقت دیتے ہیں۔ جب کہ پاخانہ کی رنگت سبز ہو۔ اور اسمیں ترشی کی بو آئے۔ یا اگر قے آئے۔ تو جمے ہوئے دودھ کی طرح ہو۔

نیٹرم سلف) جب ریاحی قولنج کا درد ہو۔ جوکہ داہنی کنج ران سے شروع ہو۔ یا صفراوی قولنج ہو۔ جس میں زبان کا مزہ تلخ ہو۔ اور زبان کی جڑ پر میل سبزی مائل بھورے رنگ کا ہو۔ یا شیشہ کی کان میں کام کرنے والوں کو قولنج ہو۔ تو اِس دوا کا سفوف (۳x یا ۳x) دیتے ہیں۔ اور جب پیٹ اور کمر میں درد مثل چھلے جانے کے ہو۔ ریاح کی شدت ہو۔ یا زچہ کو نفخ کی شکایت قبض کے ساتھ ہو۔

کالی سلف) جب قولنج کے درد میں پیٹ سرد رہے۔ اور حرارت سے درد ہو۔ ریح کی بُو گندھک کی طرح ہو۔

کالی فاس) ناف سے پیڑو کے مقام تک یہ درد ہو۔ اور بار بار پاخانہ کی خواہش ہو۔

بواسیر
Piles

کیفیت) اس مرض میں مقعد سے عام طور پر خون خارج ہوتا ہے۔ اور مریض کو سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ قبض کا ہونا۔ رودہ مستقیم میں سوتی کرموں یا زخم وغیرہ کی وجہ سے خارش رہنا۔ تیز جلاب لینا۔ کثرت میخواری۔ جگر کے فعل کا سست ہوجانا وغیرہ اِس مرض کے عام اسباب ہیں۔

اِس مرض میں جلن اور درد کی شکایت رہتی ہے۔ رفع حاجت کے وقت اس شدت کا درد ہوتا ہے۔ کہ مریض بوجہ درد کے پاخانہ کو نہیں جاتا۔ اگر قبض ہوجائے۔ تو پھر مریض کی جان پر آبنتی ہے۔ براز کے ساتھ خون نکلتا ہے۔ مریض کو سخت تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ جسم کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اور طبیعت

نڈھال رہتی ہے ۔ اسکی دو قسمیں ہیں ۔ ایک خونی اور دوسری بادی ۔

علاج

فیرم فاس) جب مسّوں میں سوزش ہو ۔ اور لیسدار خون خارج ہو ۔

کالی فیور) جب مسّوں سے سیاہ رنگ کا گاڑھا خون آئے ۔

کالی فاس) جب مسّہ میں زخم ہو جائے ۔ اور ہروقت کھجلاہٹ رہے ۔ اور ساتھ ہی درد بھی ہو ۔

کلکیریا فلور) اندرونی مسّوں سے یا بواسیر سے خون نہ آتا ہو ۔ یا خون نہ آنے کے باعث پیٹھ یا نشستگاہ کی ہڈی میں درد رہتا ہو ۔ یا قبض کیساتھہ اندرونی بادی بواسیر ہو ۔ یا خونی بواسیر میں زیادہ محنت کرنے یا کھانسے سے خون خارج ہونے لگے

کالی سلف) اندرونی اور بیرونی بواسیر میں جب زبان پر زرد رنگ کا لیسدار میل ہو یا خاص قسم کی رطوبت پیدا ہوتی ہے ۔ تو اسکو کلکیریا فلور کیساتھہ باری سے دیتے ہیں ۔ یہ بواسیر کی خاص دوا ہے ۔

مگنیشیا فاس) شدید درد میں اس دوا کا گرم پانی میں عرق بنا کر بیرونی مسّوں کو تر رکھیں ۔

نیٹرم فیور) جب کانٹے کے چبھنے کا سا درد ہو ۔ کانچ نکلتی ہو مقام پاخانہ میں جلن ہو ۔ اور اس کے اردگرد دانے نکلیں ۔ پاخانہ سخت ہو ۔ اور اس کے خارج کرنے میں تکلیف ہو ۔ پیشاب کرنے کے بعد پیشاب کی نالی میں چبھنے والا درد محسوس ہو ۔

سلیشیا) جب مسّے باہر نکل آئیں ۔ اور اندر نہ جا سکیں ۔ اور اس میں کھجلاہٹ اور درد ہو ۔ اور اس درد کا اثر فوطہ یا مقعد تک پھیل جائے

ہچکی

Hiccough

کیفیت) یہ دراصل کوئی بیماری نہیں۔ بلکہ معدہ کے جب حجاب حاجز میں تشنج ہوتا ہے۔ تو ہچکی آتی ہے۔ بچوں میں زیادہ کھانے یا معدہ میں درد کے باعث سے پیدا ہوتی ہے۔ لیکن جوانوں اور بوڑھوں میں بدہضمی یا جگر کے فعل کی سستی سے یہ شکایت پیدا ہوتی ہے۔ ویسے تو یہ ایک نہایت معمولی عارضہ ہوتا ہے۔ لیکن کسی کسی وقت یہ بہت خوفناک اور تکلیف دہ ہو جاتا ہے۔ اور علاج کی ضرورت پیش آتی ہے۔ شدید امراض کے آخر میں ہچکی کا آنا ایک بری علامت ہے۔

علاج

مگنیشیا فاس) جب ہچکی بہت سخت ہو۔ اور دیر تک رہے۔ گرم پانی میں دینے سے جلدی اثر ہوتا ہے۔ بار بار خوراکیں دیں۔

فیرم صبور) جب کونین کے استعمال کے بعد پیدا ہو۔

کرم شکم

Worms

پانی۔ گوشت یا میوہ جات کے ذریعے انسان کے پیٹ میں بعض دفعہ کیڑوں کے انڈے چلے جاتے ہیں۔ اور وہ کرموں کا باعث ہوتے ہیں۔ یہ کیڑے انسان کی آنتوں میں رہتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھی وہاں سے معدہ میں بھی آجاتے ہیں۔ ان کیڑوں کی مختلف قسمیں ہیں۔

مندرجہ ذیل علامات میں کبھی چند ایک علامتیں پائی جاتی ہیں۔ لیکن بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے۔ کہ بظاہر علامت کوئی نہیں۔ اور شکم میں کیڑے موجود ہیں۔

پیٹ عموماً تنا رہتا ہے۔ اور اسمیں قولنج کی طرح درد ہوتا ہے۔ بیرون اور مقعد پر بھی خارش ہوتی رہتی ہے۔ مریض کے منہ سے بدبو آتی ہے۔ اور اجابت بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سر میں درد۔ چہرہ زرد۔ منہ سے رال بہتی ہے۔ سوتے ہوئے مریض دانت کڑکڑاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) اگر آنت میں کیڑے سُوت کیطرح ہوں۔ اور عدم تحلیل غذا کے باعث ہوں۔ تو یہ دوا دو۔

کالی میور) اگر چھوٹے چھوٹے سپید کیڑوں کے باعث مقعد پر کھجلاہٹ ہو۔ اور زبان کی رنگت بھی سپید ہو تو اس دوا کو نیٹرم فاس کے ساتھ باری سے دیویں

کلکیریا فلور) جب نیش والے کیڑوں کی وجہ سے مقعد میں کھجلاہٹ ہو۔

نیٹرم فاس) جب سُوت کیطرح باریک جونکیں یا بڑی جونکیں آنتوں میں ہوں۔ جن کی وجہ سے مریض ناک کھجلائے۔ شکم میں ترشی معلوم دے۔ درد شکم محسوس ہو۔ سونے وقت بےچینی رہے۔ مقعد کھجلائے۔ چہرہ اور ناک کے قریب سفیدی ہو۔ تو اس دوا کو استعمال کرنا چاہئے۔ اس دوا سے کیڑے کے پیدا ہونے کا سبب بھی رفع ہوجاتا ہے

زائدہ کا ورم

Appendicitis

کیفیت) آنت کے ساتھ تین چار انچ لمبا ایک زائدہ ہوتا ہے۔ جس کا ایک سرا تو کانی آنت میں کھلتا ہے۔ اور دوسرا سرا بند ہوتا ہے۔ اگر اتفاق سے اس زائدہ میں کوئی چیز پھنس جاوے۔ تو اس کیلئے خارج ہونا محال ہے۔

کیونکہ زائیدہ کا اگلا سِرا بند ہوتا ہے۔ شاذ و نادر ایسا ہوتا ہے۔ کہ اس زائیدہ میں براز یا کسی پھل کی گٹھلی پھنس جاتی ہے۔ پھر خراش۔ جلن۔ ورم اور نہایت شدید درد ہوتا ہے۔ جناب ایڈورڈ صاحب ہفتم بھی اسی مرض میں مبتلا ہو کر راہی ملک بقا ہوئے تھے۔

دفعتہً مریض درد کی شکایت کرتا ہے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ناف کے آس پاس کوئی شخص اندر کی طرف چھری چلا رہا ہے۔ اور مریض کا جی متلاتا ہے۔ اور قے آتی ہے۔ مریض پانی وغیرہ جو کچھ پیتا ہے۔ قے کے ذریعہ فوراً خارج ہو جاتا ہے۔

علاج

کالی میور) ابتداء میں اس دوا کا استعمال کرنا نہایت مفید ہوتا ہے۔

مسگنیشیا فاس) اگر درد زور پکڑ جائے۔ تو یہ دوا دی جاتی ہے۔

فیرم فاس) جب درد کے ہمراہ بخار بھی چڑھ جائے۔ تو فیرم فاس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

تشنگی پیاس

Thirst

کیفیت) یہ حقیقت میں بذات خود مرض نہیں۔ بلکہ دیگر امراض جو جلد ہی پیدا ہونے والی ہیں ایک علامت ہے۔

مُنہ اور ہونٹ خشک ہو جاتے ہیں۔ برف اور ٹھنڈی اشیاء کے کھانے پینے کو جی بہت چاہتا ہے۔ زبان پر خشکی چھا جاتی ہے۔ زیادہ دیر تک بولا نہیں جاتا۔ اور اگر پانی پیا جائے۔ تو وہ دیر تک کفایت نہیں کرتا۔

علاج

فیرم سلف) اگر تشنگی کی شدت خاصکر شام کے وقت ہو۔

فیرم فاس دکالی فاس) اگر سرد پانی پینے کی خواہش ہو۔ تو اِن دونوں دواؤں کو باری باری سے دیں۔

کالی سلف) جب پانی کی خواہش کم ہو جائے

بھوک کا کم ہو جانا (ضعف اشتہا)

Anorexia

بھوک نہ لگنا معدہ کے امراض کی ایک علامت ہے۔ مثلاً شدید سوزش معدہ میں۔ مریض کو بھوک نہ لگنا تو درکنار۔ غذا سے پرلے درجہ کی نفرت ہو جاتی ہے۔ اور مزمن سوزش معدہ میں غذا کھانے کیطرف طبیعت کا کوئی خاص میلان نہیں ہوتا

علاج

فیرم فاس) اگر بھوک بخار کی حالت میں نہ لگے۔ تو فیرم فاس دو

نیٹرم فاس) جب معدہ میں ترشی زیادہ ہو۔ زبان کے پچھلے حصہ کی سطح زرد ہو۔

کلکیریا فاس) جب بدہضمی کے باعث بھوک بہت کم لگتی ہو۔ یا قوت ہاضمہ کے خراب ہونے کیوجہ سے خون میں کمی ہو گئی ہو۔ اور بھوک مرگئی ہو۔

کالی فاس) جب کسی سخت بخار یا دوسری بیماری کی وجہ سے معدہ کی حس جاتی رہی ہو۔

امراض گردہ

امراض گردہ

Kidney Affections

کیفیت) گردہ کو مختلف قسم کے امراض لاحق ہوتے ہیں۔ کبھی تو سردی یا سخت بخار کے باعث اسمیں ورم پیدا ہوجاتا ہے۔ کبھی کسی وجہ سے اسمیں تشنج پیدا ہوجاتا ہے۔ کبھی پیشاب کو زیادہ دیر تک روکنے سے اسمیں سوزش پیدا ہوجاتی ہے۔ کبھی فتور ہضم یا مرغن غذا کھانے اور سُست و کاہل رہنے، ورزش بند کر دینے سے ریگ کے ذرات موجود ہو جاتے ہیں۔ اور کبھی یہ ذرات اکٹھے ہوکر پتھری کی صورت اختیار کرلیتے ہیں۔ بہرحال علامات کو مدِنظر رکھکر علاج کیا جاتا ہے۔

پیاس کا غلبہ ہوتا ہے۔ دردسر کی شکایت ہوتی ہے۔ بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ کبھی کبھی پیشاب کے ساتھ خون کے قطرے یا زردی یا سیاہی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) برائٹ ڈیزیز میں جبکہ بخار موجود ہو۔ پیشاب میں رطوبتی مادہ تہ نشین ہو۔ گردہ میں ورم ہو۔ تو یہ دوا ہر طرح سے مفید ہے۔

نیٹرم میور) مقام گردہ میں حرارت ہو۔ پیشاب میں سفوف کیطرح تلچھٹ تہ نشین ہو۔ پیشاب سے خون خارج ہو۔ اِس دوا کے استعمال سے البیومن اور دیگر ایسے مواد کم ہوجاتے ہیں۔

کالی میور) درد گردہ ہو۔ اور پیشاب میں البیومن زیادہ آئے۔ یا کوئی میلی

زرد رنگ کی چیز پیشاب میں تہ نشین ہو۔

کالی فاس) یہ دوا ہر طرح کے عصبی فعل کی خرابی کو دور کرتی ہے۔ اسکو کلکیریا فاس کے ساتھہ یکے بعد دیگرے دیا جاتا ہے۔ البیومن کے اخراج میں جب دل کا فعل رُک رُک کے ہو۔ تو یہی دوا دیتے ہیں

کلکیریا فاس) البیومن میں اور برائٹ ڈیزیز میں اس دوا کو کالی فاس کے ساتھ باری سے دیتے ہیں۔

کلکیریا سلف) جب سرخبادہ کے ساتھہ درد گردہ ہو۔

کالی سلف) سُرخ بخار کے بعد جو نقص گردہ میں پیدا ہو جائے۔ اور پیشاب میں ریت آنے لگے۔ تو اس دوا کا استعمال ازالہ مرض میں مفید ہے

نیٹرم فاس) گردہ کی پتھری کے لئے مُفید ہے۔

نیٹرم سلف) یہ دوا گردہ کے فعل کو بڑھا کر اس سے پتھری کو نکالدیتی ہے۔

ضعف گردہ ۔ بُول زلالی

Albuminuria

اس مرض میں پیشاب میں مادہ البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔ جو کہ انڈے کی سفیدی کیطرح مادہ ہوتا ہے

گردہ میں درد ہوتا ہے۔ جو کمر میں محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے۔ اور رفتہ رفتہ اگر مرض طول پکڑے۔ تو مرض استسقا ہو جاتا ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) اس دوا کو کالی فاس کے ساتھہ اگر دیا جاوے۔ تو البیومن

آنا بند ہو جائے گا۔

کالی میور) اگر البیومن زیادہ نکلے۔ اور رنگت میں زرد ہو۔ اور بدبو بھی آئے تو یہ دوا دو۔

(نوٹ)
(مفصل ذکر امراض گردہ میں مندرج ہی)

ایڈیسن صاحب کی دریافت کردہ بیماری
Addison's Disease

کیفیت) اس مرض میں گردہ کے غلاف میں مزمن سوزش کیوجہ سے رطوبت ٹپکتی ہے۔ اور وہ رطوبت کسی قدر سبزی یا سیاہی مائل ہوتی ہے۔

دوران سر اور کمزوری ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد جسم کے مختلف مقاموں پر بھورے رنگ کے سیاہی مائل دھبے نمودار ہوتے ہیں۔ مقام معدہ پر درد ہوتا ہے۔ اور قے ہوتی ہے۔ بعض دفعہ فقدان اشتہا ہو جاتا ہے۔ مقام گردہ میں گرمی تناؤ اور درد ہوتا ہے۔

علاج

نیٹرم میور) غذا جزو بدن نہ ہونیکی وجہ سے جب اعضا کی پرورش کم ہو جائے۔ گردے کے مقام پر تناؤ اور حرارت معلوم ہو۔ ہتھیلی کی پشت پر بھورے رنگ کا داغ ہو۔ دماغی اور جسمانی سستی ہو۔ پاؤں میں تھرتھراہٹ ہو۔ آنکھ کی روشنی میں کمی ہو۔ بھوک جاتی رہے۔ قے ہو۔ گوشت سے نفرت ہو۔ قبض ہو۔ چلنے پھرنے اور محنت کرنے کو جی نہ چاہے۔ ہر وقت جمائیاں آئیں۔ ہاتھ پاؤں سرد رہیں۔ مزاج سست اور چڑچڑا ہو جائے۔ چلنے کا قصد کریں یا بیٹھے بیٹھے اٹھنے سے سر چکرانے لگے۔ تو یہ دوا استعمال کرو۔

امراض مثانہ

گروہ کی بیماریاں

Urinary Disorders

مثانہ میں بعض دفعہ مختلف قسم کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں۔ کبھی ریگ یا پتھری پڑ جاتی ہے۔ کبھی مثانہ اسقدر کمزور ہو جاتا ہے۔ کہ مریض پیشاب کو خود بخود خارج نہیں کر سکتا۔ کبھی مثانہ میں کثرت جماع یا مادہ آتشک یا کسی اور وجہ سے تشنج کا درد پیدا ہو جاتا ہے۔

جب مثانہ میں خراش ہو۔ تو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ اور پیڑو میں گرانی اور درد سا رہتا ہے۔ جب ورم پیدا ہو جائے۔ تو ساتھ ہی بخار بھی ہو جاتا ہے۔ درد نہایت شدت سے ہونے لگتا ہے۔ پیشاب میں بدبو۔ بلغم اور خون کی آمیزش واقع ہو جاتی ہے۔ کمزوری مثانہ میں پیشاب خود بخود ٹپکتا رہتا ہے۔ پاؤں پر آماس آجاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس۔ جب مریض ضعف عضلہ کے باعث ہر وقت پیشاب کرتا رہے۔ بچوں کا پیشاب کھانستے کھانستے نکل جایا کرے۔ یا ورم مثانہ کے پہلے درجہ میں درد کے ساتھ بخار ہو۔ قوت ماسکہ کے کم ہو جانے کے باعث پیشاب کم مقدار میں خارج ہو۔ یا زیادہ مقدار میں۔ دن کے وقت پیشاب کرنے کی خواہش زیادہ ہو۔ اور ساتھ ہی پیشاب کی نالی اور مثانہ کی گردن میں درد ہو۔ کھڑا ہونے سے تکلیف بڑھ جائے بچوں کا پیشاب بخار کیوجہ سے رک جائے۔ اور جب کھانسیں تو بے اختیاری

سے کچھ پیشاب ٹپک پڑے۔

کالی صیور) یہ دوا مثانہ کے ورم کے دوسرے درجہ میں استعمال کیجاتی ہے۔ جبکہ پیشاب لیساتھہ کچھ گاڑھی رطوبت خارج ہو یہ دوا مزمن ورم مثانہ کیلئے مخصوص ہے۔ یا جب جگر کی خرابی سے پیشاب کا رنگ سیاہ ہو۔ اور پیشاب میں بورک ایسڈ تہ نشین ہو۔

کلکیریا فلور) جب پیشاب جلد جلد اور زیادہ مقدار میں آئے۔ یا پیشاب مقدار میں کم ہو۔ مگر نہایت سُرخ ہو۔ اور اسمیں بُو آئے۔

کالی فاس) یہ دوا اسوقت دیجاتی ہے۔ جب مثانہ کا ورم کمزور آدمیوں کو لاحق ہو۔ یا بوجہ اسکے پیشاب جلد جلد ہوا کرے۔ یا زیادہ مقدار میں آئے۔ یا عصبی کمزوری سے پیشاب ٹپکتا رہے۔ یا مثانہ کے عضلات کے مفلوج ہو جانیسے بلا ارادہ نکل جایا کرے۔ پیشاب کی نالی میں کھجلاہٹ ہو۔ یا پیشاب کی نالی اور مثانہ میں بہتا ہوا درد ہو۔

میگنیشیا فاس) جب تشنج کے ساتھہ پیشاب رُک جائے۔ ریگ یا پتھری ہو۔ سلائی کے استعمال کے بعد درد ہو۔ اور ایسا محسوس ہو۔ کہ عضلات اپنا فعل ترک کر چکے ہیں۔ یا بچونکو زیادہ مقدار میں پیشاب آئے۔

نیٹرم فاس) جب بچونکو بے اختیاری سے پیشاب ہوتا رہے۔ جسکی بُو بہت ترش ہو۔ یا سُرخ رنگ کا پیشاب جلد جلد ہو۔ اور ساتھہ ہی جوڑونکا ورم ہو۔ ضعف مثانہ ہو۔ یا ذیابیطس کیوجہ ہو۔ یا ریگ۔ مثانہ ہو۔ مثانہ کا نزلہ ہو۔ تو ان حالتوںمیں یہ دوا مفید ہوتی ہے۔

کلکیریا سلف) مثانہ کے مزمن ورم میں جب ریم پڑ جائے۔ اور اسکے ساتھہ تپ ہو۔ پیشاب سُرخ ہو۔ یا سُرخ بخار کے بعد گردہ کا ورم ہو۔

نیٹرم سلف) جب پیشاب میں ریگ یا پتھری تہ نشین ہو۔ یا کوئی اور چیز اینٹ کے سفوف کیطرح بیٹھی ہوئی دکھائی دے۔ ساتھہ اسکے نقرس کا عارضہ بھی ہو۔ ذیابیطس کے باعث پیشاب زیادہ آئے۔ اور اسمیں صفرا ہو۔ رات کیوقت بچھونے

پر پیشاب ہو جایا کرے۔ یا پیشاب بند ہو جائے۔ تو یہ دوا مفید ہے

-البیمنا)پیشاب میں ریم یا بلغم ہو۔ گرم شکم کیوجہ سے یا کوریا۔ کے عارضہ کے باعث پیشاب زیادہ مقدار میں آنے لگے۔

کلکیریا فاس) چھوٹے بچوں یا بوڑھوں کو پیشاب زیادہ آیا کرے۔ یہانتک کہ بچھونا پر بھی ہو جائے۔ پیشاب میں فاسفیٹ تہ نشین ہو۔ یا روئی کیطرح پیشاب میں کوئی چیز دکھائی دے۔ اس دوا کے استعمال سے پیدائشی پتھری موقوف ہو جاتی ہے

فیرم میور) پیشاب کثرت سے ہو۔ بدن گھلتا جائے۔ پیشاب کیساتھ خون آئے۔ پیشاب کے بعد کانٹے کا سا درد ہو۔ کھانسنے سے بے اختیار پیشاب ٹپک پڑے۔ مثانہ میں ورم ہو

بول بستری یعنی بستر میں پیشاب نکلجانا

Bed Wetting

کیفیت) رات کو سوتے ہوئے پیشاب بےخبری سے نکل جاتا ہے۔ عام طور پر یہ حالت بچوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن جوان بھی بعض وقت اسمیں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور اسکو اسوقت مرض خیال کرنا چاہئیے۔

خاص علامت یہ ہے۔ کہ پیشاب بے ارادہ خارج ہو۔

علاج

کلکیریا فاس) چھوٹے بچوں کو جب سوتے ہوئے پیشاب نکلجائے۔ تو مفید ہے۔

فیرم فاس) مثانہ کے عصاب کی کمزوری کیوجہ سے اکثر بستر پر پیشاب نکل جائے۔ یا عورتوں کو کھانسنے وقت پیشاب خارج ہو۔

امراض جگر

امراض جگر

Diseases of the Liver

کیفیت) بعض دفعہ زیادہ کھانے، دائمی قبض یا جگر پر چوٹ لگنے کی وجہ سے جگر میں حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ بعض دفعہ جگر کے خلاف ہیں۔ جگر کی گہری ساخت میں یا جگر کی صفراوی نالیوں میں ورم ہو جاتا ہے۔ کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جگر سکڑ کر چھوٹا ہو جائے۔ یا وا سدر ریشوں کے کثرت سے پیدا ہو جانے سے جگر معمول سے بڑا ہو جائے۔ کبھی اجتماع خون کے باعث جگر میں پھوڑا ہو جاتا ہے۔ یا صفراوی پتھری بننے کی وجہ سے قولنجی درد شروع ہو جاتا ہے۔

جگر کی خرابیوں سے ہاضمہ بگڑ جایا کرتا ہے۔ دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے خفیف یا شدید درد محسوس ہوتا ہے۔ اگر ورم ہو۔ تو حرارت کا بخار چڑھ جاتا ہے۔ اور مقام جگر کچھ کسی قدر ابھار ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات مریض کا تمام بدن۔ آنکھیں سب کمزور ہو جاتے ہیں۔ اور مریض لاغر ہو جاتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا پہلے درجہ میں مفید ہے۔ جبکہ جگر میں اجتماع خون ہو حرارت بخار اور درد ہو۔

کالی میور) جبکہ جگر کا فعل سست ہو۔ زبان کا رنگ سفید یا بھورا سفیدی مائل ہو۔ جگر کی ساخت میں یا داہنی طرف شدت کا درد ہو۔ قبض ہو۔ اور یہ معلوم ہو کہ صفرا کی کمی ہو گئی ہے۔ یا سردی کی وجہ سے یرقان تک نوبت پہنچ گئی ہو۔

نیٹرم سلف) جب جگر میں اجتماع خون ہو۔ اور اس وجہ سے نہایت تیز درد اٹھتا ہو۔ یا حرارت کی زیادتی کی وجہ سے یرقان ہو گیا ہو۔ یہ دوا زیادہ تر یرقان کیلئے مفید ہے۔

کالی فاس) جب صفرا کے غلبہ تھکان یا کثرت دماغی کیوجہ سے ہو اور جگر میں درد ہو۔

نیٹرم فاس) جب جگر کا مرض بڑھکر ذیابیطس کے مرض کی شکل اختیار کر لے۔

نیٹرم میور) جب نزلی امور کے باعث یرقان ہو جائے۔ پانی کا خار طبو بتیں پرورش کریں۔ غنودگی سی طاری رہے۔

کالی سلف) یہ دوا اس مرض میں دوسری دوائیوں کے ساتھ باری باری سے دیجاتی ہے

کلکیریا سلف) جب جگر میں پھوڑا ہو۔ درد ہو۔ اور بہت کمزوری ہو جائے۔

یرقان

Jaundice

کیفیت) یرقان بذات خود مرض نہیں۔ بلکہ جگر کے بعض امراض کی ایک علامت ہے۔ اس مرض میں صفرا کی خون میں آمیزش ہو جاتی ہے۔ اور جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے سب سے پہلے پیشاب زرد یا بھورے سیاہی مائل رنگ کا آنے لگتا ہے۔ پھر فوراً آنکھوں اور کل جسم کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ براز کا رنگ میلا مٹیالا ہو جاتا ہے۔ اور اسمیں بدبو پیدا ہو جاتی ہے۔ جلد پر خارش ہوتی ہے۔ اور پھوڑے پھنسیاں نکل آتے ہیں۔ اگر مرض پرانا ہو جائے۔ تو سخت ضعف۔ ہذیان یا تشنج یا اور اسی طرح کی ردی علامات پیدا ہو جاتی ہیں۔

علاج

کالی میور) یرقان سردی کے باعث ہو۔ جگر کا فعل نہایت کمزور ہو چکا ہو۔ جگر میں دائیں شانہ تک اندر درد معلوم ہو۔ زبان پر سفید رنگ کا میل چڑھا ہوا ہو۔

نیٹرم سلف) تمام بدن پر زرد رنگت چھا جائے۔ اس دوا کے استعمال کرنے سے صفرا کی پرورش میں خاص اعتدال ہو جاتا ہے۔ اور وہ خون میں کثرت سے نہیں ملتی۔ اس دوائی کو کالی میور کے ساتھ باری باری دیا جاتا ہے۔

امراض تلی

تلی کا بڑھ جانا

Enlargment of the spleen

کیفیت) اس مرض میں تلی کا حجم اور وزن بڑھ جاتا ہے۔ اور عام طور پر اس کے بڑھاؤ کا سبب بخار ہوا کرتا ہے۔

تلی اسقدر بڑھ جاتی ہے۔ کہ پیٹ کو ٹٹولنے سے بھی معلوم ہوتی ہے

علاج

فیرم فاس) یہ دوا مرض کے پہلے درجہ میں مفید ہوتی ہے۔ جب کہ درد اور ورم ہو حرارت کا درجہ بڑھ جائے۔ نبض تیز ہو۔ اور دبانے سے آرام معلوم ہو۔

کالی میور) یہ دوا دوسرے درجہ میں دیجاتی ہے۔ جب زبان پہ سفید میل چڑھا ہوا ہو۔ اور تلی کا حجم بہت بڑھا ہوا ہو۔

کالی فاس) یہ تمام درجوں میں مفید ہے۔ لیکن مندرجہ بالا ادویہ کے ہمراہ باری کے ساتھ دینی چاہئے۔

امراض مقعد

کانچ نکلنا خروج مقعد

Prolapsus Ani

کیفیت) یہ مرض عام طور پر بچوں کو پیدا ہوا کرتا ہے۔ اسمیں مقعد باہر نکل پڑتی ہے۔ اسکا سبب

عام ضعف، دائمی قبض، بواسیر، پرانے دست یا پیچش، سنگ مثانہ وغیرہ ہوا کرتا ہے

علاج

فیرم فاس) جب طبیعت ہر وقت خروج مقعد کیطرف مائل رہے

کالی فاس) مقام مقعد میں جلن ہو۔

مگنیشیا فاس) رفع اجابت کے وقت درد رہے۔

نیٹرم میور) سوئی چبھنے کا درد ہو۔ یا قبض ہو یا دائمی تشنج ران میں درد ہو۔ یا ریمی پاخانہ ہو۔ یا ریم کیوجہ سے تپ ہو جاتا ہو۔ یا آنتوں میں زخم ہو

امراض جلد

جلد کی بیماریاں

Skin Diseases

انسان کی جلد مختلف امراض میں مبتلا ہوا کرتی ہے کبھی تو گرمی یا کسی سوزشی مادے کی وجہ سے خشک اور رنگت میں سرخ ہو جاتی ہے۔ اور کبھی جسم پر چھوٹے چھوٹے گول گول سرخی مائل دھبے نمودار ہو جاتے ہیں۔ جنہیں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ کبھی جسم پر پھنسیاں۔ پھوڑے۔ مہاسے وغیرہ نکلتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس۔

علاج

نیٹرم فاس) جلدی امراض کے ابتدا میں یہ دوائی دیتے ہیں۔ جبکہ درد اور بخار محسوس ہو۔ اور کسی حصہ جلد میں اجتماع خون ہو گیا ہو۔

کالی میور) یہ دوا جلد کی متورم حالت میں دیجاتی ہے۔ جبکہ جسم پر پھنسیاں نمودار ہوں جنہیں سفید غلیظ رطوبت ہو۔ اور زبان پر سفید میل چڑھا ہوا ہو۔ چہرہ

پر پھنسیاں ہوں۔ یا مسّے نمودار ہو جائیں۔ بچوں کو چھاجن چیچک کے ٹیکہ لگوانیکی وجہ سے ہو۔ تو یہی دوا استعمال کرو۔

کالی سلف۔ جب پھنسیاں یا چھاجن ہو۔ اور ان میں سے زرد رنگ کی پانی کی طرح رقیق رطوبت نکلے۔ یا سردی وغیرہ کی وجہ سے پھنسیاں فوراً دب جائیں۔ یا کسی بیماری میں جلد خشک ہو جائے تو اس دوائی کو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دیں۔ ناخنوں کی خرابی بھی اس دوا کے استعمال سے رفع ہو جاتی ہے۔

نیٹرم میور۔ جب جلد پر پھنسیاں نکلیں۔ درانمیں سے پانی جیسی رطوبت ہو۔ چھاجن ہو۔ جو کثرت سے نمکین غذا کے استعمال سے پیدا ہو۔ اور اس پر سے سفید چھلکے اتریں۔ یا کیڑے ڈنگ مار جائیں۔ تو اس دوائی کو اندرونی اور بیرونی دونوں طریق پر استعمال کیا جاتا ہے۔ ہر قسم کے درد کو روکنے کے لیئے یہ دوا نافع ہے۔

نیٹرم فاس۔ چھاجن یا دیگر جلدی امراض کیلئے جنمیں بالائی جیسی سبز زردی مائل رنگ رطوبات پیدا ہو جائیں۔ اور زبان کی جڑ پر شہد رنگ کا میل دکھائی دے بچوں کو جب تمام بدن پر خارش ہو اور زرد رطوبات نکلیں۔ تو یہ دوا عموماً مفید پڑتی ہے۔

کالی فاس۔ چھاجن اور پھنسیوں میں یہ دوا دیجاتی ہے۔ جبکہ پرلے درجے کی بےچینی اور بیقراری ہو۔ رطوبات چکنی خارج ہوں۔ اور اُن میں سے بدبودار مواد نکلے۔ جو کہ اگر بدن پر لگ جائے۔ تو سوزش پیدا کرے۔ اگر بدن پر کھجلی بہت محسوس ہو تو اس دوا کو کالی میور کے ساتھ استعمال کیا جاتا ہے

کلکیریا فاس۔ جب چہرہ پر پھنسیاں نکلیں۔ اور ان سے سفید رنگ کا مادہ خارج ہو۔ چھاجن خون کی کمی سے ہو۔ بدن پر کھجلی معلوم ہو۔ جو کہ اکثر اس مرض میں بوڑھے اشخاص کو ہوا کرتی ہے۔ تو اس دوا کو کالی فاس کیساتھ دو۔

کلکیریا سلف) جب زرد رنگ کا غلیظ مادہ خارج ہو۔ تو اس کو کالی میور کے بعد دیا جاتا ہے۔

کلکیریا فلور) جب بدن پر شگاف سے پڑ جائیں۔ ہاتھ کی ہتھیلی جا بجا سے پھٹ جائے تو جائے ماؤف کو پانی اور صابون سے دھو کر اس دوا کو بیرونی طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ انشقاق مقعد کیلئے بھی اس دوائی کا استعمال مفید ہے۔

سلیشیا) یہ دوا اس وقت دیجاتی ہے۔ جبکہ جسم پر ایسے ابھار ہوں۔ جنسے خون آمیز مادہ نکلے۔ پاؤں سے بکثرت پسینہ نکلے۔ جنمیں سے بُو آئے۔ اور سردی لگنے سے فوراً پسینہ بند ہو جائے۔

نیٹرم سلف) جبکہ پھنسیوں سے زرد پتلی رطوبت خارج ہو

بدن کا جلنا

Burn

آگ یا نہایت ہی گرم پانی یا کسی اور گرم چیز سے اگر بدن کا کوئی حصہ جل جائے تو مقام سوختہ پر در حالت سوزش خفیف ہو نیکے سطحی سرخی اور جلن محسوس ہوتی ہے۔ اگر سوزش گہرائی تک چلی جائے۔ تو بعض دفعہ پیپ وغیرہ پڑ جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ فوری علاج کی ضرورت ہے۔

علاج

کالی میور) جب جلنے سے جلد سرخ ہو جائے۔ یا آبلے پڑ جائیں۔ تو اس دوا کو داخلی اور خارجی دونوں طرح سے استعمال کرو۔

کلکیریا سلف) جب جلی ہوئی جگہ میں ریم پڑنے کی علامات شروع ہوں۔

نیٹرم سلف) جب ریم پڑ جائے۔ تو استعمال کرو۔

پھوڑا
Abscess

کیفیت) جسم کا کوئی حصہ اگر متورم ہو جائے - اور اس میں پیپ پڑجائے. تو اسے پھوڑا کہتے ہیں - اس میں کبھی درد پیدا ہوتا ہے - کبھی نہیں ہوتا - اگر درد شدید ہو تو بخار بھی ہو جاتا ہے -

شروع میں جہاں - پھوڑا بننا شروع ہو جاتا ہے - سوزش ہوتی ہے - اور سطح قدرے سرخ ہو جاتی ہے - پھر وہ جگہ متورم ہو جاتی ہے - اور اسمیں پیپ پڑنی شروع ہو جاتی ہے -

علاج

فیرم فاس) جب دُمل - پھوڑا وغیرہ اول درجہ میں ہو - یعنی ابھی اس میں ورم بخوبی پیدا نہ ہو - صرف مقام ماؤف گرم ہو - ضربوں سا درد ہو - انجماد خون اور بخار ہو - تو ایسی حالت میں اس دوا کے دینے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے - اس دوا کو ہمیشہ ایکونائیٹ کے ساتھ باری سے دینا چاہیئے -

کالی میور) جب کہ ورم اچھی طرح نمودار ہو چکا ہو - لیکن اس میں ریم نہ پڑی ہو - تو اس دوا کو فیرم فاس کے ساتھ باری سے دو - دو گھنٹے کے وقفے سے دیں -

سلیشیا) جب پھوڑا تیسرے درجہ میں پہنچ چکا ہو - یعنی اسمیں ریم پڑ چکی ہو تو یہ دوا مفید ہے -

کلکیریا سلف) یہ دوا اس وقت دیں - جب پھوڑا انتہائی درجہ تک پہنچ چکا ہو - یعنی زخم میں ریم بھی پڑ چکی ہو - سوزش بھی ہوتی ہو - اور زخم کے منہ

سے ریم بھی جاری ہو۔

فیڈرم سلف) جس زخم سے ریم پتلی آتی ہو۔ اور زخم کا کنارہ بھی چوڑا اور پتلا ہو۔

کالی سلف) پھوڑا جب پرانا ہو۔ یا یوں ہی ریم میں بدبو پیدا ہو گئی ہو۔ جو کہ سرخی مائل اور پتلی ہو۔

کلکیریا فلور) جب ریم ہڈی تک پہنچ چکی ہو۔ پھوڑا ہڈی کی خرابی سے پیدا ہوا ہو۔ یا ناسور پستان ہو۔

بال توڑ (پھنسی)

Boil

یہ جلد کے کسی مقام پر ایک پھنسی کی شکل کا ورم ہوتا ہے۔ یہ ابھار سخت اور گول ہوتا ہے۔ جسمیں شدید درد ہوتا ہے۔ اس میں مواد بھر جاتا ہے۔ اور جب یہ دُمل پھوٹتا ہے۔ تو اس میں سے ایک کیل سی خارج ہو جاتی ہے۔

علاج

کلکیریا سلف) جب بال توڑ سے گاڑھا مادہ نکلے۔ جس کا رنگ زرد ہو۔

کالی میور) یہ دوائی چھوٹے دانوں کیلئے مفید ہے۔ جو منہ پر نکلیں۔ عام طور پر یہ نوعمر لڑکے اور لڑکیوں کو دیجاتی ہے۔

کالی سلف) جب بال توڑ سے چکنا آبی مادہ خارج ہو۔ اور اس کا رنگ زرد یا سبز ہو۔

سرطان

Cancer

کیفیت) یہ جسم کے کسی حصہ پر ایک ابھار کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ جس کی شکل کیکڑے کی طرح ہوتی ہے۔ اِس ابھار میں خون اور غلیظ مواد ہوتا ہے۔ کبھی تو یہ کسی بوسیدہ دانت کی خراش سے زبان پر نمودار ہوتا ہے۔ کبھی نچلے ہونٹ پر ظاہر ہوتا ہے۔ اور کبھی کبھی معدہ میں بھی پیدا ہو جاتا ہے۔ جو سخت درد کا باعث ہوتا ہے۔

علاج

کلکیریا فلور) جب ابھار سخت اور جکڑن ہو۔

کالی سلف) یہ دوا اس وقت دو۔ جب مواد زرد اور پتلا خارج ہو۔ اور جلد پر سٹرن ہو۔

کلکیریا فاس) جب سرطان خنازیری مزاج اشخاص میں ظاہر ہو۔

سلیشیا) جب مریض کو گرمی کی خواہش ہو۔

رسولی

Tumours

یہ ایک فالتو غدود ہوتا ہے جو جسم کے کسی حصہ پر ظاہر ہو جاتا ہو۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ سادہ اور خبیثہ۔ سادہ ٹیومر گو وہ رسولی ہے جو جسم کے کسی خاص حصہ میں ہو۔ اور اردگرد کی ساخت سے بالکل مختلف ہو۔ اور خبیثہ وہ ہے جو بڑھتی چلی جائے اور مریض کو تنگ کرے

علاج

کالی میور) جب رسولی چھاتی پر ہو۔ اور نہایت نرم ہو۔ یہ دوا ابتدا دیں مفید ہوا کرتی ہے۔

کالی فاس) یہ دوائی اس وقت دیجاتی ہے۔ جبکہ رسولی یا سرطان رفع ہو رہا ہو۔ اور مقام ماؤف میں درد محسوس ہو۔ بدبودار اور غلیظ مواد خارج ہو۔

کالی سلف) خاصکر جب کہ رسولی کسی رطوبتی پردہ کے نزدیک ہو۔ یا جلد پر سرطان ہو۔ اور اس میں سے رقیق بدبودار رطوبت خارج ہو۔

فیرم میور) دانت کی جڑ میں ایک قسم کی رسولی نکلتی ہے۔ یہ دوا اس کے لئے مخصوص ہے

فیرم فاس) جب شدت کا درد ہو۔ اور زبان پر بھی زخم پیدا ہو جاوے

کلکیریا فاس) یہ دوا خنازیری طبع اشخاص کیلئے بہت مفید ہے۔ جبکہ انہیں حاد یا مزمن سرطان ہو۔ اگر گلہڑ وغیرہ کی علامات ہوں۔

کلکیریا سلف) یہ دوائی اسوقت دیجاتی ہے۔ جب رسولی کے مقام پر پانی جمع ہو کر وہاں ورم ہو گیا ہو۔ آلات بول کی رسولی ہو۔ ریم پڑ گئی ہو۔ اور انگور بھر آئے۔

کلکیریا فلور) نوزائیدہ بچے کے سر میں خون کی گومڑی ہو۔ عورتوں کے پستان میں سخت گرہ ہو۔ جبڑے کی ہڈی میں ورم ہو۔ اور ہڈی سخت ہو جائے۔ یا کلائی کے نیچے چھوٹا سا ٹیومر ہو۔ تو اس دوا کو استعمال کرو۔ پپوٹو نکی گومڑی کیلئے بھی مفید ہے۔

سلیشیا) گلٹیاں ورم کر جائیں۔ یا گلٹی مزمن طور سے بڑھتی ہوئی ہو۔ گومڑی سخت ہو جائے۔ اور اس کے پکنے کا خوف ہو۔ یا لب پر سخت قسم کی گومڑی ہو۔ یا زخم میں سے برف کیطرح سرد بدبودار مواد سیلان الرحم کیطرح خارج ہو۔

نیٹرم فاس) یہ دوا زبان کی رسولی کے لئے مفید ہے۔ خاصکر جب کہ اُس

کے پیدا ہونے کا باعث نزشی ہو۔

شب چراغ

Carbuncle

درحقیقت یہ ایک بہت بڑا دنبل ہوتا ہے۔ عموماً اس کا سبب تو ذیابیطس ہے۔ لیکن اکثر خون کے فساد سے بھی یہ مرض لاحق ہوجاتا ہے۔ مقام ماؤف پر سخت سوزش ہونیکے بعد درد اور ورم ہوجاتا ہے۔ جلد کا رنگ نہایت سرخ پھر سیاہی مائل ہوجاتا ہے۔ ورم کے اوپر ایک آبلہ پڑجاتا ہے۔ جس کے پھٹنے سے باریک سوراخ نظر آتے ہیں۔ جن میں سے پتلی پیپ خارج ہوتی ہے۔ لیکن اگر ورم کو دبایا جائے۔ تو ان سوراخوں سے غلیظ لیسدار پیپ نکلتی ہی پھر زخم بڑھجاتا ہے اور آخر کار اسمیں سے چھیچھڑے خارج ہونے لگتے ہیں۔ پھر تمام مقام ماؤف کی جلد چھلنیدار ہوجاتی ہے۔ اور کبھی بہت سے سوراخ ملکر ایک بہت بڑے بد نما اور خوفناک سوراخ کی شکل میں بدل جاتے ہیں۔ جسکے اندر خاکستری رنگ کا چھیچھڑا ہوتا ہے۔ اور جب وہ چھیچھڑا باہر نکلجاتا ہے۔ تو زخم میں ایک گہرا غار بنجاتا ہے۔ اس قسم کے پھوڑے میں جلن اور درد نہایت شدید ہوا کرتا ہے۔ لیکن چھیچھڑے خارج ہونے پر درد میں قدرے تخفیف ہوجایا کرتی ہے۔ یہ پھوڑا عام طور پر گردن۔ پشت اور سرین پر نکلا کرتا ہے۔

علاج

فیرم فاس) سوزشی درجہ میں جبکہ حرارت اور درد ہو۔ بخار ہو۔ جس کے ساتھ امتلاءِ دم ہو۔ اس دوا کے دینے سے پیپ رُک جاتی ہے

کالی میور) یہ دوا اس مرض کے دوسرے درجہ میں دیجاتی ہے۔ پیپ پڑنیسے

پہلے اکثر فیرم فاس کیساتھ دینی چاہیئے. تاکہ مواد جذب ہو کر آرام ہو جائے.
سلیشیا) جب پیپ پڑنیکا عمل جاری ہو جائے. تو یہ دوائی دیتے ہیں. اس سے نئے ٹشوز کے بننے میں مدد ملتی ہے
کلکیریا فلور) اس دوا کو بھی فیرم فاس کے ہمراہ استعمال کیا کرتے ہیں

امراض مخصوصہ مرداں

کمزوری
Debility

بعض دفعہ یہ وراثتاً ترکہ میں آتی ہے. لیکن اکثر اوقات مریض کی اپنی بے اعتدالیوں سے یہ عارضہ لاحق ہو جاتا ہے. کبھی کبھی کمزور کرنے والے امراض بھی اس کا باعث بنتے ہیں. اگر یہ مرض بڑھتا جائے. تو انجام کار نامردی میں تبدیل ہو جاتا ہے. غور و خوض سے دیکھنے پر اس کا سبب یہی معلوم ہوا. کہ خون میں فاسفورس کے اجزاء کی کمی ہے.
قوت باہ میں نقص واقع ہوتا ہے انتشار پورے طور پر نہیں ہو سکتا.

علاج

کلکیریا فاس) عام طور پر یہی دوا دی جاتی ہے. اور اس سے صحت ہو جاتی ہے.
کلی فاس) جب دماغی اور اعصابی شکایات بھی ساتھ ہوں. تو کلکیریا فاس کے ساتھ باری باری دینا زیادہ مفید ہے
نیٹرم میور) جب مریض کا دل بیٹھ گیا ہو. تو اس دوا کیطرف توجہ کی جاتی ہے.
نوٹ) صبح کو تازہ پانی سے نہانا. بدن کو تولئے وغیرہ سے صاف کرنا. اچھی

غذا کھانا، پابندی سے ورزش کرنا خاص طور پر مفید ہے۔

آتشک

Syphilis

کیفیت) آتشک کو پنجابی میں گرمی کہتے ہیں۔ یہ ایک متعدی بیماری ہے۔ بعض اوقات تو یہ موروثی ہوتی ہے۔ لیکن اکثر حالات میں خود حاصل کردہ ہوتی ہے۔ مجامعت کرنے سے مرد یا عورت میں منتقل ہو جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ آتشک کے مریض کا بوسہ لینے۔ جوٹھا کھانے۔ اس کے مریض کے کپڑے پہننے سے یہ مرض لگجاتا ہے۔ اسکا باعث بھی ایک قسم کا خوردبینی جرم ہے۔ جسے جرم آتشک کہتے ہیں

موروثی آتشک سے چونکہ نطفہ ناقص ہوتا ہے۔ اس لئے حمل بار بار ساقط ہوتا رہتا ہے۔ بچہ پیدا ہوتا ہے۔ تو جلد مرجاتا ہے۔ اور اگر زندہ رہتا ہے۔ تو بچپن میں ہی مختلف بیماریوں میں مبتلا رہتا ہے۔ لیکن حاصل کردہ آتشک کی علامات یہ ہیں۔ کہ اعضاء تناسل پر پھنسی نکل آتی ہے۔ جسم کے غدود جاذبہ بڑھ جاتے ہیں۔ بعد ازاں کچھ عرصہ کے بعد مریض مختلف جلدی امراض کا شکار ہو جاتی ہے۔

علاج

فیدیم فاس) جب جنگلا میں سوزش اور حرارت ہو۔ اور بہت شدید درد ہو۔ اور مقام ماؤف ایسا ذکی الحس ہو کہ مریض اسکو چھونا بھی گوارہ نہ کر سکے

کالی میور) جب جنگلا کی گلٹی پھولجائے۔ اور زخم نرم سا ہو۔ تو یہ دوا دو۔ باہر بھی اس دوا کا لوشن لگانا چاہیئے۔ مزمن آتشک کیلئے بھی یہ دوا مفید ہے۔

کالی فاس) جب سرطان یا ایسے زخم میں گوشت خراب ہو کر جلن پیدا کرے۔

کالی سلف) یہ دوا اس وقت دیتے ہیں۔ جب کہ آتشک کی علامات بڑھتی

جائیں۔ اور آتشک پرانی ہو جائے۔

نیٹرم میور) جب جنگلاسیں درد ہو۔ اور پرانی آتشک کے زخم میں سے رقیق رطوبت نکلنی شروع ہو جاوے۔

نیٹرم سلف) جب پاخانہ کے مقام کے اندر یا باہر بھی آتشک کا زخم ہو جائے۔

سلیشیا) جب مزمن آتشک کے مادہ کیساتھ ریم خارج ہونیلگے۔ اور جگہ بہت سخت ہو جائے

کلکیریا سلف) آتشک کے مزمن ہو جانیمیں اس دوا کو سلیشیا کیساتھ باری سے دینا چاہیئے

کلکیریا فلور) جب آتشک کا زخم سخت ہو جائے۔ اور سطح ناہموار سی ہو۔

سوزاک

یہ بھی ایک چھوتدار بیماری ہے جو سوائے انسان کے کسی حیوان کو نہیں ہوتی۔ اس کا سبب ایک خوردبینی جرم ہے جو پیشاب میں دیکھا جا سکتا ہے۔ اس بیماری سے پیشاب کی نالی متورم ہو جاتی ہے۔ پیشاب جلن سے آتا ہے۔ اسکے ساتھ پیپ آنے لگتی ہے سوزاک کا زخم عام طور پر پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ میں ہوتا ہے لیکن کبھی کبھی پیچھے کو ہوا مثانہ وغیرہ میں جا پہنچتا ہے اور بہت سے امراض پیدا کرنیکا موجب بنتا ہے۔

مجامعت کرنیکے بعد جب یہ مرض پیدا ہو۔ تو دو تین یوم کے بعد سوراخ بول سرخ اور متورم ہو جاتا ہے۔ اس میں خراش اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب جلن سے آتا ہے۔ اور بہت تکلیف سے خارج ہوتا ہے۔ چند دن بعد پیپ بھی آنے لگتی ہے۔ اگر ورم زیادہ ہو جائے۔ تو پیپ زیادہ مقدار میں خارج ہوتی ہے۔ اکثر بخار ہوتا ہے قبض رہتی ہے بھوک مرجاتی ہے۔ اگر زیادہ دیر ورم بڑھتا رہے۔ تو پیشاب رک جاتا ہے۔ اگر مادہ جسم میں سرایت کرتا جائے۔ تو بدن پر پھنسیاں بھی نکل

آتی ہیں۔ اور پیشاب میں کسی قدر خون آنے لگ جاتا ہے

علاج

کالی فاس) جب سوزاک میں خون آئے۔ اور پیشاب کی نالی میں سوزش اور جلن ہو۔ یا پیشاب کی نالی کے اگلے حصہ پر ورم ہو جائے

کالی میور) جب عضو تناسل میں جلن سی محسوس ہو۔ اور عضو تناسل متورم ہوتا جائے۔ تو یہ دوا نہایت مفید ہے۔

نیٹرم فاس) ڈاکٹر شسلر کے اعتقاد کے مطابق اِس مرض کیواسطے یہ نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی دوا ہے

فیرم فاس) ورم کی حالت میں یہ مفید دوائی ہے۔ اس حالت میں چلنا پھرنا اور سیڑھیوں پر چڑھنا مناسب نہیں۔

کالی سلف) جب سوزاک مزمن ہو۔ یا سوزاک میں زرد رنگ کی سبزی مائل ریم خارج ہو۔

نیٹرم میور) جب پیشاب کی نالی کا اگلا حصہ زخمی ہو۔ اور اسے دبانیسے درد محسوس ہو۔ اور لیسدار رطوبت خارج ہو۔ تو یہ دوا دو۔ مزمن سوزاک میں بھی مفید ہے۔

کلکیریا فاس) جب انیمیا کے ساتھہ مزمن سوزاک ہو۔ اور ساتھہ اس کے فوطہ میں پانی ہو۔

کلکیریا سلف) جب ریم رقیق اور پتلی خارج ہو۔

فیرم سلف) جب درد نہ ہو۔ لیکن زرد سبزی مائل غلیظ ریم خارج ہو۔ یا ناٹیزہ کی جلد میں زخم ہو جائے۔

سلیشیا) جب سوزاک پُرانا ہو جائے۔ اور اس میں سے گاڑھی بدبو دار ریم نکلے۔ یا پیشاب کی نالی کا مُنہ کُھل جائے۔

جریان منی

اِس مرض میں مجامعت کے بغیر خود بخود بلاخواہش منی یا ندی خارج ہو جاتی ہے۔ اِس کے سب سے بڑے اسباب جلق وکثرت مجامعت ہیں۔

بول و براز کرتے وقت منی کے دو چار قطرے نکل جاتے ہیں۔ مزاج میں چڑچڑا پن۔ کام کاج کرنے سے نفرت۔ حافظہ کمزور۔ قبض اور عام کمزوری لاحق ہو جاتی ہے۔

علاج

نیٹرم فاس) یہ دوا اس وقت دی جاتی ہے۔ جب کہ ہر رات کو احتلام ہوا کرے خواہش جماع جاتی رہے۔ اور منی پتلی اور بدبودار ہو جائے۔

کالی فاس) جب کثرت مجامعت سے اعصاب ذکی الحس ہوں ہر رات احتلام ہوا کرے۔ اور ساتھ اس کے عصبی علامات ہوں۔ مجامعت کی خواہش بہت رہے آنکھوں میں تاریکی چھا جائے۔

نیٹرم میور) جب بسد اور رقیق رطوبت خارج ہو۔ احتلام کے بعد سردی معلوم ہو اور سستی ہو۔ اور ساتھ ہی مجامعت کی خواہش زیادہ رہے۔

سلیشیا) ہمیشہ جماع کا خیال رہے۔ اکثر اوقات خواب میں احتلام ہوا کرے۔ اور ساتھ ہی مفلوجیت کا عارضہ لاحق ہو۔

احتلام

یہ بھی ایک بڑا خبیث مرض ہے۔ جو عموماً جلق اور کثرت مباشرت کی وجہ

سے پیدا ہوتا ہے۔ منی کا زیادہ ہونا۔ مجرد رہنا۔ بدہضمی۔ زیادہ کھانا۔ پیٹ میں کیڑوں کا پڑ جانا۔ گھونگٹ کا لمبا ہونا۔ اور خیالات فاسدہ کا جی میں سمائے رہنا سبب اس مرض کے پیدا کرنیکے اسباب ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں اعضاء تناسل کے ذکی الحس ہونے کی وجہ سے خواب میں منی خارج ہو جاتی ہے۔ درد کمر آنکھوں کے سامنے دھندلاپن چھا جاتا ہے۔ اور مریض دن بدن دُبلا اور لاغر ہوتا چلا جاتا ہے۔

علاج

نیٹرم فاس) بلا نیند کے جب رقیق سی منی خارج ہو۔

کالی فاس) عورت کی خواہش رہے۔ لیکن ذکر استادہ نہ ہو۔ تکلیف سے منی خارج ہو۔

سلیشیا) جب مریض بستر پر لیٹا رہے۔ اور ہر وقت اسے عورتوں کا خیال رہے۔

کلکیریا فاس) اگر جلق کی وجہ سے منی خارج ہوا کرے۔

فیرم فاس) جب بلا ارادہ منی خارج ہو جایا کرے۔ اور ورم خصیہ ہو۔

امراض مخصوصہ زنان

امراض حیض

حیض کے متعلق مختلف امراض ہیں۔ جن میں کہ عورتیں مبتلا ہوا کرتی ہیں۔ بعض دفعہ حیض بالکل بند ہو جاتا ہے۔ بعض دفعہ تھوڑا آتا ہے۔ بعض دفعہ بہت کثرت سے آتا ہے۔ اور مریضہ بے حال ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات بالکل بے ترتیب بہت سا خون خارج ہوتا ہے۔ بعض دفعہ رحم کے اندر ورم یا سوزش ہو

جاتی ہے۔ اور حیض کی نوعیت بدلجاتی ہے۔ الغرض ان امراض کا علاج کرنے کیلئے
مختلف علامات کے مطابق ادویہ استعمال کرنی چاہئیں۔

پیڑو میں گرانی سی محسوس ہو۔ کمر میں درد ہو۔ سر چکرائے۔ اور رنگ
زردی مائل ہو۔ کام کاج سے جی اکتائے۔ اور اکثر لیٹے رہنے پر طبیعت مائل رہے۔

علاج

فیرم فاس) جب کہ حیض نہایت درد سے آتا ہو۔ اور اس کا رنگ سرخ ہو۔
اور تیز کھائی ہوئی غذا ہضم ہونے بغیر قے ہو جائے۔ چہرہ کی رنگت سرخ
تمتمائی ہوئی اور نبض تیز ہو۔

کالی میور) جب حیض معمول سے بہت دیر کے بعد آتا ہو۔ یا بدن کو سردی
لگنے کیوجہ سے حیض کا آنا رک گیا ہو۔ یا اگر آتا ہو۔ تو نہایت سیاہ رنگ کا
خارج ہوتا ہو۔

کالی فاس) یہ دوا دو حالتوں میں دی جاتی ہے۔
(۱) جبکہ پٹھوں کی کمزوری کیوجہ سے حیض معمول سے دیر کے بعد خارج ہوتا ہو۔
(۲) حیض بیترتیب اور جلدی آئے۔ مثلاً ہر ہفتہ کے بعد۔ اور اسکے خارج ہوتے وقت درد
ہو۔ عورت کا مزاج غصیلہ ہو گیا ہو۔ وہ ہر بات پر بگڑ بیٹھے۔ اور رونا شروع کر دے

نیٹرم میور) یہ دوا لڑکیوں کے لئے بہت موزوں ہے۔ جو رنج و غم میں گرفتار
رہتی ہوں۔ اور جنہیں صبح سے ہی درد سر ہو جاوے۔ عورتوں کو جب رقیق زرد
رنگ کا حیض آئے تو یہ دوا مفید ہے۔

میگنیشیا فاس) حیض کے خارج ہونے سے پیشتر درد ہو۔ تو یہ دوا دو۔

کلکیریا فلور) جب حیض زیادہ آئے۔ اور نیچے کی طرف مڑے۔

کالی سلف) زبان زرد ما شکم اور پیٹ اور پیڑو میں گرانی حیض بہت دیر میں

اور کمی کے ساتھ آئے۔

نیٹرم فاس) جب بدبودار حیض خارج ہو کر جہاں لگ جائے۔ خراش پیدا کر دے۔ اور خارج ہوتے وقت بھی جلن پیدا کرے۔ اور معدہ میں بوجھ معلوم ہو۔

سلیشیا) جب حیض میں تیز بو آئے۔ اور بہت سردی محسوس ہو۔

بندش حیض۔ احتباس الطمث

اس مرض میں یا تو ابتدا ہی سے حیض نہیں آتا۔ یا کسی عارضہ کے باعث بند ہو جاتا ہے۔ حمل۔ ایام رضاعت اور سن یاس میں اگر حیض نہ آئے۔ تو مرض نہ سمجھنا چاہیئے۔ کیونکہ ان دنوں قدرتاً حیض بند ہو جاتا ہے۔

جوان لڑکیوں کو جب حیض نہ آئے۔ تو پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ کیونکہ رحم فم رحم یا خصیتہ الرحم میں نقص ہو جاتا ہے۔

علاج

کلکیریا فاس) جبکہ مرض خون کی خرابی کیوجہ سے ہو۔ یا خراب اور ناقص غذا کھانیسے۔ اس میں چہرہ کا رنگ زرد رہتا ہے۔

کالی فاس) دماغی محنت کی وجہ سے خون کے اخراج میں کمی ہو گئی ہو۔ یا زیادہ کام کرنیسے خون کم ہو گیا ہو۔ ہمت پست ہو گئی ہو۔ تمام اعصاب نقصان پذیر ہو چکے ہوں۔ منہ کا ذائقہ خراب معلوم ہو۔ اور تنفس میں بگاڑ پیدا ہو گیا ہو۔

کالی میور) مریضہ کی زبان موٹی ہو گئی ہو۔ اور اس کا رنگ بالکل سفید ہو گیا ہو۔ خون پاؤں سگے تر رہنے کی وجہ سے قلیل خارج ہو۔ یا بدن کو سردی

لگنے کی وجہ سے خون جم گیا ہو۔

نیٹرم میور) طبیعت افسردہ ہو گئی ہو۔ اور سر میں درد رہتا ہو۔

دِقّتِ حیض قِلّتِ حیض

اس مرض میں مریضہ کو خون حیض بہت تھوڑا آتا ہے۔ اور سخت تکلیف سے آتا ہے۔ کبھی اسقدر تکلیف ہوتی ہے۔ کہ مریضہ کے ہوش و حواس قائم نہیں رہتے۔

حیض آنے سے چند روز پیشتر پیڑو اور کمر میں درد رہتا ہے۔ طبیعت کی بے چینی کیوجہ سے جی متلاتا اور سر چکرآتا ہے۔ کبھی کبھی خفیف سا بخار بھی ہو جاتا ہے

علاج

کلکیریا فاس) جب مریضہ سن شباب میں غفلت شعار رہی ہو۔ اور اس بے احتیاطی کے باعث اس مرض میں مبتلا ہوئی ہو۔ حیض کے دوران میں اور اس سے پیشتر شدت کا درد ہوتا ہو۔ کمر میں بھی شدید درد ہوتا ہو۔ سر گھومتا ہو۔ اور سر میں ضربوں سا درد ہو۔

کالی فاس) یہ دوا زرد رنگ۔ دُبلی اور چڑچڑی طبیعت کی عورتوں کو دی جاتی ہے۔ جبکہ انہیں حیض آتے وقت بہت تکلیف ہو۔

فیرم فاس) یہ دوا اس وقت دیجاتی ہے۔ جبکہ ہر ماہ درد ہو۔ چہرہ تمتمایا ہو۔ نبض تیز ہو۔ اور کھائی ہوئی غذا ہضم ہوئے بغیر ہی قے ہو جائے۔ اگر ایسی علامات ہوں حیض آنے سے پیشتر بھی اس دوا کو کھا سکتے ہیں۔ تاکہ حیض آتے وقت تکالیف کا سلسلہ نہ ہو۔

میگنیشیا فاس) جب قولنج کی قسم کا درد اٹھتا ہو۔ تو یہ دوائی عام حالات میں استعمال کرنی چاہئے۔ جب کہ حیض کے خارج ہونیسے پیشتر درد ہو۔ اور یہ درد حرکت سے بڑھتا ہو۔

نیٹرم میور) جب حیض تھوڑی مقدار میں خارج ہو۔ اور اس کا رنگ سیاہ ہو۔ اور اس کے خارج ہونے سے پیشتر سر میں شدت کا درد رہے۔ فرج میں خراش ہو۔ اور رحم میں ایک قسم کی جلن محسوس ہو۔ طبیعت نہایت غمگین ہو۔ اور بعض دفعہ بخار کی وجہ سے بدن خاصکر ہونٹ کانپنے لگ جاویں۔

سلیشیا) جب سردی کی وجہ سے حیض آتے وقت درد ہو۔ اخراج کے شروع سے لیکر تمام بدن میں ایک قسم کی سردی محسوس ہو۔

سیلان الرحم سیلان رطوبت

کیفیت) عورت کے اندام نہانی سے سفید زردی مائل رطوبت خارج ہوتی ہے اس کے مختلف اسباب ہیں۔ کمئی خون۔ عام کمزوری۔ اوایل عمر میں حمل کا قرار پا جانا۔ رحم کا اپنی جگہ سے ٹل جانا۔ حیض کا بند ہو جانا۔ کسی سخت مرض مثلاً آتشک۔ سوزاک۔ سل وغیرہ میں مبتلا ہو جانا۔

اندام نہانی میں خارش ہوتی ہے۔ اس سے سفید زردی مائل رطوبت نکلتی ہے۔ کمر میں درد رہتا ہے۔ پیڑو میں بوجھ۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ طبیعت میں سستی اور بے اعتنائی ہو جاتی ہے

علاج

دوائیوں کے استعمال کے علاوہ ضروری ہے۔ کہ مریضہ صاف اور ستھری رہے

فرج کو بذریعہ پچکاری صاف کرنا چاہیئے۔

کلکیریا فاس) خرابی غذا کیوجہ سے مرض پیدا ہوا ہو۔ اور رطوبت سادہ اور لیس دار خارج ہو۔ اور مریضہ کو کمزوری ہو گئی ہے۔

کالی میور) جب کہ رطوبت کا اخراج آسانی سے ہو جائے۔ اور اس کا رنگ دودھ کی طرح بالکل سفید ہو۔

نیٹرم میور) رطوبت کے نکلنے کے وقت بہت تکلیف ہو۔ فرج کے دونوں لبوں پر خارش معلوم ہو۔ اور مریضہ کو دردِ سر رہے۔ رطوبت پانی کیطرح رقیق ہو۔

نیٹرم فاس) جب رطوبت میں بُو آئے۔ اور اس کا رنگ سنہری زرد ہو۔

سلیشیا) جب اخراج بہت زیادہ ہو۔

اختناق الرحم (باؤ گولہ)

یہ مرض عموماً عورتوں کو ہوتا ہے۔ زیادہ تر عورتیں ۱۴ سے ۴۰ برس کی عمر والی اس مرض میں مبتلا ہوتی ہیں۔ بعض اوقات یہ مرض موروثی ہوتا ہے۔ خصوصاً والدہ کیطرف سے۔ لیکن اکثر نظام عصبی کے افعال کے فتور سے یہ مرض وقوع میں آتا ہے۔ فتور حیض، عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا۔ دائمی قبض نفخ شکم۔ اور کثرت محنت دماغی اس کے بڑے بڑے اسباب ہیں۔ اسمیں عورت کو معلوم ہوتا ہے۔ کہ پیٹ سے ایک گولہ اٹھتا ہے۔ اور گلے میں پھنس گیا ہے۔ اسی لئے اسے باؤ گولہ بھی کہتے ہیں۔

علاج

کالی فاس) اعصابی حملے جو کہ یک لخت شدید عوارضات نفسانیہ کے باعث

ہوں۔ ہنسنے اور چیخنے کی آوازیں متواتر آئیں۔ اور مریض کو ایسا معلوم ہو۔ جیسا کہ اس کے حلق میں کوئی گول سا گیند چڑھ رہا ہے۔

نیٹرم میور) جب مرض حیض کی بیقاعدگی کے سبب ہو جائے۔ اور مرض سے بیشتر مریضہ نے رنج وغم بھی کیا ہو اور پیشاب میں بلغمی مادہ کا اخراج ہو۔

دردزہ اور وضع حمل وغیرہ

کیفیت) یہ دردزچہ کو بچہ جننے سے پیشتر ٹھہر ٹھہر کر ہوتا ہے۔

دردزہ کے وقت پیٹ نیچے کو دبا ہوا ہوتا ہے۔ بول وبراز رحم کے بوجھ کی وجہ سے یا تو رک رک کر آتا ہے۔ یا بالکل بند ہو جاتا ہے۔ ٹانگوں میں ورم پیدا ہو جاتا ہے چلنا پھرنا سخت دشوار ہوتا ہے۔ اور لیسدار خون آمیز رطوبت خارج ہوتی ہے۔

علاج

فیرم فاس) یہ دوا ولادت کے وقت جبکہ درد ہو۔ یا دودھ اترنے کے باعث بخار ہو جائے۔ تو دیتے ہیں۔ یا جبکہ حاملہ عورت کو صبح کے وقت عدم تحلیل غذا کی وجہ سے قے ہو۔ اور رحم کا منہ سخت ہو جائے۔ مریضہ کا چہرہ تمتمایا ہوا یا بھرا ہوا ہو۔ فکرمند اور مضطرب ہو۔

کالی فاس) جب دردیں ٹھنڈی ہوں۔ جس کی وجہ سے ولادت میں توقف ہو۔ یا جھوٹا دردزہ ہو۔ یا جسمی کمزوری کے سبب سے بہت تکلیف ہو۔ درد بیقاعدہ اور خفیف ہو۔ رحم کا لب موٹا ہو جائے۔ مریضہ کو اضطراب ہو۔ ان حالات میں دو یا ایک گرین دوا ندکور کو اگر وہاں پر رکھ دیا جائے۔ تو آرام ہو جاتا ہے

کالی میور) یہ دوا پرسوت کے بخار کیلئے مخصوص ہے۔ اور ورم چھاتی میں مواد جمع ہونیسے پہلے دوا دینے سے ورم تحلیل ہوجاتا ہے۔

مگنیشیا فاس) تشنجی درد کے ساتھ جب پاؤں کا تشنج ہو۔ اور یہ سوت بخار کے ساتھ بھی تشنج ہو۔ رحم میں تشنج ہو۔ اور اس کا مُنہ سخت ہو جائے۔ معمولی درد کم ہو۔

کلکیریا سلف) ورم پھاتی ہو۔ اور اسمیں ریم پڑجائے۔ یہ عارضہ عرصہ تک بچوں کو دودھ پلاتے رہنے سے ہوجاتا ہے۔ سلیشیا بھی ایسی حالت میں مفید ہے

کلکیریا فاس) پستان میں جلن سے درد ہو۔ اور پستان سخت اور بڑے ہوجائیں پستان میں گھاؤ کا سا درد ہو۔ زچہ کا دودھ نیلے رنگ کا ہو۔ یا نمکین ہو۔ کمزور عورت کا رحم باہر نکل پڑے۔ دودھ جاری رہنے کے وقت حیض جاری رہا کرے کمر اور کولھے میں درد ہو۔ زمانہ حمل میں تمام جسم میں تھکان سی محسوس ہو۔

کلکیریا فلور) بعد ولادت کے جو درد رحم میں ہوتا ہے۔ وہ اگر بوجہ کمزوری کے ہو۔ یا رحم کی قوت انقباض کم ہوگئی ہو۔ پستان سخت گرہ دار معلوم ہوں جریان خون ہو۔

نیٹرم میور) جب حاملہ کو صبح کے وقت بھین کی طرح قے ہو۔ زچہ کا دودھ پانی کی طرح پتلا ہو۔ اور نیلا ہو۔

نیٹرم سلف) یہ دوا دودھ کی تولید کو کم کرتی ہے

نیٹرم فاس) صبح کو ترش قے آتی ہو۔ اس دوا کے کھانے سے ورم چھاتی میں ریم بھی نہیں پڑتی۔

سلیشیا) جب مزمن ناسور ہو۔ جس کا مُنہ کھلا ہو۔ پستان میں سختی اور گرہ سی معلوم ہو سر پستان زخمی ہوجائے۔ بچہ کو دودھ ناگوار ہو۔ اور پی کر قے کر دے۔

پرسوت کا بخار

یہ بخار زچہ کے خون میں مادہ متعفنہ کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کا باعث ایک قسم کے جراثیم ہوتے ہیں۔ اس بخار کے دیگر اسباب بھی ہو سکتے ہیں۔ مثلاً رحم یا اندام نہانی میں خون کے لوتھڑے یا رطوبت کا رکر متعفن ہو جانا۔ یا دایہ کی انگلیوں وغیرہ کے ذریعہ سے اس مرض کی چھوت کا لگ جانا۔ بچہ پیدا ہونے کے تین روز بعد خفیف جاڑہ سے بخار ہو جاتا ہے۔ حرارت ۱۰۳ سے ۱۰۵ تک بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز۔ رحم کے مقام پر درد۔ جی متلانا۔ اسہال وقئے۔ نفخ۔ بے چینی۔ کبھی کبھی ہذیان بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

کالی میور) عام طور پر اس تنہا دوائی سے بھی مریضہ کو صحت ہو جاتی ہے۔ اگر مواد رستا ہو۔ فیرم فاس کیساتھ بدل بدل کر دیویں۔

کالی فاس) جنونی کیفیت۔ مار پیٹ کا قصد کرے۔ خون میں سمیت پیدا ہو جائے۔ دماغی فتور۔

نیٹرم میور) دوران بخار میں تشنج کیلئے مفید ہے۔

کالی سلف) زہریلے مادہ کا حد سے زیادہ بڑھ جانا۔ پسینہ نہ آوے۔ دوران علاج میں اس کے دینے کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔

امراض اطفال

بچے کا دانت نکالنا

چھٹے مہینہ میں عموماً بچے دانت نکالنا شروع کر دیتے ہیں۔ اور دو برس کے آخیر تک اُن کے بیس دانت نکلتے ہیں۔ موٹے تازے اور اچھی پرورش کئے ہوئے بچوں پر تو دانت نکالنے کا کوئی خاص عارضہ لاحق نہیں ہوتا۔ لیکن کمزور اور آتشکی مزاج کے بچے مختلف امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

بچے کے مسوڑے پھول جاتے ہیں۔ مُنہ سے رال بہتی ہے، پیاس بہت لگتی ہے۔ بچہ انگلی کو ہر وقت مُنہ میں ڈالے رکھتا ہے۔ کمزور بچہ اکثر روتا ہے اور اُسے یا تو دست لگ جاتے ہیں۔ یا قبض ہو جاتی ہے۔ بعض وقت آنکھیں دُکھنے لگتی ہیں۔ اور بعض وقت تو بخار۔ کھانسی زکام وغیرہ بھی ہو جاتا ہے۔

علاج

نیٹرم فاس) جب دانت نکالنے کی تکلیف کیساتھ ہو۔ اور چہرہ سُرخ تمتمایا ہُوا ہو۔ آنکھیں چمکدار ہوں۔ پتلی پھیلی ہوئی ہوں۔ بچہ بہت بے چین رہا کرے اور چڑ چڑا ہو جائے۔

نیٹرم میور) یہ دوا اس وقت دیتے ہیں۔ جب رال بکثرت بہنے لگے۔

مگنیشیا) جب مرض میں تشنج واقع ہو۔ یا تشنجی قولنج ہو۔ پاخانہ پتلا ہو۔

کلکیریا فاس) دانت نکالنے کی تکلیفوں میں دست یا قے بکثرت جلد جلد لگاتار ہُوا کریں۔ لاغری اور کمزوری ہو۔ دانت اپنے وقت پر نہ نکلیں۔ وقت کا تقاضا یہ ہو۔ کہ بچہ چلنا چاہے۔ لیکن چل پھر نہ سکے۔

سلیشیا) یہ دوا اس حالت میں مفید ہے۔ جبکہ اچھی پرورش سے بچہ کا سر

تو بڑھ جائے لیکن سر کی ہڈیوں کے جوڑ اچھی طرح پیوستہ نہوں۔ سر میں پسینہ آئے پیٹ بڑا ہو جائے۔ جلد بیٹھی اور ذکی الحس ہو۔

کلکیریا فلور) جب دانت نکلتے ہیں تے اور تشنج ہو۔ لڑکا اکثر رو رو کر بیہوش ہو جایا کرے۔ دانت اور خاصکر ہڈی کی پرورش ٹھیک طور سے نہ ہو۔ تو اس دوا سے دانت نکالنے میں آسانی ہو جاتی ہے۔

نوٹ) جب بچہ دانت نکال رہا ہو۔ تو اسے صرف دودھ دیں۔ مٹھائی روٹی وغیرہ نہ دیں۔

بچوں کی ہڈیوں کی بیماری

کیفیت) اس عارضہ میں بچوں کی ہڈیوں کا بڑھنا موقوف ہو جاتا ہے۔ اور اُن کی ساخت بدل جاتی ہے۔ اور ہڈیاں نرم اور ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ یہ عارضہ ولادت کے ساتویں مہینے سے لیکر چوبیسویں مہینے تک دیکھنے میں آتا ہے۔ اس کے بعد شاذونادر ہی ہوتا ہے۔

سر بڑا ہو جاتا ہے۔ پیشانی باہر نکلی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ شکم بہت اونچا ہو جاتا ہے۔ اور تمام بدن اور ہاتھ پاؤں دُبلے اور کمزور ہو جاتے ہیں۔ اصل شناخت یہ ہے۔ کہ سر کی ہڈی کے جوڑ اچھی طرح پیوستہ نہوں۔ اسہال اور بچہ کی کمزوری اور لاغری دن بدن بڑھتی جائے۔

علاج

کلکیریا فاس) جب کمزور بچوں میں فاسفیٹ آف لائم کا جزو کم ہونے کیوجہ سے ہڈی سپنج کی طرح نرم ہو۔ کھوپڑی سخت اور پتلی ہو جاوے۔ اور دبانے

سے کھرکھراہٹ کی آواز پیدا ہو۔ چندیا میں درد ہو۔ چہرہ کا رنگ پھیکا ہو۔ دانت دیر سے نکلتے ہوں۔ لاغری ہو۔ چلتے پھرتے وقت بچہ داہیں بائیں جھک جائے۔ کھوپری پر سخت ابھار ہو۔ دانت نکلنے کے وقت اسہال ہوں۔ بچہ اپنے سر کو سیدھا نہ رکھ سکے۔

کالی فاس (ہڈی پتلی ہو۔ پاخانہ سے بدبودار ریم خارج ہو۔ غذا تحلیل نہ ہوتی ہو۔ اور بچہ کو نہایت ضعف ہو۔

نیٹرم میور) جب ہڈیوں میں ملائمیت پیدا ہو جاوے۔

سلیشیا) جب چندیا کھلی رہے۔ سر بہت بڑا معلوم ہو۔ اور جسم کے دیگر اعضائے لاغر ہوں۔ چہرہ پھیکا اور پیٹ پھولا ہوا ہو۔ سر میں کثرت سے پسینہ آئے۔ بدن خشک رہے۔ بچہ کو گرم کپڑا اوڑھنے کی خواہش ہو۔ دست بدبودار ہوں۔ اور غذا تحلیل نہ ہو۔ گلٹیاں اور ہڈیاں ورم کر جائیں یا خشک ہو جائیں۔ یا گلٹیوں میں ریم پڑ جائے۔ یا ہڈیاں سڑ جائیں۔

نیٹرا فاس) جب بچوں کی ہڈیاں اس لئے کمزور ہوں۔ کہ انہیں اچھی غذا نہ ملے۔ اور پاخانہ کیچڑ کیطرح آئے۔ یا معدہ میں ترشی ہو۔ تو یہ دوائی خوراک دس گرین دن میں چار مرتبہ دینا چاہیے۔

جانوروں کا کاٹنا

علاج

نیٹرم میور) خارجی اور داخلی دونوں طور پر مفید ہے۔ دوائی کا لوشن فوراً لگا دیں۔ یا جگہ کو تر کر کے اوپر سفوف سے مالش کریں۔ درد میں تخفیف ہو کر آرام ہو جائیگا۔

ضربہ

ضربہ کا اصلی مطلب چوٹ آنا ہے۔ جیسے زخم جو تمام بدن پر یا بدن کے بعض حصوں پر خارجی اتفاقات کی وجہ سے پیدا ہوں۔ کچلا جانا۔ چھل جانا۔ ہڈی کا ٹوٹ جانا۔ سب اسی میں داخل ہیں۔

علاج

کالی میور) جب ورم ہو۔ زخم کا گوشت خراب ہو جائے۔ یا خون جم جائے۔

سلیشیا) جب پیپ پڑنی شروع ہو جائے۔ زرد رنگ کی پیپ یا رطوبت خارج ہونے لگے۔

کالی فاس) جب مواد غلیظ۔ گندہ اور خراب خارج ہونے لگے۔

کلکیریا فاس) یہ دوائی ہڈی کے جوڑنے کے لئے بہت مفید ہے۔

باب پنجم

ری پرٹری
یعنے
تشریح العلاما

بایو کیمک اور طب تماثلی میں علامات مرض ہی ایک ایسا ذریعہ ہے۔ جس پر علاج کا انحصار ہے۔ اور طبیب کے فرائض میں سے تشخیص دوائی کا اہم ترین فرض بدوں علامات ہر گز سر انجام نہیں پا سکتا۔ دوائی مجوزہ کے لئے یہ ضروری ہے۔ کہ وہ تمام علامات پر حاوی ہو۔ اور یہ لابدی ہے۔ کہ اس کے لئے خواص الادویہ کا حفظ وضبط ہو۔ چونکہ یہ ایک مشکل امر ہے۔ کہ ہر دوائی کے چھوٹے بڑے تمام افعال دماغ میں محفوظ رہیں اس لئے برائے سہولیت ناظرین کتاب ہذا ایک باب تشریح العلامات کا درج کیا جاتا ہے۔ تا کہ مبتدی اور طبیب ہر دو اس سے مساوی طور پر مستفیض ہو سکیں۔ یہ نقشہ بلحاظ اپنے عنوان کے جسم کے مختلف حصوں کے متعلق ہے۔ جس سے بآسانی ہر علامت کے مطابق دوائی معلوم ہو سکتی ہے۔ طبیب کو چاہئے۔ کہ مریض کی تمام علامات سر سے لیکر پاؤں تک ایک کاغذ پر علیحدہ تحریر کر کے اور پھر ان

نقشے کی مدد سے ایک ایسی دوائی انتخاب کرے۔ جس میں وہ تمام علامات موجود ہوں۔ یہ انتخاب مریض کے لئے یقیناً سودمند ہوگا۔ اور اس کی تکالیف کا ازالہ کردیگا۔ اگر یہ ممکن نہ ہو۔ کہ تمام علامات ایک ہی دوا کے تحت میں آ سکیں۔ تو اس وقت سب سے پہلے وہ دوا انتخاب کی جائے۔ جو بہت سے علامات مرض کو دُور کر سکے۔ اور باقیماندہ علامات کا کسی دوسری دوا سے دفعیہ کیا جائے۔ یا ہر دو ادویہ یکے بعد دیگرے دیجائیں۔ کہ بحالت صحت جلد ہو سکے کسی واحد علامت پر دوائی کا تجویز کرنا خلاف مصلحت ہے۔ عام طور پر حاد امراض میں کافی علامات موجود ہوتی ہیں۔ جو تجویز دوا میں بطور ایک رہنما کے کام کرتی ہیں۔ امراض مزمن میں بھی علامات کی کمی نہیں ہوتی۔ لیکن شاذ امراض ایسی بھی ہیں۔ جن میں علامات کا فقدان ہوتا ہے۔ اور ایک ہی علامت بیّن طور پر ہوتی ہے۔ اس وقت اسی علامت کے مطابق دوا دیتے ہیں۔ متعدد ادویات کا یکے بعد دیگرے استعمال بھی خارج از نقصان نہیں۔ کیونکہ ادویہ ایک دوسرے کے اثرات کو زائل کرکے ازالہ مرض میں مفید ثابت نہیں ہو سکیں ؂

علامات متعلقہ جلد

دنبل

اگر پیپ پڑنے کو روکنا منظور ہو. تو...
کلکریا فاس، سلیشیا (اونچی طاقت میں)
بالائی جیسے زرد مادہ کا اخراج۔ نیٹرم فاس
گاڑھا زرد اکٹھا شدہ مادہ. کلکیریا سلف
غلیظ خون آمیز مادہ۔ کالی فوس
مزمن حالت میں. کلکیریا فوس. سلیشیا
پیپ پڑنے کے بعد جلد خون نہ نکلے۔
سلیشیا
پھوڑوں کے تمام اقسام کیواسطے
نیٹرم میور. سلیشیا۔ کلکیریا فوس
نیٹرم فوس۔ کالی میور۔ فیرم فوس
پیپ پر قابو رکھنے کے لئے۔ کلکیریا سلف
زرد پیپ۔ سلیشیا
انڈے کی سفیدی جیسا مادہ خارج
ہو۔ کلکیریا فوس
خون آمیز پیپ۔ کلکیریا سلف
بودار مادہ کالی فوس
سبز پانی جیسا مادہ نیٹرم سلف
ہرپیز یعنی دانوں کا ورم ہو جانا

آتشک وغیرہ میں پایا جاتا ہے۔
چمکدار غدود پھوٹنے کے قریب۔
کالی میور
ورم کی حالت میں "
جب پیپ کا اخراج ہو. سلیشیا
کلکیریا سلف
جلن۔ کلکیریا سلف۔ فیرم فاس
کالی میور۔ کالی سلف
سخت متورم غدود۔ کلکیریا فوس

کینسر یعنی سرطان

اندرونی اعضاء کا سرطان. میگنیشیا فاس
جلدی سرطان۔ کالی سلف
پتھر جیسا سخت سرطان۔ کلکیریا فوس
اگر بخار اور درد بھی ہو۔ تو۔ فیرم فوس
جب گاڑھا زرد مادہ نکلے۔ سلیشیا
جب مرض میں تخفیف ہو رہی ہو. تو
کالی فاس
چہرہ کا سرطان۔ کالی سلف
بودار مادہ کا اخراج کالی فوس
سطح پر چھلکے اترتے ہیں۔ کالی سلف
پانی جیسا صاف مادہ خارج ہو۔ نیٹرم میور

درد چیرتا ہوُا ۔ میگنیشیا فوس
درد بڑھتا جاوے ۔ کالی فوس
کنارے سخت ہوں ۔ تو کلکیریا فوس

کاربنکل، شب چراغ ۔ کدو دانہ

جب بخار اور درد ہر دو حالت میں موجود
ہوں ۔ فیرم فاس ۔ کالی میور
ابتدا میں جب سختی پائی جائے ۔ کلکیریا فلوریکا
درجہ دوم میں ۔ کالی فاس
پیپ کا درجہ جلد گذارنے کیلئے ۔ سلیشیا
جب مادہ زرد گاڑھا ریم کی صورت
میں ہو ۔ تو سلیشیا ۔ کلکیریا سلف ۔

چیکن پاکس یعنی ۔ موتیا سیتلا

درجہ اول ۔ فیرم فاس
درجہ دوم کیلئے ۔ کالی میور
چھلکے اتریں ۔ کالی سلف
جب علاج میں غفلت کیگئی ہو ۔ سلیشیا

چیچیاں

شروع میں ۔ نیٹرم سلف ۔ کالی فاس
درمیان میں (داخلی اور خارجی طور پر)
سلیشیا ۔ کلکیریا سلف ۔ کالی میور ۔
جلد پہ چھلکے دار زخم ہوں ۔

اگر سخت ہوں ۔ تو کلکیریا فلور
زرد سفید رنگ کا ہو ۔ تو ۔ کلکیریا فاس
بدبودار مادہ پایا جائے ۔ سلیشیا
شہد جیسا مادہ ہو ۔ تو ۔ نیٹرم فاس
روغنی بدبودار ۔ گندہ مادہ ہو ۔ تو کالی فاس

فسچولا ۔ بھگندر

اگر حرارت اور درد محسوس ہو ۔ تو ۔ فیرم فاس
سوزش کیلئے ۔ نیٹرم فاس " "
سوزش مقعد کے ارد گرد ہو ۔ اور درد
ہو ۔ تو کلکیریا سلف
اگر مقعد پر ہو تو ۔ سلیشیا
کلکیریا فاس ۔ کلکیریا فلور ۔
سبز پانی جیسا مادہ خارج ہو ۔ تو سلیشیا
کالی میور
زخمی ہو اور مادہ جلانیوالا نکلے ۔ نیٹرم میور
کالی فاس ۔ کلکیریا فاس
زرد گاڑھا غلیظ مادہ نکلے ۔ نیٹرم فاس
سلیشیا
سینہ کی تکالیف بھی شامل حال ہوں
تو ۔ کلکیریا فاس ۔ سلیشیا
کنارے سخت ہوں ۔ کلکیریا فلور

اگر مریض کو سل ہو۔ تو۔ میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس

اگر مریض ذیابیطس سے بیمار ہو۔ تو
نیٹرم سلف

اگر پتلا پانی جیسا تیز زرد مادہ نکلے "

اگر گاڑھا چمٹنے والا مادہ نکلے۔ جو شام
کو زیادہ تکلیف دہ ہو۔ تو۔ کالی سلف
یا درد ہو۔ تو۔ کلکیریا فاس

اگر آنکھ کے گوشے میں پایا جاوے۔ تو
خاص دوائی نیٹرم میور۔ و سلیشیا ہے۔
البتہ اس کے بعد کالی میور۔ کلکیریا فاس
اور کالی فاس بھی دے سکتے ہیں

ہرپز یعنی داد

اگر یہ مرض حاد حالت میں ہو۔ تو
نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس۔ کلکیریا سلف

اگر حالت مزمن ہو۔ تو "

جب اردگرد ہالہ ہو۔ تو۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور

تو متعفن ہوں۔ تو "

حاد قسم کے چھلکیدار۔ کالی میور۔ نیٹرم میور
پھیلتے ہوئے خارش دار۔ کلکیریا سلف
کالی فاس۔ کلکیریا سلف

خارش

اگر شدید مشقت کے بعد خارش ہو۔ تو
نیٹرم میور

کانوں کے پیچھے خارش ہو۔ تو "

ایسی خارش کہ گویا جانوروں نے کاٹا ہے
نیٹرم فاس

اگر انگوٹھوں اور انگلیوں کے درمیان ہو
تو۔ نیٹرم فاس

خارش تلوؤں کی۔ کلکیریا سلف۔ کالی فاس
میگنیشیا فاس

ناک کی دیوار میں خارش۔ نیٹرم سلف

خارش چھاتیوں کی۔ سلیشیا

خارش چہرہ کی۔ نیٹرم سلف "

خارش ٹانگوں میں۔ کالی میور۔ کالی فاس

ناک کے جوڑوں میں خارش۔ کلکیریا فاس
سلیشیا

اگر پستان سوج جائیں۔ "

خارش انگوٹھوں کی۔ نیٹرم سلف

خارش تمام بدن کی۔ کالی میور۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ کالی فاس۔ کلکیریا فاس۔ کالی سلف

پلکوں کی خارش۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف

آنکھوں میں خارش ۔ نیٹرم میور
ہاتھوں کی ہتھیلیوں کی خارش ۔ کالی فاس
کپڑا اتاریں ۔ تو خارش ہو ۔ نیٹرم سلف
شدید خارش ۔ نیٹرم میور

کوڑھ ۔ جذام

تانبے کے رنگ کے داغ ۔ ناک کا زخمی
ہونا ۔ اور زخم ۔ سیپئیا ۔ اندرونی اور
بیرونی طور پر استعمال کریں

آبلہ دار پھنسیاں

تمام جسم پر ایسی ظاہر ہوں گویا مکھیوں نے
کاٹا ہے ۔ علاوہ ازیں خارش معلوم ہو ۔
کالکیریا فاس ۔ نیٹرم فاس
ڈاڑھی کے نیچے پھنسیاں اور خارش ۔
کلکیریا سلف
جتھیدار پھنسیاں ہوں ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

سرخبادہ

ابتدا میں بخار کیلئے ۔ فیرم فاس
اگر کچھ تکلیف باقی رہ جائے ۔ تو کالی میور
نیٹرم فاس ۔ نیٹرم میور
جب اعضاؤں سے آواز نکلتی ہو ۔ "
آبلے ہو ۔ "

دانوں میں ریم پڑ جائے ۔ کالی سلف
بیہوشی بخار کیساتھ ہو ۔ نیٹرم میور ۔ کالی فاس
چھلکے اتریں ۔ کالی سلف
جب ابھار دبایا گیا ہو ۔ "

دیگر شکایات جلد

مارنے جیسی حالت معلوم ہو ۔ نیٹرم میور
سلیشیا ۔ کلکیریا فاس
جلد پر بڑے پھیلے ہوئے زخم ثبورات
ہوں ۔ نیٹرم سلف ۔ کالی فاس ۔ نیٹرم میور
ذرا کھجلانے سے خون بہ نکلے ۔ کلکیریا سلف
پتلا زرد گندہ مادہ پایا جاوے ۔ کالی فاس
جلن محسوس ہو ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور
زخم آبلوں جیسی جلن اور چھلکے اتریں
نیٹرم میور
زخم بہنے والے جن سے مادہ سفید نکلے
کالی میور
اگر پیپ پڑ جائے ۔ سلیشیا
زردی مائل سرخ رنگ کا زخم ۔ فیرم فاس
نیلا رنگ بدن کا ہو جاوے ۔ نیٹرم میور
سلیشیا

جسم جلد گرم ہو جاوے۔ کلکیریا فاس، نیٹرم فاس
نیٹرم سلف۔ کالی سلف ۔کالی فاس ۔ نیٹرم میور
کالی میور
بدن پر چھلکیدار زخم۔ کلکیریا فلور
سردی سے ہاتھ پھٹ جائیں ۔
فیرم فاس ۔ کلکیریا فلور
سردی سے جلد میں تکلیف۔ نیٹرم میور، سلیشیا
چھلکے زرد سفید رنگ کے ہوں ۔کلکیریا فاس
• سبزی مائل زرد ہوں ۔ نیٹرم فاس
،، بودار ۔ کالی فاس ۔ کالی سلف
بدن پھٹ جائے ۔ کلکیریا فلور، نیٹرم میور
گندہ جسم ۔ ،،
خشک جلد۔ کالی سلف ۔ کلکیریا فلور ،،
سلیشیا ۔ کلکیریا فاس
سرخ جلد۔ کالی میور۔ نیٹرم فاس
دانے جن میں جلن اور خارش ہو۔ کالی سلف
کالی فاس
چھلکے اتریں۔ کالی سلف، نیٹرم میور۔ سلیشیا
چیچک کے ٹیکے کے بد اثرات سے دانے
نکل آویں ۔ کالی میور
گرم خشک دانے ۔ کالی سلف
نرم ذکی الحس ابھار ۔ نیٹرم میور

زرد سبز چھلکے اتریں۔ نیٹرم فاس
بدن روغنی ہو جاوے۔ نیٹرم میور
کالی فاس
سخت کھردری جلد، کالی سلف، کلکیریا فلور
سخت سینگ جیسے ابھار ،، ،،
زخم بدن کے مشکل سے مندمل ہوں، سلیشیا
مریض دق کے ابھار۔ کلکیریا سلف
غلیظ ابھار۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف
چھوٹی سرخ آبلہ دار پھنسیاں بلا درد
کالی میور
سرخ آبلہ دار پھنسیاں جن کے ساتھ
خارش پائی جاوے۔ کالی فاس ۔
نیٹرم فاس ۔ نیٹرم میور
سوزش بدن، فیرم فاس۔ نیٹرم میور، سلیشیا
خارش، کلکیریا فاس۔ نیٹرم سلف
کلکیریا فاس ۔سلیشیا ۔ نیٹرم میور
اگر خارش کو دبایا گیا ہو ۔ تو نیٹرم میور
سلیشیا
اگر تر خارش پائی جائے۔ تو نیٹرم سلف •
جب برہنہ ہوں۔ تو خارش ہو • ،،

خارش ہو۔ لیکن جسم پر دانے نہ نکلیں۔ کلکیریا فاس

دانہ دار ابھار نیٹرم میور

جلن اور خارش۔ کلکیریا فاس

پیپ بھرنے والے دانے نکلیں

کلکیریا سلف۔ سلیشیا

غلیظ مواد والے دانے۔ کالی فاس "

بچوں کے جلدی امراض۔ نیٹرم فاس

نیٹرم میور

ٹھوڑی پر خارش کے دانے۔ "

پھنسیاں۔ فیرم فاس۔ کالی میور

کالی سلف۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا سلف

سُرخ دانے جسم پر نمودار ہوں۔ تو

فیرم فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

بھورے گندمی رنگ کے دانے جسم پر

نیٹرم سلف

زرد ہوں تو "

سفید ہوں تو۔ نیٹرم میور

زرد پیپ ہو۔ تو کالی سلف

جسم ذکی الحس ہو۔ تو۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

خنازیری مواد کا ابھار ہو۔ تو "

کلکیریا فاس

چبھن جیسی بدن پر معلوم ہو۔ نیٹرم میور

سلیشیا

ورم بدن۔ نیٹرم میور "

بدن دُکھتا معلوم ہو۔ نیٹرم میور

کلکیریا فاس۔ سلیشیا

یک لخت ظاہر ہونے والے دانے بدن پر

نکلیں۔ کالی سلف

گول دانہ دار پھنسیاں ہوں۔ تو۔

کلکیریا فاس۔ نیٹرم سلف

اگر پھنسیاں گندی ہوں۔ فیرم فاس

سلیشیا

خون آمیز مواد نکلے جو جلتا ہوا ہو۔ تو

کالی فاس

بے رنگ پانی جیسا مادہ۔ نیٹرم میور

موچیچک

خاص دوائی اس کیلئے کالی میور ہے۔

گرم اور بخار کے لیے فیرم فاس

دیتے ہیں

جب دانے نکلنے شروع ہوں۔

نیٹرم فاس۔ کالی فاس

اگر دانے متصل طور پر نکلیں۔ تو۔ نیٹرم میور

جب دانوں سے مواد نکلے ۔ تو کلکیریا سلف دیویں ۔

اگر حالت دانوں کی خراب ہو ۔ تو ۔ کالی فاس

جب دانے دب گئے ہوں ۔ کالی سلف

جب اونگھنے کی حالت ہو ۔ اور رال یا تھوک بہتا ہو ۔ تو نیٹرم میور ۔ دیویں

بدن کے ثبورات و دیگر زخم وغیرہ

عام طور پر کلکیریا فاس ۔ کالی میور اور سلیشیا استعمال کیا جاتا ہے ۔

اگر ثبورات میں درد کاٹنے والی ہو ۔ اور رنگت سیاہ اور نیلی ہو ، تو کالی فاس سلیشیا

جب ثبورات سے خون نکلے ۔ نیٹرم میور سلیشیا ۔ کالی فاس

برمے کی مانند سوراخ کرنے والی درد میں نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ کالی فاس دیویں

سرطانی زخم ۔ سلیشیا

جلدی زخم کلکیریا فاس

سردی محسوس ہو ۔ سلیشیا

ثبورات جن میں سفید صاف پانی جیسا مادہ ہو ۔ نیٹرم میور

ٹانگوں پر زخم ہوں ۔ تو نیٹرم سلف کلکیریا فلور ۔ فیرم فاس ۔ نیٹرم میور

اطراف پر زخم ہوں ۔ تو ۔ کلکیریا میور

غدودی زخم ہوں ۔ تو ۔ کالی میور نیٹرم میور

ہڈی میں زخم ۔ کلکیریا فاس ۔ سلیشیا

غدودوں میں زخم ہوں ۔ کلکیریا سلف

اعضائے اسفل کے زخم ۔ "

ایسے زخم جن پر کھرنڈ ہوں ۔ سلیشیا

کاٹنے والی درد پائی جاوے ۔ تو "

گہرا زخم ہو ۔ تو ۔ نیٹرم میور "

متعفن زخم ہو ۔ تو "

سخت زخم ہو ۔ تو ۔ کلکیریا فلور

جو مندمل نہ ہوتا ہے ۔ تو سلیشیا کلکیریا فلور ۔ کلکیریا فاس دیں

متقرح زخم ۔ سلیشیا

سوزندہ زخم ۔ " فیرم فاس ۔

زخم میں خارش ہو " نیٹرم میور

زخموں کے گرد پھنسیاں " کلکیریا فاس

دباؤ والے زخم "

پیپ خون آلود غلیظ ہو ۔ تو نیٹرم میور

کالی میور۔ سلیشیا

پیپ بُودار اور متعفن۔ کلکیریا فاس و

کالی فاس

پتلی پیپ پانی جیسی سفید رطوبت نکلے تو

سلیشیا۔ نیٹرم میور

پیپ گاڑھی زرد کلکیریا سلف

سرخ آبلے سلیشیا

مزمن زخم۔ "

خنازیری زخم ہوں۔ تو۔ کالی فاس

زخم ذکی الحس ہو۔ تو۔ نیٹرم میور سلیشیا

سپنج کی طرح کے زخم ہوں "

سفید داغدار زخم "

ڈنگ مارنیوالے دردوز خم نیٹرم میور۔ "

زخموں میں پیپ پڑ جائے۔ اور متورم ہوں

نیٹرم میور۔۔ سلیشیا

آتشکی زخم۔ کلکیریا فلور۔ کالی میور۔ "

کالی فاس

زخم میں ضربان کی تکلیف۔ نیٹرم میور

سلیشیا

مختلف حالات

موسم بہار میں پھوڑے نکلیں کلکیریا سلف

بچوں کی جلد گرم رہتی ہے۔ نیٹرم سلف

نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس

سردی کے باعث ہاتھ پھٹ جائیں تو

فیرم فاس کلکیریا فلور۔

ہاتھ کی ہتھیلیاں پھٹ جائیں کلکیریا فلور

بچوں کی جلد پر بھوسی اُڑتی ہو۔ تو نیٹرم فاس

نیٹرم سلف نیٹرم میور

سر پر بھوسی زیادہ ہو تو۔

کالی سلف

چہرہ پر دانے زیادہ نکلیں۔ کلکیریا فاس

پرانا ناسور نیٹرم سلف

ناسور کے اردگرد نیلگوں کنارہ ہو۔ تو

نیٹرم میور

گھٹنوں کے جھکاؤ پر دانے ہوں۔ تو

نیٹرم میور

دانوں کے گچھے پائے جائیں۔ نیٹرم فاس

گلے کی گرفتگی اور کھانسی شامل حال ہو

تو۔ کالی فاس

پاؤں کے انگوٹھے کا ناخن بڑھ کر تکلیف

ہو۔ کالی میور

برص کے دھبے سفید رنگ۔ سلیشیا

رہتی جب زیادہ گرمی کی وجہ سے اُچھل آوے نیٹرم میور

دانے سوزشی نکلیں۔ اور اُن کے باعث بخار ہو جاوے ۔ کالی فاس

پسینہ کم نکلے۔ اور جلد کی تکلیف رہتی ہو۔ کالی سلف

فرج میں خارش ۔ کلکیریا فاس

فرج یا ارد گرد خارش ہو۔ "

ورم اور سیلان الرحم۔ سلیشیا۔ کالی میور

دانہ دار سُرخ مادہ خارج ہو۔ تو "

زرد پیلے کھرنڈ جلد پر۔ نیٹرم سلف

مسوں کے لئے۔ کالی میور

زخم جلد مندمل نہ ہوں۔ کلکیریا سلف

جھریاں جلد پر پڑ جائیں۔ کالی سلف

علامات بخار یا فیور

حمی مفاصلی۔ نیٹرم فاس

صفراوی بخار۔ نیٹرم سلف۔ " مگنیشیا فاس

دہنی نقص کے ساتھ بخار۔ کالی فاس

معدی۔ تپ محرقہ۔ کالی سلف۔ کالی میور فیرم فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور

نزلی بخار ہو۔ تو فیرم فاس۔ کالی میور

خون میں زہریلا اثر ہو۔ تو۔ کالی سلف

بخار کی اشد گرمی اور خون کا گاڑھا ہو جانا۔ فیرم فاس

شروع بخار میں پھریری۔ کلکیریا فاس

حمی دقی۔ سلیشیا۔ کلکیریا سلف۔

سوزشی بخار فیرم فاس۔ کالی میور۔ کالی سلف

نوبتی بخار مگنیشیا فاس۔ " ۔ نیٹرم میور نیٹرم فاس۔ فیرم فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم سلف کلکیریا فاس۔ کالی سلف۔ کلکیریا سلف

حمی مزمن۔ یعنی پرانا بخار۔ کلکیریا فاس

ٹانگوں میں درد ہو مگنیشیا فاس

نوبتی بخار میں بُودار پسینہ ہو۔ کالی فاس

غذا اگر قے ہو جاوے۔ فیرم فاس

کونین کے بد اثرات کیلئے۔ نیٹرم میور

بوجہ رہائش رطوبت والی جگہوں میں نیٹرم میور

علامات بگڑ جائیں۔ کالی فاس

دانت کڑکڑاتے ہوں۔ مگنیشیا فاس "

عصبی بخار اور بڑبڑاہٹ ۔ کالی فاس
رات کو پسینہ آوے ۔ سلیشیا
سل کی مرض میں راتکو پسینہ آئے کلکیریا فاس
پسینہ بکثرت ہو ۔
پسینہ تُرش آوے ۔ نیٹرم فاس
رات کو زیادہ پسینہ آتا ہو۔ نیٹرم میور
زِچہ خانہ کا بخار ۔ کالی میور ۔ کالی فاس
نبض آہستہ چلے ۔ ״
باری کا بخار ۔ نیٹرم سلف
جو بخار جوڑوں کے درد کے ہمراہ ہو۔
کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس
چوتھیئے کا بخار ״
سُرخ بخار کالی سلف ״ ״
کالی میور ۔ کالی فاس
محرقہ بخار کے واسطے کلکیریا فاس
کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ کالی سلف
فیرم فاس ۔ سلیشیا
پاؤں سے بدبودار پسینہ آئے ۔ کلکیریا فاس
محرقہ بخار کے ابتدا میں ۔ فیرم فاس
قبض کالی میور
جب خون خارج ہو ۔ کلکیریا سلف

ٹائیفس یعنی حمی مطبقہ متزائیدہ میں گرمی
اور انجماد دم فیرم فاس
ٹائیفس میں ریمی اور خونی اخراج کلکیریا سلف
صفراوی قے ۔ نیٹرم سلف
تلخ قے ״
قے بھوری یا سیاہ رنگ کی ״
״ جب شکم پُر ہو ۔ فیرم فاس
״ صفراوی و لرزہ نیٹرم سلف
״ بھور اسیاہ کڑوا مادہ ۔ نیٹرم فاس
״ پانی جیسی ۔ نیٹرم میور
لرزہ کا بخار جسکو تر موسم اور تر جگہ یا سمندر
کا کنارہ نقصان دیوے ۔ نیٹرم سلف
بخار جھاٹا ۔ تلی اور جگر کا بڑھا ہوا ہونا
نیٹرم میور
بخار کو کونین سے دبایا گیا ہو سیدھی
طرف نیلرٹ سکے بوجہ درد پسلی ۔ نیٹرم میور
دن میں کئی دفعہ سردی اور بخار ۔ بلا پسینہ ״
کپکپی اور بخار نیٹرم سلف
جگر اور تلی کے مقام پر درد اور دباؤ
شدید قبل بخار ۔ نیٹرم میور
جاڑہ کے وقت ۔ جگر ۔ تلی میں چبھن

جیسی معلوم ہو. کمزوری رنگ زرد
پیشاب مٹی کے رنگ کا. جسمیں سُرخ
تیلے رسوب ہوں. بھوک ندارد. بدمزگی اور
اعضا کا تشنج
مختلف وقتوں میں بخار حملہ کرے. اور
ایک ہفتہ یا زیادہ عرصہ تک رہے پیاس
ہو خشکی اور بھورا رنگ زبان کا ہو.
نیند نہ ہو. بے آرامی اور سخت اُبھار
نکل آویں - کلکیریا فلور
لب پر بخار کی وجہ سے اُبھار. نیٹرم میور
پیشانی گرم. تمام جسم میں سردی پیاس ،،
نچلا دھڑ سرد. چہرہ گرم. کلکیریا فاس
سردی ۹-۱۰ بجے. ایک گھنٹہ تک پیاس
بخار ۳ گھنٹے تک اور شدید سردرد
اور آخر میں پسینہ آجاوے. نیٹرم میور
اگر پہلے بہت خارش ہو تو ،،
اور ایک بجے سہ پہر کو بخار میں فیرم فاس
دیں. اندرونی سردی محسوس ہو. اور
ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہوں. نیٹرم میور
بخار جسمیں رات کو تکلیف اور پیاس کی
شدت کے باعث جاگ اُٹھے. نیٹرم سلف

برف جیسے ٹھنڈے ہاتھ پاؤں خاص
کر شام کو نیٹرم میور
سردی ہو لیکن پیاس نہ ہو. نیٹرم سلف
میگنیشیا فاس
سردی پیاس. بہت سا پانی پیوے
سستی. سردرد شدید. بیہوشی. جمائی
نیٹرم میور
سردی. کھانسی نزلہ. کلکیریا فاس
،، پاؤں سے یا کمر سے ابتدا کرے نیٹرم میور
،، عصبی اور دانت بجنا. میگنیشیا فاس
کالی فاس
،، حرام مغز کے اوپر نیچے جاوے. میگنیشیا فاس
،، پیاس سستی. سردرد پہلے ہو. نیٹرم میور
،، اور سفید بلغمی قے . کالی میور
بخار کے شروع میں سردی کلکیریا فاس
کمر اور پُشت میں سردی . نیٹرم میور
اندرونی متواتر ،، سلیشیا
سردی شام کو بستر میں اس قدر کہ
مریض کانپے سلیشیا
پیشانی اور ہاتھ گرم باقی جسم میں
سردی نیٹرم سلف

کھلی ہوا میں سہ پہر کو سردی معلوم ہو کالی میور
بستر میں سردی۔ باہر کپکپی۔ پیاس زیادہ
نبض تیز نیٹرم سلف
سردی شام کو بستر میں۔ فیرم سلف
سلیشیا
تر پسینہ جسم پر کلکیریا فاس
شام کے وقت بخار سا معلوم ہو۔ نیٹرم سلف
وقتی بخار کے ساتھ قبض اور سرخ پیشاب
کلکیریا سلف
ہذیان پایا جاوے تو کالی فاس
اونگھ آتی رہے نیٹرم میور
سر میں درد اور بھاری پن ״
شام کو حرارت کا بڑھ جانا۔ کالی سلف
نبض اور دل کی حرکات شدید کالی میور
گرمی کے باعث پیشانی میں درد
نیٹرم فاس
پاؤں برف جیسے سرد ״ ״
پاؤں رات کو جلیں سلیشیا ״
سردی کے زمانہ میں ہاتھ پاؤں
ٹھنڈے نیٹرم میور
ہاتھ اور پیشانی گرم اور باقی تمام

جسم سرد نیٹرم سلف
ہاتھوں کو بستر سے باہر نہ نکال سکے
سلیشیا
سر کی چندیا پر گرمی محسوس ہو۔ نیٹرم سلف
سہ پہر کو سر میں خشکی معلوم دیوے ״
پیاس زیادہ نیٹرم میور
نوبتی بخار۔ ٹانگوں میں تشنج۔ میگنیشیا فاس
״ قے ترش کھٹی نیٹرم فاس
״ غذا قے کر دیوے فیرم فاس
״ اور اسکے بعد فالج۔ نیٹرم میور
کھلی ہوا میں مفاصلوں پر پانی ٹپکتا
معلوم ہووے فیرم میور
ٹانگیں اور پاؤں برف جیسے سرد گھٹنوں
تک نیٹرم میور
بکواس۔ بخار میں کالی فاس
تیز نبض کلکیریا فاس
گردن کے پیچھے ضربیں اور بائیں طرف
چھاتی میں کھچاوٹ کلکیریا فاس
نبض تیز۔ بخار زیادہ۔ فیرم فاس
سر پر پسینہ سلیشیا
خارش کو دبا دینے کے بعد چوتھئے

کا بخار نیٹرم میور
صفراوی بخار۔ جس میں سبز، زرد یا بھورا
سیاہ مادہ قے ہو نیٹرم سلف
بے آرامی اور زیادتی گرمی جسم ؍؍
پیشاب کا روکنا اور بخار کا ہونا۔ فیرم فاس
مفاصلی بخار۔ درد ادھر اُدھر پھرے
کالی سلف
پُشت اور گردن میں لرزہ اور گرم
پاؤں کالی میور
بخار کے شروع میں لرزہ۔ کلکیریا فاس
لعاب دہن صاف پانی جیسا بہ نکلے
نیٹرم میور
بے ہوشی ہو ؍؍ کالی فاس
بخار کیوقت پسینہ اگر بغل میں ہو
نیٹرم میور سلیشیا
؍؍ ہاتھوں میں بہت ؍؍ ؍؍
؍؍ بدبودار ؍؍
؍؍ چہرہ پر نیٹرم سلف
؍؍ سر پر ؍؍
؍؍ پاؤں کے تلوؤں میں نیٹرم میور ؍؍
؍؍ صرف ہاتھوں اور چہرہ پر ؍؍

بخار کیوقت پسینہ تمام خصیوں میں مریض
رات کو جاگ اُٹھے۔ کلکیریا فاس
بخار بہت سا کمزور کرنیوالا بودار پسینہ
نوبتی بخار میں کالی فاس
؍؍ کے بعد سر درد اور دیگر درد کو
آرام اگرچہ قدرے کمزوری ہو
نیٹرم میور
؍؍ ترشی والا۔ بودار۔ نیٹرم فاس
؍؍ سرد۔ کالی سلف۔ کلکیریا ؍؍
؍؍ کمزور دردات کو سلیشیا
؍؍ کمزور کرنے والا بودار۔ بکثرت
کالی فاس
رات کو پسینہ یا صبح کے وقت
کلکیریا فاس سلیشیا
؍؍ بکثرت نیٹرم میور ؍؍ ؍؍
؍؍ جس سے مفاصلی دردوں کو آرام نہ
ہو اور بستر سے باہر نکلنا پڑے
فیرم فاس
؍؍ کچھ حصوں پر کلکیریا فاس
؍؍ بودار متعفن سلیشیا
؍؍ پاؤں کا بودار پسینہ ؍؍

بس میں بکثرت پسینہ۔ کلکیریا فاس۔ سیلیشیا
ایسا پسینہ جو تکیہ کو تر کر دیوے۔ ر
پسینہ مگر مریض کپڑا اُتارنا پسند نہ کرے
نیٹرم میور
بلا پیاس نیٹرم سلف

زبان

زبان کی پشت پر میل مثل خشک مٹی
کے ہو اور نو تپی بخار ہو تو۔ کلکیریا سلف
زبان پر میلی تہ ہو۔ تو کالی میور
ر کا بھورا رنگ ہو تو۔ کالی سلف
ر سفید۔ نیلا رنگ اور اسہال زرد
رنگ۔ شکم میں درد اور ورم
کالی میور

علاماتِ سر

کمزوری سر کے لئے۔ کالی فاس
گنج کے واسطے۔ کلکیریا فاس
اندر درد معلوم ہو۔ نیٹرم فاس
چندیا پر جلن ہو۔ نیٹرم سلف
خون کی خرابی کے واسطے۔ کلکیریا فلور
سر کی پچھلی طرف درد ہو۔ کالی فاس
سر میں سردی کا احساس ہو۔ کلکیریا فاس
سر میں سردی معلوم ہو۔ ر
سر پر کھرنڈ ہوں۔ کلکیریا فاس
کالی میور۔ نیٹرم میور
کھرنڈ زرد رنگ کے یا اُن سے رقیق
غلیظ سبز رنگ کا مواد نکلے۔ کلکیریا سلف
سر پر چھلکے سے پیدا ہو جانا۔ نیٹرم میور
کالی سلف۔ میگنیشیا فاس۔ کالی میور
اُن چھلکوں میں اگر مادہ ہو تو۔ نیٹرم میور
پچھلی طرف سر پر اُبھار جو بودار ہو سیلیشیا
اُبھار گردن کی پچھلی طرف۔ نیٹرم میور
چھونے سے سر میں درد معلوم ہو
کلکیریا فاس
سر پر زخموں کا پرانا اثر چلا آتا ہو
نیٹرم میور
بالوں کا گر جانا۔ کالی سلف
نیٹرم میور۔ سیلیشیا
سر کو اُٹھانے کی قوت نہ ہو۔ کلکیریا فاس
خود بخود سر ہلتا رہے۔ میگنیشیا فاس کالی فاس

خود بخود سر آگے کو ہلے۔ نیٹرم میور

سر پر بثورات سلیشیا

سر میں مفاصلی درد میگنشیا فاس

چھونے سے درد ہو۔ فیرم فاس

پیپ پڑ جائے تو سر درد۔ کلکیریا سلف

بچوں کے سر پر پسینہ۔ کلکیریا فاس۔ سلیشیا

بزرگ لوگوں کے سر پر پسینہ ،،

نوزائیدہ بچوں کے سر پر گمٹری

کلکیریا فلور۔ کالی میور

ہڈیوں کی سطح زخمی ،،

سر کی چندیا پر زخم۔ کلکیریا فاس

سر کی ہڈی نرم اور پتلی۔ کالی فاس

زخموں میں پیپ گاڑھی زرد۔ سلیشیا

سر بوجھل بوجہ ضعف معدہ۔ نیٹرم فاس

دماغ بوجہ ضرب ہل جائے۔ کالی فاس

سر کے استسقا کو روکنے کے لئے

کلکیریا فاس

دماغ میں پانی کا جمع ہو جانا۔ کالی فاس

آنکھ کی پتلی پھیل جاوے ،،

دورانِ سر دیا حی بلا کسی خاص ترتیب

کے نیٹرم فاس

کھانسنے سے سفید بلغم خارج ہو۔ کالی میور

سر میں جھٹکوں کے دورے۔

مگنیشیا فاس۔ کالی فاس

تشنجی و سرسامی علامات فیرم فاس

ناامیدی اور مایوسی نیٹرم سلف

چہرہ کا عصبی درد۔ کلکیریا فاس

فیرم فاس۔ میگنشیا فاس

زیادہ دبلے پن کے باعث دوران سر

کالی سلف۔ فیرم فاس

سر کی کھال تیلی۔ کالی فاس

حرام مغز کی جھلی کی سوزش نیٹرم سلف

گونگ جاوے تو نیٹرم میور

چندیا کی جلد پر سفید کھرنڈ

کالی میور۔ کالی سلف

بے خوابی کالی فاس

سر کی جلد ذکی الحس سلیشیا

،، ،، سخت۔ کلکیریا فاس

سر درد

سر درد مزمن۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

،، آنکھوں کے اوپر۔ فیرم فاس

سلیشیا

سر درد آنکھوں، پیشانی اور ہر دو صدغین
کے اوپر۔ کالی فاس. کلکیریا فاس
سر درد دماغ کے نچلے حصہ میں نیٹرم سلف
〃 سر کی چندیا پر۔ میگنیشیا فاس ۔
نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف
〃 〃 اور ضربان 〃
〃 پیشانی کلکیریا سلف۔ فیرم فاس
نیٹرم فاس۔ کلکیریا فاس
〃 اور بعد غذا اونگھ۔ کلکیریا فاس
بوجھ سر کی پچھلی طرف۔ نیٹرم میور سلیشیا
〃 اگلی طرف۔ کلکیریا سلف 〃
کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور
〃 پچھلی طرف اوپر کو۔ سلیشیا۔ کالی فاس
میگنیشیا فاس۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم
سلف۔ کلکیریا فاس
〃 سر کی صدغین میں نیٹرم فاس
فیرم فاس۔ نیٹرم میور
〃 بائیں کنپٹی میں۔ کالی میور
سر درد پچھلی طرف۔ سلیشیا۔ کلکیریا فاس
کالی فاس
〃 چوٹی پکانوں کے پیچھے۔ کلکیریا فاس

سر درد ایکطرف گویا کوئی ضرب لگا رہا
ہے۔ کالی فاس
سر درد تمام سر کا۔ کلکیریا فلور میگنیشیا
فاس۔ نیٹرم میور
〃 دائیں آنکھ تک 〃
〃 پیشانی تک۔ کلکیریا فلور
〃 گدی اور پچھلی طرف تک 〃
〃 آنکھوں تک۔ فیرم فاس۔ کالی فاس
〃 جبڑوں تک کالی میور
〃 سر کے گرد شام کو زیادہ۔ کلکیریا سلف
〃 بائیں آنکھ سے سر کی طرف جاوے
کالی فاس۔ کالی سلف
〃 ناک کی جڑ تک۔ نیٹرم میور
〃 〃 〃 اور آنسو بکثرت 〃
〃 اور قبض۔ کلکیریا فلور 〃
〃 اور غذا قے ہو۔ فیرم فاس
〃 صبح جاگنے پر۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور
نیٹرم فاس
〃 ہر شام کو دس بجے میگنیشیا فاس
〃 صبح سورج نکلنے سے غروب ہونے
تک آدھی رات کو زیادہ۔ نیٹرم میور

سر درد شام کو آغاز۔ کالی سلف

" صبح کو آغاز۔ نیٹرم میور

" پہلے اور مابعد حیض کے "

" دوران حیض میں کلکیریا سلف

نیٹرم فاس

" دوپہر تک رہے۔ نیٹرم میور

سر میں احساس

گویا سر میں سرد ہوا چل رہی ہے۔ نیٹرم میور

یہ دو سخت اوزاروں میں جکڑا ہوا ہے "

آگ کے شعلے سر میں سے گذر رہے

ہیں۔ کالی فاس

پچھلی طرف چاقو مار رہا ہے۔ نیٹرم میور

کہ دبایا جا رہا ہے سی لیشیا

کہ ہتھوڑے مارے جا رہے ہیں

نیٹرم میور

کھوپری بھری ہوئی ہے۔ نیٹرم فاس

دماغ کھوپری کو دبا رہا ہے۔ کلکیریا فاس

نیٹرم فاس

ٹوپی پہنی ہوئی ہے۔ کلکیریا سلف

سر میں احساس۔ میخ آنکھوں میں

نیٹرم فاس

سر میں احساس سر کی بائیں طرف دباؤ

نیٹرم میور

" کہ سر پھٹ جائیگا "

" پیشانی پر بندش آنکھوں کے اوپر کو

کالی فاس

" رسی سر کے گرد زور سے باندھی

گئی ہے۔ نیٹرم میور

" کہ گویا سر کی کھوپری پھٹ جائیگی

نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف

" سر گرا جاوے۔ سلیشیا

" سر بہت بڑا ہے۔ "

" سوراخ کرنے کی طرح درد دائیں

کنپٹی میں جاری رہے نیٹرم سلف

" دباؤ اندر کیطرف اور تمام سر میں

پھیل رہا ہے۔ نیٹرم سلف

سر درد جلد آوے اور جلد چلا جاوے

نیٹرم میور

" سورج کے ساتھ آوے اور جاوے

نیٹرم میور

" اور سر میں جلن آوے۔ سلیشیا

" کوٹنے کی سی۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس

سر درد کاٹنے والی۔ کالی فاس
" اور سر میں آواز کا احساس کلکیریا فلور
" اور بے چینی اور پریشانی
کلکیریا فاس۔ کالی میور
" معدی تکلیف " سلیشیا
نیٹرم سلف
" سر میں بوجھ بنیٹرم میور سلیشیا
" ٹھہر ٹھہر کر ہو۔ میگنیشیا فاس
" اعصابی۔ کالی فاس۔ " ۔ سلیشیا
" حرام مغز کو جاوے "
" بچوں میں۔ کلکیریا فاس فیرم فاس
" زرد رنگ ذکی الحس لوگوں میں
کالی فاس
" خانہ زیری طبع اشخاص میں۔ سلیشیا
" طلبا میں۔ کالی فاس میگنیشیا فاس۔ "
" سکول کی لڑکیوں میں کلکیریا فاس
میگنیشیا فاس " سلیشیا
" لڑکیوں میں جب بالغ ہوں میگنیشیا
فاس۔ نیٹرم میور
" مفاصلی درد۔ کالی سلف سلیشیا
" وقتاً فوقتاً۔ نیٹرم میور

سر درد مع دباؤ کلکیریا فاس فیرم فاس
سلیشیا
" گولی کی طرح ایک جگہ سے دوسری
جگہ جانے والا۔ کالی سلف
میگنیشیا فاس
" چبھنے والا۔ فیرم فاس نیٹرم میور
" کاٹنے والا۔ کلکیریا فاس۔ "
کلکیریا سلف۔ سلیشیا
" ضربان والا درد۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس
" سر میں کانٹا چبھنے کی سی درد
نیٹرم میور۔ میگنیشیا فاس
" جسمیں دباؤ کھچاؤ تھکن اور چوٹ
سی لگتی ہوئی معلوم ہو۔ کالی فاس
" بد عادات ہونیکی وجہ سے سلیشیا۔ "
" شراب خوری سے۔ نیٹرم میور
" قیمتی غذا کھانے سے "
" سورج کی گرمی سے "
" بدہضمی سے ۔ نیٹرم سلف
سر درد زیادہ ہو موسمی تبدیلی سے
کلکیریا فاس

سردرد زیادہ ہو سردی سے۔ میگنیشیا فاس
سلیشیا۔ کلکیریا فاس
" سرد پانی سے نہانے سے کلکیریا فاس
" کھانے سے ۔ کلکیریا سلف
" مشقت سے ۔ سلیشیا
" شام کو۔ کالی فاس۔ " ۔ کالی سلف
کلکیریا فلور
" رات کو ۔ کلکیریا فاس
" گرم کمرہ میں۔ کالی فاس
" گرمی میں۔ کلکیریا فاس
" روشنی میں ۔ سلیشیا
" منی کے ضائع ہونیکے باعث
نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
کالی فاس نیٹرم فاس
" بیخوابی سے ۔ کالی فاس
" دماغی محنت سے۔ کلکیریا فاس
نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
" صبح کو ۔ نیٹرم میور
" حرکت سے۔ نیٹرم سلف فیرم فاس
کلکیریا فاس نیٹرم میور سلیشیا کالی سلف
" نئے چاند کے وقت "

سردرد زیادہ ہو شور و غوغا سے ۔ سلیشیا
" کھلی ہوا سے کلکیریا فاس نیٹرم میور۔ "
" زیادتی گرما "
" ٹوپی کے دباؤ سے ۔ کلکیریا فاس
" پڑھنے سے ۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور "
سلیشیا
" تنہائی سے ۔ کالی فاس
" سر ہلانے سے ۔ فیرم فاس
" سر جھکانے سے ۔ " ۔ کلکیریا فاس
" سورج کی تپش سے۔ "
" سر ننگا رکھنے سے ۔ سلیشیا
" چلنے سے کلکیریا سلف نیٹرم سلف
" بولنے سے ۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
" گرم کمرے سے ۔ کالی سلف کالی فاس
" دس بجے سے تین بجے دوپہر تک
نیٹرم میور
درد سر کم ہو خوشکن حالات کے باعث
کالی فاس
" سردی سے ۔ نیٹرم فاس
" ٹھنڈی کھلی ہوا سے ۔ کالی فاس
کالی سلف

درد سر کم ہو کھانے سے - کالی فاس
" بیرونی گرمی سے میگنیشیا فاس - سلیشیا
" حرکت سے - کالی فاس
" گرمی سے - میگنیشیا فاس
" تاریکی میں سونے سے - سلیشیا
نیٹرم سلف - کلکیریا فاس
" نکسیر سے - فیرم فاس
" دباؤ سے - نیٹرم سلف نیٹرم فاس
" خاموشی سے " - کلکیریا فاس
" آرام سے بیٹھنے یا پسینہ آنے سے
نیٹرم میور
" گرمی سے میگنیشیا فاس کلکیریا فاس
" گرم کپڑا لپیٹنے سے سلیشیا
سر درد کے ہمراہ اگر زبان کی سطح سیلی ہو نیٹرم سلف
سر درد کے ہمراہ اگر زبان کی سطح سبزی مائل بھوری ہو تو - نیٹرم سلف

دماغی علامات

دماغی اثرات جن کا باعث مایوسی ہو
کلکیریا فاس
" " رنج و غم ہو - کالی فاس "
" " تکالیف ہوں "
" " خوف ہو "
" " ناامیدی ہو - نیٹرم میور
" " خفا اور رنجیدہ ہونے والا ہو
فیرم فاس - کالی فاس کلکیریا فاس
اگر مریض فکرمند ہو " "
نیٹرم فاس
اگر روپے کے متعلق فکر ہو - کلکیریا فلور
کالی فاس
" آئندہ کے لئے متفکر ہو - کلکیریا فاس
" ناامید ہو - نیٹرم فاس - کالی فاس
نیٹرم میور
" توجہ نہ دے سکے - سلیشیا
" بیہودہ جلد باز ہو اور اعصابی کمزوری کے باعث چیزیں گرا دیوے - نیٹرم میور

ہذیان۔ بستر کے کپڑوں کو چنے۔ پکڑے۔
نیٹرم میور
عوارضات نفسانیہ کے باعث شرمندہ
ہو کالی فلس
دماغی تکلیف بوجہ زیادتی محنت "
سلیشیا نیٹرم میور
ایک جگہ سے دوسری جگہ چیز اٹھا کر
لے جاتا پھرے۔ میگنیشیا فاس
ذراسی بات کا پہاڑ بنالیوے۔ کالی فاس
تسلی دینے سے مرض کی زیادتی ہو نیٹرم میور
بچے ضدی ہو جاویں۔ کالی فاس "
طبیعت تبدیل ہوتی رہے۔ " کلکیریا فاس
روتی طبیعت "
بدگمانی اور بدشگونی کرنا "
مریض بے حوصلہ ہو جاوے۔ نیٹرم میور
نیٹرم سلف
ہذیان عام طور پر پایا جاوے۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور
" تشنجی نیٹرم فاس " "
" بکواس " "
" ہیں ادھر ادھر دوڑنا "

ہذیان بکواسی۔ جاگتا رہے فیرم فاس نیٹرم میور
" اور زبان پر میل ہو "
" بکواس اور دوڑنا "
" بخار کے وقت " "
" معمولی حمیات محرقہ ہیں "
" ہو اور ساتھ حالت ابتر ہوتی جائے
کلکیریا فلور۔ کلکیریا سلف
کالی فاس نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
مریض کو تندرست ہونے سے مایوسی
ہو نیٹرم سلف
ہر کام کے متعلق ناامیدی۔ کالی فاس
کلکیریا فلور
ناامید طبیعت۔ نیٹرم میور نیٹرم سلف
سلیشیا
تنہائی پسند مریض۔ کلکیریا فاس
بے دل ہو جاتا۔ نیٹرم سلف
گفتگو کرنا یا کسی سے ملنا ناپسند کرے
کالی فاس
شور و غل سے نفرت اور ڈر کا اظہار
کالی فاس۔ سلیشیا
ہوشیار ہو "

گرنے کا خوف رہے۔ کالی سلف
ڈرے کہ کچھ نہ کچھ ضرور ہوگا۔ کالی فاس
نیٹرم میور
" کہ وہ محتاج ہو جائیگا۔ کلکیریا فلور
" کہ قوت سمجھنے کی نہ رہیگی۔ نیٹرم میور
کالی سلف
" کہ اوسکو مالی تباہی کا سامنا کرنا ہوگا
کلکیریا فلور
" اور ہر وقت خوفزدہ رہے۔ کالی فاس
نسیان ہو نیٹرم میور۔ کالی فاس
مگنیشیا فاس
کھلاڑی طبع "
جلد ڈر جاوے " کالی فاس
افسوسناک اور رنجیدہ حالت "
نیٹرم میور
خیالی اشیاء کو پکڑے "
رنج کا اثر کلکیریا فاس
بہت بے صبری کالی فاس
خیالی تصویریں نظر آئیں "
نیٹرم فاس
بُرے تصوّرات۔ نیٹرم میور

گذشتہ خیالات آنکھ لگتے ہی سامنے آ
موجود ہوں۔ کالی فاس
رات کو جاگے۔ اور پاؤں کی آہٹ
سے فوراً چونک جائے۔ نیٹرم فاس
خواب میں آگ دیکھیں۔ کلکیریا فاس
گھر سے بیزار ہو کالی فاس
بچوں کی بدطبیعت کلکیریا فاس "
کسی چیز کو آدمی تصور کرلے نیٹرم فاس
خیال کرے کہ مجھے جو دیکھتا ہے میری
بدقسمتی پر افسوس کرتا ہے۔ نیٹرم میور
یادداشت خراب ہو۔ کلکیریا فاس
گانے ناچنے کی خواہش ہو نیٹرم میور
ہر ایک چیز سے نفرت فیرم فاس کلکیریا فاس
دیوانگی کالی فاس " سلیشیا
خودبخود آہ وبکا کرے کالی فاس کلکیریا فاس
رنجیدگی۔ کالی فاس۔ نیٹرم سلف
نیٹرم میور سیلیشیا
لاپرواہی "
روتا دھوتا رہے۔ مگنیشیا فاس
ہنستا رہے کالی فاس۔ نیٹرم میور
ذراسی محنت مشکل معلوم ہو۔ کالی فاس

ہر ایک شے کا تاریک پہلو دیکھے
کلکیریا فلور۔ کالی فاس
قوت حافظہ کھو بیٹھے۔ کلکیریا فاس
کلکیریا سلف۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور
قوت حافظہ یک لخت ندا۔ د ہو جاوے
کلکیریا سلف
حافظہ کمزور۔ کلکیریا فاس۔ کالی فاس
مگنیشیا فاس
وہم۔ کالی فاس۔ فیرم فاس
وہم زچگی کی حالت میں۔ کالی فاس
مالیخولیا۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف سیلیشیا
دماغی خرابی ،،
دماغی کام کرنے سے تکلیف ہو۔
کلکیریا فاس
فکر مند غمناک حالت کالی فاس
دماغ بہت تھکا ہوا۔ سیلیشیا ،،
گانا تکلیف دیوے۔ نیٹرم سلف
رات کو ڈر کر بچہ اُٹھا کرے۔ کالی فاس
سوتے ہے۔ بیقراری سیلیشیا ،،
کالی میور
لکھنے وقت حرف یا لفظ لکھنا بھول
جائے۔ کالی فاس
ضدی طبیعت ،، کالی سلف
ضدی بچہ کے لئے کلکیریا فاس
بہت حیا و شرم ،،

دَوران سر

دَوران سر اَور بائیں طرف گرنیکا
میلان ہو۔ سیلیشیا
،، بھوک ندارد زبان پر سنہری رنگ
کا میل۔ نیٹرم فاس
،، جب گاڑی پر سوار ہوں۔ فیرم فاس
،، جب اُٹھیں آسمان کی طرف
دیکھیں۔ کالی فاس۔ کالی سلف
،، جب چلتے پانی کو دیکھیں یا اس پر
سے گذریں۔ فیرم فاس۔ مگنیشیا فاس
،، جسکی وجہ حرام مغز اور اعصاب
وغیرہ کی کمزوری۔ کالی فاس
،، جس کی وجہ معدی اَور صفراوی
نقص ہو۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم فاس
،، جس کی وجہ بصارتی نقص ہو
مگنیشیا فاس
،، جسکی وجہ تبرانخری ہو۔ نیٹرم میور

دوران سر بوجہ دماغی محنت کے
کالی سلف نیٹرم میور
" بوجہ خمیدہ ہونے اور جھکنے کے
کالی فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
" بوجہ جسمانی محنت کے۔ کالی سلف
فیرم فاس
" بوجہ ضعف کے۔ کلکیریا فاس
کالی فاس۔ نیٹرم میور
" بوجہ بزرگی عمر کے۔ سلیشیا
کلکیریا فاس
" عقل زائل کرنیوالی سلیشیا۔ "
" گویا کہ گر رہا ہے۔ کالی سلف "
" گویا پچھلی طرف جا رہا ہے سلیشیا
" گویا شرابی ہو رہا ہے۔ فیرم فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
" جن کے ہمراہ اعضا متزلزل ہوں
کلکیریا فاس فیرم فاس۔ کالی فاس
نیٹرم میور
" حاد۔ نیٹرم سلف۔ "
" مزمن۔ کالی فاس
" شام کو۔ کالی سلف "

دوران سر صبح کو سلیشیا۔ نیٹرم سلف
نیٹرم میور
" دن کے وقت۔ نیٹرم فاس
" بستر سے اُٹھنے یا اُٹھ کر بیٹھنے سے
نیٹرم میور
" لیٹے رہنے کے وقت۔ فیرم فاس
" چلتے وقت کلکیریا فاس۔ "
نیٹرم میور۔ سلیشیا۔ کلکیریا سلف
" سر کی طرف۔ فیرم فاس
" کھانے کے بعد۔ کالی سلف
" کھلی ہوا میں آرام "
نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف

دماغ کی خاص علامات

دماغ کا ہل جانا۔ پہلے کالی فاس دیں
" بعدہٗ نیٹرم سلف
" ہذیان تشنج کیساتھ نیٹرم میور
کالی فاس
" متلی کے ساتھ اجتماع خون

کے باعث فیرم فاس
دماغ کا ہل جانا اعصابی تکلیف کلکیریا فاس
" " آنکھوں کے سامنے روشنی
معلوم دے میگنیشیا فاس نیٹرم فاس
دماغی سوزش فیرم فاس
دماغ میں پانی ہو جاوے. کالی فاس
سرسام ہو تو فیرم فاس
" اور جھاگدار اشیائے قے ہوں
نیٹرم میور
" بڑبڑاہٹ ہو اور اُٹھکر چلے "
" خفیف بمعہ تپ محرقہ "
" خماری. فیرم فاس. کالی فاس "
زندگی سے نفرت ہو سلیشیا
نمدار موسم اور صبح کے وقت
زیادتی ہو تو نیٹرم سلف دیں
دورانِ سر گرم ہوا میں زیادتی
کالی سلف. نیٹرم میور
" اور متلی شدید. کلکیریا فاس
کلکیریا سلف
" اور بے ہوشی - نیٹرم میور

سکتہ

حفظ ما تقدم. کلکیریا فاس
اگر اس کا باعث بے حرمتی ہو. تو
سلیشیا (۳۰)
درد اور عارضہ نفسانیہ کے باعث
کالی فاس
منہ سے بہت سا پانی نکلے. نیٹرم میور
یک لخت درد کاٹتی ہوئی میگنیشیا فاس

مرگی

مرگی. کالی میور. سلیشیا. نیٹرم میور
نیٹرم فاس. کالی فاس میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس
شب کو حملہ ہو تو سلیشیا
کسی کو اُبھار کے دبانے سے اگر یہ مرض
ہو تو. کلکیریا فاس - کالی میور
بوجہ خوف کالی فاس
بد عادات سے اس مرض کا شکار ہو
تو کالی فاس نیٹرم فاس میگنیشیا فاس؛
سر کی طرف خون کا زور ہو اور مرگی
ہو تو فیرم فاس
مرگی کے حملے ہر تین ماہ کے بعد ہوں
کلکیریا فاس

علاماتِ چشم

آنکھوں میں درد محسوس ہو۔ نیٹرم میور
کلکیریا فلور۔ کالی فاس
" " لیکن بند کرنے اور دبانے سے
اسمیں کمی ہو۔ کلکیریا فلور
" ایسا معلوم ہو کہ گویا کوئی شے خارج
ہوگی۔ کلکیریا سلف فیرم فاس
کلکیریا فاس
" ایسا معلوم ہو کہ گویا چھریاں چل رہی
ہیں کالی فاس
" ایسا معلوم ہو کہ گویا برقعہ آنکھوں کے
سامنے پڑا ہے۔ نیٹرم فاس
کلکیریا فاس۔ نیٹرم سلف
" ریت پڑی معلوم ہو کالی فاس
فیرم فاس۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف
نیم اندھاپن یا اندھاپن۔ کلکیریا فاس
کلکیریا فلور
ضعف بصر۔ نیٹرم میور۔ کالی فاس
میگنیشیا فاس
آنکھوں کے سامنے سیاہ داغ نظر
آئیں۔ کالی فاس۔ کلکیریا فاس
آنکھوں میں جلن معلوم ہو۔ فیرم فاس
نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس۔ کالی فاس
" شدید سرخی ہو " فیرم فاس
نیٹرم میور
نزول الما کے لئے خاص ادویہ
کلکیریا فلور۔ سلیشیا۔ کالی سلف
کالی میور۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
پاؤں کا پسینہ روکنے سے نزول الماء
ہو تو سلیشیا
بلغمہ زرد ہو نیٹرم سلف
رند چشم۔ کلکیریا فاس۔ کلکیریا فلور
فیرم فاس۔ کالی میور
" مزمن۔ نیٹرم سلف
کلکرے آنکھیں ہوں۔ نیٹرم فاس
" اور آنسو بہیں۔ نیٹرم میور
" اور پیپ نکلے "
" " سبز رنگ۔ نیٹرم سلف
" " زرد رنگ بالائی کیطرح
نیٹرم فاس
آنکھوں کے سامنے رنگ نظر آئیں میگنیشیا فاس

گیس کی روشنی کے سامنے نظر نہ ٹک سکے۔ کلکیریا فاس۔ مگنیشیا فاس نیٹرم فاس

قرنیہ کی علامات

قرنیہ کا ثور۔ سلیشیا۔ کلکیریا سلف کالی سلف۔ کالی میور۔ نیٹرم میور

" درد۔ کلکیریا سلف۔ فیرم فاس

پر داغ۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا فلور

" کلکیریا سلف۔ فیرم فاس

کلکیریا فاس۔ کالی میور

" سفید داغ۔ نیٹرم میور

" سیاہ " مگنیشیا فاس

" سوزش اور گاڑھا زرد مواد نکلے کلکیریا سلف

" پر گہرے زخم۔ مگنیشیا فاس

" پر چپٹے زخم۔ کالی میور

" خنازیری اثر۔ نیٹرم میور کلکیریا فاس

" کے سامنے سیاہ داغ۔ کالی میور مگنیشیا فاس

" " روشنی جس سے جلن محسوس ہو نیٹرم میور

بصارت دھندلی ہو " نیٹرم فاس میگنشیا فاس

دوہرا دکھائی دے نیٹرم میور۔ کالی فاس

گاڑھا زرد مادہ خارج ہو۔ کلکیریا سلف نیٹرم فاس۔ سلیشیا

صاف پیپ دار مادہ نکلے۔ نیٹرم میور

گاڑھا سفید مادہ نکلے۔ کالی میور

سبز پیپ نکلے۔ نیٹرم سلف

سبزی مائل غلیظ مادہ نکلے۔ کالی سلف کالی میور

زرد بالائی کا سا مادہ نکلے۔ نیٹرم فاس

پانی کا سا مادہ نکلے۔ نیٹرم میور

زرد " کلکیریا سلف کالی سلف

زرد سبزی مائل " نیٹرم سلف کالی میور

سوزش اور خشکی۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس

روشنی سے تکلیف ہو اور ناقابل برداشت ہو۔ فیرم فاس کلکیریا فاس۔ کلکیریا سلف کالی میور۔ مگنیشیا فاس۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف

آنکھوں کے سامنے تاریں سی معلوم ہوں
نیٹرم میور

آدھا نظر آئے تو کلکیریا سلف "

پردہ عینیہ کی سوزش۔ کالی میور "

خارش چشم میگنیشیا فاس "

آنسو زیادہ جاری رہیں۔۔ نیٹرم سلف
نیٹرم میور

سخت جلن پیدا کرنے والے ہوں
نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور

آنکھوں کے اِرد گرد چھوٹی چھوٹی
پُھنسیاں نکل آویں۔ نیٹرم میور

آنکھوں میں اعصابی درد "

آنکھ کے اُوپر درد۔ سلیشیا

گاہ بگاہ " "

نظر چندھیائی ہوئی "

نظر دو سے آوے " "

نظر چوکانپ اُٹھے " "

نظر نہ آوے " "

پڑھتے وقت نظر کے سامنے حرف ایک
دوسرے پر چڑھے ہوئے نظر آویں۔
نیٹرم میور۔ سلیشیا

نظر کمزور ہو نیٹرم میور

نظر کے آگے داغ معلوم ہو "
سلیشیا

درد چشم۔ حرکت چشم سے زیادتی
فیرم فاس

اعصابی تکالیف چشم کے لئے۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس۔ مُگنیشیا فاس

جس میں بالائی جیسا مواد نکلے نیٹرم فاس

گاڑھا زرد مادہ۔ کلکیریا سلف

خنازیری صورت۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف

گلابی آنکھیں فیرم فاس

فالج چشم کے باعث اوپر کی پلک گر پڑے
کالی فاس۔ مگنیشیا فاس

تیلی یعنی مردمک سکڑے ہوئے ہو "

" کھلی ہوئی یا پھیل گئی ہو کالی فاس

قوت حس ندارد "

سُرخ آنکھیں۔ فیرم فاس۔ کالی میور

سوزش ریٹینا (آنکھ کا سب سے
اندرونی) پردہ شروع میں ہو تو۔
فیرم فاس ،

بدھا۔ کالی میور۔ کالی سلف۔ کلکیریا سلف
آنکھ میں چیک۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
بھینگاپن۔ کالی فاس۔ میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
" بوجہ کرم شکم کے "
" چھوت کی امراض کے کالی فاس
" بعد خناق کے "
ٹکٹکی لگا کر دیکھنے والی آنکھیں "
کالی میور
زرد چھلکے اتریں۔ کالی سلف
ہوا لگنے سے آنسو نکلیں۔ نیٹرم میور
آنکھ کے ڈیلے میں درد۔ کلکیریا فلور
کلکیریا فاس
" " حرکت سے زیادہ۔ فیرم فاس
" " کا باہر نکلے ہونا کلکیریا سلف
" " کا درد۔ کالی سلف
" کا رنگ زرد نیٹرم سلف
" کی پلکوں کا صبح گیڈ سے بھرے ہونا
نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور نیٹرم سلف
سلیشیا
" کے پلکوں کے گرد پھوڑے "

آنکھ کی پلکوں کا جلنا۔ نیٹرم میور
کالی فاس
" " ہتور۔ سلیشیا۔ فیرم فاس
کلکیریا فلور
" " گڑے رہنا۔ کالی فاس
میگنیشیا فاس
" " کے کنارے جلتے رہیں
نیٹرم سلف۔ کالی سلف یا کالی فاس
" گکرے نیٹرم میور فیرم فاس۔ کالی میور
پپوٹوں پر زرد چھلکے نمودار ہوں کالی سلف
" " مادہ دار زخم ہوں۔ کالی میور
" کے گرد پیپ پڑ گئی ہو۔ سلیشیا
" میں گرمی محسوس ہو۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور
" کا تشنج کلکیریا فاس۔ میگنیشیا فاس
" گوہانجی۔ کالی فاس۔ فیرم فاس
سلیشیا
" میں چٹکیاں بھرنے کا احساس
میگنیشیا فاس۔ کلکیریا فاس

علاماتِ گوش

دردِ کان۔ کلکیریا فاس۔ سلیشیا
کان کے اردگرد ہڈیوں میں بھی درد
کلکیریا فاس۔ کلکیریا فلور
دردِ کان اور لعاب بہت۔ نیٹرم میور
" کوئی چیز باہر سے نکل رہی ہے
نیٹرم سلف
" اور کانوں میں گھڑیال سنائی دیں
نیٹرم سلف
" گویا کان میں کوئی چیز زندہ ہے
سلیشیا
" جلن۔ خارش بیرونی حصے کی
کلکیریا فاس نیٹرم فاس نیٹرم میور
کلکیریا سلف
کان میں بھنبھناہٹ کی آواز۔ کالی فاس
مگنیشیا فاس۔ فیرم فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
کان کی خشکی۔ کلکیریا فاس
کان کے گرد شور "

نالی کی نزلی حالت نیٹرم میور کالی میور
کالی سلف ۔ سلیشیا
درمیانی حصہ کی نزلی حالت فیرم فاس
کالی میور
میل ہو ۔ کلکیریا فلور
کان میں کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز
سلیشیا
یا ایسی حالت اسوقت ہو۔ جب ناک
صاف کی جاوے کالی میور
چبانے کے وقت ٹوٹنے کی سی آواز
آئے۔ نیٹرم میور
مزمن سوزش۔ کلکیریا سلف
کاٹنے والی درد کان کے نیچے۔ کالی سلف
بہرہ پن بوجہ سوزش۔ فیرم فاس
" گہرا غلیظ مواد نکلے۔ کالی سلف
کلکیریا سلف
کان کی نالی کا ورم۔ نیٹرم میور
کالی میور۔ سلیشیا۔ کالی سلف
" " اور سر میں شور و غل
کالی فاس
" " اور اعصابی تھکان "

کان کی نالی کا ورم اور مادہ نکلے ۔ کالی میور

" " آواز پیدا کرنے والی جھلی کا سخت ہونا کالی میور

" " گلے کی ورم کا باعث ہو کالی سلف ۔ کالی میور

" " ارد گرد کے غدودوں کے ورم سے کالی میور

بہرہ پن سردی کے باعث ۔ سلیشیا

" نزلہ و زکام کے باعث ۔ کالی سلف

" چیچک کے ٹیکے کے بد اثرات کے باعث سلیشیا

" اعصابی حس کے نقص کے باعث کالی فاس

" شام کو زیادہ تکلیف ہو ۔ کالی سلف

" گرم کمرے میں "

" کبھی کبھی بلند آواز پیدا ہو کر کان کھل جائیں ۔ سلیشیا

کان سے مواد نکلے ۔ نیٹرم میور

نیٹرم سلف ۔ سلیشیا

" گاڑھا زرد خونی مادہ نکلے ۔ سلیشیا

کالی فاس ۔ کالی سلف

کان سے چمکیلا زرد مادہ نکلے ۔ کالی فاس

کالی سلف

" پانی سا زرد مادہ نکلے "

نیٹرم میور

" غلیظ پیپ جیسا مادہ نکلے ۔ کلکیریا سلف

" پانی جیسا " کالی سلف

" میں زائد ہڈی کی طرح ابھار کلکیریا فلور ۔ سلیشیا

کان کے ارد گرد دانے نکل آنا کالی میور

" اندر پیپ کے باعث کم اور اونچا سنائی دینا ۔ کلکیریا فلور

کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

اونچا سنائی دینا آلہ شنوائی کی ورم کے باعث ۔ سلیشیا

اونچا سنائی دیوے اور سر میں شور و غل معلوم ہو کالی فاس

سردی کے باعث اونچا سنائی دے سلیشیا ۔ کلکیریا فاس

نہانے کے بعد سوزش کان ہو سلیشیا

خارش کان - نیٹرم فاس نیٹرم میور
کلکیریا فاس
کن پیڑے - لعاب دہن ہو یا نہ ہو
کالی میور - نیٹرم میور
بیرونی کان متورم سلیشیا - کالی میور
کان میں شور وغل - کلکیریا فاس
نیٹرم میور - سلیشیا - کلکیریا سلف
سوتے وقت کان میں شور وغل معلوم ہو
کالی سلف
شور وغل کان میں ایسا ہو جیسے پانی
بہتا ہے - فیرم فاس
کان سے مواد کا نکلتے رہنا - کالی سلف
کالی فاس - فیرم فاس
نیٹرم فاس - نیٹرم میور - سلیشیا
صرف ایک کان سرخ گرم اور خارش
نیٹرم فاس
ٹیکا لگوانے کے باعث کان سے مواد
نکلتا رہے - سلیشیا
کان شور وغل سے جلدی متاثر ہو جائے
سلیشیا - فیرم فاس - کالی فاس
نیٹرم میور

کان کے گرد پھنسیاں کلکیریا سلف
کلکیریا فاس
کان کی پچھلی طرف درد ہو - فیرم فاس
نیٹرم میور - سلیشیا
کانوں میں درد محسوس ہو کلکیریا فاس
نیٹرم میور - نیٹرم سلف - سلیشیا
درمیانی حصے میں درد ہو - کالی میور
کان کی اطراف میں درد - نیٹرم میور
کانوں میں بھنبھناہٹ ہو - کالی فاس
شاں شاں کی آواز آئے
نیٹرم سلف - نیٹرم میور
حس نہ رہی ہو - سلیشیا
بائیں کان میں گولی مارنے کی سی درد
ہو - اندر اور ارد گرد تکلیف دہ درد -
کلکیریا فاس
کانوں میں مفاصلی درد
" کے اندر نیچے کی طرف درد - کالی فاس
تیز ضربیں لگانے والا اور چبھنے والا درد
فیرم فاس
ذرا شور سے چونک اٹھے - کالی میور
کالی فاس - سلیشیا

خنازیری طبع بچوں میں جب دانت
دیر کے ساتھ نکلیں۔ ہڈیاں ماؤف
ہوں۔ مزمن امراض بوجہ کان سے
مواد نکلنے کے۔ کلکیریا فاس
تیز درد۔ ضربان۔ جس کے ساتھ بخار
ہو۔ دماغ ماؤف ہو۔ بیرونی کان
میں جلن۔ ہر ایک حرکت ناقابل
برداشت ہو۔ لیٹنے سے آرام ہو
فیرم فاس
زخم کانوں کے　　کالی فاس
کان درد۔ سردی سے زیادہ
میگنیشیا فاس
" نرم موسم کے باعث۔ نیٹرم سلف
" گرمی سے آرام۔ میگنیشیا فاس
" تشنجی اعصابی ہو۔　"
" اور گردن کے گرد سوجن۔ کالی میور
کلکیریا سلف
سردی سے سوزش۔ فیرم فاس
ضربوں والا۔ بھرنے والا اور چبھنے والا
کان کا درد۔　　فیرم فاس
انڈے کی سفیدی جیسا مادہ نکلے اور
درد کان ہو۔ کلکیریا فاس
گلو کا ورم اور درد کان۔ کالی میور
زرد مواد نکلے۔ کالی سلف
ضربوں والا درد کان۔ فیرم فاس

چہرہ کی عِلامات

چہرہ کا درد۔ کلکیریا سلف۔ کالی میور
کالی سلف　سلیشیا
" پر کمزوری کے آثار۔ کلکیریا فاس
" پر زخم جھلسا ہوا۔ نیٹرم فاس
" کی جلن　　کالی فاس
" پر سیاہ داغ۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
" پھولا ہوا۔ نیٹرم سلف۔ " ۔ کالی میور
" " " با بخار سے سرخ۔ نیٹرم فاس
" کا رنگ نیلا۔ کالی میور۔　"
" کا سرطان۔　　کالی سلف
" پھٹ جائے۔ کلکیریا فلور
" ڈاڑھی کے نیچے نرم دانے نکلیں
کلکیریا سلف

چہرہ ڈاڑھی کے نیچے نرم خونی دانے
نکلیں   کلکیریا سلف
چہرہ پر عموماً داغ پڑ جائیں اور دور ہو
جائیں   نیٹرم فاس
چہرہ بھرا یا ہوا اور گدی میں خنکی. فیرم فاس
" پر بے رونقی اور زردی   "
" میں درد اور قبض - نیٹرم میور
" " دانے - سلیشیا
" " اور آنسو نکلیں - نیٹرم میور
رخساروں کا متورم ہونا - کلکیریا سلف
کالی میور - نیٹرم میور
" سخت ورم   کلکیریا فلور
" ورم گرم اور درد آمیز - فیرم فاس
ٹھوڑی پر زخم -   نیٹرم میور
چہرہ مٹیائے رنگ کا - کلکیریا فاس
زخم جس سے چہرے کی ہڈی ماؤف ہو
جاوے -   سلیشیا
چہرہ میں ٹھنڈک کا احساس کلکیریا فاس
" پر پھیلنے والا درد میگنشیا فاس "
رخسارہ کی ہڈی بڑھنے لگے. کلکیریا فلور
چہرہ میں گرمی معلوم ہو. کلکیریا فاس

برقانی چہرہ -   نیٹرم سلف.
بجلی کی تڑپ جیسا درد چہرہ میں "
میگنشیا فاس
چہرہ کے عضلات بدوضع ہو جاویں "
کالی سلف - کالی فاس
چہرے کی ہڈی کی سوزش - سلیشیا
عصبی درد چہرہ میں جو اپنا مقام تبدیل
کرتا رہے. کالی فاس. میگنشیا فاس
چہرہ گرم کمرہ میں زیادتی - کالی سلف
" ٹھنڈی ہوا سے کمی - میگنشیا فاس
درد چہرہ سردی سے زیادتی   "
" " شام کو " کالی سلف
" " چھونے سے " میگنشیا فاس
چہرہ پر گمڑیاں -   کلکیریا سلف
ناک ٹھنڈی رہے - کلکیریا فلور
جبڑے کی ہڈی پر گمڑی   "
چہرہ میں درد اور گرمی - فیرم فاس
ٹھنڈی چیز لگانے سے کم   "
درد چہرہ جب دانت نکلیں. کلکیریا فاس
مادہ دار دانے چہرہ پر   کلکیریا سلف
جوانی کے وقت چہرہ پر مہاسے نکلیں "

درد چہرہ رات کو زیادہ ۔ کلکیریا فاس
" جلد چپچپی اور ٹھنڈی "
" ترش کھٹی ڈکاریں ۔ نیٹرم فاس
چہرہ پر ورم ۔ کلکیریا فاس
مونچھیں گر جاویں ۔ نیٹرم میور
ناک و منہ کے گرد سفیدی
مگنیشیا فاس
لب پھٹے ہوئے ۔ کلکیریا فلور
لبوں پر سرد زخم ۔ نیٹرم میور "
لب خشک ۔ کالی سلف
نچلا لب سوجا ہوا ۔ "
نچلے لب پر گومڑی ۔ سلیشیا
لب سفید ہو جاویں ۔ کالی سلف
اوپر کا لب درد کرے ۔ اور ورم
ہو ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
چہرہ کے عضلات میں طاقت نہ ہو
کالی فاس
دائیں طرف کا درد چہرہ ۔ مگنیشیا فاس
درد بستر پر جانے سے شروع ہو جاوے
مگنیشیا فاس
" گرم کمرے میں ۔ کالی سلف

درد بستر پر شام کو ہو ۔ کالی سلف
" حرکت کرنے سے زیادہ ہو ۔
فیرم فاس
کھلی ہوا میں آرام ہو ۔ کالی سلف
ٹھنڈے کماد سے آرام ہو ۔ کالی فاس
فیرم فاس
گرمی پہنچانے سے آرام ہو ۔
مگنیشیا فاس ۔ سلیشیا
دائیں جبڑے میں درد ہو ۔ نیٹرم فاس

علامات بینی (ناک)

ناک کی نکسیر ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
سلیشیا ۔ کلکیریا فلور ۔ کالی فاس
فیرم فاس ۔ کلکیریا سلف
" ضعیف طبع اشخاص میں ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس
" بچوں میں ۔ فیرم فاس
" موٹا زرد چھلکا اترنے کے بعد
کالی فاس

ناک کی نکسیر سہ پہر کو ۔ کالی میور
" سرخ چمکیلا خون ۔ فیرم فاس
" حیض کے ایام ہیں ۔ نیٹرم سلف
" چھینکنے کھانسنے سے نیٹرم میور
" سے پہلے معلوم ہو جاوے
کالی فاس ۔ فیرم فاس
نتھنوں کی خارش سلیشیا
" کا درد ۔ کلکیریا فاس ۔ کلکیریا سلف
ناک سے مواد نکلے جو تیز آبی خاصیت
کا ہو ۔ سلیشیا
نتھنوں کی خراش پیدا کرنیوالا "
نیٹرم میور
" " انڈے کی سفیدی جیسا ہو ۔
کلکیریا فاس
" " خون آمیز ہو ۔ نیٹرم میور
سلیشیا
" " صاف ہو "
ناک سے رینٹ نکلے ۔ بہت سا
بکثرت کلکیریا فاس
" " جلانے والا ۔ سلیشیا
" " بدبو دار ۔ کالی فاس

نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
ناک سے رینٹ نکلے ۔ سبز رنگ گاڑھا
سلیشیا
" " مشکل سے نکلے ۔ میگنیشیا فاس
" " اکٹھا ہو کر نکلے ۔ کلکیریا فلوریکا
" " ریم والا ۔ کلکیریا سلف
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" " لیسدار ۔ بودار ۔ کلکیریا سلف
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" " گاڑھا مادہ ۔ نیٹرم سلف
نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس ۔ کالی میور
" " کالی فاس ۔ کالی سلف
" " اور سفید رنگ ۔ کالی میور
" " جو شفاف نہ ہو "
" " سخت بودار ۔ کلکیریا فلور
سلیشیا ۔ کالی فاس
" " صرف ایکطرف سے ۔ کلکیریا سلف
" " نمکین نیٹرم میور
" " خون آمیز ۔ کلکیریا سلف
" " بالکل سفید ۔ کالی میور
" " پانی جیسا ۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ کالی سلف
ناک سے رینٹ نکلے ۔ زرد رنگ
کلکیریا فلور ۔ کلکیریا سلف ۔ کالی سلف
نیٹرم سلف ۔ نیٹرم میور
ناک سے مواد نکلے بالائی جیسا ۔ نیٹرم فاس
جب ناک کی ہڈیاں ماؤف ہوں
تو ۔ کلکیریا فلور ۔ سلیشیا
ناک کی جلن ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف
ناک میں سے چھلکے اتریں ۔ نیٹرم میور
سلیشیا
ناک کی ہڈیوں کا ناسور "
" خشکی ۔ کالی میور ۔ نیٹرم میور "
" کے یکطرف بے چینی "
اندرونی حصہ ناک سے نمکین پانی ٹپکے
نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس
ناک سے بہت بلغم اور رینٹ نکلے
کلکیریا فلور
ناک کی مخاطی جھلی کی خشکی ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
حلقوم میں چھلکے لگے ہوں ۔ کالی میور
ناک کے نتھنوں کے کنارے متقرح
کلکیریا سلف

کمزور لوگوں میں سردی کا جلدی لگنا
کلکیریا فاس
نزلہ ۔ فیرم فاس ۔ کالی میور
کلکیریا فاس ۔ سلیشیا
" مزمن ۔ نیٹرم میور " "
" صبح زیادتی " "
" خشک کالی سلف "
" پچھلے حصہ ناک میں ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف
" گرنے اور ٹپکنے کا احساس ناک میں
فیرم فاس
نزلی بخار "
نزلہ سے زخم ہو جائیں ۔ نیٹرم میور
زکام مزمن سلیشیا
" پانی جیسا صاف مادہ نکلے "
نیٹرم میور ۔ کالی فاس
" خشک ۔ کلکیریا فلور ۔ کالی میور ۔ نیٹرم میور
" تر ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم سلف
سونگھنے کی قوت کا سقم ۔ نیٹرم میور
مگنیشیا فاس ۔ سلیشیا
ناک سے بو آوے ۔ کلکیریا فلور

کالی فاس۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف
ہڈی جیسے زائد ابھار ناک میں ظاہر
ہوں کلکیریا فلور
ناک کی بندش۔ کالی سلف۔ نیٹرم سلف
ناک کی بواسیر۔ کلکیریا فاس
ناک پر پھنسیاں۔ نیٹرم میور
ناک کی سونگھنے کی قوت الٹا سونگھے
یعنی بو کو خوشبو اور خوشبو کو بو۔
میگنیشیا فاس۔ کالی سلف۔ نیٹرم میور
سردی اور سرد پانی بہتا رہے "
ناک کا ورم۔ کلکیریا فاس
ناک کی سرخی "
چھینکیں آنا۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
کلکیریا فاس۔ کالی میور۔ کالی فاس
بودار ناک کی پھنسی۔ جس سے غلیظ
متعفن مواد نکلتا رہے۔ سلیشیا
کلکیریا فلور۔ کلکیریا فاس۔ کالی سلف
کالی فاس
لیکن آتشک کے باعث۔ نیٹرم سلف
کالی میور
چھینک کا میلان ہو۔ لیکن چھینک
نہ آوے۔ کلکیریا فلور۔ نیٹرم میور
ناک کی نوک سرخ۔ سلیشیا
" " پر خارش۔ " نیٹرم فاس
" " پر سردی۔ " کلکیریا فاس
" کے اطراف میں خارش۔ نیٹرم سلف

علامات دہن

ذائقہ ترش۔ نیٹرم فاس
" تلخ۔ کالی میور۔ کلکیریا فاس
نیٹرم سلف۔ کلکیریا سلف
" تیزابی۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور
سلیشیا
" بدمزہ نیٹرم سلف۔ میگنیشیا
" صبح کو۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
" کڑوا "
" تانبے جیسا۔ "
کسی شے کا ذائقہ معلوم نہ ہو۔ کلکیریا فاس
منہ کے کناروں پر پھنسیاں موتیوں
جیسی نیٹرم میور

بو دار سانس ہو۔ کالی فاس
نیٹرم میور
منہ میں ایسی جلن گویا سرخ مرچ منہ
میں ڈالی گئی ہے۔ نیٹرم سلف
منہ کی خشکی اور گلے کی خشکی۔ کالی میور
نیٹرم میور سلیشیا۔ کلکیریا فلور
منہ کا متقرح ہونا۔ کالی میور
منہ میں بے حسی اور کھردرا پن
نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور
ہونٹ یا منہ میں زخم۔ کالی میور
پانی نکلے۔ منہ اور غذا کی نالی کا نزلہ
نیٹرم میور
ہونٹ پھٹ جائیں۔ کلکیریا فلور
سنہری زرد رنگ کا اخراج۔ نیٹرم فاس
چکنی اور زرد سطح تالو کے پچھلے حصہ میں
نیٹرم فاس
کینسر یعنی سرطان ہونٹ۔ کالی سلف
منہ کا زخم سڑا ہوا۔ کالی فاس
گلٹیاں اور مسوڑے پھوڑے ہوں
کالی میور
تھوک کی گلٹیوں میں سوزشی ورم

اور لعاب دہن زیادہ۔ نیٹرم میور
جبڑے بیٹھ جائیں۔ میگنیشیا فاس
تشنجی ہلکا پن ہو۔ "
مریض آہستہ بولے "
منہ کی گلٹیوں میں ریم۔ سلیشیا
بچوں کا منہ آنا۔ کالی میور
لعاب دہن زیادہ۔ نیٹرم میور
تشنج منہ و لب۔ میگنیشیا فاس

بلغم

بلغم ندارد۔ فیرم فاس میگنیشیا فاس
تیز آبی بلغم۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
انڈے کی سفیدی جیسی۔ نیٹرم سلف
کلکیریا فلور۔ سلیشیا
کڑوی۔ نیٹرم میور
خون آمیز۔ فیرم فاس۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ کلکیریا سلف
صاف شفاف
بکثرت۔ سلیشیا۔ کالی سلف

مشکل سے خارج ہو۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس۔ کالی میور۔
بالائی جیسی نیٹرم فاس
بودار کالی فاس
پھین دار۔ نیٹرم میور۔ کالی فاس
سلیشیا
دانہ دار "
سبزی مائل سفید۔ کالی میور
سبز۔ نیٹرم سلف۔ کالی سلف۔ سلیشیا
رقیق۔ نیٹرم میور۔ " " "
منجمد۔ کلکیریا فلور
دودھ جیسی۔ کالی میور
بودار۔ سلیشیا
بہت غلیظ۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا سلف
سلیشیا۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس
کھرکھراہٹ والی بلغم۔ نیٹرم میور
سلیشیا
رسی کی طرح لیسدار۔ نیٹرم سلف
کم مقدار میں خون آمیز۔ نیٹرم فاس
نمکین۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور

نیٹرم سلف۔
لیس دار، کالی سلف۔ نیٹرم میور "
سلیشیا
تُرش۔ نیٹرم میور
واپس حلق میں چلی جاوے۔ کالی سلف
چمٹنے والی۔ "
بلغم گاڑھی۔ نیٹرم سلف۔ کالی میور
کالی فاس۔ سلیشیا
" زرد سبز پیپ دار۔ "
کم مقدار میں زرد رنگ "
کلکیریا فلور
پانی جیسی۔ نیٹرم میور، کالی سلف سلیشیا
سفیدی مائل۔ کالی میور۔ کلکیریا فاس
سرد مشروبات سے زیادہ گرمی سے کم
سلیشیا
صبح سرد و تر موسم میں زیادہ ہو۔ نیٹرم سلف
کوا لمبا ہو کر لٹک جائے۔ کلکیریا فلور
نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور
" ہٹا ہوا۔ " کلکیریا فلور
سرخ ورم اور سوزش۔ کلکیریا فاس
کوا کے باعث کھانسی۔ کلکیریا فلور۔ نیٹرم میور

علامات زبان

زبان کا رنگ بھورا۔ کالی فوس
نٹرم سلف ۔ کلکیریا سلف
" " مٹیالا۔ کلکیریا فلور "
" " سیاہ اور سوزش۔ فیرم فاس
" " سفید۔ کالی سلف۔ کالی میور
" " سبز سفیدی مائل۔ "
" " سنہری زرد اور درد پچھلی جانب
نٹرم فاس
" " سرخ۔ فیرم فاس میگنیشیا فاس
نٹرم سلف
" " روشن سرخ یا سیاہی مائل
سرخ فیرم فاس
" " زرد۔ کالی سلف۔ نٹرم فاس
" " زرد کھردری سطح۔ کلکیریا سلف
" " درد۔ کلکیریا فاس۔ نٹرم میور
سلیشیا
زبان پر بال محسوس ہو۔ فیرم میور
نٹرم فاس۔ سلیشیا

زبان ایسی محسوس ہو۔ گویا تالو سے چمٹ
جائیگی ۔ کالی فاس۔ نٹرم میور۔
" گویا چھلکا اترتا ہے ۔ میگنیشیا فاس
" زخم جن میں جلن ہو ۔ کالی میور
" کی نوک پر جلن۔ نٹرم میو۔ کلکیریا فاس
" کی خارش ۔ کالی میور
" کی سوزش خشکی کے ہمراہ۔ کالی فاس
" کی نوک کا درد ۔ کلکیریا فاس
مشکل سے بات چیت کر سکے۔ فیرم فاس
زبان پر ڈنگ مارنے کی سی درد
نٹرم میور
" کی نوک پر زخم۔ کلکیریا فاس۔ "
نٹرم سلف۔ فیرم فاس
" صاف اور خشک۔ میگنیشیا فاس
" " اور تر۔ فیرم فاس
" کھردری پھٹی ہوئی۔ کلکیریا فلور
" پر میل۔ نٹرم میور۔ نٹرم سلف
سلیشیا۔ کلکیریا فاس
" بالائی جیسا میل ۔ نٹرم فاس
مزمن ورم زبان ۔ کلکیریا فلور
زبان خشک۔ کالی میور۔ کالی فاس

نیٹرم میور. کالی سلف
زبان کے کنارے پر سرخ سوزندہ کالی فاس
" پھولی ہوئی. کلکیریا سلف. کلکیریا
فاس. فیرم فاس
" بھین دار۔ نیٹرم میور
سوزش کے بعد زبان سخت کلکیریا فلور
سلیشیا
نزاور بالائی جیسا میل پچھلی طرف
نیٹرم فاس. نیٹرم میور
بے حسی اور سختی زبان. کلکیریا فاس
نیٹرم میور
زبان کی نوک پر پھنسیاں "
" سوجی ہوئی۔ کالی میور "
" پر زخم. نیٹرم میور. سلیشیا
" پر سفید میل. کلکیریا فاس. کالی میور
سفید میل کناروں پر. کالی سلف
" بھین دار بلغم. نیٹرم میور
بوجہ زبان کمزوری بچہ جلدی بات کرنا
نہ سیکھے نیٹرم میور
بلغم کے بلبلے "
" لیسدار کالی سلف

زبان پر رقیق لیس اور مزہ صفراوی
ہو۔ نیٹرم سلف

علامات دندان

ایام حمل میں دانت ماؤف رہیں
کلکیریا فاس
دانت گھن سے خراب ہوتے جاویں
کلکیریا فلور. کلکیریا فاس
دانتوں کا ناسور۔ سلیشیا
دانت آہستہ بڑھیں۔ کلکیریا فاس
دانتوں کا آبدار حصہ کھردرا۔ پتلا اور
جلد ٹوٹنے والا ہو۔ کلکیریا فلور
دانت سخت جکڑے ہوئے میگنیشیا فاس
دانتوں کا گرنا۔ نیٹرم فاس
بچوں کا رات کو دانتوں کو پیسنا
کالی فاس۔ نیٹرم فاس
دانتوں کا کھوکھلا ہو جانا. نیٹرم میور
سلیشیا. کلکیریا فاس
دانتوں پر بھوری تہ جمی ہوئی. کالی فاس

دانت ہلتے رہیں ۔ کلکیریا فلور ۔ سلیشیا
نیٹرم میور
" " (بچوں میں)
کلکیریا فاس
سرد ہوا یا سردی لگنے سے جلد موثر
ہوں ۔ کالی فاس ۔ میگنیشیا فاس ۔ کلکیریا سلف
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
بہت لمبے دانت ۔ فیرم فاس ۔ "
دانت میں ذرا چھونے سے تکلیف اور
دانت ہلتے ہوں ۔ کلکیریا فلور
نکلتے وقت تشنج ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس ۔ میگنیشیا فاس
" ۔ معدی تکلیف ۔ نیٹرم فاس
" ۔ بخار اور تشنج ۔ فیرم فاس
" ۔ آنکھوں کی سوزش ۔ "
کلکیریا فاس
" ۔ مختلف تکالیف "
" ۔ مشکل سے نکلیں ۔ سلیشیا
" ۔ دیر سے لگے ۔ کلکیریا فاس
" ۔ منہ سے لعاب نکلتا رہے ۔
نیٹرم میور

دانت نکلتے وقت بخار رہے ۔ فیرم فاس

درد دانت

جلنے والی ضربیں ۔ دانت میں برما
چلانے کی طرح درد ۔ نیٹرم میور
سوراخ کرنے جیسی درد ۔ کلکیریا فاس
درد دانت جلنے والی ۔ چٹکیاں بھرنے
والی کئی دانتوں میں ۔ سلیشیا
" اعصابی ۔ میگنیشیا فاس ۔ "
" گولی مارنے کیطرح "
" ڈنگ مارنے جیسی ۔ کالی میور
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" تشنجی ۔ میگنیشیا فاس
" ضربوں والی ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
" اور پیشانی کا درد یکے بعد دیگرے
کالی فاس
" ہر دوسرے دن ۔ نیٹرم میور
" تھک جانے اور دماغی محنت کے
بعد ۔ کالی فاس
" بعد گرم غذا کے ۔ فیرم فاس
" تر موسم کے باعث ۔ نیٹرم میور
نیٹرم سلف

درد دانت بوجہ بوسیدہ ہوجانے
دانتوں کے. کلکیریا فلور
" بوجہ سردی پاؤں کے. سلیشیا
" جب غذا چبانے سے تکلیف ہو
کلکیریا فلور
" مفاصلی. کلکیریا سلو. میگنیشیا فاس
" جو جگہ تبدیل کرتا رہے. "
" اجتماع خون کے باعث ". فیرم فاس
" کبھی ہو کبھی بند ہوجائے. ". کالی سلف
" سوزشی فیرم فاس. "
" اور مسوڑوں میں. کالی میور
کلکیریا فلور
" جو حرکت کرنے اور گرم پانی سے
زیادہ ہو. فیرم فاس
" جو سرد اشیا سے زیادہ ہو. نیٹرم میور
کلکیریا سلو. میگنیشیا فاس
" جو ذرا چھونیسے زیادہ ہو. "
" گرم اشیاء پینے سے. کالی سلف
نیٹرم سلف
" جو کہ پاؤں سرد ہونے سے زیادہ
ہو. سلیشیا

درد دانت اور نیند نہ آوے. کالی فاس
" گرم کمرہ میں زیادہ ہو "
" جسمیں شام کیوقت یا رات کو زیادتی
ہو. کالی سلف. کلکیریا فاس
سلیشیا. نیٹرم میور
" گرمی اور آرام سے کمی. میگنیشیا فاس
" حقہ پینے سے کمی. فیرم فاس. کالی میور
" کھلی ہوا سے کمی کالی سلف
" ٹھنڈی " ". نیٹرم سلف. "
" " چیز لگانے اور مشروبات
خنک سے کمی. فیرم فاس
کالی میور
" کو کسی گرم کمادونے. میگنیشیا فاس
" خفیف حرکت سے. کالی سلف
" " دبانیسے. میگنیشیا فاس
" بمعہ زیادتی اشک یا لعاب
نیٹرم میور
" جس کے ساتھ دانت کا ناسور "
سلیشیا
" بمعہ بخار فیرم فاس
" مسوڑوں کا متعفن ہونا. سلیشیا

درد دانت بمع سوزش چشم ۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس
" اور دانتوں کا ہلنا ۔ کلکیریا فلور
" اور مسوڑوں سے آسانی سے
خون نکلنا کالی فاس
" اعصابی تشنجی ۔ مگنیشیا فاس
" دردآمیز سخت سوزش والے مسوڑے
کلکیریا فلور ۔ کالی میور ۔ فیرم فاس
" جسمیں بستر پر لیٹنے سے زیادتی
ہو ۔ مگنیشیا فاس
" و دانتوں کے زخم ۔ سلیشیا
" اور مسوڑوں و رخساروں کا ورم
فیرم فاس ۔ کلکیریا سلف
کالی میور ۔ سلیشیا
" مزمن جسکے علاج میں غفلت
کی گئی ہو ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا سلف
صدغین میں درد ۔ نیٹرم میور
سلیشیا

علامات حلق

رقیق اشیاء کا گلے میں احساس
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
گول اشیاء کا احساس ۔ کالی سلف
نیٹرم سلف
حلق میں کچھ چیز محسوس ہو ۔ "
نیٹرم فاس ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم میور
حلق میں سوئی سی محسوس ہو سلیشیا
نیٹرم فاس
حلق میں جلن محسوس ہو ۔ کلکیریا فلور
نیٹرم میور ۔ فیرم فاس ۔ کلکیریا فاس
حلق میں رکاوٹ معلوم ہو ۔ نیٹرم میور
مگنیشیا فاس
ہمیشہ حلق کو صاف کرتا رہے ۔ فیرم فاس
کلکیریا فلور ۔ نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس
ہمیشہ نگلنے کی خواہش ہو ۔ کالی فاس
گلے کا انقباض ۔ نیٹرم سلف
بار بار کھنکارنا ۔ کلکیریا فاس
گلے کی خشکی ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس

کلکیریا فاس۔ فیرم فاس۔ کالی فاس
گلے میں گرمی ″
گلے کا بیٹھنا۔ کالی فاس۔ کالی میور
فیرم فاس۔ کالی سلف۔ کلکیریا فلور
کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
کھنکارنا۔ بودار بلغم نکلے۔ کالی میور
″ بوجہ محنت کے کام کے۔ کالی فاس
فیرم فاس۔ کالی میور۔ فیرم فاس
گلے میں خراش۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
کلکیریا فلور
خناق حاد و مزمن۔ فیرم فاس
کالی میور۔ کلکیریا سلف۔ سلیشیا
گلے میں خرابی معلوم ہو۔ نیٹرم سلف
گلے میں کھچاوٹ ″ ۔ نیٹرم فاس
گلے میں خراش۔ فیرم فاس۔ کالی میور
نیٹرم سلف۔ سلیشیا
بولتے وقت خراش۔ کلکیریا فلور
گلا گھٹنا۔ کلکیریا فلور۔ مگنیشیا فاس
کاٹتی ہوئی درد گلے کے زیریں حصہ
میں۔ نیٹرم سلف
گلا زخمی اور سخت معلوم ہو۔ مگنیشیا

گلے میں سفید بھورے نیلے زخم۔ کالی میور
فیرم فاس۔ نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور
گلے میں شدید درد۔ کالی میور
گانے والے لیکچراروں واعظوں کا
گلا بیٹھنا۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
نگلنا تکلیف دہ ″ ″ ″
کالی میور۔ نیٹرم میور
گلا خشک سرخ اور سوزش۔ فیرم فاس
گلے کا پھولجانا۔ کلکیریا فلور۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس
لعاب دار جھلیوں سے مادہ نکلے
کالی میور
گلے کا تشنج۔ مگنیشیا فاس
گلے میں چٹکیاں لیتے جیسا احساس
نیٹرم میور

......خناق......

خناق۔ کالی میور۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس
کالی فاس۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
خاص دوائی۔ کالی میور ہے
درجہ اول ہیں۔ فیرم فاس
کاذب خناق۔ نیٹرم فاس

ورم اور سفید مادہ عام طور پر کوٹے
کوڑھا پنے ۔ کلکیریا فاس
نزلی خناق ۔ کالی میور ۔ کلکیریا فلور
خناق نرم تالو کا ۔ کلکیریا سلف
" اور تونتین سے زرد مواد نکلے
نیٹرم فاس
" متعفن ، کالی فاس
" اور غنودگی نیٹرم میور
" مع سبز قے کے ۔ نیٹرم سلف
" اور فالج ۔ کالی فاس ۔ نیٹرم میور
" زرد بو دار مادہ نکلے ۔ کالی فاس
" اور حرارت زیادہ ۔ "
فیرم فاس
" کے بعد کے اثرات ۔ " سلیشیا

......آواز......

آواز صاف نہ ہو ۔ نیٹرم میور
" بیٹھی ہوئی ہو ۔ کلکیریا فلور
کلکیریا فلور ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور سلیشیا
" گانے کے بعد بیٹھ جانا ۔ فیرم فاس
" بند ہو جائے ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا
کالی میور ۔ کالی سلف

آواز بند ہو جائے ۔ زیادہ محنت کرنے
سے ۔ کالی فاس ۔ فیرم فاس
" گلو کی ہڈیوں کے فالج کے
باعث کالی فاس
گلے میں خشکی یا زیادہ لعاب کا آنا
نیٹرم میور
گلے میں ضربیں ۔ فیرم فاس
" کی مزمن تکالیف ۔ نیٹرم میور
تھوک پیدا کرنیوالی غدودوں کا
ورم ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا فاس
کلکیریا فلور ۔ نیٹرم میور

.......مسوڑے.......

زرد رنگ ۔ کلکیریا فاس
سفید رنگ ۔ کالی سلف
مسوڑوں کے سرخ کنارے ۔ کالی فاس
" پر زخم ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
کلکیریا فلور ۔ کلکیریا سلف
" سے جلدی خون نکل آئے ۔ کالی فاس
نیٹرم میور ۔ کلکیریا سلف
" کے پھوڑے ۔ کالی میور ۔ سلیشیا
کلکیریا سلف ۔ نیٹرم میور ۔ کلکیریا فلور

مسوڑوں کی جلن ۔ نیٹرم سلف
" کی سوزش ۔ کلکیریا فاس
" کا درد ۔ کالی سلف ۔ "
مسوڑے ذکی الحس ۔ نیٹرم میور
کالی میور ۔ کالی فاس ۔ سلیشیا
مسوڑوں میں چھونے یا سردی یا پانی
سے تکلیف ہو۔ میگنیشیا فاس
منہ کا آجانا ۔ اور مسوڑوں کا سپنج
کی طرح ہونا ۔ اور خون جاری ہونا
کالی میور

علامات گردن

گردن کی جڑ اور پشت میں سردی
کا احساس ۔ سلیشیا
" میں تشنجی درد ۔ کلکیریا فاس
" کی ہر دو جانب کڑاکے کی آواز ہو
نیٹرم فاس
" کالاغر ہو جانا ۔ خاصکر بچوں میں
نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس

گردن میں درد و صلابت ۔ نیٹرم میور
اگر درد سردی سے ہو۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس ، نیٹرم فاس
گردن کی جڑ میں درد ۔ سلیشیا
میگنیشیا فاس
شدید درد جس طرح کوئی برمے سے
سوراخ کرتا ہے ۔ میگنیشیا فاس
سر اور گردن کی جڑ میں شدید درد
نیٹرم سلف

علامات معدہ

ایسا معلوم ہو۔ کہ گویا معدہ میں سرد
پتھر پا سکہ ہے۔ سلیشیا
" کہ کوئی چاقو مار رہا ہے ۔ "
" سوراخ کر رہا ہے ۔ نیٹرم سلف
" کمر کے گرد پیٹی بندھی ہے
میگنیشیا فاس
" ضرب لگا رہا ہے ۔ فیرم فاس
نیٹرم سلف
" دم نکل جائیگا ۔ فیرم فاس

ایسا معلوم ہو۔ کہ گویا کسی نے جکڑا ہوا
ہے۔ سلیشیا
" " معدہ میں خلا ہے۔ کالی میور
معدہ میں جلن۔ کلکیریا فاس۔ کلکیریا سلف
سلیشیا۔ کالی میور۔ فیرم فاس
فم میں جلن۔ کلکیریا فوس۔ سلیشیا
معدہ میں سردی معلوم ہو۔ نیٹرم میور
" " ضربان " "
" کا بوجھل اور اُبھرا ہوا ہونا۔
کالی سلف
" کا بوجھ۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا فاس
" کی حرارت کالی سلف
" کی کمزوری زیادہ۔ نیٹرم میور
" کا دباؤ۔ میگنیشیا فاس۔ "
کلکیریا فاس۔ کالی میور۔ کالی سلف
" کا ورم۔ فیرم فاس
" کی سوزش۔ " میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس۔ سلیشیا۔ نیٹرم فاس
نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف
" کا نزلہ مزمن۔ کالی سلف
" کا زخم۔ نیٹرم سلف

درد معدہ۔ میگنیشیا فاس۔ نیٹرم فاس
فیرم فاس
" قولنجی۔ کالی سلف
" تشنجی۔ سلیشیا۔ میگنیشیا
" جو کاٹتا ہوا ہو۔ کالی میور۔ کلکیریا فاس
" عصبی۔ میگنیشیا فاس
" چٹکیاں سے۔ نیٹرم میور
" بوجہ بدہضمی جو کہ اینٹھن اور مروڑ
کے ساتھ ہو۔ میگنیشیا فاس۔ کالی سلف
کالی فاس۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
" قبض کی وجہ سے۔ کالی میور
" تھکان " " ۔ کالی فاس
" بخار کے بعد۔ "
" بوجہ تیزابی کیفیت۔ نیٹرم فاس
" سردی۔ "
" گرم "
" خوف و جوش۔ کالی فاس
" جو غذا کھانے سے کم ہو۔ "
" سرد پانی پینے سے کم ہو۔ "
" ڈکار آنے " " ۔ کلکیریا فاس
" غذا کھانے سے زیادہ ہو۔ نیٹرم فاس

نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس

درد معدہ سرد پانی پینے سے زیادہ ہو

کلکیریا فاس ۔ میگنیشیا فاس

" اور منہ میں پانی بھر آوے ۔

نیٹرم میور

" مگر پاخانہ نرم ۔ فیرم فاس

........قولنج........

قولنج ریحی ۔ کالی فاس ۔ کالی سلف

میگنیشیا فاس ۔ نیٹرم سلف ۔ نیٹرم فاس

" صفراوی ۔ "

" تشنجی ۔ میگنیشیا فاس

" بمع جریان خون ۔ فیرم فاس ۔ کلکیریا فاس

" جگر کا ۔ نیٹرم سلف ۔ کالی میور ۔

نیٹرم فاس

" سکہ کا } نیٹرم سلف
" شور کا

" کرموں کے باعث ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم فاس

" بوجہ اتفاقیہ تبدیل موسم سے

کالی سلف

" مفاصلی ۔ نیٹرم فاس ۔ میگنیشیا فاس

سلیشیا

قولنج بوجہ حیض کے نقص کے ۔

کالی فاس ۔ کلکیریا فاس ۔ کالی سلف

" بچوں کا ۔ " ۔ میگنیشیا فاس

نیٹرم فاس

" اور وہ ٹانگیں اوپر کو سکیڑے

رکھیں ۔ میگنیشیا فاس

" معہ ابکائی ۔ "

" ہر دفعہ جب غذا کھائی جاتے ۔

کلکیریا فاس

" دائیں پہلو سے شروع ہو ۔ نیٹرم سلف

" کو جھکنے سے آرام ہو ۔ میگنیشیا فاس

" کو پاخانہ سے آرام ہو نیٹرم سلف

" حرکت اور گرمی سے کم ہو ۔ میگنیشیا فاس

" دوہرا ہونے " ۔ کالی فاس

ریاح ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف

سلیشیا ۔ میگنیشیا فاس ۔ کالی فاس

" اور سر بوجھل ۔ نیٹرم فاس

" بمعہ دل کے نزدیک تکلیف ۔

کالی فاس ۔ کلکیریا فاس

" درد بائیں طرف ۔ "

" بودار ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم میور "

ریاح اور مریض کو غصہ آوے ۔ کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" اور قبض " سلیشیا فاس
" مع جگر کی تکلیف ۔ کالی میور
نیٹرم سلف

قے

ترش کھٹی قے ہو ۔ نیٹرم میور
فیرم فاس ۔ کالی فاس ۔ نیٹرم سلف
نیٹرم فاس
قے میں صفرا نکلے ۔ نیٹرم سلف
کھٹے بھورے مواد نکلیں " "
صفراوی قے ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
قے سیاہ ۔ کافی پیسی ہوئی کی طرح
نیٹرم فاس ۔ نیٹرم میور
خون کی قے ۔ سلیشیا ۔ فیرم فاس ۔ کالی میور
" سرخ چمکیلا قے میں نکلے ۔ فیرم فاس
" سیاہ سرخ غیر منجمد ۔ کالی فاس
" منجمد ۔ کالی میور ۔ فیرم فاس
جھاگ دار ۔ نیٹرم میور
جو چیز پیوے ۔ قے ہو جاوے ۔ "
سلیشیا

جو کھایا ہوا ہو ۔ قے ہو جاوے ۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا فلور
غیر منہضم غذا قے ہو ۔ کلکیریا فاس
کلکیریا فلور ۔ فیرم فاس
غذا کے ہمراہ ترش سیال مادہ ۔ قے
کیساتھ نکلے ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس
خوراک اور گاڑھی سفید بلغم کی قے ہو
کالی میور
جھاگ دار ترش قے ہو ۔ نیٹرم فاس
قے بوجہ کرموں کے ۔ نیٹرم میور
سلیشیا
نمکین سبزی مائل قے ۔ نیٹرم سلف
کالی فاس
لیس دار پانی جیسا مادہ قے ہو ۔
سلیشیا ۔ نیٹرم میور
قے ترش پنیر کیطرح یا دہی کی طرح
پھٹکیاں پھٹکیاں نکلیں ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم میور
قے میں شفاف لیسدار مادہ "
پانی یا برف یا بالائی کی برف کھانیکے
بعد قے ۔ کلکیریا فاس

طعام سے پہلے قے ہو۔ فیرم فاس سلیشیا
دانت نکلنے وقت قے۔ کلکیریا فلور
دودھ پینے سے قے ہو۔ سلیشیا
کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
شیرخوار بچوں کی قے ۔ ،،
،، بچہ دودھ کی پھٹکیاں قے کرے
کلکیریا فاس
ہمیشہ صبح کو قے ہو سلیشیا
شرابیوں کی قے ۔ نیٹرم میور
نیٹرم سلف
حاملہ عورتوں کی قے ۔ کالی فاس
باؤگولہ کے باعث قے ہو ۔ ،،
سمندری سفر کی قے ۔ نیٹرم فاس ،،

اپنڈے سائٹس یعنی امعاء کے ایک حصہ کی سوزش

خاص ادویہ اس کے لئے ۔ کالی میور
مگنیشیا فاس ۔ سلیشیا
سخت شکمی عضلات ،،
متواتر قبض ۔ نیٹرم سلف
درد کیساتھ انفخ ۔ مگنیشیا فاس

ضعف گشتہ ۔ نیٹرم میور ۔ کالی فاس
شام کو زیادہ تکلیف ہو ۔ کالی سلف
،، بمع نرم گلٹی ۔ کالی میور
،، ،، سخت گلٹی سلیشیا ۳۰ ۔ کلکیریا فلور

ڈکار

ڈکار ۔ مگنیشیا فاس مفید ہے ۔
،، کے ساتھ غذا منہ کو آئے ۔
فیرم فاس
،، ترش ۔ نیٹرم فاس ۔ نیٹرم سلف
سلیشیا ۔ کالی فاس
،، بے مزہ ۔ مگنیشیا فاس
،، کڑوے ۔ کالی فاس
،، ہوادار ،،
،، دھنیت والے ۔ فیرم فاس

پیاس

پیاس ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
،، کا نہ ہونا ۔ کالی سلف
،، جلن ۔ کلکیریا سلف ۔ نیٹرم میور
متواتر پیاس بلا خواہش پانی نیٹرم سلف
سیال چیزوں سے خوف ۔ نیٹرم میور
پیاس منہ یا زبان خشک کلکیریا فاس

پیاس شام کو۔ نیٹرم سلف
" سرد پانی کی۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
نیٹرم سلف۔ کالی میور
" بالکل نہ ہو۔ کالی فاس۔ کالی سلف

......بھوک......

بھوک کا نہ لگنا۔ فیرم میور۔ سلیشیا
نیٹرم فاس۔ فیرم فاس۔ کالی میور
نیٹرم سلف۔ کالی سلف۔ کلکیریا فاس
کبھی سیر نہ ہو۔ کالی فاس
گرم مشروبات سے خوف۔ کالی سلف
بُری شے کی اشتہا۔ مٹی۔ چاک
وغیرہ۔ کلکیریا فاس۔ کالی فاس
مگنیشیا فاس
نمک یا نمکین اشیا کی خواہش۔ نیٹرم میور
گرم مشروبات سے تکالیف۔ کالی سلف
کھانے کے بعد بھوک معلوم ہو۔
کالی فاس
بھوک ۴ بجے سہ پہر کو معلوم ہو۔
کلکیریا فاس
بچہ ہر وقت دودھ پینا چاہے "
بہت بھوک محسوس ہو۔ کالی فاس

کلکیریا فاس سلیشیا۔ نیٹرم میور
غذا معدہ میں پتھر سی معلوم ہو۔ کلکیریا فاس
چربی والی غذا معدی تکلیف کو زیادہ
کر دیوے۔ کالی میور
کھانے کے بعد غذا کی گڑگڑاہٹ
مگنیشیا فاس
سینہ جلتا ہو۔ سلیشیا۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
معدہ کے گرد دباؤ والا کپڑا ناقابل
برداشت ہو۔ نیٹرم سلف۔ فیرم فاس
معدہ کی حس جاتی رہے۔ کالی فاس
کلکیریا فاس
" کی خرابی میں زبان کی سطح بھوری
یا سفید۔ کالی میور
" کی خرابی میں زبان سبزی مائل
بھوری۔ نیٹرم سلف
" زبان صاف۔ مگنیشیا فاس
" کی عصبی کمزوری۔ کالی فاس
بدہضمی اور سر درد۔ کلکیریا فاس
متلی۔ نیٹرم فاس۔ نیٹرم سلف
" صبح کے کھانے کے بعد۔ کلکیریا فاس

متلی چربیلی غذا کے بعد۔ کالی میور
۔ کافی یا حقہ پینے کے بعد۔ کلکیریا فاس
روغنی غذا یا مٹھائی ناموافق ہو کالی میور
لاغری اور کمزوری ۔ کالی فاس
معدہ میں ترشی اور کھار۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف
ترش اشیا مرض کو زیادہ کردیں
مگنیشیا فاس
بے ہوشی اور فم معدہ میں کمزوری
نیٹرم میور۔ کالی فاس۔ نیٹرم فاس
معدہ سے جریان خون ۔ کالی میور
فیرم فاس
ہچکی آنا ۔ مگنیشیا فاس ۔ کلکیریا فلور
نیٹرم میور۔

...... کرم ......

عام دوائی ۔ نیٹرم میور × ۲
کرم گول " سلیشیا
کدو کرم "

...... شکم ......

اگر نفخ ہو ۔ تو کالی سلف ۔ مگنیشیا فاس
شکم میں جلن ۔ کلکیریا سلف ۔ نیٹرم سلف
چھونیسے ٹھنڈا معلوم ہو۔ کالی سلف
دردشکم و کھچاوٹ نیٹرم سلف
نچلے حصہ میں قولنجی درد۔ سلیشیا
ریح کے اجتماع سے درد۔ نیٹرم سلف
کوکھ میں قولنجی درد۔ مگنیشیا فاس
شکم میں تشنج ۔ نیٹرم میور۔ "
کلکیریا سلف
گڑگڑاہٹ اور کھچاوٹ ۔
نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور
ترشی کی زیادتی ۔ نیٹرم فاس
شکم پُر ۔ کلکیریا سلف
سخت پھولا ہوا ۔ مگنیشیا فاس۔ سلیشیا
بچوں کا بڑھا ہوا شکم ۔ "
کلکیریا فاس
متلی ۔ نیٹرم فاس
دردشکم جسکو گرمی پہنچانیسے آرام
ہو۔ مگنیشیا فاس۔ سلیشیا
" دبانے یا خم کھانے سے آرام
مگنیشیا فاس
شکم میں دباؤ ۔ کلکیریا فاس
متحرک دردیں۔ نیٹرم سلف۔ "

ٹیس مارنے والا درد۔ مگنیشیا فاس
متورم۔ کالی فاس۔ کالی میور۔ "
چھونے سے درد "
سخت تنا ہوا ڈھول جیسا۔ کالی سلف
ریح پائی جاوے۔ کالی فاس
نیٹرم سلف

ہرنیا یعنی فتق

شکم میں کلکیریا فاس
اعضاء خاص کا "
نیٹرم میور۔ سلیشیا

قبض

قبض۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
نیٹرم سلف
" اور سر کا بوجھل ہونا اور درد کرنا
کلکیریا فلور۔ نیٹرم میور
" اور غنودگی۔ "
" اور آنسوؤں کا بہنا
" پھیندار بلغم کا اخراج "
" اور پھیکے رنگ کا پاخانہ۔ کالی میور
" حرام مغز کی تکالیف۔ سلیشیا
" زبان پر میل۔ کالی میور

قبض اور نچلے حصہ میں گرمی کا احساس
فیرم فاس
" اور بخار دقی۔ کلکیریا سلف
" ، کمزوری امعاء۔ نیٹرم میور
" بچوں یا بوڑھوں کی۔ کلکیریا فاس
" اور اسہال یکے بعد دیگرے۔
نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس
" بوجہ کمی رطوبت } نیٹرم میور
" " ضعف امعاء
" " مقعد۔ سلیشیا
" کا عادی ہونا۔ کالی سلف
کلکیریا سلف
" کے ساتھ خون کا اخراج
نیٹرم میور
" بچوں کی۔ مگنیشیا فاس
" سے مقعد پھٹ جاوے۔ نیٹرم میور
" ایسی کہ نرم پاخانہ بھی مشکل سے نکلے
کلکیریا فاس
" کے ہمراہ غنودگی پائی جاوے۔
نیٹرم میور
" درد سر بھاری پن۔ "

قبض کے ہمراہ جھاگدار رطوبت کی قے
نیٹرم میور
" " ہلکے رنگ کا پاخانہ. کالی میور
ضعف اور شیرخوار بچوں کی قبض
کلکیریا فاس

— اسہال. دستونکا آنا —

چربیلی غذا کے بعد. کالی میور
ترموسم کے بعد اسہال. نیٹرم سلف
کلکیریا فاس
ماتا کا ٹیکا لگوانے کے بعد. سلیشیا
کالی میور
صفراوی اخراج مواد. نیٹرم سلف
سیاہ اور بھورے اسہال
میگنیشیا فاس
اسہال خونی سفید رقیق آؤں کے
ساتھہ. کالی میور
" بودار. سلیشیا. نیٹرم فاس
" منجمد. "
" مزمن. کلکیریا سلف. نیٹرم سلف
سلیشیا
" خاص کر رات کو ہوں. کالی سلف

اسہال جسکی وجہ سردی ہو. فیرم فاس
" " خوف ہو. کالی فاس
" " ترشی کی زیادتی ہو.
نیٹرم فاس
" " ترموسم ہو. نیٹرم سلف
کلکیریا فاس. کلکیریا فلور
" " تبدیلی موسم ہو. کلکیریا سلف
کلکیریا فاس.
" " کچے پھل ہوں. "
" " صرف دن کو. نیٹرم میور
" علی الصبح. نیٹرم سلف
" تیز چھیلتے جلاتے ہوتے. نیٹرم میور
" صفراوی اور پھپھوندار. نیٹرم سلف
نیٹرم میور
" پھین دار اور زنج کے ساتھہ "
نیٹرم سلف
" بودار " کلکیریا فاس
کالی فاس
" روئی کی طرح سبز رنگ. نیٹرم فاس
کلکیریا فاس
" سبز رنگ. نیٹرم فاس

اسہال بوڑھے لوگوں میں۔ نیٹرم سلف
" جب بچے دانت نکالیں۔ کلکیریا فاس
" سکول کی لڑکیوں کو ہوں۔ "
" شیر خوار بچوں میں۔ سلیشیا
کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
گرما کے اسہال "
بلغمی " نیٹرم میور
بچوں کے " "
بودار " کالی فاس۔ سلیشیا
بلادرد نیٹرم میور " "
چاولوں کے پانی جیسے اسہال
نیٹرم سلف۔ کالی فاس
لیس دار پیپ جیسے اسہال "
کلکیریا سلف۔ کالی میور
کلکیریا سلف
ترش بو والے اسہال۔ نیٹرم سلف
اسہال پانی جیسے۔ نیٹرم میور فیرم
فاس۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا سلف
مگنیشیا فاس۔ کلکیریا فاس
کالی فاس۔ کلکیریا فاس
۔ پانی جیسے اور پہلے درد ہو۔

مگنیشیا فاس۔ نیٹرم میور
اسہال پانی جیسے بلادرد۔ کالی فاس
" " سفید۔ کلکیریا فاس
" سفید۔ کالی میور۔ نیٹرم فاس
مگنیشیا فاس۔ کلکیریا فاس
" میں غیر منہضم غذا نکلے۔ فیرم فاس
کلکیریا فلور
" " بخار تیز " "
" کیساتھ اینٹھن۔ نیٹرم فاس
" تھکاوٹ وضعف۔ کالی فاس
کلکیریا فاس
" اور یرقان۔ نیٹرم فاس
" درد اور چبھن نیٹرم میور
" اور پنڈلیوں میں تشنج۔ مگنیشیا فاس
" سرد تر۔ موسم میں زیادتی۔
نیٹرم سلف
" زرد رنگ۔ کالی سلف

........پیچش........

خاص ادویات۔ فیرم فاس
کالی میور
بودار خونی مواد نکلیں۔ کالی فاس

درد ہو۔ جس کو دبانے سے آرام ہو
میگنیشیا فاس

" " سرد کماد سے آرام ہو۔
فیرم فاس

پیچش سبز سفید مادہ نکلے۔ کالی میور
کلکیریا سلف

" اور اعصابی رکاوٹ پیشاب کی
میگنیشیا فاس

" اور نفخ۔ کالی فاس "

" اور بخار کی حالت۔ فیرم فاس

" گندہ بودار پاخانہ۔ کلکیریا سلف

" اور اسہال۔ کالی میور

" میں خالص خون۔ کالی میور

" لیس دار پاخانہ۔ کلکیریا سلف

" اور پتلی سفید اون "

" اور درد شدید۔ میگنیشیا فاس

......طحال یعنی تلی.......

تلی کے مقام پر شدید درد۔ کالی میور
سلیشیا۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس

تلی کے مقام پر درد و دباؤ۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس

.......ناف.........

ناف کے گرد درد۔ کلکیریا فاس

" " کاٹنے کی سی درد۔ سلیشیا

" " بے چینی کا احساس
کلکیریا فاس

" " معدہ کے ادھر ادھر اور
پشت کیطرف درد۔ نیٹرم میور

ناف کے گرد درد۔ کالی فاس

" " گرد و نواح میں پھرنے والی
درد۔ نیٹرم سلف۔ سلیشیا

" سے نچلی طرف دباؤ۔ نیٹرم میور

درد یا غشی کا احساس ناف کے
گرد۔ کلکیریا فاس

ناف کے دائیں طرف سے کاٹنے
والی درد شروع ہو۔ کلکیریا فاس

ناف سے پیڑو کی طرف درد۔ نیٹرم میور

" کے گرد کی درد سے مریض چیخ اٹھے
میگنیشیا فاس۔ کلکیریا فاس

......ہچکی......

ہچکی۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
میگنیشیا فاس۔ کلکیریا فلور

کالی فاس ۔ کالی سلف

علامات پاخانہ یا براز

پاخانہ جانے کی متواتر خواہش ہو
کالی میور
سیاہ براز ۔ کالی سلف ۔ نیٹرم سلف
خونی " ۔ کالی میور ۔ کالی فاس
کلکیریا سلف ۔ فیرم فاس
نیٹرم میور نیٹرم سلف
پاخانہ بودار ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور
زرد مٹیالہ براز ۔ کالی میور
براز کی مقدار بہت سی ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس
بالائی کی طرح براز ہو ۔ نیٹرم فاس
ٹکڑے ہو کر براز نکلے ۔ نیٹرم میور
گہرے رنگ کا براز ہو ۔ نیٹرم سلف
کالی فاس
براز کو بمشکل روک سکے ۔ نیٹرم فاس

براز خشک ۔ ۔ نیٹرم میور
" زور سے نکالا جاوے ۔ میگنیشیا فاس
چپچپا براز کالی میور
بدبودار متعفن گندہ براز ۔ نیٹرم سلف
کالی فاس ۔ کالی سلف ۔ کلکیریا سلف
یک لخت باہر آجاوے ۔ سلیشیا
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم سلف
بار بار براز ہو ۔ نیٹرم سلف
بار بار خواہش لیکن کچھ نہ نکلے ۔ کلکیریا
فاس ۔ کالی فاس ۔ میگنیشیا فاس
نیٹرم میور
سبز رنگ کا براز ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف ۔ کلکیریا فاس
سبز رنگ کا بودار ۔ (کھٹی بو) نیٹرم فاس
گرم آواز کے ساتھ براز ہو ۔ کلکیریا فاس
پہلے سخت اور پھر نرم میگنیشیا فاس
مریض براز کو خارج کرنے کے ناقابل
ہو ۔ کلکیریا فلور نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف
بے اختیار براز ہو جاوے ۔ "
نیٹرم میور
لعابدار گٹھلیاں دار پاخانہ ۔ نیٹرم فاس

گرہ دار پاخانہ۔ نیٹرم سلف
براز کی لمبائی زیادہ ہو۔ نیٹرم میور
ہلکے رنگ کا براز۔ کالی میور
صبح نرم براز۔ فیرم میور
نیٹرم سلف
آواز سے براز ہو۔ کلکیریا فاس
بودار اور ریح خارج ہو۔
کالی فاس، کلکیریا فاس
درد کے ساتھ براز۔ فیرم فاس
پاخانہ کے بعد درد۔ کلکیریا فاس
کچھ نکلے اور بقایا اندر چلا جاوے
نیٹرم میور۔ سلیشیا
بکثرت اکٹھا براز نکلے۔ کلکیریا فاس
خالص خون۔ کالی فاس
بو متعفن ″
خون اور پیپ۔ کلکیریا سلف
مریض زور نہ لگا سکے۔ نیٹرم میور
چاولوں کی پیچھ جیسا براز۔ کالی فاس
کالی سلف
براز بہت ہی کم ہو۔ نیٹرم فاس
پہلا حصہ لبستہ دوسرا حصہ براز کا نرم
ہو۔ کلکیریا فلور
بکری کی مینگنوں کی طرح پاخانہ۔
نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف۔ سلیشیا
سبز لیس دار غیر منہضم پاخانہ۔ کلکیریا فاس
تھوڑا براز۔ کالی میور۔ سلیشیا
خون آمیز براز ہو۔ کلکیریا سلف
نیٹرم سلف
یکلخت براز آجاوے۔ فیرم فاس
نیٹرم فاس۔ میگنیشیا فاس
مشکل سے خارج کیا جاسکے۔ سلیشیا
اینٹھن کے ساتھ براز ہو۔ کالی میور
نیٹرم فاس۔ فیرم فاس
پاخانہ کے بعد پھاڑنے والی درد۔
نیٹرم میور
غیر منہضم پانی سا پاخانہ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس۔ سلیشیا
سفید پاخانہ۔ کالی میور۔ نیٹرم میور
نیٹرم فاس
زرد پاخانہ۔ نیٹرم سلف۔ کالی سلف
کھانے وقت پاخانہ۔ کالی فاس

علامات جگر

امتلاجگر۔ نیٹرم سلف۔ فیرم فاس

جگر میں پیپ پڑنا۔ سلیشیا

جگر کے موضع پر۔ جگر کے بڑھنے پر اور دائیں طرف لیٹنے سے زیادہ تکلیف ہو

نیٹرم سلف

دماغی محنت کے بعد تکلیف ،،

کالی فاس

جگر کا پھوڑا سلیشیا

،، ،، اور بودار مواد خارج ہو

کلکیریا سلف

،، کے اوپر درد محسوس ہو۔ کالی میور

،، کے موضع پر دباؤ معلوم ہو۔ نیٹرم میور

،، کا فعل سست ہو۔ کالی میور

،، چھونے سے تکلیف ہو۔ نیٹرم سلف

،، کے مقام پر گولی مارنیکی سی درد

کلکیریا فاس۔ نیٹرم سلف

،، میں چبھن۔ نیٹرم میور

نیٹرم سلف۔ کلکیریا فاس

درد جگر حاد۔ کلکیریا سلف

،، معہ تناؤ۔ کالی میور

جگر کے فعل کا سست اور نکما ہو جانا

کالی میور

جگر میں ایسی درد جو دبانے ملنے اور گرمی پہنچانے سے کم ہو۔ مگنیشیا فاس

جگر اور تلی میں درد۔ نیٹرم میور

کالی فاس

علامات سینہ و تنفس

ایسا محسوس ہو۔ کہ گویا چھاتی کے گرد فیتہ بندھا ہے۔ سلیشیا

ایسا محسوس ہو۔ کہ گویا چھاتی پر بوجھ پڑ رہا ہے۔ نیٹرم سلف

ایسا محسوس ہو۔ کہ گویا چھاتی جل رہی ہے فیرم فاس

چھاتی کی اندرونی ساخت میں جلن محسوس ہو۔ نیٹرم سلف

چھاتی میں ایسا محسوس ہو۔ کہ کوئی کاٹ

رہتا ہے ۔ نیٹرم میور
چھاتی پر دباؤ محسوس ہو ۔ کالی میور ۔ ،،
نیٹرم سلف
،، میں دائیں جانب چبھن محسوس ہو
نیٹرم سلف
،، ،، بائیں ،، ،، نیٹرم میور
کلکیریا فاس
،، درد ۔ کلکیریا سلف ۔ ،،
،، کی اندرونی ساخت میں مقامی
درد سلیشیا
،، کے بیرونی حصہ میں گو درد ۔ کلکیریا فاس
کاٹنے والی تشنجی درد جو کندھوں تک
جاوے ۔ نیٹرم میور
چھاتی میں درد دتناؤ والی ۔ ،،
،، جسمیں گہرا سانس لینے کیساتھ
زیادتی ہو ۔ نیٹرم فاس
،، بائیں کندھے تک ۔ نیٹرم میور
،، میں کاٹنے والی درد بائیں جانب
نیٹرم سلف
،، کو چھونے سے درد ۔ کلکیریا فاس
کالی سلف

چھاتی میں درد ۔ دباؤ سے تخفیف ۔ نیٹرم سلف
،، بلغم کی کھڑکھڑاہٹ ۔ کالی سلف
نیٹرم سلف ۔ نیٹرم میور ۔ کالی میور
فیرم فاس
،، کی تکلیف اور پاؤں کی سردی
کلکیریا فاس
،، کی رکاوٹ ۔ کالی میور ۔ میگنیشیا فاس
نیٹرم میور
،، کے عضلات کا سکڑ جانا ۔ کلکیریا فاس
،، کے نچلے حصے میں گرمی ،،
،، میں گرمی ۔ فیرم فاس
،، ،، دکھن معلوم ہو ۔ نیٹرم میور
سینہ میں جلن ۔ دباؤ ۔ دکھن ۔ کھچاؤ
دتناؤ اور درد ایسا ہو ۔ جیسے کوئی ضرب
لگا رہا ہے ۔ سلیشیا
چھاتی میں کمزوری ،، ،،
بولنے سے کمزوری اور تھکان ہو جاوے
کالی سلف
دم گھٹنا کلکیریا فاس
سانس گرم ہو ۔ نیٹرم میور
سانس بودار ہو ۔ کالی فاس ۔ کالی سلف ۔ ،،

سانس تیز اور رکا ہوا۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
کوتاہ دمی۔ فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
کالی فاس۔ کالی سلف۔ نیٹرم میور
زینہ چڑھتے وقت دم چڑھ جائے۔
کالی فاس

برانکائیٹس یعنی ہوا کی نالیوں کی سوزش

درجہ اول میں۔ فیرم فاس۔ کلکیریا سلف
کالی میور اور۔ نیٹرم میور
درجہ دوم میں۔ کلکیریا سلف
مزمن حالت میں۔ سلیشیا

ہوا کی نالیوں کا نزلہ

بلغم سبزی مائل سفید۔ کالی میور
" بالکل سفید۔ کلکیریا فاس
" سبزی زرد رنگ۔ نیٹرم فاس
" بالائی جیسی "
" زرد کالی سلف
" لیس دار چمٹنے والی "
" صاف شفاف "
زرد سبز پانی جیسی بلغم "
بودار بلغم کالی فاس

متعفن۔ نیٹرم فاس۔ سلیشیا۔ کلکیریا سلف
" خونی۔ کلکیریا سلف "
جلتی ہوئی بلغم۔ نیٹرم میور۔ کالی فاس
زرد سخت گٹھلیاں دار بلغم
کلکیریا فلور
غلیظ منجمد۔ کالی سلف
جب مرض مزمن صورت اختیار کر
لے نیٹرم میور
کمزور ضعف اشخاص میں۔ کلکیریا فاس
ایسے بچوں میں جن کی ہڈیاں خمیدہ
ہوں۔ سلیشیا
چھاتی کی ریزش۔ سرد مشروبات
سے زیادتی اور گرم سے کم ہو۔
سلیشیا
چھاتی کی ریزش صبح کو زیادہ ہو نیٹرم سلف
" سرد تر موسم سے زیادہ۔ "
گلے میں مقامی خراش۔ کلکیریا فلور

استھما۔ دمہ

خاص دوائی تو کالی فاس ہے
مگر علاوہ ازیں مگنیشیا فاس بھی مفید
ہے۔

ڈکار کے ذریعہ ہوا نکالنا۔ مگنیشیا فاس
مشکل سے بلغم نکلے ۔ کلکیریا فلور
صبح کو رقیق بلغم کا اخراج ۔ نیٹرم سلف
بلغم کا متواتر اخراج ۔ نیٹرم میور
ضعف۔ کلکیریا فاس ۔ کالی سلف
پانی جیسا جھاگدار بلغم ۔ نیٹرم میور
زرد چمٹنے والی بلغم ۔ کالی سلف
سخت منجمد چمکدار بلغم ۔ کالی فاس
گاڑھی سبز سفید بلغم ۔ کالی میور
سبز پانی جیسی بلغم نیٹرم سلف
زرد بالائی " ۔ نیٹرم فاس
مٹی کے رنگ کا بلغم ۔ سلیشیا
کلکیریا سلف
بموجہ معدی نقص۔ کالی میور۔ نیٹرم سلف
جمی لازمہ دق ۔ کلکیریا سلف
یگاہ بگاہ تشنج یا کھچاوٹ۔ نیٹرم میور
خاصکر دمہ رات کو ہو۔ سلیشیا
کلکیریا فاس
تر دمہ ۔ نیٹرم سلف
نزلی دمہ ۔ کالی سلف
رات کو دمہ کا حملہ ہو۔ اور مریض اٹھ

بیٹھے نیٹرم سلف
ہوا کی نالیوں کا دمہ۔ کالی سلف۔ کالی میور
بچوں کا دمہ ۔ "
اٹھکر بیٹھنے سے دمہ میں تخفیف ہو۔
مگنیشیا فاس
اعصابی دمہ "
بوجہ رنج دمہ "
غذا کھانیسے زیادتی ہو۔ کالی فاس
موسمی تبدیلی سے ۔ ۔ کالی سلف
تر موسم کی تبدیلی میں زیادہ تکلیف ہو
نیٹرم سلف
صبح زیادتی ہو ۔ نیٹرم میور
حرکت سے زیادتی ہو۔ کلکیریا فاس

کھانسی

عام کھانسی۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور
نیٹرم فاس۔ سلیشیا
حاد کھانسی۔ کالی میور۔ فیرم فاس
کھانسی شام کو زیادہ۔ کالی سلف
" گرم کمرے میں " "
" صبح کو " ۔ نیٹرم سلف
کھانسی لیٹنے سے کمی۔ کلکیریا فاس

کھانسی سرد کھلی ہوا میں کم ہو کالی سلف

" بھونکنے والی ۔ کالی میور

" درد سر کو پیدا کرے ۔ نیٹرم میور

" کے باعث گالوں پر آنسو بہ نکلیں

نیٹرم میور

" مزمن دقی شخصوں میں ، کلکیریا فاس

نیٹرم میور ۔ سلیشیا

" کے ساتھ تشنج ۔ میگنیشیا فاس

کلکیریا فاس ۔ فیرم فاس ۔ سلیشیا

" کو کریا کالی کھانسی ۔ کالی میور

" خشک ۔ فیرم فاس ۔ میگنیشیا فاس

نیٹرم میور ، کلکیریا فلور کلکیریا فاس ۔ سلیشیا

" سرد مشروبات سے ۔ "

" بوجہ ورم و لمبا ہونے کوا کے اور

لیٹنے سے زیادہ ہو ۔ نیٹرم میور

چھاتی کی ہڈی کے پیچھے ٹیس محسوس ہو

نیٹرم میور ۔ کالی میور

حنجرہ میں ٹیس محسوس ہو ۔ کلکیریا فلور

" نرخرہ میں ٹیس کا احساس ہو ۔

فیرم فاس ، کالی فاس ۔ سلیشیا

" گلے میں ٹیس کا احساس ، کلکیریا فلور

کھانسی غذا کھانے کے بعد ۔ کلکیریا فلور

" میں سختی پائی جاوے ۔ کالی میور

" آواز کو خراب کر دیوے ۔ کالی سلف

کھانسنے وقت مریض چھاتی کو پکڑے

نیٹرم سلف

کھانسی بمعہ خراش ، سلیشیا ۔ فیرم فاس

" چھاتی میں کھرکھراہٹ کے ساتھ

کالی سلف ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم میور

" دودھ جیسی بلغم نکلے ۔ کالی میور

عصبی کھانسی ۔ میگنیشیا فاس

کھانسی لیٹنے سے ہو ۔ "

کلکیریا فلور ۔ سلیشیا ۔

" درد کے ساتھ ہو ۔ فیرم فاس

" دورے سے ۔ میگنیشیا فاس

" گاہ بگاہ ۔ نیٹرم میور

" جو کھلی ہوا میں کم ہو ۔ کالی سلف

تشنجی کھانسی ۔ میگنیشیا فاس ۔ کالی میور

کالی فاس ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس

کھانسی میں ٹیس ۔ میگنیشیا فاس "

کلکیریا فلور

کالی کھانسی ۔ میگنیشیا فاس ۔ کالی سلف

فیرم فاس ۔ کالی فاس ۔ کلکیریا فاس

سر درد ۔ سر پھٹا جاوے ۔ نیٹرم میور

کھانسی کے ساتھ رات کو پسینہ ۔ سلیشیا

" اور بے اختیار پیشاب کا نکل جانا

فیرم فاس ۔ نیٹرم میور

" اور بائیں طرف درد ۔ نیٹرم سلف

" کیساتھ چھاتی میں درد ۔ نیٹرم میور

فیرم فاس

کھانسی دوقی بخار ۔ کلکیریا سلف

" کے ساتھ مواد والامادہ " "

" اور چھاتی میں کمزوری ۔ نیٹرم سلف

" کے باعث ہچکچیں دم کا رک جانا

لیٹنے سے آرام ہو جاوے ۔ کلکیریا فاس

.... پلورائی ٹس ....

پلیورا یا غلاف پھیپھڑہ کی سوزش

فیرم فاس ۔ کالی میور

اور اگر درد بھی ہو ۔ تو ۔ میگنیشیا فاس

نمونیہ

نمونیہ ۔ فیرم فاس ۔ کالی میور

پہلا درجہ ۔ کلکیریا سلف

دوسرا درجہ ۔ کالی میور

ضعف اور سانس لینے کی رکاوٹ ۔

نیٹرم میور ۔ کالی فاس

پھیپھڑوں میں پھوڑا ۔ سلیشیا

امتلا پھیپھڑوں میں ۔ فیرم فاس

علامات قلب یعنی دل

دل کے مقام پر درد اور دباؤ ۔ میگنیشیا

فاس ۔ فیرم فاس ۔ کالی فاس

" کے قریب سردی محسوس ہو

نیٹرم میور

" " رکاوٹ " " "

" مقام پر کاٹنے والی درد ۔ کلکیریا فاس

دوران خون سست ۔ کالی فاس

مزمن قلبی امراض ۔ سلیشیا

دل کے قریب تکلیف ۔ کالی فاس

" کا اعتدال سے زیادہ پھیلنا

فیرم فاس ۔ کلکیریا فاس

" کا بڑھ جانا ۔ کلکیریا فلور

" کا پھڑکنا ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس

دِل کی حرکات میں وقفہ ہو۔ کالی فاس
نیٹرم میور
،، کے زیریں حصّہ میں درد۔ نیٹرم فاس
پسینہ آنے پر درد ہو۔ کلکیریا فاس
دِل کے نیچے کی طرف شدید دباؤ
نیٹرم میور
،، ،، موضع پر گولی مارنے جیسا درد
کلکیریا فاس
،، کی دھڑکن۔ کالی فاس ۔فیرم فاس
کالی میور۔ کالی سلف
،، ،، بوجہ قلت خون ۔کلکیریا فاس
نیٹرم میور
،، ،، جسکی وجہ ریح ہو ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف
،، کے موضع پر چبھن ۔ نیٹرم میور
،، کی تکلیف اور فالجی حالت
کالی فاس (۲x)
،، کے مقام پر چوٹ سی لگے۔ سلیشیا
،، کی غیر منتظم حالت میگنیشیا فاس۔ کالی سلف
،، ،، گھبراہٹ اور بے آرامی۔ نیٹرم سلف
،، ،، کی کمزوری اور بیہوشی کی صورت

نیٹرم میور
دل کی تکلیف اور اعصابی درد ۔
نیٹرم فاس ۔ سلیشیا
،، کا مرض جس کے ساتھ استسقائی حالت
ہو۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف ۔ کالی میور
گھبراہٹ اور دِل کی کمزور حرکت
کالی فاس
دِل کے نچلے حصّہ میں جلن اور درد
نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف۔ سلیشیا
میگنیشیا فاس۔ کلکیریا فاس
بمعہ معدی علامات۔ نیٹرم فاس
دل کی غشا کی سوزش ۔ فیرم فاس
کالی میور۔

نبض

نبض بھری ہوئی سخت ہو تو۔ نیٹرم میور
سلیشیا
،، نامعلوم ہو۔ تو کالی سلف ۔ ،،
،، رک رک کر چلے ۔ کالی میور
نیٹرم میور ۔ کالی فاس
،، بے قاعدہ ،، ۔ سلیشیا۔ کالی میور
،، پوری تیز۔ سریع ۔فیرم فاس۔ کالی فاس

نبض ایسی محسوس ہو۔ جیسے کوئی گول
چیز حرکت کر رہی ہے۔ فیرم فاس
" کا اچھلنا معلوم ہو۔ کلکیریا فاس
" تیز۔ کالی میور۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
فیرم فاس
" آہستہ چلے۔ کالی میور۔ "
سست نبض۔ کالی فاس۔ کالی سلف
چھوٹی و نرم۔ کالی میور۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
لرزنے والی
جسم کے مختلف حصوں میں محسوس ہو
نیٹرم فاس
ورید متورم۔ فیرم فاس۔ کالی میور
" جب ورم دوسرے درجہ میں ہو۔
نیٹرم فاس۔ کالی فاس
وریدیں بڑھی ہوئی متورم اور زخمی
کلکیریا فلور
" ایسا معلوم ہو۔ گویا وہ پھٹ جاوینگی
کلکیریا فلور

اطراف کی علامات

اطراف کا بےحس ہونا۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور۔ کالی فاس۔
" میں درد۔ کلکیریا فلور۔ "
فیرم فاس۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف۔ سلیشیا
درد اور ورم یا سخت ہڈی جیسی زیادتی
انگوٹھوں۔ انگلیوں اور جوڑوں میں
کلکیریا فلور

بازوؤں کی علامات

بازوؤں میں درد۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ کلکیریا فاس
بازوؤں اور کندھوں میں درد اور
وجع المفاصل۔ کلکیریا فاس
" " اور معلوم ہو۔ کہ گویا ہاتھ
سیسے کے بنے ہوئے ہیں۔ سلیشیا
خارش اور بے حسی احساس۔ نیٹرم میور
ایسا معلوم ہو۔ کہ بازوؤں اور رانوں
کے عضلات ڈھیلے ہیں۔ نیٹرم میور
بازوؤں میں جلن۔ خارش و درد

اور تکلیف کلکیریا فاس

بازوؤں کی سردی کالی میور

" ہاتھوں اور انگلیوں میں تشنج

نیٹرم میور

تشنجی درد اور بوجھ " سلیشیا

تھکا ہوا معلوم ہو۔ نیٹرم فاس

تمام بازوؤں میں گولی مارنے جیسی درد

کلکیریا فاس

بازوؤں میں چبھنے والی درد۔ سلیشیا

ہاتھ اور بازوؤں کا کانپنا۔ کلکیریا فاس

انگلیاں

انگلیوں میں درد۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور۔ سلیشیا

" میں سوزش۔ نیٹرم فاس۔ فیرم فاس

انگلیوں کے ناخنوں کا درد۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور۔ نیٹرم فاس۔ سلیشیا

" کے سروں میں درد۔ "

" میں زخم۔ نیٹرم میور

" کسی مقام پر جلن۔ سلیشیا

" " تشنج۔ نیٹرم میور

" کے جوڑوں میں سختی۔ خارش۔ کاٹتی

ہوئی دبانے والی درد۔ سلیشیا

انگلیوں کے جوڑوں میں مفاصلی درد

فیرم فاس

" سختی۔ کلکیریا سلف۔ نیٹرم سلف

ہاتھوں اور انگلیوں کے عضلات میں

کھچاوٹ۔ نیٹرم میور

انگلیوں کے جوڑوں میں زخم اور

درد۔ نیٹرم سلف

ہاتھ

ہاتھوں پر زخم۔ نیٹرم میور

" میں جلن۔ "

ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ "

" سردی سے پھٹے ہوئے۔ فیرم فاس

کلکیریا فلور

" کی ہتھیلی پھٹ جاوے "

ہاتھوں میں تشنج۔ مگنیشیا فاس

ہاتھ سو جاویں۔ کلکیریا فاس

" بھاری معلوم ہوں۔ سلیشیا

" لکھتے وقت سخت معلوم ہوں۔

کلکیریا فاس۔ کالی میور۔ نیٹرم فاس

ہاتھوں کا خود بخود حرکت کرنا۔

مگنیشیا فاس۔ نیٹرم فاس

ہاتھوں میں بے حسی ۔ سلیشیا
" کی ہتھیلیوں کی گرمی ۔ فیرم فاس
" " کی خارش ۔ کالی فاس
" " سختی اور درد ۔ نیٹرم سلف
" " خشکی اور پھٹ جانا
نیٹرم میور
" تشنج سلیشیا
ہاتھ سوتے ہوئے درد آمیز
فیرم فاس
ہاتھوں کا پسینہ ۔ نیٹرم میور
ہاتھ کانپیں ۔ نیٹرم سلف ۔ میگنیشیا فاس
" لکھتے وقت کانپیں ۔ نیٹرم میور
نیٹرم فاس ۔ نیٹرم سلف
سوتے وقت ہاتھ پھڑکیں ۔ "
ہتھیلیوں میں چٹکیاں بھرنے کا
احساس ۔ کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف

ٹانگوں کی علامات خاصہ

بے اختیار حرکت ٹانگوں کی ۔ نیٹرم میور

ٹانگیں خمیدہ ۔ کلکیریا فاس
ٹانگوں کا مزمن ورم ۔ کالی میور
" کی خارش ۔ کالی فاس ۔ "
چلتے وقت ایکدم ٹانگیں جواب دیدیں
نیٹرم فاس
" رانوں کی تھکاوٹ ۔ نیٹرم سلف

پاؤں

پاؤں کا جلنا ۔ کالی فاس
" کے تلوؤں کا جلنا ۔ کلکیریا سلف
نیٹرم سلف ۔ سلیشیا ۔ کالی فاس
صبح کو سردی رات کو گرمی ۔ نیٹرم میور
پاؤں سو جاویں "
" کا لیس دار پسینہ سلیشیا
سوتے میں کھچاوٹ ۔ نیٹرم سلف
تلوؤں کی خارش ۔ کلکیریا سلف
کالی سلف
پاؤں کا سوجنا ۔ نیٹرم سلف ۔ نیٹرم میور
ذکی الحس ہونا پاؤں کا ۔ میگنیشیا فاس
تشنج پاؤں کا ۔ سلیشیا ۔

ٹخنے

اگر درد ٹخنوں میں ہو ۔ تو ۔ فیرم فاس

نیٹرم میور ۔ سلیشیا دیویں
اگر ٹخنے کمزور ہوں ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم میور سلیشیا دیویں

اعضا کی علامات

اعضا کا درد ۔ کلکیریا فاس
" کی سردی "
" سو جاویں "
" کی تھکاوٹ سلیشیا
" " خارش کالی میور
" پھڑکن ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس
لنگڑا پن "
اعصابی درد ۔ مگنیشیا فاس ۔ کالی سلف ۔
حس جاتی رہے ۔ اور سرد ہو جاویں
کالی فاس ۔ کلکیریا فاس
اعضا میں ایسا درد کہ متواتر پہلو بدلنا پڑے ۔ نیٹرم سلف
فالج اعضا ۔ کالی فاس
لرزہ ہونا ۔ کلکیریا فاس ۔ سلیشیا

گاؤٹ

حاد ۔ نیٹرم سلف ۔ فیرم فاس ۔ نیٹرم فاس
مزمن " " سلیشیا
اعضاؤں کا ورم ۔ کلکیریا فاس
" درد کرنا ۔ کالی میور
نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس
مگنیشیا فاس
گاہ بگاہ حملہ درد ۔ نیٹرم میور
مفاصلی درد رات کو زیادہ ۔ کلکیریا فاس

جوڑوں کی تکالیف

گویا جوڑ اکھڑ گیا ۔ کلکیریا فاس
گویا جوڑوں میں پانی کے قطرے ٹپک رہے ہیں ۔ نیٹرم میور
جوڑوں میں ٹوٹنے جیسی تکلیف
کلکیریا فلور ۔ نیٹرم میور
نیٹرم سلف ۔ نیٹرم فاس
جوڑوں کی سوزش ۔ فیرم فاس ۔ کالی سلف
مگنیشیا فاس ۔ نیٹرم فاس ۔ کالی میور
جوڑوں کی سردی ۔ نیٹرم میور
ٹپکن اور دُکھن والا درد تمام حصوں میں ۔ کلکیریا فلور

ایک اعضاء سے دوسرے اعضاء میں
مشتعل ہونیوالا درد ۔ کالی سلف
گٹھیا کی حالت ۔ کلکیریا فلور
جوڑوں میں دماغی خلل پیدا کرنیوالا
درد مگنیشیا فاس
ایسا محسوس ہو کہ گویا انگلیوں اور
انگوٹھونکے جوڑ اپنی جگہوں سے کھنچے
جا رہے ہیں ۔ سلیشیا
جوڑوں کا درد ۔ کالی میور ۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم فاس ۔ فیرم فاس
کہنیوں کا ورم ۔ کلکیریا فلور
جوڑونمیں پیپ پڑجانا ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا سلف
" کی سختی ۔ نیٹرم میور
" کے گرد ورم ۔ کالی میور
مزمن درد مفاصل ۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس

......وجع المفاصل......

حاد ۔ کلکیریا فاس ۔ کلکیریا سلف
فیرم فاس ۔ کالی فاس ۔ کالی میور
مگنیشیا فاس
زیادہ درد بوجہ تبدیلی موسم ۔ کلکیریا فاس

زیادہ درد محنت سے کالی فاس
" وجع المفاصل ہو گرمی یا سردی سے
کلکیریا فاس
" " رات کو "
" " ہو حرکت سے ۔ فیرم فاس
" " بستر کی گرمی سے ۔ کالی میور
" " صبح کو ۔ کالی فاس
" " سردی لگنے سے ۔ فیرم فاس
" " بیٹھے ہوئے اٹھنے سے ۔
کلکیریا فاس
کم ہو ۔ وجع المفاصل خفیف حرکت سے
کالی فاس
" " حرارت سے ۔ فیرم فاس
" " حرکت کرتے وقت ۔
کالی میور
" " اِدھر اُدھر پھرنے سے
کلکیریا فاس ۔ کلکیریا میور
وجع المفاصل بمعہ ورم ۔ کالی میور
" " نیز آبی علامات کے
نیٹرم فاس
" " سوزش اور بخار کے ۔ فیرم فاس

وجع المفاصل سیاہ سُرخ پیشاب فیرم فاس
مفاصلی درد ہو۔ سر میں۔ میگنیشیا فاس
" " انگلیوں کے جوڑوں یا دائیں
کندھے میں۔ نیٹرم فاس
" " دانتوں میں۔ میگنیشیا فاس
" " بازو میں کندھے کے جوڑ کے
برابر۔ کلکیریا فاس
" " جبڑوں میں دانتوں میں کنپٹیوں
میں سلیشیا
" " اعضاؤں میں۔ نیٹرم سلف
سلیشیا
" " گردن کے مہروں میں سلیشیا
حاد مفاصلی درد۔ انگلیوں کا۔ فیرم فاس
" " گھٹنے۔ کندھے۔ کلائی یا
دائیں کندھے کے جوڑ کا۔
فیرم فاس
" " جوڑوں کا۔ کالی میور۔ میگنیشیا فاس
نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
" " کندھوں کے درمیان
کلکیریا فاس
" " سردی لگ جانے سے۔ فیرم فاس

شیائٹیکا یا عرق النساء

اس کے خاص ادویہ۔ کالی فاس
میگنیشیا فاس۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا سلف
نیٹرم میور۔ فیرم فاس۔

ناخنوں کی علامات

عام طور پر۔ نیٹرم میور اور سلیشیا
ناخنوں کی امراض کے لئے مفید ہیں
ناخنوں کے گرد زخموں کے لئے
سلیشیا
ناخن خراب رہیں۔ کالی سلف
انگوٹھے کے اندر کی طرف ناخن اُگیں
کالی میور۔ سلیشیا

علامات پشت

پشت میں درد۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
" اور کندھوں میں درد۔ اور بوجھ
نیٹرم میور

پشت میں ضرب لگانے . دکھنے اور
اینٹھن کا سا درد ۔ نیٹرم میور
" کمر میں درد کا سا احساس . نیٹرم سلف
" میں سردی کا احساس ۔ نیٹرم میور
" میں کاٹتی ہوئی تڑپنے والی درد
کلکیریا فاس ۔ سلیشیا
" میں کاٹنے والی درد . کلکیریا فاس
" درد شکم سے پشت کی طرف جاوے
نیٹرم سلف
" سے کھچاوٹ کولھے تک جاوے .
نیٹرم میور
" میں ایسا محسوس ہو . گویا چوٹ لگی
ہے . ٹوٹ گئی ہے . اور دکھتی ہو
نیٹرم میور
" خارش کا ہونا . نیٹرم سلف
" جو خلل دماغ پیدا کرے . میگنیشیا
فاس . سلیشیا
" سوراخ کرنیوالی درد . نیٹرم سلف
" فالجی درد نیٹرم میور
" گولی مارنے کی طرح کا درد کولھے
تک چلی جاوے ۔ سلیشیا

کمر ایسی معلوم ہو . کہ گویا مردہ ہے . یا
ٹوٹی ہوئی ہے ۔ سلیشیا
پشت و کمر کی صلابت ۔ "
" میں کوئی چٹکیاں لینا معلوم ہو .
نیٹرم میور
" کی کمر میں ایسی درد گویا پیپ پڑی
ہوئی ہے ۔ نیٹرم سلف
" میں ضربان کا درد ۔ سلیشیا
" میں تھکانیوالا کمر کا درد . کلکیریا فلور
" تھکاوٹ کا احساس ۔ نیٹرم میور
" حرام مغز کا ذکی الحس معلوم ہونا . سلیشیا
کمزوری یا لنگڑاپن . نیٹرم میور
درد شدید کمر میں . سلیشیا . کلکیریا فاس
حرکت سے درد کو افاقہ . کلکیریا فلور
" " میں زیادتی . سلیشیا
پشت میں سوراخ کرنیوالا درد جاد
میگنیشیا فاس
" درد اور بے خوابی . کلکیریا فلور
" سردی کا احساس ہو . نیٹرم میور
" درد آواز پیدا کرے . فیرم فاس
کلکیریا سلف . کلکیریا فاس
" " جو جلد پر محسوس ہو . میگنیشیا فاس

پشت میں اعصابی درد ۔ کالی سلف
مگنیشیا فاس
" میں درد نچلی طرف ۔ کلکیریا فلور
درد کندھوں کے درمیان ۔ کلکیریا فاس
پشت میں درد ۔ حرکت سے آرام ہو
کالی فاس
" سخت چیز پر سونے سے آرام ہو
نیٹرم میور
" مفاصلی درد ۔ کالی سلف
" دکھن والا درد نیٹرم سلف
" تشنجی درد ۔ "
" پھرنے والا درد ۔ کالی سلف
مگنیشیا فاس
درد پشت اور اعضاؤں میں
کا احساس ۔ نیٹرم فاس
" شام کو بڑھ جاوے ۔ کالی سلف
" گرم کمرے میں " ۔ "
" نچلی طرف صبح کو ۔ کلکیریا فلو۔
" کھلی ہوا میں کمی ۔ کالی سلف

مقعد کی علامات

مقعد کی رکاوٹ یا ایک بھاری شدہ
معلوم ہو ۔ سلیشیا
" کا تشقق یا پھٹنا ۔ کلکیریا فلور ۔ کلکیریا فاس
سلیشیا ۔ نیٹرم میور
" کیطرف بوجھ معلوم ہو ۔ کلکیریا فاس
" سے درد نیچے کیطرف اور خصیوں
کیطرف جاوے ۔ سلیشیا
" میں جلن معلوم ہو ۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف
" کی خشکی نیٹرم میور
" کے گرد پھنسیاں ، "
" کی خارش ۔ کلکیریا فلور ۔ کلکیریا فاس
کالی میور ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف
کاٹتی ہوئی درد مقعد میں ۔ نیٹرم میور
مقعد کے گرد زخم اور اس میں درد
ہو ۔ کلکیریا سلف
مقعد میں درد ۔ کالی میور
جریان خون از مقعد ۔ کلکیریا فاس

مقعد کا اختلاج - کلکیریا سلف. کالی فاس
نیٹرم میور. نیٹرم سلف
" کا دکھنا - "
" میں شدید چیرتا ہوا درد - کلکیریا فاس
سلیشیا
" میں تھکن - نیٹرم میور. نیٹرم سلف
" کی سوزش " "
نیٹرم فاس
" میں چپکن - کلکیریا فاس
" میں تناؤ - سلیشیا
داد جیسا ابھار مقعد پر - نیٹرم سلف

بواسیر

خاص دوائی - کلکیریا فلور
درد ضرب لگانیوالا - نیٹرم میور
خون آنا - کالی میور - فیرم فاس
اندرونی بواسیر - کالی سلف
کلکیریا فلور
" اور درد کمر - "
مزمن بواسیر - کلکیریا فلور
خارجی بواسیر - کالی سلف. میگنیشیا فاس
سوزش اور درد - فیرم فاس
سوزش نہو لیکن درد ہو. میگنیشیا فاس
درد آمیز بواسیر - کالی فاس
ضعیف اشخاص میں - کلکیریا فاس
بواسیر رستی رہے - "
" کے مسے بڑھے ہوئے. کلکیریا فلور
کاٹتی ہوئی درد ہو - تو - نیٹرم میور
بواسیر میں جلن - "
" شدید درد - سلیشیا - کالی فاس
ورم اور جلن - "
بواسیر اور قبض - نیٹرم میور
کلکیریا فلور
" میں البیومن کا مادہ نکلے. کلکیریا فاس
" اور تشنجی درد میگنیشیا فاس
" سیاہ گاڑھا خون - کالی میور
چمکیلا سرخ خون - فیرم فاس
کلکیریا فلور
بواسیر اور پاخانہ سخت وخشک -
نیٹرم میور
" اور منجمد خون کا اخراج. کالی میور
" اور خارش. کلکیریا فاس. کلکیریا فلور
فیرم فاس. کالی فاس. سلیشیا

بواسیر اور خون کا جوش سر کیطرف
فیرم فاس ۔ کلکیریا فلور

" درد اور دکھن "

" اور گاڑھا زرد مادہ نکلے ۔ سلیشیا

اعصابی علامات

اعصابی امتلاء ۔ فیرم فاس
کاٹتی ہوئی درد مگنیشیا فاس
اعصابی سوزش ۔ فیرم فاس
سینہ کے اعصاب میں درد مگنیشیا فاس
دانتوں کا اعصابی درد ۔ "
چیرتا ہوا درد ۔ "
فالجی حالت ۔ کالی فاس
بجلی کی چمک جیسا احساس ۔ کلکیریا فاس
" " " درد ۔ مگنیشیا فاس
تمام دانتوں میں بجلی جیسی لرز ۔ سلیشیا
رات کو تکلیف ۔ کلکیریا فاس ۔ "
مگنیشیا فاس ۔ کالی سلف
جلدی اعصابی درد ۔ سلیشیا

دیر پا اعصابی درد ۔ کلکیریا سلف
درد اعصاب مقعد ۔ کلکیریا فاس
" " چہرہ ۔ فیرم فاس ۔ کالی فاس
مگنیشیا فاس
درد دائیں پہلو رحم کا ۔ "
" اعصابی معدہ ۔ "
" " انتڑیوں کا ۔ "
" گاہ بگاہ ۔ نیٹرم میور "
" ہمراہ سردی اور بے حسی کے
کلکیریا فاس
" تھکان اور دھڑکن ۔ کالی سلف
" اور نیند نہ آنا ۔ کالی فاس
" کمر ۔ کالی سلف ۔ فیرم فاس
" آنکھوں میں ۔ نیٹرم میور
" سر میں ۔ مگنیشیا فاس
اعصابی درد اعضا میں " ۔ نیٹرم فاس
کالی سلف
" گویا ہڈی پر ۔ کلکیریا فاس
" بار بار ہو ۔ "
" پھر نیوالا ۔ کالی فاس ۔ مگنیشیا فاس
کالی سلف

اعصابی درد جسمیں تبدیلی موسم سے زیادتی ہو کلکیریا فاس
" موسم سرما میں زیادتی خاصکر صبح کو نیٹرم میور
" شام کو زیادتی خاصکر کمرہ گرم میں کالی سلف
" رات کو زیادہ گاہ بگاہ ہو. نیٹرم میور مگنیشیا فاس
" تنہائی میں زیادہ. کالی سلف
" سرد ہوا میں کم "
" ٹکور سے کم. فیرم فاس
خوش کن جذبات سے کم. کالی فاس
رانکو عصبی تکلیف. فیرم فاس

علامات آلات بول۔

گردہ

گردہ کا مرض جو دیگر امراض کے بعد ہو. کالی سلف
جو نالی گردوں سے مثانہ میں پیشاب لیجاتی ہے. اسمیں پتھری. مگنیشیا فاس سلیشیا. نیٹرم سلف
گردے میں پتھری " . نیٹرم فاس
قارورہ میں زرد میلے رسوب ہوں کالی میور
گردے کے اوپر درد ہو. فیرم فاس
سوزش گردوں کی درجہ اوّل . "
" " " دوم کالی میور
" " " سوم نیٹرم فاس
" البیومن پیشاب میں. کالی میور کالی سلف. کلکیریا فاس
گردوں کا درد. فیرم فاس. کالی میور
" میں پیپ پڑجانا. سلیشیا
کھچاوٹ اور گرمی گردوں کے مقام میں اور پیشاب کے رسوب اینٹ کی مٹی جیسے. نیٹرم میور
جب سرخ بخار کے بعد ہو. کالی سلف. کلکیریا سلف

مثانہ

مثانہ کے عوارضات. کلکیریا فاس
فیرم فاس. نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" کی کھینچاوٹی درد ۔ کلکیریا فاس
کالی میور. نیٹرم میور۔ سلیشیا
" کا اختلاج. کالی فاس. نیٹرم سلف
فیرم فاس
" میں پتھری ۔ کلکیریا فاس. سلیشیا
مگنیشیا فاس
" کی پتھری بننے کو روکنا ہو۔ تو۔
کلکیریا فاس
پیشاب کی رکاوٹ ہو ۔ کالی فاس
نیٹرم سلف
" " بچوں میں. فیرم فاس
سوزش مثانہ. نیٹرم فاس. سلیشیا
" درجہ اول. فیرم فاس. کالی میور
" مزمن "
جب پیشاب کرے جلن ہو. نیٹرم سلف
کالی میور. نیٹرم میور
مثانہ کا نزلہ "
کلکیریا سلف. کالی فاس
" کی مزمن سوزش ۔ کالی میور

فیرم فاس. کلکیریا سلف
زرد لیس دار مادہ کا نکلنا. کالی سلف
گاڑھے سفید لیسدار مادہ کا اخراج. کالی میور
مثانہ کی گردن پر کاٹتی ہوئی درد. کلکیریا
فاس. کالی فاس. فیرم فاس
" میں سوزش و خراش۔ "
" سے جریان خون کالی فاس
" " " چمکدار سرخ. فیرم فاس
" " " سیاہ رنگ. کالی میور
" " " سرخ گلابی رنگ کا
فیرم فاس
" " " رقیق سیاہی مائل
نیٹرم فاس
" " ۔ گاڑھا منجمد. فیرم فاس
" " رقیق سیاہ منجمد
نیٹرم فاس

پیشاب

پیشاب میں البیومن. کالی میور. سلیشیا
کلکیریا فاس. کلکیریا سلف. کالی سلف
کالی فاس
" میں خون کی آمیزش. کالی میور. نیٹرم میور

کالی سلف ۔ کالی فاس ۔ فیرم فاس
پیشاب میں اینٹ کی ریت جیسے رسوب
نیٹرم سلف ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" میں سفید بلغمی رسوب ۔ کالی میور
" میں سیاہ رسوب ۔ "
نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم فاس
کلکیریا فاس
" روئی جیسے رسوب ۔ "
" شکر ۔ ۔ نیٹرم سلف
" ریت کے ۔ "
کلکیریا سلف ۔ میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس ۔ سلیشیا
ریت کے خارج ہوتے وقت درد
نیٹرم سلف ۔ میگنیشیا فاس
" ہمراہ گنٹھیا کا درد ۔ نیٹرم سلف
پیشاب گہرے رنگ کا ۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس
" گرم ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف
سلیشیا
" میں خون ۔ فیرم فاس ۔ نیٹرم میور
" بودار ۔ سلیشیا ۔ کلکیریا فلور

پیشاب میں یورک ایسڈ یا پتھری کے
سے رسوب ۔ نیٹرم سلف
" زرد رنگ ۔ نیٹرم میور
" فاسفیٹ کلکیریا فاس
" بکثرت آوے ۔ کلکیریا فلور
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
نیٹرم سلف ۔ فیرم فاس
" بہت کم مقدار میں ۔ نیٹرم سلف
نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ کالی میور
کلکیریا فلور
رسوب سفید ۔ "
" جو برتن کو چمٹے رہیں ۔ نیٹرم سلف
" ہمراہ صفرا پیپ اور بلغم کے "
سلیشیا
" زرد رنگ ۔ کالی فاس
" زردی مائل سبز ۔ نیٹرم سلف
" کے بعد جلن ۔ میگنیشیا فاس و
سلیشیا ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس
" کاٹتی ہوئی درد ۔ "
" کی نالیمیں " ۔ کلکیریا فاس ۔ کالی فاس
بودار بخارات نکلیں ۔ کلکیریا فلور

پیشاب کرنے میں زور لگانا پڑے
فیرم فاس. نیٹرم فاس
نیٹرم سلف. کلکیریا فاس
بار بار پیشاب کا آنا. کالی فاس
نیٹرم فاس. نیٹرم میور. نیٹرم
سلف. سلیشیا. کلکیریا فلور
پیشاب کو روک نہ سکے. کالی فاس
کلکیریا فاس. نیٹرم فاس
" " نہ سکنا. بچوں میں ایسڈ
زیادہ ہو. نیٹرم فاس
" . بڑے لوگوں میں. کالی فاس
فیرم فاس
چلتے یا کھانستے وقت بے اختیار پیشاب
نکل جاوے. نیٹرم میور.
پیشاب کا رک رک کر آنا. سلیشیا
فیرم فاس. نیٹرم میور
" کی نالی میں خارش. کالی فاس
" کھرچن معلوم ہو. کالی فاس. نیٹرم سلف
بچوں میں پیشاب کا رک جانا.
فیرم فاس
" کا پیشاب سوتے ہوئے نکل جانا

کلکیریا فاس. میگنیشیا فاس
نیٹرم فاس. فیرم فاس. کالی فاس. سلیشیا
دبانے سے پیشاب کی نالی میں درد

ذیابیطس

ذیابیطس کے لئے خاص دوائی.
نیٹرم سلف
" بعدہٗ درجہ دوم میں. کالی میور
کلکیریا فاس. کلکیریا سلف
" شکر بہت زیادہ. کلکیریا فاس
فیرم فاس. کالی میور. نیٹرم فاس
نیٹرم سلف. کالی فاس
" کے ساتھ بخار. فیرم فاس



امراض النسا

عورتوں کے متعلقہ امراض

کی علامات

حیض

مقررہ وقت کے بعد۔ نیٹرم میور

کالی میور

سیاہ رنگ۔ کلکیریا فاس۔ "

سیاہی مائل سرخ۔ کالی فاس

چمکیلا سرخ۔ کلکیریا فاس

فیرم فاس

رقیق بمعہ جلن۔ نیٹرم میور

رقیق مثل پانی زرد رنگ۔ نیٹرم میور

کالی فاس

خون حیض سخت بدبودار۔ سلیشیا

خون لوتھڑے دار۔ کالی میور

کلکیریا فاس

سیاہ خون۔ کالی میور۔ "

میگنیشیا فاس

گہرا سرخ۔ کالی فاس۔ کلکیریا سلف

کالی سلف

دیر کیساتھ بمعہ سردرد۔ نیٹرم میور

حیض کے وقت نیچے کی طرف دباؤ

سے درد۔ کلکیریا فلور

کلکیریا فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم میور

حیض ہر دو ہفتے کے بعد۔ کلکیریا فاس

" ہر تیسرے ہفتے کے بعد۔ فیرم

فاس۔ کالی سلف۔ نیٹرم میور

" بہت زیادہ۔ نیٹرم سلف

کالی فاس۔ نیٹرم میور۔ فیرم فاس

" کالی میور۔ کلکیریا فلور۔ سلیشیا

" میں ریشہ جات ہوں۔ میگنیشیا فاس

" چلتے وقت اچھی طرح خارج ہو

نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف

" ٹھہر ٹھہر کر جاری ہو۔ سلیشیا

لاغر عورتوں میں بے قاعدہ

حیض. کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
کالی فاس ۔ نیٹرم فاس ۔ سلیشیا
" کے دوران میں دردزہ سی تکلیف
کلکیریا فاس ۔ میگنیشیا فاس
" کے پہلے دردزہ ۔ "
" عرصہ تک رہے ۔ کالی میور
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
سلیشیا ۔ کالی فاس
" ہر ماہ کم ہوتا جائے ۔ نیٹرم میور
" جو منجمد نہ ہو ۔ کالی فاس
" بودار ۔ سلیشیا ۔
" کے شروع میں درد ۔ میگنیشیا فاس
فیرم فاس ۔ کالی میور
" کے آتے ہی درد ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" کے وقت درد ۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا
" دردآمیز ۔ کالی میور ۔ میگنیشیا فاس
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا
درد ہمراہ امتلاء خون ۔ فیرم فاس
" اور غیر منہضم غذا قے کرے ۔ "
رنگ زرد ۔ نیٹرم فاس ۔ نیٹرم میور

بلوغت سے پہلے ۔ کالی فاس ۔ کلکیریا فاس
سرخ جلد جم جانیوالا ۔ فیرم فاس
خراش پیدا کرنے والا ۔ نیٹرم میور
حیض اور جی متلاوے ۔ فیرم فاس
" کا خون رسی کیطرح ہو ۔ میگنیشیا فاس
" میں بو کھٹی ۔ نیٹرم فاس ۔ سلیشیا
" دبا ہوا ۔ کالی میور ۔ کالی فاس
کالی سلف ۔ نیٹرم میور ۔ کلکیریا فاس
سلیشیا
" " بوجہ سردی ۔ فیرم فاس
نیٹرم سلف
" " اور تر پاؤں کے ۔ سلیشیا
" " دماغی صدمے کے باعث
کالی فاس
" " بوجہ تبدیلی موسم ۔ کلکیریا فاس
" " بوجہ تر ہوا ۔ "
" گاڑھا سفید رنگ جما ہوا ۔ کالی میور
" رقیق ۔ کالی فاس ۔ نیٹرم میور ۔ نیٹرم فاس
" پانی سا خون ۔ " "
" بہت جلدی ۔ کالی میور ۔ "
میگنیشیا فاس ۔ سلیشیا

کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
حیض بار بار آوے ۔ کالی میور ۔ کلکیریا فاس
حیض دیر کے بعد آوے ۔ ،، کالی فاس
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
کالی سلف ۔ کلکیریا سلف
،، تھوڑے دن رہے ۔ سلیشیا
،، کم آوے ۔ کالی فاس ۔ کالی سلف
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
،، رک جاوے ۔ کالی فاس
،، اور ترش قے ہو ۔ نیٹرم فاس
،، اور قے صفراوی ۔ نیٹرم سلف
،، اور درد پشت ۔ کالی فاس ۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس
،، اور امتلاء ۔ فیرم فاس
،، اور درد قولنج ۔ مگنیشیا فاس ۔ نیٹرم
سلف ۔ کالی فاس ۔ فیرم فاس ۔ نیٹرم میور
،، اور قبض ۔ سلیشیا ۔ ،،
،، اور اطراف سرد ۔ کلکیریا فاس ۔ فیرم فاس
،، اعضاء میں تشنج ۔ مگنیشیا فاس
،، اور اسہال ۔ فیرم فاس ۔ نیٹرم فاس
نیٹرم سلف ۔ کلکیریا فاس

حیض ۔ اور صبح کے اسہال ۔ نیٹرم سلف
،، اور بودار پاؤں کا پسینہ ۔ سلیشیا
،، اور بھرا بھرا ہوا چہرہ ۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس
،، اور بہت کم رہتی ہے ۔ کلکیریا سلف
،، اور سر درد ۔ کالی سلف ۔ ،،
کالی فاس ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس
،، اور پیشانی میں درد ۔ نیٹرم فاس
،، اور آواز بیٹھی ہوئی ۔ کلکیریا فاس
کالی میور ۔ سلیشیا
،، اور بدن برف سا ٹھنڈا ۔ ،،
،، اور سیلان الرحم ۔ نیٹرم میور
،، اور دماغی ضعف ۔ ،،
،، اور رات کو خواب میں خوف ۔ کالی فاس
،، اور نکسیر ۔ نیٹرم سلف
،، اور بے حسی ۔ کلکیریا فاس
،، اور فرج میں درد ۔ فیرم فاس
،، اور رحم کا درد داہنی طرف
نیٹرم سلف
،، بائیں طرف ۔ مگنیشیا فاس

حیض اور مفاصلی درد۔ کلکیریا فاس
" اور رنج و غم ۔ نیٹرم میور
" اور درد کمر۔ کلکیریا فاس
" اور گولی مارنیکی طرح مشتعل ہونے
والا درد ۔ مگنیشیا فاس
" اور شدید رنج وغم، نیٹرم میور
" اور درد دانت. کلکیریا فاس۔ "
" اور گھٹنے کی رباط کا سُکڑ جانا۔
نیٹرم فاس
" اور چٹکیاں بھرنے جیسا درد۔
کلکیریا سلف ۔ نیٹرم میور
" اور شکم میں بوجھ۔ کالی سلف
" باؤ گولہ ۔ کالی فاس
" اور رات کو زیادتی سلیشیا. کلکیریا فاس
" شام کو " ۔ کالی سلف
گرم کمرہ میں زیادتی۔ "
درد کی طرف دبا کر لیٹنے سے آرام
کالی سلف
بیرونی گرمی سے آرام ۔ سلیشیا

فرج

فرج میں درد اور دکھن. کلکیریا فاس
فرج میں جلن سردی اور خشکی. نیٹرم میور
" " دباؤ. کلکیریا فاس. سلیشیا
" کی سوزش . فیرم فاس. کالی میور

رحم

درد رحم. کلکیریا فاس. فیرم فاس
نیٹرم میور ، سلیشیا
سردی اور درد. کلکیریا فاس
پتھر سا رحم سخت ہو. کلکیریا فلور
پھولا ہوا کھلا رحم ۔ "
رحم کی تکلیف اور دردِ سر. کلکیریا فاس
رحم کا بے ٹھکانے ہو جانا۔ "
کلکیریا فلور. کالی فاس
" " اور مفاصلی درد
کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور
" کا گر جانا ۔ کلکیریا فلور
سوزش رحم ۔ فیرم فاس
نیچے کی جانب حرکت کرنے والا درد
کلکیریا فلور. فیرم فاس، نیٹرم میور
رحم میں چبھن محسوس ہو ۔ "
" کا مزمن امتلاء . کالی میور. کلکیریا فلور
" میں کاٹتا ہوا درد ۔ نیٹرم میور

رحم کے مقام میں کھچاوٹ . کلکیریا فلور
" کا باہر نکلنا . کلکیریا فاس . "
کالی فاس . نیٹرم میور
" کا باہر نکلنا . بیٹھنے سے آرام
نیٹرم میور
کمزوری رحم . کلکیریا فاس . نیٹرم فاس

حمل اور دردزہ

بچہ پیدا ہو جانے کا درد . کالی فاس
مگنیشیا فاس . فیرم فاس
پستانوں میں جلن . کلکیریا فاس
زچگی کا بخار . نیٹرم میور . کالی میور
کالی فاس
" میں تشنجی حالت . مگنیشیا فاس
زیادہ دودھ پلانے سے کمزوری
کلکیریا فاس
پیدائش بچہ کے بعد کمزوری "
حمل کے ایام میں " . "
خون زیادہ نکلنا . کلکیریا فلور
پستان بڑھتے معلوم ہوں . کلکیریا فاس
" میں ناسوری زخم . سلیشیا
" میں سخت گلٹیاں . کلکیریا فلور
سلیشیا . کالی میور
مالیخولیا زچگی کی حالت میں . کالی فاس
پستانوں کا ورم . سلیشیا . کلکیریا سلف
کالی میور . فیرم فاس . کلکیریا فلور .
دودھ نمکین . نیٹرم میور
" پانی سا . " . کلکیریا فاس
" نمکین نیلا . کلکیریا فلور . "

حاملہ کی قے

غذا غیر منہضم نکلے . فیرم فاس
نیٹرم میور . کالی میور
قے جھاگدار پانی سی بلغمی . "
" کھٹی بکثرت . فیرم فاس
نیٹرم فاس "
پانی کے ساتھ قے نکلے . "
صفراوی کڑوی . نیٹرم سلف . کالی میور
لیس دار زرد رنگ . کالی سلف
کھٹی دودھ کی پھٹکیاں جیسی . کلکیریا فاس
قے میں سفید بلغم صبح کو . کالی میور .
حلمۃ الثدیین . دپستانوں کی بھٹنیاں
جلدی زخمی ہوں . اور پھٹ جاویں
سلیشیا

زخمی گھنٹیاں. کلکیریا فاس. فیرم فاس

حمل کے دنوں میں پاؤں میں درد

سلیشیا

دردیں چھوٹی بے اثر. کالی فاس

کمزور دردیں "

حمل کے دنوں میں تمام جسم تھکا ہے

اور کمزوری . کلکیریا فاس

" . قبض . نیٹرم میور . سلیشیا

" . صفراوی حالت اور کڑوا مزہ

نیٹرم سلف

" . سوزش معدہ . نیٹرم فاس

" . بھوک بکثرت ہو . نیٹرم میور

" . درد دانت . میگنیشیا فاس .

کلکیریا فاس . کلکیریا فلور

" . تیز آبی حالت . نیٹرم فاس

" . اعصابی تکلیف . کالی فاس

" . غمگین رہنا . نیٹرم میور

" . اسہال ہوں . میگنیشیا فاس

نیٹرم فاس . نیٹرم سلف

" . پیشاب کا رکنا . میگنیشیا فاس . "

" . پیشاب بے اختیار نکل جاوے

فیرم فاس . کالی فاس . نیٹرم میور

حمل کے دنوں میں پاؤں کا سوجنا

نیٹرم سلف

اسقاط حمل

خاص دوائی . . کالی فاس

اسقاط حمل . اخراج سرخ خون

فیرم فاس

" سیاہ خون . کالی میور

" اور قے ترش ہو . نیٹرم فاس

" " پانی جیسی . نیٹرم میور

" اور صفراوی قے . نیٹرم سلف

" اور تشنج . میگنیشیا فاس

" کو روکنے والی ادویہ کلکیریا فاس

کالی فاس

علامات ہڈیونکی

ہڈیوں کا درد . کلکیریا فاس

نیٹرم میور . سلیشیا

" . میں پٹی بندھی ہونیکا احساس

ہو۔ حالانکہ کوئی پٹی نہ ہو۔ نیٹرم میور
سلیشیا
ہڈیوں میں سوراخ ہونے کا احساس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
ہڈیاں نرم اور ٹوٹنے والی۔ کلکیریا فاس
ہڈیوں میں تھکاوٹ۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ کلکیریا فلور
" کی جلن " "
" " سڑن۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ کلکیریا فلور
" " بندش۔ " نیٹرم میور
" میں رینگنے والی درد۔ "
" کا ٹیڑھا ہو جانا۔ کلکیریا فاس
" " بے جگہ ہو جانا۔ کلکیریا فلور
" " ٹوٹ جانا۔ "
فیرم فاس۔ کلکیریا فاس
ٹوٹی ہوئی ہڈی کے اندمال کیلئے
سلیشیا
ہڈیاں نہ جڑیں۔ کلکیریا فاس
ضربات وصدمات۔ سلیشیا
کلکیریا فلور۔ فیرم فاس

جھٹکے والا درد۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
ایسا معلوم ہو۔ کہ ہڈی گوشت سے
الگ ہو گئی ہے۔ نیٹرم میور
ہڈی میں پیپ پڑنا۔ کلکیریا فلور
کلکیریا سلف۔ سلیشیا
" کی جلن و سڑن "
" کا ٹیڑھا یا خمیدہ ہونا اور بودار
اسہال۔ کالی فاس
" کا ٹیڑھا یا خمیدہ ہونا اور تیز آبی
اسہال۔ نیٹرم فاس
ہڈیوں کا ورم۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
کاٹنے والا درد " ۔ کلکیریا فاس
زخموں جیسی درد ہڈیوں میں
نیٹرم میور۔ سلیشیا۔ کلکیریا فلور

نیند

چیخ مار کر اٹھ بیٹھے۔ کالی فاس
کلکیریا سلف

نیند میں بچے چیخ اٹھیں. کلکیریا فاس
متواتر انگڑائی اور جمائی. کالی فاس۔ "
ہمیشہ صبح کے وقت سونے کی خواہش
کرے۔ نیٹرم میور
نیند میں خواب زیادہ آویں. نیٹرم سلف
کلکیریا فلور
صبح کے وقت غنودگی. نیٹرم میور
میگنیشیا فاس. کلکیریا فاس. کلکیریا فلور
غنودگی اور صفراوی علامات
نیٹرم سلف
زیادہ نیند کا آنا. نیٹرم میور
بیٹھے بیٹھے سو جانا. نیٹرم فاس. فیرم فاس
صبح اٹھنے پر تھکا ماندہ ہو. نیٹرم میور
کلکیریا فلور. نیٹرم سلف
نیند میں دانتوں کا پیسنا. نیٹرم فاس
سونے کی بہت خواہش. نیٹرم میور
صبح کے وقت بستر سے نہ اٹھنا چاہے
کلکیریا فاس
خواب میں چور، آگ کا لگنا، بھوت
وغیرہ یا گرنا نظر آوے. کالی فاس
اگر ایکدفعہ آنکھ کھل جاوے. تو پھر

نیند نہ آوے. نیٹرم میور. سلیشیا
نیند میں اعضاء کی تڑپ اور کھچاوٹ
سلیشیا. نیٹرم میور. میگنیشیا فاس
نیٹرم سلف
کرموں کے باعث نیند میں بے آرام
رہے. نیٹرم فاس. کالی میور
نیٹرم میور. کلکیریا فاس. فیرم فاس
نیٹرم سلف
دن کو سوتا رہے. رات کو جاگے
کلکیریا سلف
صبح کو جاگنا. نیٹرم سلف
ذرا شور پر چونک اٹھنا. کالی میور
نیند میں بار بار " " نیٹرم میور
نیٹرم سلف. کلکیریا فاس
صبح پریشان طبیعت. نیٹرم میور
سوتے میں عضلات کا تشنج ہونا
کالی فاس
سونے کے بعد فرحت نہ ہونا.
نیٹرم میور
سوتے میں اٹھ کر چلنا. سلیشیا
کالی فاس

سہ پہر کو سو رہنا۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

دن کو۔ ۔ کلکیریا فاس ۔ " ۔ "

شام کو سونا "

دن کے اول حصہ میں نیند کا آنا

سلیشیا

صبح کو نیند آنا۔ نیٹرم سلف

نیند کا نہ آنا۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

کالی فاس

آدھی رات سے پہلے یا بعد نیند کا نہ آنا

نیٹرم میور۔ سلیشیا

باوجود غنودگی کے نیند کا نہ آنا۔ "

نیٹرم میور

بوجہ جوش طبیعت نیند کا نہ آنا۔ کالی فاس

تھکاوٹ سے ۔ " ۔ میگنشیا فاس

خارش کے باعث " ۔ نیٹرم فاس

اعصابی تکلیف سے " ۔ نیٹرم میور

رنج سے " ۔ کالی فاس

امتلاء خون سے۔ " ۔ فیرم فاس

غنودگی کے لئے۔ " ۔ نیٹرم میور

میگنیشیا فاس۔ کالی فاس۔ نیٹرم سلف۔ فیرم فاس

غنودگی سہ پہر کو۔

غنودگی بوڑھے لوگوں میں۔ کلکیریا فاس

علامات کی زیادتی

اگر پانی سے ہاتھ دھونے یا پانی میں کام کرنے سے زیادتی ہو۔ تو۔ کلکیریا سلف نیٹرم سلف۔ ملاحظہ ہو۔

جب زیادتی دن کو ہے۔ نیٹرم میور

" شام۔ " ۔ کلکیریا فاس

سلیشیا۔ کالی سلف۔ نیٹرم میور

اگر زیادتی دوپہر کو ہو۔ تو۔ "

اور سلیشیا

جب زیادتی رات کو ہو تو۔ کلکیریا فاس

سلیشیا

اگر زیادتی صبح کو ہو۔ تو۔ کلکیریا فاس

نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف

کالی فاس دیویں

اگر زیادتی سہ پہر کو ہو۔ تو۔ نیٹرم سلف

گاہ بگاہ زیادتی ہو۔ تو۔ نیٹرم میور

سلیشیا۔ نیٹرم سلف

سانس گہرے لینے سے زیادتی ہو
کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ اور
جب موسمی تبدیلی زیادتی کا باعث ہو
تو کلکیریا فاس۔ سلیشیا
جب پانی اور تر موسم زیادتی کا باعث
ہو۔ تو۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا فاس
اور کلکیریا فلوریکا دیویں
عام سردی زیادتی پیدا کرے تو
کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا اور
میگنیشیا فاس مفید ہوتی ہے۔
سرد ہوا میں زیادتی ہو۔ میگنیشیا فاس
کالی سلف۔ کالی فاس اور
سلیشیا دینا چاہیئے
سرد پاؤں کی وجہ سے زیادتی ہو۔
تو سلیشیا مفید ہے
متواتر ورزش سے زیادتی ہو۔
کالی فاس
معدہ میں خرابی زیادتی مرض کا باعث
ہو۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
سرد ہوا کے جھونکے سے زیادتی ہو۔ تو
میگنیشیا فاس

اگر گاڑی کی سواری زیادتی کا باعث ہو۔
نیٹرم میور۔ سلیشیا
کھانے سے زیادتی ہو۔ تو نیٹرم میور نہ ہو
تو " اور سلیشیا
احتلام کے بعد زیادتی ہو۔ تو سلیشیا
نیٹرم فاس۔ نیٹرم میور۔ کالی فاس۔ کلکیریا فاس
متواتر حرکت سے زیادتی۔ کالی فاس
سمندر میں نہانے " " کالی میور
ذرا چھونے سے زیادتی لیکن زور کے
ساتھ دبانے سے آرام۔ میگنیشیا فاس
دلی رنج سے زیادتی ہونا۔ نیٹرم میور
رنج یا مایوسی۔ " کلکیریا فاس
مشقت سے " " کالی فاس
غذا سے خاصکر ہیجان اور اشیاء سے
زیادتی ہو۔ تو۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

— ماکولات و مشروبات —

روٹی اور مکھن کھانے سے علامات
میں زیادتی ہو۔ تو۔ نیٹرم میور
گوبھی کے کھانے سے علامات
میں زیادتی۔ سلیشیا
نیٹرم میور

ٹھنڈی غذا سے زیادتی۔ کلکیریا فلور
نیٹرم میور۔ سلیشیا۔ کلکیریا فاس
ٹھنڈے مشروبات سے زیادتی
کلکیریا فاس۔ میگنیشیا فاس
ترش مشروبات سے زیادتی۔ "
قیمتی اور چربی والی اغذیہ سے زیادتی
میگنیشیا فاس۔ کالی میور۔ نیٹرم فاس
مچھلی سے زیادتی۔ نیٹرم سلف
پھل کھانے سے زیادتی۔ کلکیریا فاس
گرم غذا سے علامات میں زیادتی
نیٹرم سلف۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
فیرم فاس
گوشت کھانے سے زیادتی۔ "
سلیشیا
گوشت کی خوشبو اور پکانے سے زیادتی
نیٹرم میور
مٹھائی کھانے سے زیادہ تکلیف ہو۔
کالی میور۔ کالی فاس
ترش غذا " " " ۔ فیرم فاس
نیٹرم میور
تمباکو سے زیادتی علامات " ۔ سلیشیا

پانی پینے یا سردی سے زیادتی
سلیشیا۔ کلکیریا فاس
شراب پینے سے زیادتی۔ نیٹرم میور
سلیشیا
بھوک " " " "
گرم کمرے میں رہنے " ۔ کالی سلف
مسکرات کے بعد " ۔ نیٹرم میور
ہنسنے سے زیادتی۔ کالی فاس۔ "
اٹھانے " " ۔ سلیشیا۔ "
روشنی " " " " "
کسی چیز کو دیر تک دیکھتے رہنا زیادتی
کا باعث ہو۔ سلیشیا۔ نیٹرم میور
اوپر دیکھنے سے زیادتی تکلیف۔ سلیشیا
سفید چیز کی طرف دیکھنے سے زیادتی۔
تکلیف۔ سلیشیا
رطوبت کے اخراج کے باعث زیادتی
نیٹرم میور۔ سلیشیا۔ کالی فاس
کلکیریا فاس۔ نیٹرم فاس
لیٹنے سے زیادتی مرض۔ نیٹرم میور
سلیشیا۔ نیٹرم سلف۔ کلکیریا فاس
بستر میں لیٹنے سے زیادتی۔ نیٹرم میور

سلیشیا

پشت کے بل لیٹنے سے زیادتی۔ کلکیریا

فاس۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

پہلو کے بل لیٹنے سے زیادتی۔ "

نیٹرم میور

بائیں پہلو ۔ ۔ نیٹرم سلف

سلیشیا

دائیں پہلو ۔ " ۔ میگنیشیا فاس

درد والی طرف ۔ ۔ کلکیریا فلوریکا

نیٹرم میور ۔ سلیشیا

ماہ نو یا ماہ کامل کے وقت زیادتی ۔۔

کلکیریا فاس ۔ کالی میور ۔ فیرم فاس

حرکت سے زیادتی مرض ۔ سلیشیا

کلکیریا فاس ۔ کالی میور ۔ فیرم فاس

شروع حرکت میں زیادتی ۔ سلیشیا

بیٹھے ہوئے اٹھنے سے زیادتی ۔ کالی فاس

تکلیف ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

گانا سننے سے زیادتی ۔ نیٹرم سلف

مقویات سے زیادتی ۔ نیٹرم میور

زکام دب جانیکے بعد تکلیف زیادہ ہو

نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔

شوروغل سے تکلیف زیادہ ہو ۔

کالی فاس ۔ سلیشیا

بیرونی یا خارجی دباؤ سے زیادتی ۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور ۔ نیٹرم سلف ۔ سلیشیا

ٹوپی کے دباؤ سے زیادتی ۔ "

کونین کے غلط استعمال سے زیادتی

نیٹرم میور

مطالعہ سے زیادتی ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

آرام کرنیسے " ۔ کلکیریا فاس ۔ "

نیٹرم میور ۔ کلکیریا فلور ۔ کالی فاس

گھوڑے کی سواری سے زیادتی تکلیف

سلیشیا

بستر سے اٹھنے سے زیادتی تکلیف

نیٹرم میور ۔ سلیشیا

بیٹھے ہوئے اٹھنے سے زیادتی تکلیف

کلکیریا فاس ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ کالی فاس

بیٹھنے سے زیادتی ۔ نیٹرم میور ۔ "

کلکیریا فلور

دھوئیں سے زیادتی ۔ نیٹرم میور

چھینکنے سے زیادتی ۔ سلیشیا ۔ "

برف کی سرد ہوا سے تکلیف زیادہ سلیشیا

کھڑے ہونے یا چلنے سے تکلیف میں
زیادتی۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
خمیدہ ہونیسے تکلیف میں زیادتی
کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
اعضاؤں کے پھیلانے سے زیادتی
نیٹرم میور
آندھی یا بجلی کے چمکنے سے زیادتی تکلیف
نیٹرم فاس۔ سلیشیا
موسم گرما میں زیادتی۔ نیٹرم میور
غذا کے نگلنے کے وقت زیادتی
کالی میور۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
پانی وغیرہ پینے سے زیادتی۔ نیٹرم میور
گفتگو کرنیسے زیادتی۔ کلکیریا فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
اپنی مرض کا خیال کرنیسے زیادتی
کلکیریا فاس
دورانِ سر سے زیادتی۔ نیٹرم میور
اور سلیشیا
قے ہونیسے زیادتی "
نیٹرم میور
جاگنے سے زیادتی۔ کلکیریا فاس

کھلی ہوا میں جاگنے سے زیادتی۔
نیٹرم میور۔ سلیشیا
ہوا کی گرمائی زیادتی عوارضات و
علامات کا موجب ہو۔ کالی سلف
نیٹرم میور
گرمائی کمرے کی زیاتی تکلیف کا موجب
ہو۔ کلکیریا فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
تر چیزوں کے لگانے سے زیادتی
مرض ہو۔ تو سلیشیا۔ دیویں
پاؤں تر رکھنے سے مرض میں زیادتی
ہو تو۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
تر نمدار موسم سے زیادتی مرض ہو۔ تو
کلکیریا فاس۔ نیٹرم سلف۔ سلیشیا
نیٹرم فاس
تیز ہوا سے زیادتی مرض ہو۔ تو
کلکیریا فاس۔ سلیشیا
موسم سرما میں زیادتی مرض ہو۔ تو
نیٹرم میور۔ سلیشیا دیں
لکھنے سے زیادتی مرض ہو۔ تو "
جمائی سے زیادتی " " "

اسباب امراض

خفگی کا اثر ۔ نیٹرم میور
سرد ہوا یا موسم کا اثر ۔ کلکیریا فاس
موسمی تبدیلی کا اثر ۔ سلف
قبض کا اثر ۔ نیٹرم میور ۔ فیرم فاس ۔ سلیشیا
تر برساتی موسم کا اثر ۔ نیٹرم سلف
کلکیریا فاس ۔ کلکیریا فلور
غم ۔ عارضی نقصانات کا اثر ۔ کالی فاس
نیٹرم سلف ۔ کلکیریا فلور
بے دلی ۔ کلکیریا فاس
گرنا ۔ صدمہ یا تکلیف کسی جانور کے
کاٹنے سے ۔ فیرم فاس
خوف سے تکلیف ہو ۔ کالی فاس
رنج و غم ۔ ۔ کلکیریا فاس ۔ "
بہت خوشی ۔ "
دبا ہوا ابھار سلیشیا

علامات میں تخفیف

اگر نہانے سے علامات میں تخفیف واقع
ہو ۔ تو ۔ کالی میور
اگر ڈکار آنیسے تخفیف واقع ہو ۔ تو
کلکیریا فاس ۔ سلیشیا
" خمیدہ ہونیسے ۔ " میگنیشیا فاس
" سردی سے ۔ ۔ فیرم فاس
کلکیریا فاس
" ۔ اور سرد ہوا " ۔ کالی سلف
" کسی کے ہمراہ رہنے " ۔ کالی فاس
سرد مشروبات " " ۔ فیرم فاس
کالی میور
گرم " " " میگنیشیا فاس
کلکیریا فلور
پانی پینے کے بعد " ۔ سلیشیا
اندھیرے میں " ۔ نیٹرم میور ۔ "
مشقت جسمانی کے باعث کمی ۔
نیٹرم میور ۔ سلیشیا
شام کو کمی ہو ۔ تو ۔ "
روزہ رکھنے سے کمی ہو
۔ تو ۔ "
رگڑنیسے ۔ ۔ ۔ میگنیشیا فاس
گرمی " ۔ ۔ کلکیریا فلور

مگنیشیا فاس. کلکیریا فاس. سلیشیا
بیٹھنے سے کمی ہو تو . . کلکیریا فلور
کسی سخت چیز پر بیٹھنے سے تخفیف
نیٹرم میور
دودھ پینے سے کمی - نیٹرم فاس
تر گرمی سے کمی - سلیشیا
عام حرکت سے کمی - کلکیریا فلور
کالی سلف. کالی فاس
حرکت متواتر سے کمی - سلیشیا
. سے کمی . کالی فاس
کھلی ہوا میں تخفیف ہو. کلکیریا سلف
دبانے سے کمی ہو - کلکیریا فلوریکا
مگنیشیا فاس
مالش سے کمی ہو. کلکیریا فلوریکا
مگنیشیا فاس. کالی فاس
سوسائٹی میں کمی ہو. .
پاخانہ آنے کے بعد کمی ہو. کلکیریا فاس
نیٹرم میور
گرم خشک موسم کے بعد کمی ہو
نیٹرم سلف. کلکیریا فاس. کلکیریا سلف
سر پیٹنے سے کمی مرض - سلیشیا

علامات حرارت

اندرونی یا بیرونی - نیٹرم میور سلیشیا
شکم سے سر تک - نیٹرم سلف
ماؤف مقامات پر - سلیشیا
چہرہ پر حرارت. کلکیریا فاس. فیرم
فاس. نیٹرم میور
پاؤں کی حرارت. نیٹرم سلف سلیشیا
حرارت پیشانی کی - نیٹرم میور
" سر کی - کلکیریا فاس "
نچلے حصہ امعا میں گرمی. نیٹرم سلف
پچھلے حصہ سر میں حرارت. نیٹرم میور
دائیں گال - نیٹرم سلف
خاص اعضا میں گرمی. فیرم فاس
نیٹرم میور. سلیشیا
چھاتی کے پچھلے حصے میں حرارت
کلکیریا فاس
حرارت میں لرزہ - سلیشیا
حرارت کے ساتھ پیاس. نیٹرم میور
سلیشیا

ایسی گرمی کہ کپڑا اتارنے سے ڈرے
نیٹرم میور۔ سلیشیا
شام کو حرارت کا بڑھ جانا۔ کالی سلف

پسینہ

پسینہ۔ کلکیریا فاس۔ فیرم فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا
سرد پسینہ " " "
کالی سلف۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس
" چہرہ پر۔ کلکیریا فاس
پسینہ دن کو آئے۔ نیٹرم میور
" صبح " " ۔ نیٹرم سلف
" سلیشیا، کلکیریا فاس
کلکیریا سلف
" بکثرت۔ کلکیریا فاس۔ کالی فاس
نیٹرم میور۔ سلیشیا۔ میگنیشیا فاس
" آسانی سے آئے۔ جو کمزور کردے
کالی فاس۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
چکنا پسینہ۔ "
سل والے مریض کا پسینہ

بودار ترش پسینہ۔ نیٹرم فاس
غلیظ پسینہ۔ کالی فاس
سخت بودار پسینہ۔ سلیشیا
ترش بو والا پسینہ۔ نیٹرم میور۔ "
نیٹرم فاس
بودار پاؤں کا پسینہ۔ سلیشیا
پسینہ چہرہ پر۔ نیٹرم سلف
" ہاتھوں پر۔ نیٹرم میور
" " اور چہرہ پر۔ سلیشیا
" " پاؤں پر "
" سر پر صرف۔ سلیشیا، کلکیریا فاس
" رانوں میں۔ "
" گردن پر "
" تمام جسم پر۔ نیٹرم میور
" صرف مخصوص اعضاء پر۔ نیٹرم
سلف، کلکیریا فاس
" بکثرت رات کو۔ نیٹرم میور
کلکیریا فاس۔ سلیشیا
" سے سردرد و دیگر درد کو آرام۔
نیٹرم میور
" روکنے سے تکالیف پیدا ہو گئی

ہوں۔ تو۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا

پسینہ غذا کھاتے وقت۔ کالی فاس

نیٹرم میور

" مگر کپڑا بدن پر سے اٹھانا نہ چاہیے

نیٹرم میور

سردی

سردی محسوس ہو۔ اور پھر گرمی

نیٹرم میور۔ سلیشیا

پھر پسینہ۔ "

عام پسینہ کا احساس۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور۔ سلیشیا

جلدی سردی محسوس ہو۔ نیٹرم میور

سلیشیا

اندرونی سردی۔ "

نیٹرم میور

" اور پیاس "

سلیشیا

" اور لرزہ "

عورتوں کی لاغری اور قلتِ خون

اور سردی۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فلور

فیرم فاس

سردی اور چھینکیں۔ نیٹرم میور

نزلہ حاد بمعہ سردی۔ نیٹرم فاس

نزلہ مزمن۔ میگنیشیا فاس

کل جسم پر سردی معلوم ہو۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور۔ سلیشیا

سردی صرف ایک طرف "

" بمع لرزہ۔ کلکیریا فاس

نیٹرم میور۔ سلیشیا

خاص اعضا کا لرزہ۔ نیٹرم میور۔ "

سردی شکم میں بمع تلی۔ کلکیریا فاس

" مقعد میں۔ کالی میور

" جوڑوں کی۔ نیٹرم میور

" بائیں طرف کی۔ سلیشیا

" پچھلے حصہ پر۔ کلکیریا فاس

" کانوں کی "

" اطراف میں۔ سلیشیا

" پاؤں میں۔ نیٹرم میور "

" ناک پر "

سوکھا

عضلاتی سوکھا جو ترقی کرتا جاوے

کالی فاس

مزمن۔ کلکیریا فاس۔ فیرم فاس
کلکیریا سلف۔ سلیشیا
کالی میور۔ کالی سلف
بے حد کمزوری۔ سلیشیا کلکیریا فاس
نیٹرم میور۔ کلکیریا سلف
کالی میور۔ کالی سلف
مع بہت بھوک۔ کلکیریا فاس۔ "
بہت بڑا سر۔ سلیشیا
سوکھا شیر خوار بچوں کا۔ کلکیریا فاس
بوڑھے لوگوں کا سوکھتے جانا۔
کلی فاس

اگر ترشی والی اشیاء سے ہو۔ تو
فیرم فاس دیں
اگر الکوحل سے ہو۔ تو۔ سلیشیا
اگر روٹی سے ہو تو نیٹرم میور
نیٹرم میور
اگر کافی سے ہو۔ تو۔ فیرم فاس
مگنیشیا فاس
اگر چکنی والی غذا اور چربی سے

ہو تو فیرم میور۔ نیٹرم فاس کالی میور
ہر ایک قسم کی غذا سے نفرت۔
نیٹرم میور
گوشت سے۔ نیٹرم میور۔ سلیشیا
گرم مشروبات سے۔ کالی سلف
دودھ سے۔ فیرم فاس۔ سلیشیا
مٹھائی سے کالی فاس
گرم خوراک سے۔ فیرم فاس
سلیشیا

خون کی کمی۔ نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
فیرم فاس۔ کالی فاس۔ کالی میور
اگر اس کا باعث عوارضات نفسانیہ
ہوں تو۔ کالی فاس
اگر تشنج کے ہمراہ ہو۔ تو۔ کلکیریا فاس
اگر کمی خون بباعث معدی امراض
کے ہو۔ تو نیٹرم فاس۔ کالی سلف
نیٹرم میور دیویں
کمی خون کے پرانے مریض جنکے
علاج میں غفلت سے کام لیا گیا ہو
سلیشیا

کمی خون کے باعث دل کی تکلیف ہو۔
کالی فاس
سے ساتھ حرام مغز کے امراض
ہوں تو۔ کالی فاس۔ فیرم فاس
نیٹرم میور

سوزاک

قرحہ۔ کالی سلف۔ کلکیریا سلف
نیٹرم میور۔ کلکیریا فاس
" اور جلن پیشاب۔ درد پیشاب
خارج کرنے کی عبث کوشش
کالی میور
" یعنی مزمن سوزاک بمعہ جلدی امراض
کالی میور
سوزاک مزمن۔ نیٹرم میور۔ نیٹرم سلف
کالی فاس۔ کلکیریا فاس۔ سلیشیا
زرد مادہ نکلے
مادہ پانی سا لیسدار جلتا ہوا
نیٹرم میور

سوزاک مع ورم۔ کالی میور
" دبا ہوا مزمن۔ نیٹرم سلف
" اور سوزش فیرم فاس
" اور خارش کلکیریا فاس
" اور خون کا اخراج۔ کالی فاس
فیرم فاس
" اور زرد یا سبز مادہ نکلے۔ کالی سلف
نیٹرم سلف
" اور بالائی جیسا سنہری زرد مادہ۔
نیٹرم سلف
" اور سبزی مائل مادہ نیٹرم سلف
کالی سلف
" نیلا سفید مادہ۔ کالی میور
" مادہ بلغمی نیٹرم میور
" بودار غلیظ کلکیریا سلف
نیٹرم فاس۔ سلیشیا
" اور گھرچن کی سی درد ہو۔ تو نیٹرم میور
" لیسدار۔ کالی سلف۔
" اور غدود متورم۔ کالی میور
کلکیریا فلور۔ سلیشیا
منجمد خون کا اخراج۔ کالی میور۔ فیرم فاس

سیاہ خون کا اخراج ۔ کالی میور

غیر منجمد خون کا اخراج ۔ کالی فاس

پیپ دار رقیق خون کا اخراج ۔

کالی فاس

سفلس یعنی آتشک

خاص ادویات ۔ کلکیریا فلور

کالی میور ۔ کالی سلف ۔ نیٹرم میور

نیٹرم سلف

شام کو زیادتی ۔ کالی سلف

سخت شنکر (زخم) ۔ کالی میور

بودار مادہ نکلے ۔ نیٹرم میور

سفید مادہ نکلے ۔ کالی میور

آتشکی قلاع ۔ "

بودار مواد نکلے ۔ کلکیریا سلف

مزمن آتشک ۔ سلیشیا

کالی میور ۔ نیٹرم میور

کلکیریا سلف

علامات خصیتین

خصیتین میں درد ۔ نیٹرم میور

" کا سکڑنا ۔ کلکیریا فلور

" کا سخت ہو جانا ۔ "

" کا متورم ہونا ۔ نیٹرم میور

کلکیریا فاس ۔ کالی میور

استسقاد کلکیریا سلف ۔

کلکیریا فاس ۔ کلکیریا فلور

کھجاوٹ نیٹرم فاس

سوزش خصیتین

حاد ۔ فیرم فاس

درجہ دوم ۔ کالی میور ۔ کالی سلف

کلکیریا فلور

کمزوری

کمزوری ۔ کلکیریا فاس ۔ کالی میور

نیٹرم میور ۔ سلیشیا ۔ نیٹرم فاس

فیرم فاس

" جوڑوں کی ۔ نیٹرم میور ۔ سلیشیا

" اعصابی ۔

عضلاتی کمزوری. فیرم میور. سلیشیا
کمزوری گھٹنوں. پنڈلیوں اور معدہ
کی نیٹرم میور.
" بازوؤں. کمر چھاتی. جسم. پاؤں
ٹانگوں اور اعضاؤں کی سلیشیا
" گلے کی. کلکیریا فاس

ڈراپسی یعنی استسقاء

بیرونی یا اندرونی. سلیشیا
کالی سلف. فیرم میور. نیٹرم سلف
سخت چمکدار استسقاء. کالی میور
استسقاء کے ہمراہ دل کے امراض
کلکیریا فلور. کالی میور
" گردوں کے امراض کے ساتھ
کالی میور. نیٹرم میور. کلکیریا فاس
" اور خون کی کمی. فیرم فاس " "
" اور صفرا کی نالیوں کی رکاوٹ
کالی میور
" بعد سرخ بخار کے. کلکیریا سلف
فیرم میور. نیٹرم سلف
" بعد جگر کی شکایات. اور دل کی
بیماری کے. کلکیریا فاس

استسقاء عامہ. سلیشیا. نیٹرم میور
کلکیریا فاس

ضرب یا چوٹ

چوٹ اور تازہ زخم. فیرم فاس
ورم ہو جاوے. تو. کالی میور.
اگر پیپ پڑ جائے. تو شروع میں
فیرم فاس
ہڈیوں کا ٹوٹ جانا. کلکیریا فاس
" میں شدید درد. کلکیریا فلور
نرم حصوں میں سوزش. فیرم فاس

بالوں کی علامات

بال سر سے گر جاویں. نیٹرم میور. سلیشیا
" ڈاڑھی سے گر جاویں. "
" جتھے کے جتھے گر جاویں. کلکیریا فاس
" اگلے حصہ سر سے. " نیٹرم میور. سلیشیا
بالوں میں کنگھی کرنے کے وقت درد
ہو. نیٹرم سلف. فیرم فاس